کالجز، یونیورسٹیز اور مدارس عربیہ کے طلبہ کیلئے بیش قیمت
علمی کاوش عربی ادب کی معروف کتاب "سبعہ معلقہ"
کی اردو میں منفرد شرح مسمّٰی بہ

زبدة التوضيحات
على
السبع المعلقات

از قلم
علامہ مفتی غلام مصطفٰی رضوی
رئیس دار الافتاء جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

ناشر
مکتبہ مہریہ کاظمیہ
نزد جامعہ انوار العلوم ٹی بلاک نیو ملتان
061-6560699 0314-6123162

کالجز، یونیورسٹیز اور مدارس عربیہ کے طلبہ کے لئے بیش قیمت علمی کاوش
عربی ادب کی معروف کتاب "سبعہ معلقہ" کی اردو میں منفرد شرح مسمّی بہ

زبدۃ التوضیحات
علی
السبع المعلقات

از قلم
ادیب شہیر علامہ مفتی غلام مصطفےٰ رضوی
رئیس دار الافتاء و مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان۔

ناشر
مکتبہ مہریہ کاظمیہ
متصل جامعہ انوار العلوم، نیو ملتان 6560699 ✆

نام کتاب	----- -----	زُبْدَةُ التَّوْضِيْحَاتِ عَلَى السَّبْعِ الْمُعَلَّقَاتِ
مؤلف	----- -----	علامہ مفتی غلام مصطفےٰ رضوی
تقدیم ونظرِ ثانی	----- -----	حافظ عبدالعزیز سعیدی
پروف ریڈنگ	----- -----	حافظ محمد امین، محمد فیاض نعیم، محمد عمران حسین ہاشمی، حافظ حق نواز سعیدی
کمپوزنگ	----- -----	حافظ عبدالعزیز سعیدی، مولانا محمد سعید سعیدی، حافظ محمد اعجاز سعید، محمد ثناء اللہ تونسوی
صفحات	----- -----	310
سن طباعت	----- -----	صفر المظفر ۱۴۲۶ھ/ 2005ء شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ/2008ء ذوالقعدہ ۱۴۳۵ھ/2014ء ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ/2018ء
تعداد اشاعتِ اوّل	----- -----	1100
تعداد اشاعتِ دوم	----- -----	1100
تعداد اشاعتِ سوم	----- -----	1100
تعداد اشاعتِ چہارم	----- -----	1100
قیمت مجلد	----- -----	......روپے
ناشر	----- -----	مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم نئی بلاک نیو ملتان

ملنے کے پتے

مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم نئی بلاک نیو ملتان، فون نمبر 061-0304-6560699
مکتبہ اہل سنت جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور، فون نمبر 042/7634478
مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور ....فون نمبر 042-0321-37226193
مکتبہ فیضانِ سنّت اندرون بوہڑ گیٹ نزد مسجد پیپل والی ملتان، فون نمبر 0306-7305026

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆
☆☆☆
☆

زُبدَۃُ التَّوْضِیحَاتْ عَلَی السَّبْعِ الْمُعَلَّقَات

ایک نظر میں

معلقہ نمبر	شاعر	پہلا شعر	اشعار	صفحہ
المعلقة الاولی	امرأ القیس جندح بن حجر بن عمر مقصود	قِفَانَبْکِ مِنْ ذِکْرَی حَبِیْبٍ وَمَنْزِلٖ ☆ بِسِقْطِ اللِّوَی بَیْنَ الدَّخُوْلِ فَحَوْمَلٖ	۸۱	۸ تا ۴۶
المعلقة الثانیة	طرفہ بن عبد بن سفیان بن سعد بن مالک	لِخَوْلَةَ اَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ ☆ تَلُوْحُ کَبَاقِی الْوَشْمِ فِیْ ظَاهِرِ الْیَدِ	۱۰۹	۵۳ تا ۱۰۱
المعلقة الثالثة	زہیر بن ابی سلمیٰ	اَمِنْ اُمِّ اَوْفٰی دِمْنَةٌ لَمْ تَکَلَّمِ ☆ بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ	۶۴	۱۰۷ تا ۱۳۳
المعلقة الرابعة	حضرت لبید بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	عَفَتِ الدِّیَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا ☆ بِمِنًی تَاَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا	۸۹	۱۳۸ تا ۱۷۸
المعلقة الخامسة	عمرو بن کلثوم بن مالک بن عتاب	اَلَا هُبِّیْ بِصَحْنِکِ فَاصْبَحِیْنَا ☆ وَلَا تُبْقِیْ خُمُوْرَ الْاَنْدَرِیْنَا	۱۰۳	۱۸۳ تا ۲۲۵
المعلقة السادسة	عنترہ بن عمرو بن شداد بن عمرو بن معاویہ	هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ ☆ اَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ	۸۵	۲۲۹ تا ۲۶۳
المعلقة السابعة	حارث بن حلزہ بن یشکرۃ الشکری	اٰذَنَتْنَا بِبَیْنِهَا اَسْمَاءُ ☆ رُبَّ ثَاوٍ یُمَلُّ مِنْهُ الثَّوَاءُ	۸۳	۲۶۷ تا ۳۰۱

ناشر کہتے ہیں......

الحمد للّٰہ وکفٰی والصلوٰۃ والسلام علٰی سید الانبیاء وعلٰی اٰلہ المجتبٰی واصحابہ المرتضٰی اما بعد:

معزز قائین کرام! عربی زبان کی فصاحت وبلاغت اور گہرائی کسی سے مخفی نہیں اگر یہ کہا جائے کہ عربی زبان میں جس قدر سحر انگیزی اور تاثیر ہے اتنی کسی اور زبان میں نہیں تو یہ بے جا نہ ہوگا مگر اس فصاحت وبلاغت سے لطف اندوز ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اہلِ عرب کے کلام کا بکثرت مطالعہ کیا جائے اور اُن کے اسلوب کو سمجھنے کی کوشش کی جائے اہلِ عرب کے کلام میں زمانہ جاہلیت کے چوٹی کے سات شعراء کے کلام کو عربی ادب میں بہت بلند مقام حاصل ہے، علمی دنیا میں اس کے مطبوعہ مجموعے کو "اَلسَّبْعُ الْمُعَلَّقَات" کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ اب تک مختلف اہلیت اور فکر وخیال کے علماء نے اپنی اپنی توانائیوں کو بروئے کار لاتے ہوئے تراجم اور حواشی وشروح کی صورت میں اَلسَّبْعُ الْمُعَلَّقَات کو حل کرنے کی قابلِ قدر کوششیں کی ہیں مگر وہ تراجم وشروح فی زمانہ متوسط ذہنی سطح کے طلبہ اور عام قارئین کی تسکین سے قاصر ہیں کیونکہ ان شروح کا مجموعی معیار یہ ہے کہ کچھ تو کلی طور پر عربی میں ہیں اور کچھ جزوی طور پر عربی، اردو اور فارسی میں ہیں۔

لہٰذا اراکین مکتبہ مہریہ کاظمیہ نے ایک ایسی شرح شائع کرنے کا بیڑہ اٹھایا جو قاری کی ذہنی سطح کے قریب تر ہو اور اِس ارادے کی تکمیل کے لئے استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی غلام مصطفٰی رضوی صاحب کی خدمت میں درخواست کی گئی جسے قبول کرتے ہوئے آپ نے زبدۃ التوضیحات علی السبع المعلّقات کے نام سے سبعہ معلّقہ کی نہایت سہل اور جامع اردو شرح لکھدی جو بلاشبہ اساتذہ اور طلبہ پر احسان عظیم سے کم نہیں۔

اس شرح کے لئے طباعتی خوبیوں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اراکین مکتبہ مہریہ نے اِس کی کمپوزنگ ایک فاضل مدرس کی زیرِنگرانی کرائی تاکہ شرح حتی الوسع کتابت اور اعرابی غلطیوں سے محفوظ رہے۔

الحمدللہ یہ تمام مراحل خوش اسلوبی سے طے کرنے کے بعد زبدۃ التوضیحات علی السبع المعلقات اپنے تمام تر صوری اور معنوی حسن کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے امید ہے علم دوست احباب حسب سابق اپنی قیمتی آراء سے ضرور نوازیں گے۔

والسلام طالب دعا

محمد سعید سعیدی

عرضِ شارح......

محترم قارئین کرام! ''زُبْدَةُ التَّوْضِيْحَات'' آپ کے پیش نظر ہے جو ''سبعہ معلقہ'' کی نئے انداز میں لکھی گئی اردو شرح ہے ''سبعہ معلقہ'' عربی ادب کی وہ معروف کتاب ہے جو زمانہ جاہلیت کے شعراء کے کلام پر مشتمل ہے اور اس کی اہمیت اِس وجہ سے ہے کہ ہمیشہ سے یہ کتاب درسِ نظامی کا حصہ رہی ہے اور اس کی کچھ شروح اردو میں بھی موجود ہیں اور ان شارحین کرام نے عربی اشعار کا بامحاورہ ترجمہ کر کے بلاشبہ قابل تعریف خدمت انجام دی ہے لیکن سبعہ معلقہ کے متعلمین کو ان تراجم کے باوجود اشعار کے مفردات کا ترجمہ سمجھنے میں خاصی دقت محسوس ہوتی تھی۔

چونکہ اس کے تین معلقے تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے نصاب میں بھی شامل ہیں تو جامعہ انوار العلوم میں سبعہ معلقہ پڑھانے کا فریضہ میرے سپرد کیا گیا ہے تو میں نے طلبہ کی اِس دشواری کو محسوس کرتے ہوئے سمجھا کہ اِن اشعار کا ترجمہ اِس انداز سے ہونا چاہیئے کہ طالب علم کو معلوم ہوتا جائے کہ میں اب اس لفظ کا ترجمہ پڑھ رہا ہوں چنانچہ میں نے تنظیم المدارس کے کورس میں شامل تین معلقوں کا اسی انداز میں ترجمہ لکھا اور انہیں شائع کرنے کا ارادہ کیا تو عزیز محترم، جامعہ انوار العلوم کے فاضل مدرس مولانا حافظ عبدالعزیز سعیدی سلمہٗ نے مشورہ دیا کہ ''ساتوں معلقات کا ترجمہ ہونا چاہیئے'' چنانچہ میں نے ساتوں معلقات کے اشعار کا ترجمہ اس طرح کیا کہ ہر لفظ کے نیچے اس کا ترجمہ آجائے، لیکن اس طرح بعض اشعار کا ترجمہ سمجھنے میں دقّت ہو رہی تھی تو مولانا عبدالعزیز سعیدی سلمہٗ نے یہ بھی مشورہ دیا کہ ''ہر شعر کا بامحاورہ ترجمہ بھی ہونا چاہیئے'' چنانچہ یہ کمی پوری ہونے کے بعد خاصی امید ہے کہ عربی ادب کے قدر دان مدرسین کرام اور عزیز طلبہ انشاء اللہ اسے مفید پائیں گے۔

اسکی تصحیح وترتیب اور پروف ریڈنگ میں احتیاط کے باوجود بھی یقیناً کئی غلطیاں رہ گئی ہونگی لہٰذا تمام مدرسین حضرات اور طلبہ کرام سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ وہ جہاں بھی کسی کوتاہی کا احساس کریں تو فدوی کو تحریری طور پر مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کا ازالہ ہو سکے۔ میں اس حقیقت کا برّملا اعتراف کرتا ہوں کہ اس کی اشاعت، نوک پلک سنوارنے اور دیگر مفید مشوروں کے ذریعے اس کتاب کو قابل اشاعت بنانے کا سہرا عزیز محترم مولانا حافظ عبدالعزیز سعیدی مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان کے سر ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

نوٹ: یونیورسٹی کے کچھ احباب کے پرزور مطالبہ پر دوسرے ایڈیشن میں ساتوں شعراء کے حالات عربی میں بھی شائع کئے جارہے ہیں۔ یہ حالات اور نمونہ کلام احمد حسن الزیات کی کتاب ''تاریخ الادب العربی'' سے لئے گئے ہیں۔

نیازمند — مفتی غلام مصطفیٰ رضوی

تقریظ

الحمد لله ذی العزة والکبریاء والصلوٰة والسلام علی النبی المصطفیٰ وعلیه وعلی اٰله التحیة والثناء امابعد: عربی زبان وادب پر کسی بھی پہلو سے چند سطور سپرد قلم کرنا اس ناکارۂ خلائق کا منصب تو نہیں لیکن اگر حالات اس کے متقاضی ہو ہی گئے ہیں تو ایک بڑے اعزاز اور عظیم سعادت کے لئے چند لمحات نکال لینا حصول نعمت کیلئے سنجیدہ کوشش سے کم نہیں۔ فاضل جلیل استاذ العلماء فخر الفقہاء حضرت علامہ مفتی غلام مصطفیٰ رضوی سعیدی صاحب نے عربی ادب کی معتبر کتاب "سبعه معلقه" کی **زبدة التوضیحات علی السبع المعلقات** کے نام سے تصنیف فرمائی جو نہایت عمدہ، شامل فوائد کثیرہ اور حامل خصوصیات حمیدہ ہے۔ کتاب اپنی خوبیوں کی تصدیق کیلئے کافی ہے قارئین خود بہتر فیصلہ کر سکتے ہیں۔

ادب کا معنیٰ

ادب کا لغوی معنیٰ زیرکی، خوش طبعی، لطافتِ طبع، خوش اطواری اور دعوت (بلانا) ہے اور اصطلاحی معنیٰ ہے وہ اخلاقی ملکہ جو ناشائستہ باتوں سے روکے، جسکی وجہ سے آدمی تمام عیوب اور باعث ننگ و عار امور سے بچا رہے۔ بعض نے کہا وَضْعُ كُلِّ شَيْئٍ فِي مَوْضِعِه (ہر چیز کو اپنے مقام پر رکھنا) ادب ہے۔

علم ادب کی تعریف

هُوَ عِلْمٌ يُحْتَرَزُ بِه مِنْ جَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْخَطَأِ فِي الْكَلَامِ لَفْظًا وَّ كِتَابَةً (وہ علم جسکے ذریعے کلام میں تلفظ و کتابت کی ہر طرح کی غلطی سے بچا جا سکے)

علم ادب کا موضوع

بعض حضرات کے نزدیک اشعار و الفاظ، تقاریر و مطالب اور عبارات و اخبارات علم ادب کا موضوع ہیں، تو کچھ اہل علم، طبیعت و فطرت کو موضوع مانتے ہیں۔ مگر صحیح بات وہی ہے جو علامہ ابن خلدون کے حوالے سے ادیب کامل حضرت علامہ ابو العلکی نے فرمائی مفتی محمد عبد الله القادری الاشرفی، الرضوی رحمۃ علیہ نے التعریفات للعلوم العربیات میں فرمائی کہ لا موضوع له يَنْظُرُ فِي اِثْبَاتِ عَوَارِضِهِ اَوْنَفْيِهَا کہ ادب کا کوئی موضوع نہیں جس کے احوال و عوارض کے اثبات و نفی میں بحث کی جائے۔

علم ادب کی غرض

صِيَانَةُ الذِّهْنِ عَنْ جَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْخَطَأِ فِي الْكَلَامِ لَفْظًا وَّكِتَابَةً (علم ادب کی غرض و غایت ہے کلام عرب میں در آنے والی لفظ و کتابت کی ہر طرح کی غلطی سے ذہن کو محفوظ رکھنا)۔

شرفِ علم ادب

اس علم کا شرف یہ ہے کہ وہ ضرورت کے وقت بیش قیمت خزانہ، مروت و شائستگی جیسے اوصاف جلیلہ کیلئے معاون و مددگار، مجلس کا ساتھی، تنہائی میں غمگسار اور مردہ عقول و افہام کیلئے زندگی بخش ہے۔ ادب لوگوں کیلئے ڈھال ہے، ادب کے بغیر آدمی ایسے ہے جیسے روح کے بغیر جسم، جو شخص ادیب نہیں وہ ایسا بہادر ہے جس کے پاس ہتھیار نہ ہوں درج ذیل رباعی میں نہایت حسین پیرائے میں ادب کی اہمیت کو نمایاں کیا گیا ہے

كُنْ ابْنَ مَنْ شِئْتَ وَاكْتَسِبْ اَدَبًا ۔۔۔ يُغْنِيْكَ مَحْمُوْدُهٗ عَنِ النَّسَبِ

لَيْسَ الْجَمَالُ بِاَثْوَابٍ تُزَيِّنُهٗ ۔۔۔ اِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ

تم ادب حاصل کر لو تو اس سے فرق نہیں پڑتا کہ تم کس کے بیٹے ہو، ادب میں کمال اور اس کی خوبی تمہیں نسب سے بے نیاز کر دے گی۔ جمال و خوبی زینت بخش کپڑوں کا نام نہیں جمال تو دراصل علم و ادب کا جمال ہے۔

عربی زبان کی اہمیت

عربی زبان و ادب کا بنیادی سرمایہ اتنا عظیم، جلیل القدر، پروقار اور قابل قدر ہے کہ دنیا کی کوئی زبان بھی اسکا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ جس زبان کو خلاق

لَمْ یَزَلْ نے اپنی آخری لافانی کتاب کی لغت بنا کر حفاظت وصیانت اور استعداد وصلاحیت کے اوج کمال سے ہمکنار کردیا ہو اس زبان کے شرف کے کیا کہنے۔ اللہ تعالیٰ نے نہایت پر جلال انداز میں ارشاد فرمایا اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا (بیشک ہم نے اسے عربی قرآن اُتارا) چنانچہ علامہ ابن اثیر فرماتے ہیں اِنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ اَشْرَفَ الْکُتُبِ بِاَشْرَفِ اللُّغَاتِ عَلٰی اَشْرَفِ الرُّسُلِ بِسَفَارَۃِ اَشْرَفِ الْمَلَآئِکَۃِ وَکَانَ ذٰلِکَ فِیْ بُقَاعِ الْاَرْضِ وَابْتِدَاءُ اِنْزَالِہٖ فِیْ اَشْرَفِ شُھُوْرِ السَّنَۃِ وَھُوَ رَمَضَانُ فَکَمُلَ مِنْ کُلِّ الْوُجُوْہِ (اللہ تعالیٰ نے اشرف الانبیا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے زیادہ شرف وبزرگی والے فرشتے حضرت جبریل امین کی سفارت میں سب سے باشرف کتاب قرآن مجید نہایت اشرف وافضل لغت عربی میں نازل فرمایا اور یہ واقعہ روئے زمین میں اشرف واعلیٰ خطے حجاز مقدس میں رونما ہوا اس نزول کا آغاز سال کے بہترین مہینے رمضان المبارک میں ہوا لہٰذا نزول من کل الوجوہ مکمل واکمل ہے)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا بڑا مشہور ارشاد ہے آپ نے فرمایا اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِاَنِّیْ عَرَبِیٌّ وَالْقُرْاٰنُ عَرَبِیٌّ وَلِسَانُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عَرَبِیٌّ (ابن عساکر) کہ "میں عربی کو تین وجوہ سے پسند کرتا ہوں ایک اس لئے کہ میں عربی ہوں دوسرا اسلئے کہ قرآن کریم کی زبان عربی میں ہے اور تیسرا اس لئے کہ جنتیوں کی زبان عربی ہے۔

دنیا کی پہلی زبان

مافی ضمیر کے اظہار و مقصد ومدعا کی توضیح کا سلسلہ کب سے جاری ہے کچھ حضرات اسکے قائل ہیں کہ پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کا آغاز ہوا قرآن کریم میں فرمان باری تعالیٰ ہے خَلَقَ الْاِنْسَانَ ٥ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ (سورۃ الرحمٰن) کا ایک مطلب یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا فرمایا اور اسے بیان (مافی الضمیر کے اظہار کا سلیقہ) سکھایا کچھ کتب میں یہ بھی موجود ہے کلام وگفتگو کا سلسلہ تخلیق آدم سے بھی پہلے سے جاری وساری تھا جن وملائک کی آخر کوئی زبان تو تھی جس سے وہ آپس میں ہم کلام ہوتے تھے لہٰذا یہ کہنا زیادہ قرینہ عقل ہے کہ بات چیت کا سلسلہ تو کب سے جاری تھا مگر انسانی کلام وبیان کی شروعات اس وقت ہوئی جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو انہیں جنت نشین کیا بولنے کی صلاحیت بخشی اشیاء کے اسماء اور مسمیات کا علم عطا فرمایا وہاں آپ کی زبان کیا تھی تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی زبان عربی تھی جب شجرۂ ممنوعہ سے تناول کیا تو وہ سلب ہوگئی پھر سریانی میں کلام کرنے لگے جب توبہ قبول ہوگئی تو عربی لوٹادی گئی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ آدَمَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کَانَ لُغَتُہٗ فِی الْجَنَّۃِ الْعَرَبِیَّۃَ فَلَمَّا عَصٰی سَلَبَہُ اللّٰہُ الْعَرَبِیَّۃَ فَتَکَلَّمَ بِالسِّرْیَانِیَّۃِ فَلَمَّا تَابَ رَدَّ اللّٰہُ الْعَرَبِیَّۃَ (الاتقان فی علوم القرآن ص۱۶۷ ج۴)

کچھ محققین حضرت اسماعیل علیہ السلام سے عربی زبان کا آغاز مانتے ہیں، طبقات الشعراء میں یونس بن حبیب کا کہنا ہے اَوَّلُ مَنْ تَکَلَّمَ بِالْعَرَبِیَّۃِ اَسْمَاعِیْلُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ۔ اسی طرح اَوَّلُ مَنْ تَکَلَّمَ بِالْعَرَبِیَّۃِ یَعْقُوْبُ بْنُ قَحْطَانَ بھی ایک اہم قول ہے ایسے میں اوّلیت کو حقیقی اور اضافی دو معنوں میں تقسیم کرکے حضرتِ آدم علیہ السلام کے لئے اولیت وابتداء حقیقی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کیلئے اولیت اضافی کا قول کیا جاسکتا ہے ایسا بھی کہہ سکتے ہیں کہ عربی زبان کی ابتداء حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی مگر اسے شہرت وپذیرائی حضرت اسماعیل علیہ السلام سے ملی، ان کے وقت سے عربی زبان کا چرچا اور چاردانگ عالم شہرہ اور رواج ہوا۔

زمانہ جاہلیت کے ادب کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا، عربی زبان الفاظ ومعانی کے حوالے سے اتنی وسیع اور پھیلی ہوئی زبان ہے اور فصاحت وبلاغت کے اعتبار سے ایسی بے مثال ہے کہ دنیا کی کوئی زبان اسکا مقابلہ نہیں کرسکتی قدیم عربی ادباء وشعراء کا اس پر فخر کرنا بجا ہے کہ دنیا کی اور کوئی زبان عربی جیسی وسعت کی حامل نہیں، ایک ایک معنیٰ کی ادائیگی کیلئے کئی کئی الفاظ اور ایک ایک لفظ میں کئی کئی معانی پوشیدہ ہیں۔ قرآن وحدیث کے صحیح فہم کیلئے قدیم ادب عربی سے آگاہی نہایت ضروری ہے سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں "تَعَلَّمُوا الْعَرَبِیَّۃَ فَاِنَّھَا مِنْ دِیْنِکُمْ" عربی ادب کی اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ دین اسلام کا تمام اہم سرمایہ اسی زبان میں ہے۔ امید ہے انشاء اللہ کتاب ہذا عربی ادب سے آگاہی میں اہم معاون ثابت ہوگی۔ اللہ جل شانہ اس کتاب کو ہمارے لئے اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سیکھنے کا ایک کارگر وسیلہ بنائے، آمین بجاہ سید المرسلین۔

ناچیز: حافظ عبدالعزیز سعیدی

مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان

فخر الفقہاء علامہ مفتی غلام مصطفٰی رضوی مدظلہ

حالات و خدمات کا نہایت مختصر تذکرہ

استاذ العلماء زینت الفقہاء حضرت علامہ مفتی غلام مصطفٰی صاحب رضوی دامت برکاتہم العالیہ لودھراں شہر کے قریب واقع قصبہ ڈانوراں کے ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے آپکے والد گرامی حضرت مولانا محمد بخش مرحوم وہاں کی جامع مسجد میں طویل عرصہ تک فی سبیل اللہ امامت کے فرائض انجام دیتے رہے اور امامت کو کبھی ذریعہ معاش نہیں بنایا۔ گذر بسر کیلئے ہمیشہ اپنی محنت ومشقت پر یقین رکھتے تھے، چنانچہ جامع مسجد کے قریب ہی ایک جنرل سٹور طرز کی دوکان کھول رکھی تھی جس سے انہیں رزق حلال کے حصول میں قلبی اطمینان میسر رہتا۔

عزیز بیٹے غلام مصطفٰی نے جب ہوش سنبھالا تو والد گرامی نے اُسے خود قرآن مجید ناظرہ پڑھایا اور مزید تعلیم کے لئے وہاں کے لوئر مڈل اسکول میں داخل کرادیا، جہاں سے پانچویں جماعت کا امتحان پاس کر لینے اور اپنی دادی جان رحمۃ اللہ علیہا سے فارسی نظم کی تکمیل کے بعد اُنہیں مدرسہ مطلع العلوم پائی آہنہ ضلع رحیم یار خان میں حضرت خورشید ملت مولانا خورشید احمد صاحب فیضی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بھیجدیا گیا، جہاں تین سال تک زیر تعلیم رہنے کے بعد ملتان کی مرکزی درسگاہ جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم میں داخلہ لیا اور پوری محنت کیساتھ کتب متوسطہ تعلیم میں مصروف رہے۔

دورانِ تعلیم پنجاب بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا اور جامعہ انوار العلوم ملتان ہی سے کتب فنون وحدیث کی تکمیل کے بعد سند فراغ حاصل کی اور امامِ اہلسنت غزالی زماں علامہ

سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر جامعہ انوار العلوم ہی سے تدریسی خدمت انجام دینا شروع کیں۔

جب حضرت امام اہلسنت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں بحیثیت شیخ الحدیث تشریف لے گئے تو اپنے جن شاگردوں کو وہاں داخلہ لینے کا حکم دیا علامہ مفتی غلام مصطفٰی رضوی صاحب بھی اُن میں شامل تھے آپ نے وہاں درجہ ''تخصص فی الفقہ'' والقانون'' (مماثل ایم اے) میں داخلہ لیا اور جامعہ اسلامیہ سے سند فراغ حاصل کرنے کے بعد پھر واپس جامعہ انوار العلوم ملتان میں آگئے اور اپنی سابقہ تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ ماہنامہ السعید ملتان اور اخبارات وجرائد میں لکھ کر تبلیغ دین کا فریضہ انجام دینے لگے۔

آپ ایک عرصہ سے جامعہ انوار العلوم میں افتاء کی ذمہ داریاں نہایت خوش اسلوبی سے نبھا رہے ہیں۔اس کے ساتھ ہی بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی سے ایم،اے اسلامیات اور ایم،اے عربی کا امتحان بھی اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا ہے مگر کسی سرکاری تعلیمی ادارے میں جانے کی بجائے جامعہ میں رہ کر خدمات سرانجام دینے کو ترجیح دی اور الحمد للہ اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

پروفیسر نذیر احمد فریدی

کامرس کالج لودھراں

امرء القیس

اور اس کی شاعری کا مختصر جائزہ

امرء القیس اپنے دور کا ایک معروف، نامور اور قادر الکلام شاعر تھا اُس دور کے تمام شعراء میں اسے کئی حوالوں سے برتری اور امتیاز حاصل تھا، یہی وجہ ہے کہ جب بھی زمانہء جاہلیت کے شعراء کا ذکر آتا ہے تو امرء القیس کا نام سرفہرست ہوتا ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا ایک ارشادِ گرامی امرء القیس کے متعلق مروی ہے آپ نے فرمایا ''اشعر الشعراء وقائد ھم الی النار'' یعنی یہ شخص سب شاعروں سے اچھا شاعر ہے اور اُن سب کو آگ کی طرف لے جانے والا ہے۔

نام ونسب

اس کا نام جندح بن حجر بن عمر مقصود اور اُس کی ماں کا نام فاطمہ ہے اُس کا تعلق شاہی خاندان سے تھا۔ اس کا نسب یعرب بن قحطان اور پھر سام بن نوح تک پہنچتا ہے اس کی کنیت ابو وھب اور ابوالحرث منقول ہے اسے ملکِ ضلیل یعنی گمراہ بادشاہ کے نام سے یاد کیا جاتا تھا چونکہ وہ حسین عورتوں کا دیوانہ تھا اور اُن کے عشق کی گمراہی ہر لمحہ اُس کے دل ودماغ پر چھائی رہتی تھی اس لئے اسے ملکِ ضلیل کہا جاتا تھا، بعض کا خیال ہے کہ اس نے اپنے باپ کی شہنشاہی کو اپنے شراب وشباب میں غرق رہنے کی وجہ سے ضائع کر دیا تھا اِس لئے اُسے اِس لقب سے یاد کیا جاتا تھا۔

امرءالقیس

نام کی بجائے ''امرءالقیس'' کے حوالے سے یہ اِس لئے زیادہ مشہور ہے کہ قیس کے معنٰی ہیں سختی اور شدت، کیونکہ یہ بھی سخت مزاج، اور جھگڑالو تھا اِس لئے یہ جندح کی بجائے امرؤالقیس کے نام سے مشہور ہو گیا، بعض کا خیال ہے کہ قیس ایک بت کا نام ہے اور چونکہ یہ اُس کا پجاری تھا اِس لئے اِسے امرؤالقیس کہا جاتا تھا۔

امرءالقیس کی شاعری

امرءالقیس کو شاعری میں جو انفرادیت حاصل ہے وہ کسی اور جگہ نظر نہیں آتی، پہلے اُس نے نازک اور لطیف مضامین سے اپنے اشعار کو زینت بخشی، اسی نے ہی پہلے کھنڈرات کے ذکر اور محبوباؤں کے اجڑے ہوئے مکانات کے نشانات کو دیکھ کر عشاق کے رونے کا تذکرہ کیا ہے۔ حسین ومہ جبین عورتوں کو ہرنیوں، گاوانِ وحشی اور شتر مرغ کے انڈوں سے تشبیہ کا آغاز اسی نے کیا ہے نیز گھوڑوں کو عقابوں اور مضبوط لاٹھیوں سے تشبیہ دینے کی جدت بھی اسی کی شاعری میں ملتی ہے، نسیب اور قصیدے کے باہمی امتیاز کو بھی اسی نے نمایاں کیا ہے۔

شعر کہنے کی سزا

عرب کے لوگوں میں اگر چہ شعروشاعری کا چسکہ موجود تھا لیکن عرب کے بادشاہ، شعروشاعری کو ایک فضول مشغلہ سمجھتے تھے اور شعراء کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتے تھے اِس لئے جب امرء القیس نے شعر کہنا شروع کئے تو اُس کے باپ حجر بن عمر مقصود کو کسی طرح پتہ چل گیا اُس نے اسے سختی سے منع کیا، لیکن جب امرء القیس اس سے باز نہ آیا، باپ کی کوئی نصیحت اور ڈانٹ ڈپٹ بھی اُسے اِس شوق سے نہ روک سکی تو سزا کے طور پر اُسے باپ نے گھر سے نکال دیا اور بادشاہ زادہ ہوکر بھی دربدر کی ٹھوکریں کھانے لگا۔ شاہی محلات میں عیش وعشرت کی زندگی گزارنے کا عادی امرء القیس اگرچہ حالات کی سنگینی سے بوکھلا گیا، لیکن شعروشاعری کا جو چسکہ اُسے پڑ چکا تھا اسے وہ چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوا۔

مجرمانہ سرگرمیوں کا آغاز

جب امرؤالقیس کے پاس نہ کھانے کے لئے کوئی چیز تھی، نہ رہنے کے لئے کوئی ٹھکانہ تھا، تو اُسے اِس بارے میں خاصی پریشانی ہوئی جس کا حل اُس نے یہ نکالا کہ ایسے افراد کو تلاش کر لیا جو بھوک وافلاس کے ہاتھوں تنگ تھے اور اُن کا کوئی ذریعہ معاش نہیں تھا، اُس نے اُن کو اپنے ساتھ ملا کر ایک ایسا گروہ تیار کیا جو راہ چلتے مسافروں کو لوٹ لیتا، چوری چکاری اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کے ذریعے یہ لوگ اہلِ عرب کے لئے خوف کی علامت بن گئے اور اِس طرح امرؤالقیس کے اِس گروہ نے اپنے عیش وعشرت کا سامان مہیا کر لیا۔

امرأ القیس کے باپ کا قتل

امرء القیس کا باپ حجر بن عمر مقصود جو قبیلہ بنی اسد کا حاکم تھا وہ محض نام کا ہی حجر نہیں تھا بلکہ وہ پتھر دل بھی تھا غریبوں پر ظلم وستم اُس کا معمول بن چکا تھا، وہ اِس محکوم قبیلے کے افراد سے جانوروں سے بھی بدتر سلوک کرتا، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ قبیلہ بنی اسد کے لوگوں کے دلوں میں اُس کے خلاف نفرت کی آگ بھڑکنے لگی، وہ شب وروز اس سے جان چھڑانے کی فکر میں لگ گئے اور آخر ایک دن امرؤالقیس کے باپ کو قتل کر دیا گیا۔

امرء القیس کی انتقامی کاروائی

امرء القیس کو یہ اندوہناک خبر یمن کے ایک مشہور شہر دمون میں پہنچی جہاں وہ اپنے حلقہ احباب میں بیٹھا حوادثات زمانہ سے مطمئن شراب نوشی میں مصروف تھا، اپنے باپ کے قتل کی خبر سنتے ہی اُس نے اِس غم کو غلط کرنے لئے کے شراب کے سات پیالے پی لئے اور جب اُس کا نشہ اترا اور ہوش وحواس بحال ہوئے تو اُس نے قسم کھائی کہ جب تک وہ اپنے باپ کے قتل کا بدلہ نہیں لے لے گا تب تک اُس پر شراب، زینت اور ہر طرح کی عیاشی حرام ہے۔ وہ بنی بکر بن وئیل کے چند نوجوانوں کا

وُقُوفاً بِهَا صَحْبِیْ عَلَیَّ مَطِیَّهُمْ ﴿۵﴾ یَقُوْلُوْنَ لَاتَهْلِكْ أَسیً وَّتَجَمَّلِ

الفاظ	وُقُوْفاً	بِهَا	صَحْبِیْ	عَلَیَّ	مَطِیَّهُمْ	یَقُوْلُوْنَ	لَاتَهْلِكْ	أَسیً	وَتَجَمَّلِ
معانی	اور ٹھہرانے والے تھے	اس جگہ	میرے ساتھی	مجھ پر	اپنی سواریوں کو	کہتے تھے	ہلاک نہ ہو	غم (سے)	اور صبرِ جمیل (اختیار کر)

ترجمہ۔(بامحاورہ) میرے ساتھی اس جگہ مجھ پر اپنی سواریوں کو ٹھہرانے والے تھے (اور) کہتے تھے ہلاک نہ ہو غم سے اور صبرِ جمیل اختیار کر۔

مفردات: ﴿وُقُوْفاً﴾ وَاقِفٌ کی جمع ہے، وُقُوْفٌ مصدر سے، بمعنٰی مویشی کا ٹھہرنا یا ٹھہرانا۔ ﴿صَحْبٌ﴾ جمع صَاحِبٌ بمعنٰی ہم نشین رساتھی۔ ﴿مَطِیٌّ﴾ مَطِیَّةٌ کی جمع ہے، بمعنٰی سواری۔ ﴿لَاتَهْلِكْ﴾ نہی حاضر از باب ضَرَبَ۔ ہَلَاكٌ ہُلُوْكٌ مصدر، بمعنٰی تباہ ہونا۔ ﴿أَسیً﴾ عَلِمَ یَعْلَمُ سے حاصلِ مصدر بمعنٰی غم راندوہ۔ ﴿تَجَمَّلْ﴾ امر حاضر از بابِ تَفَعُّلٌ مصدر تَجَمُّلٌ، بمعنٰی صبرِ جمیل سے مزیّن ہونا۔

مَطْلَب! میں کھڑا فراقِ محبوب کی وجہ سے آنسو بہا رہا تھا اور میری خاطر میرے دوست بھی اپنی سواریوں کو وہاں روک کے مجھے صبرِ جمیل کی تلقین کررہے تھے۔

☆☆☆☆☆

وَاِنَّ شِفَائِیْ عَبْرَةٌ مُّهْرَاقَةٌ ﴿۶﴾ فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِّنْ مُّعَوَّلِ

الفاظ	وَاِنَّ	شِفَائِیْ	عَبْرَةٌ	مُهْرَاقَةٌ	فَهَلْ	عِنْدَ	رَسْمٍ	دَارِسٍ	مِنْ مُّعَوَّلِ
معانی	اور بیشک	میری شفا	آنسو (ہیں)	بہائے ہوئے	پس کیا	نزدیک	نشانات	مٹنے والے (کے)	کوئی قابلِ اعتماد (ہے)

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور بیشک میری شفا بہائے ہوئے آنسوؤں میں ہے، تو کیا مٹنے والے نشانات کے پاس کوئی قابلِ اعتماد دوست ہے۔

مفردات: ﴿عَبْرَةٌ﴾ عُبُوْرٌ سے مشتق ہے، وہ آنسو جو آنکھ سے ٹپک پڑے، جمع عَبْرَاتٌ۔ ﴿مُهْرَاقَةٌ﴾ بمعنٰی بہایا ہوا۔ اصل میں مُرَاقَةٌ ہے، مصدر، اِرَاقَةٌ بمعنٰی بہانا۔ ﴿دَارِسٌ﴾ بصیغہ اسمِ فاعل دُرُوْسٌ مصدر از باب نَصَرَ یَنْصُرُ بمعنٰی نشانوں کا مٹنا رنا پید ہونا۔ ﴿مُعَوَّلٌ﴾ وہ شخص جس پر اعتماد کیا جائے۔

مَطْلَب! یہ کہ وہ دوست مجھ پر رحم کھائے اور مجھے سہارا دے۔

☆☆☆☆☆

كَدَأْبِكَ مِنْ أُمِّ الْحُوَيْرِثِ قَبْلَهَا ﴿٧﴾ وَجَارَتِهَا أُمِّ الرَّبَابِ بِمَاسَلِ

بِمَاسَلِ	أُمِّ الرَّبَابِ	وَجَارَتِهَا	قَبْلَهَا	مِنْ أُمِّ الْحُوَيْرِثِ	كَدَأْبِكَ	الفاظ
ماسل (کے مقام) پر	اُمِّ رباب (سے)	اور اُس کی ہمسائی	اس سے پہلے	اُمِّ الحویرث سے	تیری عادت کی مثل	معانی

ترجمہ-(بامحاورہ) (عُنیزہ سے فراق کا تصور کر کے رونے دھونے کی یہ عادت) تیری اُس عادت کی مثل ہے جو اِس سے پہلے مقام ماسل میں اُمِّ الحویرث اور اس کی ہمسائی اُمِّ رباب کے بارے میں تھی۔

مفردات: ﴿دَأْبٌ﴾ عادت، حالت۔ ﴿أُمُّ الْحُوَيْرِثِ﴾ حارث بن حصین کلبی کی بیٹی کی کنیت ہے جس کا نام ہِر تھا۔ ﴿جَارَةٌ﴾ ہمسائی۔ ﴿أُمُّ الرَّبَابِ﴾ قبیلۂ بنی طے کی ایک خاتون۔ ﴿مَاسَلٌ﴾ سین کا فتحہ اور کسرہ دونوں طرح، ایک جگہ کا نام۔

مطلب! یعنی عنیزہ سے بھی اسی طرح محبت ہے جیسے اس سے قبل اِن مذکورہ دو خواتین کے ساتھ تھی۔ اِس طرح شاعر اپنے عاشق مزاج ہونے کا اظہار کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

إِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا ﴿٨﴾ نَسِيمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَيَّا الْقَرَنْفُلِ

اَلْقَرَنْفُلِ	بِرَيَّا	جَاءَتْ	نَسِيمَ الصَّبَا	مِنْهُمَا	الْمِسْكُ	تَضَوَّعَ	قَامَتَا	إِذَا	الفاظ
لونگ کی	خوشبو	لائی (ہو)	(جیسے) بادِ صبا	ان دونوں سے	خوشبو	مہکتی تھی	کھڑی ہوتی تھیں وہ دونوں	جب	معانی

ترجمہ-(بامحاورہ) جب وہ دونوں کھڑی ہوتی تھیں تو اُن سے خوشبو (یوں) مہکتی تھی جیسے بادِ صبا لونگ کی خوشبو لائی ہو۔

مفردات: ﴿تَضَوَّعَ﴾ صیغہ واحد مذکر ماضی معلوم تَضَوُّعٌ مصدر، خوشبو کا مہکنا۔ ﴿مِسْكٌ﴾ کستوری۔ ﴿نَسِيمٌ﴾ نرم ہوا۔ ﴿صَبَا﴾ وہ ہوا جو مشرق سے مغرب کی طرف چلے، پروا ہی ہوا۔ ﴿رَيَّا﴾ خوشبو۔ ﴿قَرَنْفُلٌ﴾ لونگ۔

مطلب! یعنی وہ دونوں خواتین اتنی نفاست پسند تھیں کہ ہر وقت خوشبو میں بسی رہتی تھیں۔

☆☆☆☆☆

فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي صَبَابَةً ﴿٩﴾ عَلَى النَّحْرِ حَتّٰى بَلَّ دَمْعِيَ مِحْمَلِيْ

مِحْمَلِ	دَمْعِيَ	حَتّٰى بَلَّ	عَلَى النَّحْرِ	صَبَابَةً	اَلْعَيْنِ مِنِّي	دُمُوعُ	فَفَاضَتْ	الفاظ
میری تلوار کے پرتلے کو	میرے آنسوؤں نے	یہاں تک کہ تر کر دیا	چھاتی پر	عشق (کی وجہ سے)	میری آنکھ (سے)	آنسو	پس بہے	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) تو چھاتی پر میری آنکھ سے عشق کی وجہ سے آنسو بہے یہاں تک کہ میرے آنسوؤں نے میری تلوار کے پرتلے کو تر کر دیا۔

مفردات: ﴿ فَاضَتْ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب از ضَرَبَ، مصدر فَیْضٌ، بمعنی بہنا۔ ﴿دُمُوْعٌ﴾ دَمْعٌ کی جمع، بمعنٰی آنسو۔ ﴿صَبَابَةٌ﴾ عشق۔ ﴿مَحْمَلٌ﴾ تلوار کا پرتلہ، جمع مَحَامِلُ۔

مَطْلَب! شدتِ عشق کی وجہ سے میں اِس قدر رویا کہ میرا سینہ اور میری تلوار کا پرتلہ آنسوؤں سے بھیگ گیا۔

☆☆☆☆☆

اَلَا رُبَّ یَوْمٍ کَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ ﴿۱۰﴾ وَلَا سِیَّمَا یَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ

الفاظ	اَلَا	رُبَّ	یَوْمٍ	کَانَ	مِنْهُنَّ	صَالِحٍ	وَلَا سِیَّمَا	یَوْمٌ	بِدَارَةِ جُلْجُلِ
معانی	خبردار	بہت سے	دن	تھے	ان سے	اچھے	خصوصاً	دن	دارۂ جلجل کا

ترجمہ۔(بامحاورہ) خبردار! اُن (محبوباؤں) سے (میری ملاقاتوں کے) بہت سے اچھے دن تھے، خصوصاً دارۂ جلجل کا دن۔

مفردات: ﴿لَاسِیَّمَا﴾ خصوصاً۔ ﴿دَارَةُ جُلْجُلٍ﴾ حوض کا نام۔

مَطْلَب! چونکہ امرأالقیس دل پھینک قسم کا عاشق تھا اور کئی خوبصورت عورتوں سے اس کا معاشقہ رہا۔ اپنے سفلی جذبات کی ان سے تسکین بھی حاصل کرتا رہا۔ تو وہ عیاشی میں گزرے ہوئے دنوں کو یاد کرتے ہوئے "دارۂ جلجل" کے مقام پر رونما ہونیوالے ایک واقعہ کا ذکر کرتا ہے۔ ہوا یوں کہ وہ ان دنوں اپنے چچا شرحبیل کی بیٹی عُنیزہ پر فریفتہ تھا اور شب و روز اسی کوشش میں رہتا کہ اس سے کچھ لمحے وصال کے میسّر آجائیں۔ وہاں سال کے بعد وہ لوگ یومِ غدیر کے نام سے جشن منانے کے لئے آبادی سے بہت دور چلے جاتے اور صرف چھوٹے بچے اور خواتین رہ جاتیں جو آبادی سے کچھ فاصلے پر واقع "دارۂ جلجل" نامی حوض میں جا کر نہاتیں۔ کیونکہ وہاں مردوں کے آنے کا تو خطرہ نہیں ہوتا تھا اس لئے وہ پورے کپڑے اتار کر آزادی کے ساتھ گھنٹوں پانی کے ساتھ لطف اندوز ہوتیں۔ ایک مرتبہ جب سب مرد حسب معمول میلے کے لئے روانہ ہوئے، تو امرأالقیس کہیں چھپ گیا اور خواتین کے اُس حوض پر جانے کا انتظار کرنے لگا۔ جب خواتین مطمئن ہوگئیں کہ سب مرد چلے گئے تو وہ بھی اس حوض کی طرف روانہ ہوگئیں جن میں عُنیزہ بھی شامل تھی ادھر امرءُالقیس بھی اپنی اونٹنی پر ان کے پیچھے جا پہنچا اور کسی جگہ چھپ کر بیٹھ گیا۔ ان عورتوں نے جونہی کپڑے اتار کر کنارے پر رکھے تو یہ آگے بڑھا اور سب کے کپڑے سمیٹ کر اپنے قبضے میں لے لئے اور ان سے کہا کہ تم سب ننگی باہر آؤ اور اپنے اپنے کپڑے لیتی جاؤ۔ پہلے تو ان عورتوں نے انکار کر دیا

لیکن پانی میں زیادہ دیر تک رہنا بھی انہیں مشکل نظر آیا کیونکہ انہیں واپسی کی بھی جلدی تھی اور بھوک بھی ستا رہی تھی۔ آخر مجبوراً ایک ایک نے نکلنا شروع کر دیا اور امرأالقیس ان کے کپڑے ان کو دیتا رہا۔ سب کے آخر میں وہ نکلی جس کا اسے انتظار تھا یعنی عنیزہ۔ وہ جب آئی تو امرأالقیس نے اسے پوری طرح بے لباس دیکھ کر اپنی بھوکی آنکھوں کی پیاس بجھائی۔ اس لئے "دارۂ جلجل" میں گذرنے والا یہ دن اس کے لئے تاریخی بن گیا۔ اس کے بعد ان لڑکیوں نے امرأالقیس سے کہا کہ تو نے آج انتہائی شرمناک حرکت کی ہے۔ تیری وجہ سے آج ہمیں بہت دیر ہو گئی ہے اور ہمیں بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔ یہ سن کر امرأالقیس نے کہا کہ میں تمہاری بھوک کے ازالے کیلئے اپنی اونٹنی ذبح کر دیتا ہوں۔ تو اگلے اشعار میں وہ اپنے اس ایثار کا ذکر کرتا ہے اور کہتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارٰى مَطِيَّتِىْ ﴿۱۱﴾ فَيَاعَجَبًا مِّنْ كُوْرِهَا الْمُتَحَمَّلِ

اَلْمُتَحَمَّلِ	مِنْ كُوْرِهَا	فَيَاعَجَبًا	مَطِيَّتِىْ	لِلْعَذَارٰى	عَقَرْتُ	وَيَوْمَ	الفاظ
جو لادا ہوا تھا	اسکے کجاوے سے	پس تعجب تھا	اپنی سواری (کو)	کنواریوں کے لئے	ذبح کیا میں نے	اور وہ دن	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور وہ دن کہ میں نے کنواریوں کے لئے اپنی سواری کو ذبح کیا، پس اُسکے لادے ہوئے کجاوے سے تعجب تھا۔

مفردات: ﴿عَقْرٌ﴾ کونچیں کاٹنا، ذبح کرنا۔ ﴿عَذَارٰی﴾ جمع عَذْرَآءُ باکرہ عورت۔ ﴿مَطِيَّةٌ﴾ سواری، جمع مَطَايَا۔ (**فائدہ**۔ عَجَبًا یا تو یہ منادی مضاف ہے اصل میں عَجَبِیْ تھا چونکہ کسرہ یاء سے پہلے ثقیل تھا لہٰذا یاء کے ماقبل فتح دیکر اُسکو الف سے بدلا گیا یا یہ مفرد ہو لیکن الف کا اضافہ امتدادِ صوت کیلئے کیا گیا ہو۔) ﴿كُوْرٌ﴾ بِضَمِّ الْكَافِ پالان، جمع اَكْوَارٌ، كِيْرَانٌ۔ ﴿مُتَحَمَّلٌ﴾ تَحَمُّلٌ مصدر سے اسم مفعول، بمعنی لادنا۔

مطلب! چونکہ اُس نے تو اپنی اُونٹنی کو ذبح کر دیا تھا اس لئے اُس کا جو کجاوہ تھا وہ دوسری اونٹنی پر لادا گیا۔ تو کہتا ہے وہ دن بھی باعث تعجب تھا جب میں نے کنواری لڑکیوں کیلئے اپنی اونٹنی کو ذبح کر دیا اور مجھے اپنا کجاوہ دوسری اونٹنی پر رکھنا پڑا۔

☆☆☆☆☆

فَظَلَّ الْعَذَارٰى يَرْتَمِيْنَ بِلَحْمِهَا ﴿۱۲﴾ وَشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ

اَلْمُفَتَّلِ	اَلدِّمَقْسِ	كَهُدَّابِ	وَشَحْمٍ	بِلَحْمِهَا	يَرْتَمِيْنَ	اَلْعَذَارٰى	فَظَلَّ	الفاظ
جو بٹا ہوا ہو	ریشم (کے)	مثل پھندنے	اور چربی (کو)	اسکے گوشت کو	پھینکتی تھیں	کنواری لڑکیاں	پس ہو گئیں	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تو (وہ) کنواری لڑکیاں یوں ہو گئیں کہ اُس (ذبح شدہ سواری) کے گوشت اور چربی کو ریشم کے بٹے

ہوئے پھندنے کی طرح پھینکتی تھیں۔

مفردات: ﴿ظَلَّ﴾ بمعنٰی صَارَ۔ ﴿يَرْتَمِيْنَ﴾ مصدر اِرْتِمَآءٌ از باب افتعال، ایک دوسرے پر پھینکنا۔ ﴿شَحْمٌ﴾ چربی، جمع شُحُوْمٌ۔ ﴿هُدَّابٌ﴾ مفرد هُدْبَةٌ پھندنا۔ ﴿دِمَقْسٌ﴾ سفید ریشم۔ ﴿مُفَتَّلٌ﴾ باب تفعیل سے اسم مفعول، مصدر تَفْتِيْلٌ، بٹنا۔

مطلب! یعنی وہ لڑکیاں مذاق میں اُس اونٹنی کے گوشت کو ایک دوسرے پر اِس طرح پھینک رہی تھیں جیسے بٹے ہوئے ریشم کے پھندنے ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَيْزَةٍ ﴿۱۳﴾ فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ مُرْجِلِيْ

الفاظ	وَيَوْمَ	دَخَلْتُ	اَلْخِدْرَ	خِدْرَ	عُنَيْزَةٍ	فَقَالَتْ	لَكَ	الْوَيْلَاتُ	إِنَّكَ	مُرْجِلِيْ
معانی	اور (وہ) دن	داخل ہوا میں	کجاوے (میں)	کجاوہ	عنیزہ (کا)	تو اس نے کہا	تیرا	برا ہو	بیشک تو	مجھے پیدل چلانیوالا ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور وہ دن کہ (جب) مَیں عنیزہ کے کجاوے میں داخل ہوا تو اُس نے کہا تیرا برا ہو یقیناً تو مجھے پیدل چلانے والا ہے۔

مفردات: ﴿خِدْرٌ﴾ بمعنٰی کجاوہ، جمع خُدُوْرٌ۔ ﴿وَيْلٌ﴾ ایک کلمہ جو اہل عرب بددعا کیلئے استعمال کرتے ہیں، کبھی اس کے آخر میں تاء تانیث بھی داخل کردیا جاتا ہے جسکی وجہ سے جمع وَيْلَاتٌ، لائی جاتی ہے۔ ﴿مُرْجِلٌ﴾ اسم فاعل، مصدر اِرْجَالٌ بمعنٰی پیدل کرنا۔

مطلب! جب اِمرأ القیس نے اُن لڑکیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اپنی اونٹنی ذبح کردی تو اب واپسی کے وقت تمام لڑکیوں نے اس کی چچازاد اور محبوبہ سے کہا کہ تو اِسے اپنے ساتھ اپنے کجاوے میں بٹھالے یہ بیچارہ پیدل کیسے جائیگا تو وہ مان گئی اور اپنے ساتھ بٹھالیا۔ اُس نے کجاوے میں شرارتیں شروع کیں تو کجاوہ ہچکولے کھانے لگا۔ عُنیزہ نے کہا تیرا برا ہو تو مجھے بھی پیدل چلائیگا؟ اُسوقت کو یاد کر کے شاعر نے کہا ہے کہ وہ عمدہ دن جو میں نے لڑکیوں کے ساتھ گزارے انہیں یہ دن بھی یادگار دن تھا۔

فائدہ ۔ عُنیزہ! اسمِ محبوبہ، تانیث اور علمیت کیوجہ سے غیر منصرف ہے، لیکن یہاں ضرورتِ شعری کے تحت اُسے منصرف پڑھا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

تَقُوْلُ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيْطُ بِنَا مَعًا ﴿۱۴﴾ عَقَرْتَ بَعِيْرِیْ يَاامْرَأَ الْقَيْسِ فَانْزِلِیْ

فَانْزِلِیْ	يَاامْرَأَالْقَيْسِ	بَعِيْرِیْ	عَقَرْتَ	مَعًا	بِنَا	اَلْغَبِيْطُ	مَالَ	وَقَدْ	تَقُوْلُ	الفاظ
پس تو اتر جا!	اے امرءالقیس	میرے اونٹ کو	تو نے زخمی کر دیا	اکٹھے	ہمارے ساتھ	کجاوہ	جھکتا تھا	اور تحقیق	کہتی تھی وہ	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) جب کجاوہ ہمارے (دونوں کے) ساتھ جھکتا تھا تو وہ کہتی تھی اے اِمرأُالقیس! بیشک تو نے تو میرے اُونٹ کو زخمی کر ڈالا بس تو نیچے اُتر جا۔

مفردات: ﴿مَالَ﴾ فعلِ ماضی، وہ جھکا از مَيْلٌ مصدر، بمعنٰی جھکنا۔ ﴿غَبِيْطٌ﴾ کجاوہ، جمع غُبُطٌ۔ ﴿بَعِيْرٌ﴾ اونٹ، جمع بُعْرَانٌ/اَبْعِرَةٌ۔

مَطْلَب! یعنی جب کجاوہ ہم دونوں سمیت جھکتا تھا تو وہ کہتی کہ امرأُالقیس! تیری وجہ سے میری اونٹنی زخمی ہو رہی ہے تو اُتر جا۔

☆☆☆☆☆

فَقُلْتُ لَهَا سِيْرِیْ وَاَرْخِیْ زِمَامَهٗ ﴿۱۵﴾ وَلَا تُبْعِدِيْنِیْ مِنْ جَنَاكِ الْمُعَلَّلِ

اَلْمُعَلَّلِ	مِنْ جَنَاكِ	وَلَا تُبْعِدِيْنِیْ	زِمَامَهٗ	وَاَرْخِیْ	سِيْرِیْ	لَهَا	فَقُلْتُ	الفاظ
جو دوبارہ پانی دیا گیا ہے	اپنے تازہ پھل سے	اور دور نہ کر تو مجھے	اس کی مہار کو	اور ڈھیلا چھوڑ	تو چل	اس سے	پس میں نے کہا	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) تو (اُسکے جواب میں) مَیں نے اُسے کہا تو چلتی رہ اور ڈھیلا چھوڑ دے اُس کی مہار کو اور مجھے اپنے تازہ، دوبارہ پانی دیے ہوئے پھل سے دور نہ کر۔

مفردات: ﴿سِيْرِیْ﴾ واحد مؤنث حاضر، مصدر سَيْرٌ بمعنٰی چلنا۔ ﴿اَرْخِیْ﴾ اِرْخَاءٌ مصدر سے، ڈھیلا چھوڑنا۔ ﴿جَنَا﴾ میوہ۔ ﴿اَلْمُعَلَّلِ﴾ جسے دوبارہ پانی پلایا گیا ہو۔

مَطْلَب! یعنی جب مجھے عُنیزہ نے اُترنے کیلئے کہا تو میں نے کہا تو چلتی رہ اور مجھے اپنے دوبارہ پانی پیے ہوئے تازہ میوے سے دور نہ کر یعنی مجھے بوسے لینے دے (نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ)۔

☆☆☆☆☆

فَمِثْلِكِ حُبْلٰى قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ ﴿۱۶﴾ فَاَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِیْ تَمَائِمَ مُحْوِلِ

مُحْوِلِ	عَنْ ذِیْ تَمَائِمَ	فَاَلْهَيْتُهَا	وَمُرْضِعٍ	قَدْ طَرَقْتُ	حُبْلٰى	فَمِثْلِكِ	الفاظ
یکسالہ (بچہ) سے	تعویزوں والے	تو میں نے انکو مشغول کر دیا	اور دودھ پلانیوالی	تحقیق رات کو آیا میں	حاملہ	پس بہت سی تجھ جیسی	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس بہت سی تجھ جیسی حاملہ عورتیں کہ تحقیق میں رات کو (اُنکے پاس) آیا اور (ایسے ہی بہت سی) دودھ پلانیوالی، پس میں نے اُسے مشغول (و بے نیاز) کر دیا تعویزوں والے یکسالہ بچے سے۔

مفردات: ﴿فَمِثْلِکَ﴾ پس بہت سی تجھ جیسی، کیونکہ یہاں فاء، کے بعد رُبَّ مقدر ہے۔ ﴿طَرَقْتُ﴾ صیغہ واحد متکلم ہمیں رات میں آیا۔ ﴿اَلْهَيْتُهَا﴾ صیغہ واحد متکلم از اِلْهَآءٌ مصدر بمعنٰی اعراض کرنا۔ ﴿تَمَائِمَ﴾ جمع تَمِيْمَةٌ بمعنٰی تعویز۔ ﴿مُحْوَلٍ﴾ یکسالہ بچہ۔

مَطْلَب ! اطباء کے مطابق حاملہ عورت اور بچے کو دودھ پلانیوالی عورت کے اندر ایک تو جذبہء شہوت کم ہو جاتا ہے، دوسرے مرد سے ملاپ کی صورت میں اُسے بچے کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے، اِس لئے وہ ایسی حالت میں ہمبستری سے کتراتی ہے، لیکن امرأالقیس کہتا ہے کہ ایسی عورتوں کو میرے ساتھ ہمبستر ہونے میں اِتنی لذت حاصل ہوتی تھی کہ وہ اپنے ایک سالہ بچے کی بھی پرواہ نہیں کرتی تھیں اور میں اُن سے ہمبستری کر لیا کرتا تھا۔

☆☆☆☆☆

اِذَا مَا بَكٰى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهٗ ﴿۱۷﴾ بِشِقٍّ وَّ تَحْتِيْ شِقُّهَا لَمْ تُحَوَّلِ

الفاظ	اِذَا مَا	بَكٰى	مِنْ خَلْفِهَا	اِنْصَرَفَتْ لَهٗ	بِشِقٍّ	وَّ تَحْتِيْ	شِقُّهَا	لَمْ تُحَوِّلِ
معانی	جب	رویا	اسکے پیچھے سے	پھیر دیا اُس کیلئے	ایک حصہ	اور میرے نیچے	اُس کا (جو) حصہ (تھا)	(اُسے) نہ پھیرا

ترجمہ۔(بامحاورہ) جب (وہ بچہ) اُسکے پیچھے سے رویا تو پھیر دیا اُس کے لئے ایک حصہ اور میرے نیچے اُس کا (جو) حصہ تھا اُسے نہ پھیرا۔

مفردات: ﴿اِذَا مَا﴾ میں مَا، زائدہ ہے۔ ﴿اِنْصَرَفَتْ﴾ اِنْصِرَافٌ مصدر سے معنٰی پھرنا، یہاں باء تعدیہ کے باعث معنٰی ہے پھیر لیا۔ ﴿بِشِقٍّ﴾ نصف حصہ جمع شُقُوْقٌ اِس میں لفظ شِقٌّ دو مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ پہلے شِقٌّ سے مراد نصفِ اعلٰی اور دوسرے شِقٌّ سے مراد نصفِ اَسفل ہے۔ ﴿لَمْ تُحَوِّلِ﴾ تَحْوِيْلٌ مصدر، بمعنٰی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔

مَطْلَب ! یعنی میں نے عُنیزہ سے کہا کہ تو خواہ مخواہ نخرے کر رہی ہے حالانکہ میں اگر کسی ایسی عورت سے جماع کروں جس کا ایک سالہ بچہ دودھ پر ہو اور حالتِ جماع میں اگر وہ دودھ کیلئے رونے لگ جائے تو وہ عورت لمحے بھر کیلئے بھی میری علیحدگی کو گوارہ نہیں کرتی بلکہ اپنے جسم کا اُوپر والا حصہ بچے کی طرف پھیر لیتی ہے لیکن میرے نیچے والے حصے کو نہیں ہلاتی۔

☆☆☆☆☆

وَيَوْمًا عَلَىٰ ظَهْرِ الْكَثِيْبِ تَعَذَّرَتْ ﴿۱۸﴾ عَلَيَّ وَاٰلَتْ حَلْفَةً لَمْ تَحَلَّلِ

لَمْ تَحَلَّلِ	حَلْفَةً	وَاٰلَتْ	عَلَيَّ	تَعَذَّرَتْ	ظَهْرِ الْكَثِيْبِ	عَلٰى	وَيَوْمًا	الفاظ
(کہ) انشاء اللہ نہ کہا	(ایسی) قسم	اور اُس نے قسم کھائی	مجھ پر	اُس نے سختی کی	پشت ٹیلے کے	اوپر	اور ایک دن	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور ایک دن ٹیلے کی پشت پر اُس نے مجھ پر سختی کی اور ایسی قسم کھائی کہ انشاء اللہ نہ کہا۔

مفردات: ﴿ظَهْرٌ﴾ لغوی معنٰی تو پیٹھ کے ہیں لیکن یہ، اوپر کے معنٰی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ﴿كَثِيْبٌ﴾ فَعِيْلٌ کے وزن پر، ریت کا ٹیلہ۔ ﴿تَعَذَّرَ﴾ از بابِ تَفَعُّلٌ جب اس کا صلہ عَلٰی آئے تو سختی کے معنٰی میں بھی آتا ہے۔ ﴿اٰلَتْ﴾ مصدر اِيْلَاءٌ قسم کھانا۔ ﴿حَلْفَةً﴾ قسم کھانا۔ یہ اٰلَتْ کا مفعولِ مطلق مِنْ غَيْرِ لَفْظِهٖ ہے۔ ﴿لَمْ تَحَلَّلِ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، دراصل لَمْ تَتَحَلَّلِ تھا، ایک تاء تخفیفاً محذوف ہے، مصدر تَحَلُّلٌ ہے، قسم کو حرف اِستثناء کے ذریعے کفارے سے بچنے کیلئے اِستعمال کرنا۔

مَطْلَب ! یعنی میری محبوبہ نے ریت کے ٹیلے پر سخت لب ولہجہ اختیار کر کے ایسی قسم اُٹھائی کہ اُس میں اُس نے حرفِ استثناء بھی استعمال نہ کیا تا کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ اپنی قسم کی پابندی کر سکے۔

☆☆☆☆☆

اَفَاطِمُ مَهْلًا بَعْدَ هٰذَا التَّدَلُّلِ ﴿۱۹﴾ وَاِنْ كُنْتِ قَدْ اَزْمَعْتِ صَرْمِيْ فَاَجْمِلِيْ

فَاَجْمِلِيْ	صَرْمِيْ	قَدْ اَزْمَعْتِ	كُنْتِ	وَاِنْ	التَّدَلُّلِ	هٰذَا	بَعْدَ	مَهْلًا	اَفَاطِمُ	الفاظ
تو اچھی طرح کر	میرے قطع تعلق کا	تحقیق تو ارادہ کر چکی ہے	تو ہے	اور اگر	نازو انداز	یہ	کچھ	چھوڑ	اے فاطمہ	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے فاطمہ! یہ نازو انداز چھوڑ اور اگر یقیناً تو مجھ سے قطع تعلق کا ارادہ کر چکی ہے تو اچھی طرح کر۔

مفردات: ﴿فَاطِمُ﴾ فاطمہ کا مُرَخَّم ہے۔ ﴿مَهْلًا﴾ اِمْهَالٌ سے مصدر ہے، بمعنٰی چھوڑنا۔ ﴿اَزْمَعْتِ﴾ مصدر اَزْمَاعٌ کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا۔ ﴿صَرْمٌ﴾ قطع کرنا۔ ﴿اَجْمِلِيْ﴾ مصدر اِجْمَالٌ خوبصورتی سے کوئی کام کرنا۔

مَطْلَب ! فاطمہ نامی اپنی محبوبہ کو بلاوجہ کے نازونخروں سے روکنے کے لئے کہتا ہے کہ یہ چھوڑ دے، اگر تو مجھ سے واقعی قطع تعلق کا ارادہ کر ہی چکی ہے تو پھر اچھے طریقے سے ایسا کر۔

☆☆☆☆☆

اَغَرَّکِ مِنِّیْ اَنَّ حُبَّکِ قَاتِلِیْ ﴿۲۰﴾ وَاَنَّکِ مَہْمَا تَأْمُرِی الْقَلْبَ یَفْعَلِ

الفاظ	اَغَرَّکِ	مِنِّیْ	اَنَّ حُبَّکِ	قَاتِلِیْ	وَاَنَّکِ	مَہْمَا	تَأْمُرِیْ	اَلْقَلْبَ	یَفْعَلِ
معانی	کیا دھوکہ دیا ہے تجھ کو	میری طرف سے	بیشک تیری محبت	مجھے قتل کرنیوالی	اور بیشک تو	جب	حکم دے گی	دل (کو)	وہ کریگا

ترجمہ۔(بامحاورہ) کیا تجھے میری طرف سے اس بات نے دھوکہ دیا کہ بلاشبہ تیری محبت مجھے قتل کرنیوالی ہے، اور (اس بات نے بھی کہ) جب تو دل کو حکم دے گی (تو) وہ ضرور کرے گا۔

مفردات: ﴿اَغَرَّكِ﴾ دھوکا دیا تجھے، ہمزہ استفہام انکاری کا ہے۔ ﴿مَہْمَا﴾ جب۔ ﴿تَأْمُرِیْ﴾ تو حکم دے گی۔ ﴿اَلْقَلْبَ﴾ دل، جمع قُلُوْبٌ۔

مَطْلَب! اے فاطمہ تجھے غلط فہمی ہوئی ہے کہ تیری محبت نے مجھے تیرا دیوانہ بنا رکھا ہے اور تم جو کچھ بھی کہو گی میرا دل تمہارا ہر حکم مانے گا، حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاِنْ تَکُ قَدْ سَاءَتْکِ مِنِّیْ خَلِیْقَۃٌ ﴿۲۱﴾ فَسُلِّیْ ثِیَابِیْ مِنْ ثِیَابِکِ تَنْسُلِ

الفاظ	وَاِنْ تَکُ	قَدْ سَاءَتْکِ	مِنِّیْ	خَلِیْقَۃٌ	فَسُلِّیْ	ثِیَابِیْ	مِنْ ثِیَابِکِ	تَنْسُلِ
معانی	اور اگر ہے تو	تحقیق بری لگی ہے تجھے	میری	کوئی عادت	پس جدا کر دے	میرے کپڑے	اپنے کپڑوں سے	جدا ہو جا

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور اگر یہ بات سچ ہے کہ تجھے میری کوئی عادت بری لگی ہے تو تُو میرے کپڑے اپنے کپڑوں سے علیحدہ کر کے (مجھ سے) جدا ہو جا۔

مفردات: ﴿تَکُ﴾ اصل میں تَکُنْ تھا، لفظ اِنْ کیوجہ سے نون گر گیا تو تَکُ ہو گیا۔ ﴿سَاءَتْکِ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، سُوْءٌ مصدر، غمناک کرنا رملول کرنا۔ ﴿خَلِیْقَۃٌ﴾ پیدائشی خصلت رطبعی عادت۔ ﴿سُلِّیْ﴾ صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ فعلِ امر حاضر معروف، مصدر سَلٌّ کسی چیز میں سے آہستہ آہستہ نکالنا۔ ﴿تَنْسُلِ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب نَسُوْلٌ مصدر، کپڑے کا گرنا، مراد جدا ہونا۔

مَطْلَب! تم میری ایسی بھی مجبوری نہیں ہو کہ تمہاری ہر بات مانی جائے اگر چاہو تو علیحدگی اختیار کر لو!

☆☆☆☆☆

وَمَا ذَرَفَتْ عَیْنَاکِ اِلَّا لِتَضْرِبِیْ ﴿۲۲﴾ بِسَہْمَیْکِ فِیْ اَعْشَارِ قَلْبٍ مُّقَتَّلِ

الفاظ	وَمَا ذَرَفَتْ	عَیْنَاکِ	اِلَّا	لِتَضْرِبِیْ	بِسَہْمَیْکِ	فِیْ اَعْشَارِ	قَلْبِ	مُقَتَّلِ
معانی	اور نہیں بہیں	تیری دونوں آنکھیں	مگر	تاکہ تو مارے	اپنے دو تیروں سے	دسویں حصے میں	دل کے	قتل کیا ہوا ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور تیری دونوں آنکھیں نہیں بہیں مگر اس لئے کہ تو اپنے دو تیروں کو قتل کیئے ہوئے (میرے) دل کے دسویں حصے میں مارے۔

مفردات: ﴿ذَرَفَتْ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، مصدر ذَرْفٌ آنسو بہانا۔ ﴿أَعْشَارٌ﴾ عشر کی جمع، دسواں حصہ۔ ﴿مُقَتَّلٍ﴾ اسمِ مفعول از مصدر تَقْتِيْلٌ بمعنٰی ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔

مَطْلَب! مرد کو قابو کرنے کیلئے عورتوں کے جب اور حربے ناکام ہو جائیں تو پھر رونا شروع کر دیتی ہیں اور اُن کا یہ وہ حربہ ہوتا ہے جو عموماً کامیاب رہتا ہے چنانچہ اِمرأ القیس اپنی محبوبہ کے اس حربے کا ذکر کر کے یہ بتانا چاہتا ہے کہ وہ آنسوے بہا کر میرے پورے دل پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ دراصل اہل عرب کا دستور تھا کہ قمار بازی کے وقت وہ لوگ اونٹ کے گوشت کے دس حصے کر لیتے اور جوئے کے تیر بھی دس ہوتے تھے اُن کے نام اور حصے یوں تھے، فذ، ایک حصہ۔ توأم، دو حصے۔ رقیب تین حصے۔ حلس، چار حصے۔ نافس، پانچ حصے۔ مسبل، کے چھ حصے۔ معلّٰی، کے سات حصے۔ سفیح، منیح اور وغد ان تینوں کا کوئی حصہ نہیں تھا۔ جس خوش قسمت کے تیر بھی معلّٰی اور رقیب نکل آتے تو وہ دسوں حصوں کا مالک بن جاتا اور پورا اونٹ اُس کے قبضے میں آجاتا تو شاعر نے اُسی سے استعارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ تو بھی اپنی آنکھوں کے دو تیر معلّٰی اور رقیب کے ذریعے میرے پورے دل پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاءُهَا 〈۲۳〉 تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

الفاظ	وَبَيْضَةِ	خِدْرٍ	لَا يُرَامُ	خِبَاءُهَا	تَمَتَّعْتُ	مِنْ لَهْوٍ	بِهَا	غَيْرَ مُعْجَلِ
معانی	بہت سی خوبصورت	پردہ نشیں عورتیں	نہیں قصد کیا جاتا	ان کے خیموں کا	میں نے نفع اٹھایا	دل لگی سے	اُنکے ساتھ	بغیر جلدی کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) بہت سی (ایسی) خوبصورت پردہ نشیں عورتیں (ہیں) جن (کی قربت سے لطف اندوز ہونا تو در کنار اُن) کے خیموں کا قصد نہیں کیا جاتا، میں نے بغیر کسی جلدی کے اُن کے ساتھ کھیل کود کر (خوب) نفع اُٹھایا۔

مفردات: ﴿واوٌ﴾ بمعنٰی رُبَّ۔ ﴿بَيْضَةٌ﴾ انڈا، لیکن یہاں انڈے جیسی سفید عورتیں مراد ہیں یعنی کَالْبَيْضَةِ فِيْ حُسْنِ الْعَوْنِ۔ ﴿اَلْخِدْرِ﴾ پردہ، بَيْضَةُ الْخِدْرِ سے مراد پردہ نشین، حسین عورتیں ہیں۔ ﴿لَا يُرَامُ﴾ قصد نہیں کیا جاتا۔ ﴿خِبَاءٌ﴾ خیمہ۔

مَطْلَب! یعنی بہت سی حسین و جمیل عورتیں جن کے خیموں کے قریب سے گزرنے کی بھی کسی میں ہمت نہیں ہوتی، میں نے بھرپور اطمینان کے ساتھ اُن سے ہر طرح کا نفع اٹھایا۔

☆☆☆☆☆

تَجَاوَزْتُ اَحْرَاسًا اِلَيْهَا وَمَعْشَرًا ﴿۲۴﴾ عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْيُسِرُّوْنَ مَقْتَلِيْ

الفاظ	تَجَاوَزْتُ	اَحْرَاسًا	اِلَيْهَا	وَمَعْشَرًا	عَلَيَّ	حِرَاصًا	لَوْيُسِرُّوْنَ	مَقْتَلِيْ
معانی	میں گزر گیا	نگہبانوں سے	اُنکی طرف	اور گروہ (سے)	مجھ پر	حریص (تھے)	کاش وہ پوشیدہ رکھیں	میرے قتل کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نگہبانوں سے اُن (حسیناؤں) کی طرف گزر گیا اور گروہ سے (بھی گزر گیا) حالانکہ (وہ) مجھ پر حریص تھے، کاش پوشیدہ کریں میرے قتل (کرنے) کو۔

مفردات: ﴿تَجَاوَزْتُ﴾ صیغہ واحد متکلم از تَجَاوُزٌ مصدر بمعنٰی گزر جانا، متعدی بنفسہٖ۔ ﴿اَحْرَاسٌ﴾ جمع حَارِسٌ بمعنٰی محافظ۔ ﴿مَعْشَرًا﴾ گروہ، جمع مَعَاشِرُ۔ ﴿حِرَاصًا﴾ جمع حَرِيْصٌ۔ ﴿لَوْ﴾ حرف شرط۔ ﴿يُسِرُّوْنَ﴾ مصدر اِسْرَارٌ، خفیہ رکھنا، بھید ظاہر کرنا۔ ﴿مَقْتَلِيْ﴾ مصدر میمی، بمعنٰی قتل کرنا۔

مَطْلَب! یعنی اُن پردہ نشین عورتوں کی نگرانی اُن کے محافظ اور قبیلے کے افراد کر رہے تھے اور اُن کی یہ کوشش بھی تھی کہ کسی طرح وہ مجھے قتل کر دیں، لیکن میں اِن تمام خطرات سے بے نیاز ہوکر اُن عورتوں تک پہنچ کر نفع حاصل کرتا رہا گویا کہ شاعر اپنی بہادری کی تعریف کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

إِذَا مَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَآءِ تَعَرَّضَتْ ﴿۲۵﴾ تَعَرُّضَ اَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ

الفاظ	اِذَامَا	اَلثُّرَيَّا	فِي السَّمَآءِ	تَعَرَّضَتْ	تَعَرُّض	اَثْنَآءِ	الْوِشَاح	اَلْمُفَصَّلِ
معانی	جب	ثریا	آسمان میں	ظاہر ہوگئی	(مثل) ظاہر ہونے	لڑیوں کے	ہار (کی)	فاصلے سے پروئے ہوئے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (میں وہاں اُسوقت پہنچا) جب ثریا آسمان میں ظاہر ہوگئی، جسطرح فاصلہ رکھ کر پروئے ہوئے (موتیوں کے) ہار کی لڑیاں ظاہر ہوتی ہیں۔

مفردات: ﴿اِذَا﴾ جب، اِس کے ساتھ مَا زائدہ ہے۔ ﴿ثُرَيَّا﴾ چھ ستاروں کے مجموعہ کو عربی زبان میں ثریا، فارسی میں پروین، اردو میں ہرنیاں اور سرائیکی میں چٹھیاں کہتے ہیں۔ ﴿تَعَرَّضَتْ﴾ مصدر تَعَرُّضٌ، بمعنٰی ظاہر ہونا رچھا جانا۔ جب نصف شب گزر جائے تو اہلِ عرب کہتے ہیں تَعَرَّضَ النَّجْمُ فِيْ وَسْطِ السَّمَآءِ۔ تَعَرُّضَ یا تو تَعَرَّضَتْ کا مفعول مطلق ہے یا پھر اسم منصوب بنزع الخافض ہے۔ ﴿اَثْنَآءِ﴾ مفرد ثِنْيٌ بمعنٰی لڑی۔ ﴿وِشَاح﴾ واؤ کے کسرہ اور ضمہ کیساتھ، اِسکی جمع وُشُحٌ، اَوْشِحَةٌ اور وَشَائِحُ آتی ہے، بمعنٰی ہار۔ ﴿مُفَصَّلِ﴾ وہ ہار جسے پروتے وقت مختلف موتیوں کے درمیان فاصلہ کیا جائے۔

مَطْلَب ! یعنی میں اپنی محبوبہ کے پاس اُس وقت پہنچا جبکہ ثریا کے کنارے آسمان پر اس طرح ظاہر ہو گئے تھے جیسے تھوڑے تھوڑے فصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے ہار کے کنارے۔

☆☆☆☆☆

فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا ﴿٢٦﴾ لَدَى السِّتْرِ اِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ

الْمُتَفَضِّلِ	اِلَّالِبْسَةَ	السِّتْرِ	لَدَى	ثِيَابَهَا	لِنَوْمٍ	نَضَتْ	وَقَدْ	فَجِئْتُ	الفاظ
شب خوابی	مگر لباس	پردے کے	نزدیک	اپنے کپڑے	سونے کیلئے	اتار چکی تھی وہ	اور تحقیق	پس میں آیا	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس میں (اُس کے پاس) اِس حال میں آیا کہ بلاشبہ وہ سونے کیلئے اپنے کپڑوں کو پردے کے پاس اُتار چکی تھی مگر شب خوابی کا لباس (زیب تن کیا ہوا تھا)

مفردات: ﴿نَضَتْ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، نَضْوٌ مصدر سے از نَصَرَ، کپڑے اُتارنا۔ ﴿لِبْسَة﴾ بالکسر، لباس۔ ﴿الْمُتَفَضِّلِ﴾ اسم فاعل مصدر تَفَضُّلٌ سے بمعنیٰ زائد، اِس سے مراد شب خوابی کا لباس ہے۔

مَطْلَب ! یعنی جب میں رات ڈھلے چھپتے چھپاتے اپنی محبوبہ کے پاس پہنچا، تو وہ دن کا لباس اُتار کر پردے کے پاس شب خوابی کا لباس پہنے کھڑی تھی میرا انتظار کر رہی تھی۔

☆☆☆☆☆

فَقَالَتْ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَا لَكَ حِيْلَةٌ ﴿٢٧﴾ وَمَا اِنْ اَرٰى عَنْكَ الْغَوَايَةَ تَنْجَلِيْ

تَنْجَلِيْ	اَلْغَوَايَةَ	عَنْكَ	اِنْ اَرٰى	وَمَا	حِيْلَةٌ	مَالَكَ	يَمِيْنُ اللّٰهِ	فَقَالَتْ	الفاظ
دور ہو جائے	گمراہی	تجھ سے	دیکھتی میں کہ	اور نہیں	کوئی بہانہ	تیرے پاس نہیں ہے	اللہ کی قسم	پس اُس نے کہا	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) تو اُس نے کہا خدا کی قسم تیرے پاس کوئی بہانہ نہیں اور میں نہیں دیکھتی کہ تجھ سے (عشق کی) گمراہی دور ہو جائے گی۔

مفردات: ﴿غَوَايَةٌ﴾ گمراہی، اِس سے عشق کی گمراہی مراد ہے۔ ﴿تَنْجَلِيْ﴾ مصدر اِنْجِلَاءٌ دور ہونا/روشن ہونا۔

مَطْلَب ! یعنی تو جو آدھی رات کو یہاں آیا ہے اگر کسی کو پتہ چل جائے تو تُو کیا بہانہ کریگا، پھر محبوبہ نے یہ بھی کہا کہ تو میری محبت میں اِس قدر آگے بڑھ چکا ہے کہ عشق کا بھوت تیرے سر سے اُترنا بھی مشکل ہے۔

☆☆☆☆☆

خَرَجْتُ بِهَا تَمْشِيْ تَجُرُّ وَرَآءَ نَا ﴿۲۸﴾ عَلٰى اَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

الفاظ	خَرَجْتُ	بِهَا	تَمْشِيْ	تَجُرُّ	وَرَآءَ نَا	عَلٰى اَثَرَيْنَا	ذَيْلَ	مِرْطٍ	مُرَحَّلِ
معانی	میں نکلا	اُسکے ساتھ	وہ چلتی تھی	وہ کھینچتی تھی	ہمارے پیچھے	ہمارے نشانات پر	پلو	چادر	منقش (کا)

ترجمہ۔(بامحاورہ) میں اُس کے ساتھ نکلا حالانکہ وہ چلتی تھی اور ہمارے (قدموں کے) نشانات پر (اپنی) منقش چادر کا پلو کھینچتی جاتی تھی۔

مفردات: ﴿تَجُرُّ﴾ جَرٌّ مصدر سے از باب نَصَرَ، کھینچنا۔ ﴿اَثَرٌ﴾ نشانات قدم، جمع اٰثَارٌ۔ ﴿ذَيْلٌ﴾ یہ دراصل مصدر ہے جیسے بَاعَ کی مصدر بَيْعٌ، کپڑے کا اسقدر دراز ہونا کہ اُس کا پلّا زمین کو چھوئے، پھر یہ لفظ پلو کے معنٰی میں استعمال ہونے لگا، جمع ذُيُوْلٌ، اَذْيَالٌ آتی ہے۔ ﴿مِرْطٌ﴾ اُونی یا سوتی زنانہ چادر، جمع مُرُوْطٌ۔ ﴿مُرَحَّلٌ﴾ وہ کپڑا جس پر کجاووں کی تصویریں ہوں، کہا جاتا ہے "ثَوْبٌ مُرَحَّلٌ" بعض نسخوں میں یہ لفظ جیم کے ساتھ بھی ہے تو پھر اس سے وہ کپڑا مراد ہوگا جس پر مَردوں کی تصویریں ہوں۔

مَطْلَب! یہ طلب وخواہش دو طرفہ تھی کہ جب میں اُسے لیکر وہاں سے نکلا تو وہ اپنی چادر کے پلوؤں کو گھسیٹتی ہوئی چل رہی تھی تا کہ ہمارے قدموں کے اِن نشانات کو دیکھ کر پیچھا کرتا ہوا کوئی ہماری طرف نہ آجائے۔

☆☆☆☆☆

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحٰى ﴿۲۹﴾ بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِيْ حِقَافٍ عَقَنْقَلِ

الفاظ	فَلَمَّا	اَجَزْنَا	سَاحَةَ	الْحَيِّ	وَانْتَحٰى	بِنَا	بَطْنُ	خَبْتٍ	ذِيْ حِقَافٍ	عَقَنْقَلِ
معانی	پس جب	ہم گزر گئے	آبادی	قبیلہ (سے)	اور ٹھہرایا	ہمیں	پست	کشادہ زمین نے	جوریت کے	ٹیلوں والی تھی

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس جب ہم قبیلے کی آبادی سے گزر گئے اور ہمیں پست کشادہ زمین نے ٹھہرایا جو ریت کے وسیع وعریض ٹیلوں والی تھی۔

مفردات: ﴿اَجَزْنَا﴾ مصدر اِجَازَةٌ، بڑھ جانا رگزر جانا، سَاحَةٌ محل رصحن رآبادی، جمع سَاحَاتٌ، سَاحٌ سُوْحٌ۔ ﴿اَلْحَيُّ﴾ قبیلہ، جمع اَلْاَحْيَاءِ۔ ﴿اِنْتَحٰى﴾ ماضی معروف، مصدر اِنْتِحَاءٌ بمعنٰی اَلْاِعْتِمَادُ عَلٰى شَيْءٍ، قرار پکڑنا رٹھہرنا۔ ﴿بَطْنٌ﴾ زمین کا پست حصہ جسکے اردگرد اُونچے مکان ہوں، جمع اَبْطُنٌ۔ ﴿اَلْخَبْتِ﴾ کشادہ اور پست زمین، جمع اَخْبَاتٌ، خُبُوْتٌ۔ ﴿حِقَافٌ﴾ مفردہ حِقْفٌ بالکسرہ وبالفتح دونوں طرح، دراز وپیچیدہ تودہ، ریت۔ ﴿عَقَنْقَلٌ﴾ فراخ وادی، ریت کا بہت بڑا ٹیلہ۔

مَطْلَب ! یعنی میں آدمی رات کو اپنی محبوبہ کے پاس پہنچا اور پہریداروں اور اُسکے قبیلے کے لوگوں کی آنکھوں سے بچ کر ہم ایک ایسی جگہ آ گئے جو ہموار اور پست زمین تھی جسکے گرد ریت کے اُونچے، وسیع ٹیلے تھے۔

☆☆☆☆☆

هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَأْسِهَا فَتَمَايَلَتْ ﴿۳۰﴾ عَلَيَّ هَضِيمَ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ

الفاظ	هَصَرْتُ	بِفَوْدَیْ	رَأْسِهَا	فَتَمَايَلَتْ	عَلَيَّ	هَضِيمَ	الْكَشْحِ	رَيَّا	الْمُخَلْخَلِ
معانی	میں نے کھینچا	بذریعہ دوزلفوں (کے)	اُس کے سر کی	پس وہ جھک آئی	مجھ پر	پتلی	کمر	موٹی	پنڈلیوں والی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے اُس کے سر کی دوزلفوں کے ذریعے اُسے (پکڑ کر) کھینچا پس وہ مجھ پر جھک آئی پتلی کمر، موٹی پنڈلیوں والی۔

مفردات: ﴿هَصَرْتُ﴾ صیغہ واحد متکلم، مصدر هَصْر/هُصُوْر، کھینچنا/جھکانا/توڑنا/نرم شاخ کا موڑنا۔ ﴿فَوْدٌ﴾ بالوں کا وہ مجموعہ جو کانوں کے متصل ہو، گندھی ہوئی زلفیں، جمع اَفْوَادٌ جیسے ثَوْبٌ کی جمع اَثْوَابٌ۔ ﴿هَضِيمَ﴾ باریک۔ ﴿اَلْكَشْحِ﴾ کمر، جمع كُشُوحٌ۔ ﴿رَيَّا﴾ یہ رَيَّانٌ کی تانیث ہے بمعنی تازہ، مراد گداز۔ ﴿اَلْمُخَلْخَلِ﴾ اسم ظرف پازیب کی جگہ یعنی پنڈلی۔

مَطْلَب ! یعنی جب ہم مطمئن ہو کر ایک جگہ بیٹھ گئے تو میں نے اُس کے دو جانبوں سے کھینچ کر اپنی طرف جھکایا تو وہ میرے اُوپر جھک گئی، وہ ایک ایسی حسینہ ہے کہ اُسکی کمر پتلی اور پنڈلیاں موٹی اور گداز ہیں۔

☆☆☆☆☆

مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ ﴿۳۱﴾ تَرَائِبُهَا مَصْقُولَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ

الفاظ	مُهَفْهَفَةٌ	بَيْضَاءُ	غَيْرُ مُفَاضَةٍ	تَرَائِبُهَا	مَصْقُولَةٌ	كَالسَّجَنْجَلِ
معانی	(وہ) پتلی کمر	سفید رنگ	سُتے ہوئے بدن (والی ہے)	اُسکا سینہ	چمکدار ہے	آئینے کی مثل

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (وہ) پتلی کمر، سفید رنگ، ستے ہوئے پیٹ (یعنی چست اور سمارٹ جسم) والی ہے اُس کا سینہ آئینے کی مثل چمکدار ہے۔

مفردات: ﴿مُهَفْهَفَةٌ﴾ پتلی کمر والی۔ ﴿بَيْضَاءُ﴾ سفید رنگ والی۔ ﴿مُفَاضَةٍ﴾ بڑے پیٹ، ڈھیلے گوشت والی۔ ﴿تَرَائِبُ﴾ جمع تَرِيْبَةٌ، سینے کا وہ حصہ جہاں ہار پہنا جاتا ہے۔ ﴿مَصْقُوْلَةٌ﴾ اسم مفعول، صیقل کیا ہوا۔ مراد چمکدار۔ ﴿كَالسَّجَنْجَلِ﴾ آئینہ، دراصل یہ رومی لفظ ہے۔

مَطْلَب !یعنی وہ محبوبہ پتلی کمر، نازک بدن، آئینے کی طرح چمکدار سینے والی ہے، اُس کا جسم سُتا ہوا ہے ایسی بھدی عورتوں کی طرح نہیں ہے جن کا پیٹ موٹا اور گوشت لٹکا ہوا ہو۔

☆☆☆☆☆

كَبِكْرِالْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرَةٍ ﴿٣٢﴾ غَذَاهَا نَمِيْرُالْمَآءِ غَيْرَمُحَلَّلِ

غَيْرَمُحَلَّلِ	الْمَآءِ	نَمِيْرُ	غَذَاهَا	بِصُفْرَةٍ	الْبَيَاضِ	الْمُقَانَاةِ	كَبِكْرِ	الفاظ
(جو) گدلا نہیں ہے	پانی نے	صاف	سیراب کیا ہوا سے	زردی کے ساتھ	سفیدی	کہ ملادی گئی ہو	مثل نایاب موتی کے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) نایاب موتی کی مانند کہ سفیدی، زردی کے ساتھ ملادی گئی ہو۔ سیراب کیا ہوا سے صاف پانی نے جب کہ وہ لوگوں کی آمدورفت کی وجہ سے گدلا نہ ہوا ہو۔

مفردات: ﴿بِكْرِ﴾ بے مثل، نایاب چیز، اِس سے مراد وہ موتی ہے جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو، بعض نے شترمرغ کا انڈا بھی مرادلیا ہے۔ ﴿اَلْمُقَانَاة﴾ قَانٰی يُقَانِيْ سے اسم مفعول بمعنٰی مخلوط ہے۔ ﴿غَذَا﴾ فعل ماضی از نَصَرَ، مصدر غَزْوٌ خوراک دینا، پرورش کرنا۔ ﴿نَمِيْرُ﴾ صاف۔ ﴿مُحَلَّلِ﴾ گدلا۔

مَطْلَب! یعنی وہ محبوبہ ایک گوہرِ نایاب ہے اور حسین رنگ اور روپ رکھتی ہے۔

☆☆☆☆☆

تَصُدُّ وَتُبْدِيْ عَنْ اَسِيْلٍ وَتَتَّقِيْ ﴿٣٣﴾ بِنَاظِرَةٍ مِّنْ وَّحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ

مُطْفِلِ	وَجْرَةَ	مِنْ وَّحْشِ	بِنَاظِرَةٍ	وَتَتَّقِيْ	عَنْ اَسِيْلٍ	وَتُبْدِيْ	تَصُدُّ	الفاظ
جو بچے والی ہے	مقام وجرہ کے	مثل ہرنی	بذریعہ آنکھ	اور بچتی ہے	دراز رخسار کو	اور ظاہر کرتی ہے	وہ منہ پھیرتی ہے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (محبوبہ ایک ادا سے) منہ پھیرتی اور دراز (نازک) رخسار کو ظاہر کرتی ہے اور مقام وجرہ کی بچے والی وحشی (ہرنی) کی آنکھ کے ذریعے بچتی ہے۔

مفردات: ﴿تَصُدُّ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، صُدُوْدٌ مصدر سے بمعنٰی اعراض کرنا، منہ پھیرنا۔ ﴿وَتُبْدِيْ﴾ مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا۔ ﴿اَسِيْلٍ﴾ نرم وکشادہ رخسار۔ ﴿وَتَتَّقِيْ﴾ مصدر اِتِّقَآءٌ، بچنا۔ ﴿نَاظِرَة﴾ آنکھ۔ ﴿وَجْرَةَ﴾ مکہ مکرمہ اور بصرہ کے درمیان واقع جگہ کا نام۔ ﴿مُطْفِلِ﴾ بچے والی۔

مَطْلَب! اِس شعر کے ذریعے امرأالقیس نے اپنی محبوبہ کی آنکھ کو، مقام وجرہ کی بچے والی ہرنی کی آنکھوں سے تشبیہ دی ہے کیونکہ اُسکی آنکھیں بہت خوبصورت ہوتی ہیں اور اگر کوئی شخص اُس ہرنی کو دیکھنا چاہے تو بس آنکھوں کو ہی دیکھتا رہ جاتا

ہے گویا وہ ہرنیاں اپنی آنکھوں کے ذریعے اپنے آپ کو دیکھنے والے سے اوجھل رکھتی ہیں، اِسی طرح میری محبوبہ کو دیکھنے والے بھی اُسکی آنکھوں میں کھو کر رہ جاتے ہیں اور اس کا پورا حسن و جمال وہ نہیں دیکھ پاتے۔

☆☆☆☆☆

وَجِیْدٍ کَجِیْدِ الرِّئْمِ لَیْسَ بِفَاحِشٍ ﴿۳۴﴾ اِذَا ھِیَ نَصَّتْہُ وَلَا بِمُعَطَّلِ

الفاظ	وَجِیْدٍ	کَجِیْدِ	الرِّئْمِ	لَیْسَ	بِفَاحِشٍ	اِذَا	ھِیَ	نَصَّتْہُ	وَلَا بِمُعَطَّلِ
معانی	اور گردن	مثل گردن	ہرنی (کے ہے)	نہیں ہے	بھدی	جب	وہ	اُس کو بلند کرے	اور نہیں ہے بے زیور

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور (اُسکی) گردن ہرنی کی گردن مثل ہے، جب وہ اُسے بلند کرے تو بھدی نہیں اور نہ ہی بے زیور ہے۔

مفردات:﴿جِیْدٍ﴾ گردن۔ ﴿رِئْمِ﴾ خالص سفید ہرن، جمع آرَامٌ۔ ﴿فَاحِشٍ﴾ بدصورت ر بھدی۔ ﴿نَصَّتْ﴾ نَصٌّ مصدر، بلند کرنا۔ ﴿مُعَطَّلٍ﴾ بے زیور۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح ہرنی کی گردن خوبصورت ہوتی ہے میری محبوبہ کی گردن بھی خوبصورت ہے البتہ ہرنی کی گردن میں زیورات نہیں ہوتے جبکہ میری محبوبہ کی گردن زیورات سے بھی آراستہ ہے۔

☆☆☆☆☆

وَفَرْعٍ یَزِیْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ ﴿۳۵﴾ اَثِیْثٍ کَقِنْوِ النَّخْلَۃِ الْمُتَعَثْکِلِ

الفاظ	وَفَرْعٍ	یَزِیْنُ	الْمَتْنَ	اَسْوَدَ	فَاحِمٍ	اَثِیْثٍ	کَقِنْوِ	النَّخْلَۃِ	الْمُتَعَثْکِلِ
معانی	اور بال	زینت دیتے ہیں	کمر کو	(جو) سیاہ	شدید سیاہ ہیں	گھنے ہیں	مثل خوشے	کھجور (کے)	جو گتھا ہوا ہو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور ایسے بال (ظاہر کرتی ہے) جو زینت دیتے ہیں کمر کو جو سیاہ (بلکہ) شدید سیاہ ہیں، (ایسے گھنے ہیں) جیسے کھجور کا گھنا خوشہ جو گتھا ہوا ہو۔

مفردات:﴿فَرْعٍ﴾ بال ر چوٹی، جمع فُرُوْعٌ۔ ﴿مَتْنَ﴾ کمر۔ ﴿فَاحِمٍ﴾ شدید سیاہ۔ ﴿اَثِیْثٍ﴾ کثیر۔ ﴿قِنْوٌ﴾ بالکسر خوشہ، جمع اَقْنَاءٌ، قِنْوَانٌ۔ ﴿اَلْمُتَعَثْکِلِ﴾ گھنا رگتھا ہوا۔

مَطْلَب! شاعر اپنی محبوبہ کے گھنے اور لمبے بالوں کی تعریف کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

غَدَآئِرُھَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَی الْعُلٰی ﴿۳۶﴾ تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِیْ مُثَنًّی وَمُرْسَلِ

الفاظ	غَدَآئِرُھَا	مُسْتَشْزِرَاتٌ	اِلَی الْعُلٰی	تَضِلُّ	الْعِقَاصُ	فِیْ مُثَنًّی	وَمُرْسَلِ
معانی	اس کی مینڈھیاں	اُٹھی ہوئی ہیں	بلندی کی طرف	گم ہو جاتا ہے	جوڑا	گندھے ہوئے	اور لٹکے ہوئے (بالوں میں)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُس کی مینڈھیاں بلندی کی طرف اُٹھی ہوئی ہیں (اِس لئے) گندھے ہوئے اور لٹکے ہوئے (بالوں) میں جوڑا گم ہوجاتا ہے۔

مفردات: ﴿غَدَائِرُ﴾ مفرد غَدِیْرَۃٌ، گندھے ہوئے بال۔ ﴿مُسْتَشْزِرَاتٌ﴾ اسمِ فاعل یا اسم مفعول سے صیغہ جمع مؤنث سالم، اِسْتِشْزَارٌ مصدر، اُٹھنا، یہ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ ﴿تَضِلُّ﴾ گم ہوجاتا ہے۔ ﴿اَلْعِقَاصُ﴾ عَقْصٌ مصدر، بالوں کا جوڑا بنانا۔

مَطْلَب! شاعر اپنی محبوبہ کے گھنے اور لمبے بالوں کی تعریف کررہا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَکَشْحٍ لَطِیْفٍ کَالْجَدِیْلِ مُخَصَّرٍ ﴿۳۷﴾ وَسَاقٍ کَاُنْبُوْبِ السَّقِیِّ الْمُذَلَّلِ

الفاظ	وَکَشْحٍ	لَطِیْفٍ	کَالْجَدِیْلِ	مُخَصَّرٍ	وَسَاقٍ	کَاُنْبُوْبِ	السَّقِیِّ	الْمُذَلَّلِ
معانی	اور کمر	نازک	مثل مہار کے	باریک	اور پنڈلی	مثل پورو ے	نرکل کے	نرم

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور مہار کی طرح باریک، نازک کمر (ظاہر کرتی ہے) اور پنڈلی (ایسی ظاہر کرتی ہے) جیسے نرکل کے پورو ے ہوں۔

مفردات: ﴿کَشْحٍ﴾ کُشُوْحٌ، کمر۔ ﴿اَلْجَدِیْلِ﴾ مہار، جَدْلٌ سے ماخوذ ہے جس کا معنٰی ہے بٹنا۔ ﴿مُخَصَّرٍ﴾ باریک کمر۔ ﴿اُنْبُوْبِ﴾ پوروا، جمع اَنَابِیْبُ۔ ﴿اَلسَّقِیِّ﴾ فعیل بمعنٰی مفعول ہے، سیراب کیا ہوا، مراد نرکل ہے۔ ﴿مُذَلَّلِ﴾ نرم۔

مَطْلَب! یعنی وہ محبوبہ اپنی مہار جیسی پتلی کمر اور نرکل کے نرم پورو ے جیسی پنڈلی ظاہر کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَتَعْطُوْ بِرَخْصٍ غَیْرَ شَثْنٍ کَاَنَّہٗ ﴿۳۸﴾ اَسَارِیْعُ ظَبْیٍ اَوْمَسَاوِیْکُ اِسْحِلِ

الفاظ	وَتَعْطُوْ	بِرَخْصٍ	غَیْرَ شَثْنٍ	کَاَنَّہٗ	اَسَارِیْعُ	ظَبْیٍ	اَوْمَسَاوِیْکُ	اِسْحِلِ
معانی	اور وہ پکڑتی ہے	نرم (انگلیوں) سے	جوسخت نہیں	گویا وہ	کیڑے ہیں	وادیِ ظبی کے	یا مسواکیں ہیں	اِسحل کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور وہ نرم (و نازک ایسی اُنگلیوں) سے پکڑتی ہے جو سخت نہیں ہیں، گویا وہ وادیِ ظبی کے کیڑے ہیں یا درختِ اِسحل کی مسواکیں ہیں۔

مفردات: ﴿تَعْطُوْ﴾ مصدر عَطْوٌ پکڑنا۔ ﴿رَخْصٍ﴾ نرم۔ ﴿اَسَارِيْعُ﴾ سفید رنگ کے کیڑے، اُسْرُوْعٌ کی جمع۔ ﴿مَسَاوِيْکُ﴾ جمع مسواک۔ ﴿اِسْحِلٍ﴾ درخت کا نام۔

مطلب! امرأ القیس اِس شعر کے ذریعے اپنی محبوبہ کی اُنگلیوں کی تعریف کرتا ہے کہ اُسکی اُنگلیاں اِس قدر نرم و نازک ہیں کہ وہ وادیِ ظبی کے کیڑے یا اِسحل درخت کی مسواکیں معلوم ہوتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَتُضْحِیْ فَتِيْتُ الْمِسْکِ فَوْقَ فِرَاشِهَا ﴿۳۹﴾ نَؤُوْمُ الضُّحٰی لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلٖ

الفاظ	وَتُضْحِیْ	فَتِيْتُ	اَلْمِسْکِ	فَوْقَ فِرَاشِهَا	نَؤُوْمُ الضُّحٰی	لَمْ تَنْتَطِقْ	عَنْ تَفَضُّلٖ
معانی	وہ (سوتے سوتے) دن چڑھا دیتی ہے	حالانکہ ٹکڑے	خوشبو کے	اسکے بستر پر ہوتے ہیں	سونے والی ہے چاشت تک	نہیں پہنتی نطاق	چھوڑ کر

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (سوتے سوتے) دن چڑھا دیتی ہے حالانکہ خوشبو کے ٹکڑے اُسکے بستر پر (پڑے) ہوتے ہیں (وہ) چاشت تک خوب سونے والی ہے کام کاج کے کپڑوں پر نطاق (پٹکا) نہیں باندھتی۔

مفردات: ﴿وَتُضْحِیْ﴾ مصدر اِضْحَآءٌ، چاشت کے وقت داخل ہونا، یہاں اپنی محبوبہ کے چاشت کے وقت تک سونے کو بیان کیا ہے اور اگر اَضْحٰی بمعنٰی صَارَ کئے جائیں جیسے صَارَ زَيْدٌ غَنِيًّا تب بھی معنٰی درست ہیں۔ ﴿فَتِيْتُ﴾ ٹکڑے۔ ﴿نَؤُوْمُ الضُّحٰی﴾ چاشت کے وقت تک خوب سونے والی۔ نَؤُوْمُ، میں تاءِ تانیث کی اس لئے ضرورت نہیں کیونکہ جب فعول کا صیغہ فاعل کے معنٰی میں ہو تو پھر یہ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے یکساں استعمال ہوتا ہے، جیسے رَجُلٌ ظَلُوْمٌ اور اِمْرَأَةٌ ظَلُوْمٌ۔ ﴿لَمْ تَنْتَطِقْ﴾ مصدر اِنْتِطَاقٌ معنٰی ہے نطاق پہننا۔ بعض نے اِزار بند مراد لیا ہے۔ بعض کا قول ہے کہ نطاق سے مراد وہ کپڑا ہے جسے اپنے اردگرد لپیٹ کر درمیان سے باندھ کر اوپر کے پلوؤں کو نیچے کے پلوؤں پر گرا دیں، جو گا گھرے کی صورت میں ہو جاتا ہے، عورتیں جسے اِزار بند ڈال کر پہنتی ہیں۔ ﴿تَفَضُّلٖ﴾ شب خوابی کا لباس۔ علامہ زوزنی نے فرمایا ہے اَلتَّفَضُّلُ لُبْسَةُ الْفَضْلَةِ وَهِیَ ثَوْبٌ وَّاحِدٌ يُلْبَسُ لِلْخِفَّةِ فِی الْعَمَلِ۔

مطلب! یعنی اُس کی بہت سی نوکرانیاں ہیں جو نطاق پہنے کام کاج میں مصروف رہتی ہیں جبکہ میری محبوبہ کہ ہلکے پُھلکے لباس میں رہتی ہے بلکہ ایک کپڑا جس سے اُس کا پورا جسم ڈھکا رہتا ہے اُسے استعمال کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعَشِيِّ كَأَنَّهَا ﴿۴۰﴾ مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ

الفاظ	تُضِيءُ	الظَّلَامَ	بِالْعَشِيِّ	كَأَنَّهَا	مَنَارَةُ	مُمْسَى	رَاهِبٍ	مُتَبَتِّلِ
معانی	روشن کرتی ہے	تاریکیوں کو	رات میں	گویا کہ وہ	چراغ	شام (ہے)	عابد	تارک الدنیا (کا)

ترجمہ- (بامحاورہ) رات میں (محبوبہ) تاریکیوں کو روشن کرتی ہے گویا کہ وہ تارک الدنیا عابد کا شام (کے وقت) کا چراغ ہے۔

مفردات: ﴿تُضِيْئُ﴾ مصدر اِضَاءَةٌ، روشن کرنا۔ ﴿ظَلَام﴾ جمع ظُلْمَةٌ بمعنی تاریکی۔ ﴿مَنَارَةُ﴾ وہ جگہ جہاں چراغ جلایا جاتا ہے لیکن یہاں چراغ مراد ہے، جمع مَنَائِرُ اور مَنَاوِرُ۔ ﴿مُمْسٰی﴾ مُفْعَلٌ کے وزن پر اسم ظرف ہے، مراد گرجا ہے جہاں رات بسر کی جائے۔ ﴿رَاهِبُ﴾ خدا سے ڈرنے والا، مراد عیسائی عابد، جمع رَهْبَانٌ اور رَهَابِيْنُ۔ ﴿مُتَبَتِّلِ﴾ تَبَتُّلٌ مصدر سے اسم فاعل مُتَبَتِّلٌ، تارک الدنیا کو کہتے ہیں، جیسے کہا جاتا ہے مَرْيَمُ اَلْبَتُوْلُ لِانْقِطَاعِهَا عَنِ الرِّجَالِ وَاخْتِصَاصِهَا بِطَاعَةِ اللّٰهِ (زوزنی)۔

مَطْلَب! ظہورِ اسلام سے قبل بعض عیسائی عابد دنیا کو چھوڑ کر کسی پہاڑ پر اپنا عبادتخانہ بنالیتے اور رات کے وقت چراغ جلا کر اُونچی جگہ رکھ دیتے کہ شاید کوئی بھولا بھٹکا مسافر ادھر سے گزرے تو روشنی کو دیکھ کر وہاں آئے اور اُسے کچھ آرام کا موقع مل جائے۔ چونکہ رات کے وقت چاروں طرف گھپ اندھیرا ہوتا تھا اِسلئے اس چراغ کی روشنی دور دور سے نظر آتی تھی اور وہ چراغ اپنے ماحول کو خاصا روشن رکھتا تھا، تو امرأالقیس نے اپنی محبوبہ کے چہرے کو بھی اسی روشن چراغ سے تشبیہ دی ہے۔

☆☆☆☆☆

اِلٰى مِثْلِهَا يَرْنُوا الْحَلِيْمُ صَبَابَةً ﴿۴۱﴾ إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

الفاظ	اِلٰى مِثْلِهَا	يَرْنُوْ	اَلْحَلِيْمُ	صَبَابَةً	اِذَامَا	اسْبَكَرَّتْ	بَيْنَ	دِرْعٍ	وَمِجْوَلِ
معانی	اس جیسی کیطرف	دیکھتا ہے	بردبار	عشق (سے)	جب	کھڑی ہوتی ہے	درمیان	قمیص	اور سینہ بند پہننے والیوں کے

ترجمہ- (بامحاورہ) اِس جیسی کی طرف بردبار شخص عشق سے دیکھتا ہے۔ جب وہ قمص اور سینہ بند پہننے والیوں کے درمیان کھڑی ہوتی ہے۔

مفردات: ﴿يَرْنُوْ﴾ از نَصَرَ، ماضی رَنَا ہے، گھور گھور کر مسلسل دیکھنا۔ ﴿اَلْحَلِيْمُ﴾ اَلْعَاقِلُ الْمَتِيْنُ، ﴿صَبَابَةً﴾ شدتِ عشق۔ ﴿اِسْبَكَرَّتْ﴾ مصدر اِسْبِكْرَارٌ، بمعنی سیدھا کھڑا ہونا۔ ﴿دِرْعٍ﴾ قمیص، جمع دُرُوْعٌ ، اَدْرُعٌ۔ ﴿مِجْوَلِ﴾ سینہ بند، جسے قریب البلوغ لڑکیاں استعمال کرتی ہیں۔

مَطْلَب! یعنی جب میری محبوبہ خواتین اور نو خیز لڑکیوں کے درمیان کھڑی ہوتی ہے تو بڑے بڑے بردبار اور باوقار لوگ بھی اُسے ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے ہیں اور اُس کا حسن و شباب اور صورتوں کی طرف دیکھنے ہی نہیں دیتا۔

☆☆☆☆☆

تَسَلَّتْ عَمَايَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا ﴿۴۲﴾ وَلَيْسَ فُؤَادِیْ عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ

الفاظ	تَسَلَّتْ	عَمَايَاتُ	الرِّجَالِ	عَنِ الصِّبَا	وَلَيْسَ	فُؤَادِیْ	عَنْ هَوَاكِ	بِمُنْسَلِ
معانی	دور ہوگئیں	گمراہیاں	مردوں کی	جوانی والی	اور نہیں ہے	میرا دل	تیری محبت سے	جدا ہونیوالا

ترجمہ۔(بامحاورہ) مردوں کی جوانی والی (عشقیہ) گمراہیاں دور ہوگئیں جبکہ میرا دل تیری محبت سے جدا ہونیوالا نہیں۔

مفردات: سَلَا، يَسْلُوْ، سَلْوٌ، دور ہونا۔ (عَمَايَاتٌ) کا مفرد عَمَايَا بمعنٰی گمراہی۔ ﴿عَنْ﴾ بَعْد کے معنٰی میں ہے۔ ﴿مُنْسَلٍ﴾ جدا ہونیوالا رفارغ ہونیوالا۔

مَطْلَب! شاعر اپنی مستقل مزاجی اور کمالِ محبت کا اظہار کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

اَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِيْكِ اَلْوٰى رَدَدْتُّهٗ ﴿۴۳﴾ نَصِيْحٍ عَلٰى تَعْذَالِهٖ غَيْرِ مُؤْتَلِ

الفاظ	اَلَا	رُبَّ	خَصْمٍ	فِيْكِ	اَلْوٰى	رَدَدْتُّهٗ	نَصِيْحٍ	عَلٰى تَعْذَالِهٖ	غَيْرِ مُؤْتَلِ
معانی	سن	بہت (سے)	مخالف	تیرے معاملے میں	بہت جھگڑالو	میں نے انہیں واپس کردیا	مخلص	اپنی ملامت میں	کوتاہی نہ کرنے والے

ترجمہ۔(بامحاورہ) سن لو! تیرے معاملے میں بہت سے جھگڑالوؤں (اور) پُرخلوص نصیحت کرنے والوں کو جو اپنی ملامت میں (بالکل) کوتاہی نہیں کرنے والے تھے میں نے واپس کردیا۔

مفردات: ﴿خَصْمٍ﴾ خصومت کے درپے رمخالف۔ ﴿اَلْوٰى﴾ سخت جھگڑالو۔ ﴿رَدَدْتُّهٗ﴾ صیغہ واحد متکلم، اُس کی بات کو تسلیم نہ کیا۔ ﴿نَصِيْحٍ﴾ مخلص رخیرخواہ، وَالنُّصْحُ اَلْخُلُوْصُ وَاِرَادَةُ الْخَيْرِ۔ ﴿تَعْذَالِ﴾ ملامت، مراد بھرپور ملامت کرنا۔ ﴿مُؤْتَلٍ﴾ کوتاہی کرنیوالا، اسم فاعل از اِئْتِلَاءٌ کوتاہی کرنا۔

مَطْلَب! اے محبوبہ بہت سے جھگڑالو اور پرخلوص نصیحت کے ذریعے مجھے تیری محبت سے باز آجانے کی تلقین کرنے والوں کو میں نے ناکام کردیا اُن کی بات کو نہیں مانا۔ گویا کہ خواجہ فرید علیہ الرّحمۃ کے بقولِ شاعر نے اُن سے کہہ دیا۔

ع: ناصح ناہی نہ تھی مانع عشق اساڈا دین ایمان۔

☆☆☆☆☆

وَلَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ اَرْخٰى سُدُوْلَهٗ ﴿۴۴﴾ عَلَیَّ بِاَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِيَبْتَلِیْ

الفاظ	وَلَيْلٍ	كَمَوْجِ الْبَحْرِ	اَرْخٰى	سُدُوْلَهٗ	عَلَیَّ	بِاَنْوَاعِ	الْهُمُوْمِ	لِيَبْتَلِیْ
معانی	بہت سی راتوں نے	جو مثل دریا کی موجوں کے ہیں	لٹکایا	اپنے پردوں کو	مجھ پر	بذریعہ مختلف	غموں کے	تاکہ مجھے آزمائیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) دریا کی موجوں جیسی کتنی ایسی (گھمبیر وتاریک) راتیں ہیں جنہوں نے اپنے پردوں کو قسم قسم کے غموں کے ساتھ مجھ پر ڈال دیا تا کہ مجھے آزمائیں۔

مفردات: ﴿اَرْخٰی﴾ واحد مذکر از باب افعال، لٹکانا۔ ﴿سُدُوْلٌ﴾ سَدْلٌ کی جمع بمعنی پردہ۔ ﴿اَلْهُمُوْمِ﴾ هَمٌّ کی جمع بمعنیٰ غم۔

مَطْلَب! یعنی تمہاری محبت میں مجھے کئی مرتبہ مختلف مصائب وآلام کے ذریعے آزمایا گیا، لیکن میں ہمیشہ ثابت قدم رہا اور ان آزمائشوں سے دل برداشتہ نہیں ہوا۔

☆☆☆☆☆

فَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا تَمَطّٰی بِصُلْبِهٖ ﴿۴۵﴾ وَاَرْدَفَ اَعْجَازًا وَنَآءَ بِكَلْكَلِ

الفاظ	فَقُلْتُ لَهٗ	لَمَّا	تَمَطّٰی	بِصُلْبِهٖ	وَاَرْدَفَ	اَعْجَازًا	وَنَآءَ	بِكَلْكَلِ
معانی	پس میں نے اس سے کہا	جب	لمبا کیا اس نے	اپنی پشت کو	اور پیچھے نکالا	سرینوں کو	اُبھارا	سینے کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب اُس (رات) نے اپنی پشت کو لمبا کیا اور (دونوں) سرینوں کو پیچھے نکالا اور سینے کو اُبھارا تو (اُس وقت) میں نے اُس سے کہا۔

مفردات: ﴿تَمَطّٰی﴾ دراز کیا۔ ﴿اَرْدَفَ﴾ فعلِ ماضی، مصدر اِرْدَافٌ ایک چیز کو دوسری چیز کے پیچھے لانا، پچھلی سواری کو ردیف کو کہتے ہیں۔ ﴿اَعْجَازًا﴾ عَجُزٌ کی جمع ہے بمعنیٰ سرین۔ ﴿نَآءَ﴾ دور کرنا / اُبھارنا۔ ﴿كَلْكَلِ﴾ سینہ۔ جمع كَلَاكِلُ۔

مَطْلَب! یعنی غموں کی رات پوری طرح چھا گئی اور اس کے مصائب نے مجھے گھیر لیا تو میں نے رات سے کہا۔

☆☆☆☆☆

اَلَا اَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيْلُ اَلَا انْجَلِیْ ﴿۴۶﴾ بِصُبْحٍ وَمَا الْاِصْبَاحُ مِنْكَ بِاَمْثَلِ

الفاظ	اَلَا	اَيُّهَا	اللَّيْلُ الطَّوِيْلُ	اَلَا انْجَلِیْ	بِصُبْحٍ	وَمَا الْاِصْبَاحُ	مِنْكَ	بِاَمْثَلِ
معانی	خبردار!	اے	رات لمبی	تو کیوں روشن نہیں ہوتی	صبح سے	اور نہیں ہے صبح	تجھ سے	افضل

ترجمہ۔ (بامحاورہ) خبردار! اے (ہجر وفراق کی) لمبی رات تو صبح بنکر روشن کیوں نہیں ہو جاتی؟ اور (ہاں) صبح (بھی) تجھ سے افضل نہیں۔

مفردات: ﴿اِنْجَلِیْ﴾ تو روشن ہو جا، مصدر اِنْجِلَآءٌ ظاہر ہونا۔ ﴿اَمْثَلِ﴾ افضل۔

مَطْلَب ! یعنی غموں بھری رات سے میں نے کہا کہ تو اتنی طویل کیوں ہوگئی ہے، تو صبح کے ذریعے روشن کیوں نہیں ہوجاتی پھر خیال آیا کہ اگر صبح ہو بھی گئی تو کیا ہوگا اس طرح میرے مصائب میں کمی تو نہیں آجائے گی۔

☆☆☆☆☆

فَيَا لَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُوْمَهٗ ﴿۴۷﴾ بِأَمْرَاسِ كَتَّانٍ إِلٰى صُمِّ جَنْدَلِ

الفاظ	فَيَا لَكَ	مِنْ لَيْلٍ	كَأَنَّ	نُجُوْمَهٗ	بِأَمْرَاس	كَتَّانٍ	إِلٰى صُمِّ	جَنْدَلِ
معانی	پس تعجب ہے	رات سے	گویا کہ	اُسکے ستارے	باندھ دیے گئے ہیں رسیوں سے	پٹ سن کی	طرف سخت	پتھر کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے رات تجھ پر تعجب ہے گویا کہ اُس کے (یعنی تیرے) ستارے پٹ سن کی رسیوں سے سخت پتھر کی طرف باندھ دیے گئے ہیں۔

مفردات: ﴿فَيَا لَكَ﴾ یہ لفظ اظہار تعجب کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ﴿أَمْرَاسٌ﴾ أَمْرَسُ کی جمع بمعنی رسی۔ ﴿كَتَّانٍ﴾ پٹ سن۔ ﴿صُمٌّ﴾ سخت۔ ﴿جَنْدَلِ﴾ پتھر، جمع جَنَادِلُ، یہ جار مجرور محذوف کے متعلق ہے، أَيْ شُدَّتْ۔

مَطْلَب ! یہ ہے کہ غم کی رات چونکہ بہت طویل ہوتی ہے اسلئے امرأالقیس اس شعر میں رات کی طوالت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ یوں لگتا ہے جیسے رات کے ستارے مضبوط رسیوں کے ذریعے بڑے بڑے سخت پتھروں سے باندھ دیئے گئے ہیں جو جانے کا نام ہی نہیں لیتے۔

☆☆☆☆☆

وَقِرْبَةِ أَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا ﴿۴۸﴾ عَلٰى كَاهِلٍ مِنِّيْ ذَلُوْلٍ مُرَحَّلِ

الفاظ	وَقِرْبَةِ أَقْوَامٍ	جَعَلْتُ	عِصَامَهَا	عَلٰى كَاهِلٍ مِنِّيْ	ذَلُوْلٍ	مُرَحَّلِ
معانی	بہت سے مشکیزے قوم کے	کیا میں نے	ان کے تسموں کو	اوپر اپنے کندھوں کے	(جو) فرمانبردار	بارکش ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) قوم کے بہت سے (ایسے) مشکیزے ہیں کہ میں نے اُن کے تسموں کو اپنے فرمانبردار، بارکش کندھوں پر کیا (اُٹھایا)۔

مفردات: ﴿وَ﴾ بمعنی رُبَّ۔ ﴿قِرْبَةٌ﴾ مشکیزہ۔ ﴿عِصَامٌ﴾ وہ تسمہ جس سے مشکیزہ اٹھایا جاتا ہے، جمع عِصَمٌ۔ ﴿كَاهِلٌ﴾ کندھا، جمع كَوَاهِلُ۔ ﴿ذَلُوْلٌ﴾ مطیع و فرمانبردار۔ ﴿مُرَحَّلٌ﴾ اسم مفعول، مصدر تَرْحِيْلٌ بوجھ اٹھانا۔

مَطْلَب ! اس شعر کے ذریعے شاعر اپنی قومی خدمات کا ذکر کر رہا ہے کہ میں نے اپنی قوم کے مشکیزوں تک کو اپنے

کندھوں پر اٹھایا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعِيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهٗ ﴿۴۹﴾ بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِيْ كَالْخَلِيْعِ الْمُعَيَّلِ

المُعَيَّلِ	كَالْخَلِيْعِ	يَعْوِى	بِهِ الذِّئْبُ	قَطَعْتُهٗ	قَفْرٍ	كَجَوْفِ الْعِيْرِ	وَوَادٍ	الفاظ
عیالدار کے	مثل جواری	چیختا تھا	جہاں بھیڑیا	قطع کیں میں نے	ویران	مثل وادی جوف عیر کے	بہت سی وادیاں	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے "جوفِ عیر" (گدھے کے پیٹ) کی طرح کی کتنی ویران وادیاں طے کیں جہاں بھیڑیا ایسے چیختا تھا جیسے کثیر العیال ہارا ہوا جواری۔

مفردات: ﴿وَادٍ﴾ وادی، جمع اَوْدِيَةٌ / اَوْدِيَــاتٌ، دو پہاڑوں کے درمیان پانی بہنے کی جگہ، چٹیل میدان پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ ﴿جَـوْفُ الْـعِيْرِ﴾ یمن کی ایک وادی جو حمار بن مُوَیلع کی ملکیت تھی، اس کا لقب عِیْــرٌ تھا اسلئے وہ وادی جَـوْفُ الْـعِيْرُ کہلاتی تھی، پہلے یہ شخص مُوَحِّد تھا، ایک مرتبہ اس کے بیٹے سفر میں تھے کہ بجلی گرنے کی وجہ سے ہلاک ہوگئے تو یہ بدنصیب کافر ہو گیا، اللہ تعالٰی نے اس کی سرسبز و شاداب وادی کو تباہ و برباد کر دیا اور پھر کبھی اس میں سبزہ نہ اُگا اور وہ ویران ہو گئی تو جب کسی مکان کی ویرانی کا ذکر کیا جاتا تو لوگ اُسے جوفِ عیر سے تشبیہ دیتے۔ ﴿قَـفْرٍ﴾ بے آب و گیاہ، جمع قِـفَارٌ۔ ﴿يَعْوِىْ﴾ عَوَا، بھیڑیے کی آواز۔ ﴿خَلِيْعٌ﴾ جواری۔ ﴿مُعَيَّلٌ﴾ عیالدار۔

مَطْلَب! یعنی میں بہت جفاکش اور بہادر ہوں، اپنے سفر کے دوران ایسے ایسے خوفناک مقامات سے گذرا ہوں جو انتہائی ویران تھے اور جہاں خوفناک بھیڑیے ہر طرف چیختے چلاتے نظر آتے تھے۔

☆☆☆☆☆

فَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا عَوٰى اِنَّ شَانَنَا ﴿۵۰﴾ قَلِيْلُ الْغِنٰى اِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ

تَمَوَّلِ	لَمَّا	اِنْ كُنْتَ	قَلِيْلُ الْغِنٰى	اِنَّ شَانَنَا	لَمَّا عَوٰى	فَقُلْتُ لَهٗ	الفاظ
مالدار رہوا	کبھی نہیں	اگر تو	مفلسی ہے	بیشک ہمارا حال	جب وہ چیخا	پس کہا میں نے اس (بھیڑیے) سے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب وہ (بھیڑیا) چیخا تو میں نے اُس سے کہا کہ اگر تو کبھی مالدار نہیں ہوا تو ہمارا (دونوں کا) حال (یکساں ہے یعنی) مفلسی ہے۔

مفردات: ﴿عَوٰى﴾ وہ چیخا / چلایا، صیغہ واحد مذکر غائب۔ ﴿شَانٌ﴾ حالت جمع شُؤُنٌ ﴿تَمَوُّلٌ﴾ مالدار ہونا۔

مَطْلَب! یعنی اِن ویران وادیوں میں جب کوئی بھیڑیا ہارے ہوئے جواری کی طرح بھوک کی وجہ سے چیختا تو میں

نے اُس سے کہا کہ ہم دونوں کی حالت مفلسی میں ایک جیسی ہے اگر تو بھوکا ہے تو میرا بھی یہی حال ہے۔

☆☆☆☆☆

كِلَانَا اِذَا مَا نَالَ شَيْئاً اَفَاتَهُ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِيْ وَحَرْثَكَ يُهْزَلِ

الفاظ	كِلَانَا	اِذَامَا	نَالَ	شَيْئاً	اَفَاتَهُ	وَمَنْ يَحْتَرِثْ	حَرْثِيْ	وَحَرْثَكَ	يُهْزَلِ
معانی	ہم دونوں	جب	پاتے ہیں	کسی چیز کو	اسے ضائع کردیتے ہیں	اور جو کمائی کرے گا	مجھ جیسی کمائی	اور تجھ جیسی کمائی	کمزور کیا جائے گا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (بھیڑیا اور میں) جب ہم دونوں کسی چیز کو پاتے ہیں تو اُسے ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص (بھی) میرے جیسی اور تیرے جیسی کمائی کریگا وہ کمزور (ہی) کیا جائیگا۔

مفردات: ﴿يَحْتَرِثْ﴾ از بابِ افتعال، مادہ حَرْثٌ، جس کے معنٰی زمین کو درست کر کے بیج ڈالنے کے ہیں، یعنی اِصْلَاحُ الْاَرْضِ وَاِلْقَآءُ الْبَذْرِ فِيْهَا، لیکن پھر یہ کمائی کے معنی میں بھی استعمال ہونے لگا۔ ﴿يُهْزَلُ﴾ مصدر هَزَالٌ کمزور ہونا۔

مَطْلَب! یعنی میں نے اُس بھیڑیے سے یہ بھی کہا کہ ہم دونوں فضول خرچ بھی ہیں جب ہمیں کھانے، پینے کی کوئی چیز مُیسّر آجائے تو اُسے اُڑا دیتے ہیں اور جسکا یہ حال ہو اُس نے کمزور ہی ہونا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَقَدْ اَغْتَدِيْ وَالطَّيْرُ فِيْ وُكُنَاتِهَا ﴿۵۲﴾ بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْاَوَابِدِ هَيْكَلِ

الفاظ	وَقَدْ	اَغْتَدِيْ	وَالطَّيْرُ	فِيْ وُكُنَاتِهَا	بِمُنْجَرِدٍ	قَيْدِالْاَوَابِدِ	هَيْكَلِ
معانی	اور تحقیق	میں صبح کرتا ہوں	حالانکہ پرندے	اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں	کم بالوں والے گھوڑے کے ساتھ	جو قید ہے وحشی جانوروں کی	طاقتور ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور بلاشبہ میں صبح سویرے اُٹھ کر جبکہ پرندے اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں، ایسے کم بالوں والے، نہایت طاقتور گھوڑے کے ساتھ سفر کرتا ہوں جو وحشی جانوروں کی قید ہے۔

مفردات: ﴿اَغْتَدِيْ﴾ صیغہ واحد متکلم از ''اِغْتِدَآءٌ'' صبح کے وقت جانا رسیر کرنا۔ ﴿وُكُنَاتٌ﴾ وُكْنَةٌ مفرد، گھونسلہ۔ ﴿مُنْجَرِدٍ﴾ کم موگھوڑا۔ ﴿اَوَابِدُ﴾ آبِدٌ کی جمع، غیر مانوس جانور۔ ﴿هَيْكَلٌ﴾ طاقتور جسم کا گھوڑا جمع هَيَاكِلُ۔

مَطْلَب! شاعر اپنے بہت سویرے بیدار ہونے اور تیز رفتار گھوڑے کے ذریعے شکار کرنے کا ذکر کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا ﴿۵۳﴾ كَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ

الفاظ	مِكَرٍّ	مِفَرٍّ	مُقْبِلٍ	مُدْبِرٍ	مَعًا	كَجُلْمُوْدِ	صَخْرٍ	حَطَّهُ	اَلسَّيْلُ	مِنْ عَلِ
معانی	بہت حملہ کرنے والا ہے	بہت بھاگنے والا	آگے بڑھنے والا	پیچھے ہٹنے والا	بیک وقت	مثل بھاری	پتھر کے	گرایا ہو اُس کو	سیلاب نے	اوپر سے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بیک وقت بہت حملہ کرنے والا ہے، تیز بھاگنے والا، آگے بڑھنے والا (اور) پیچھے ہٹنے والا ہے جس طرح (وہ) بھاری پتھر جسکو سیلاب نے بلندی سے گرایا ہو۔

مفردات: ﴿مِكَرٍّ﴾ صیغہ مبالغہ از كَرَّ يَكِرُّ بہت حملہ کرنے والا۔ ﴿مِفَرٍّ﴾ یہ بھی فَرَّ يَفِرُّ سے مبالغہ کا صیغہ ہے، بہت بھاگنے والا۔ ﴿جُلْمُوْدٍ﴾ سخت بھاری پتھر، جمع جَلَامِدُ / جَلَامِيْدُ۔ ﴿صَخْرٌ﴾ پتھر، جمع صُخُوْرٌ۔

مَطْلَب! یعنی وہ گھوڑا اِس قدر تیز اور پھرتیلا ہے کہ بیک وقت آگے بڑھتا ہے، پیچھے ہٹتا ہے، حملہ کرتا ہے اور تیزی سے بھاگتا ہے جیسے کسی بھاری پتھر کو تیز رو پانی اُونچائی سے نیچے پھینک دے۔

☆☆☆☆☆

كُمَيْتٍ يَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهٖ ﴿۵۴﴾ كَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ

الفاظ	كُمَيْتٌ	يَزِلُّ	اَللِّبْدَ	عَنْ حَالِ	مَتْنِهٖ	كَمَا	زَلَّتِ	الصَّفْوَآءُ	بِالْمُتَنَزَّلِ
معانی	کمیت رنگ کا ہے	پھسلا دیتا ہے	نمدے کو	درمیان سے	اُسکی پیٹھ سے	جیسے	پھسلا دیتا ہے	چکنا پتھر	بارش کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کُمَیت رنگ کا ہے نمدے کو اپنی پیٹھ کے درمیان سے یوں پھسلا دیتا ہے جیسے چکنا پتھر بارش کو (اپنے اوپر سے) پھسلا دیتا ہے۔

مفردات: ﴿كُمَيْتٍ﴾ وہ گھوڑا جس میں سرخی اور سیاہی کا امتزاج ہو۔ ﴿اللِّبْدَ﴾ گھوڑے کی پشت اور زین کے نیچے رکھا گیا نمدہ۔ ﴿حَالٌ﴾ وسط۔ ﴿مَتْنٌ﴾ پیٹھ، جمع مُتُوْنٌ۔ ﴿اَلصَّفْوَآءُ﴾ چکنا پتھر۔ ﴿اَلْمُتَنَزَّلِ﴾ موضع تنزل، مراد بارش۔

مَطْلَب! گھوڑے کی خوبصورتی اور تیز رفتاری کو بیان کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

عَلَى الذَّبْلِ جَيَّاشٌ كَاَنَّ اهْتِزَامَهٗ ﴿۵۵﴾ اِذَا جَاشَ فِيْهِ حَمْيُهٗ غَلْيُ مِرْجَلِ

الفاظ	عَلَى الذَّبْلِ	جَيَّاشٌ	كَاَنَّ	اهْتِزَامَهٗ	اِذَا جَاشَ	فِيْهِ	حَمْيُهٗ	غَلْيُ	مِرْجَلِ
معانی	باوجود چھریرا بدن ہونے کے	جوشیلا ہے	گویا کہ	اسکے سینے کی آواز	جب جوش مارتی ہے	اس میں	گرمی اسکی	اُبال ہے	ہانڈی کا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) چھریرا بدن ہونے کے باوجود (وہ گھوڑا ایسا) جوشیلا ہے جب اُسکے سینے کی آواز جوش مارتی ہے تو (یوں معلوم ہوتا ہے) گویا کہ اُسکی گرمی ہنڈیا کا اُبال ہے۔

مفردات: ﴿عَلٰی﴾ بمعنٰی مَعَ۔ ﴿ذَبِلٍ﴾ وہ گھوڑا جو نہ زیادہ موٹا ہو اور نہ زیادہ دبلا بلکہ چھریرا بدن ہو۔ ﴿جَیَّاشٌ﴾ صیغہ مبالغہ، بہت جوشیلا۔ ﴿اِهْتِزَامَ﴾ حاصل مصدر باب افتعال گھوڑے کی وہ آواز جو تیز چلتے وقت اسکے سینے سے نکلے۔ ﴿حَمْیُ﴾ گھوڑے کا گرم ہونا اور پسینہ لانا۔ ﴿غَلْیُ﴾ اُبال۔ ﴿مِرْجَلٍ﴾ تانبے کی ہانڈی، کبھی کبھی مطلقاً ہر ہانڈی پر بھی بولا جاتا ہے۔

مَطْلَب! اس شعر کے ذریعے وہ اپنے گھوڑے کی چستی اور تیز رفتاری کو بیان کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

مِسَحٍّ اِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَى الْوَنٰی ﴿۵۶﴾ اَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْکَدِیْدِ الْمُرَکَّلِ

الفاظ	مِسَحٍّ	اِذَامَا	السَّابِحَاتُ	عَلَی الْوَنٰی	اَثَرْنَ	الْغُبَارَ	بِالْکَدِیْدِ	الْمُرَکَّلِ
معانی	تیز رفتار ہے	جب	تیز رفتار گھوڑیاں	بر بنائے تھکاوٹ	اڑائیں	گردا	سخت زمین پر	جو روندی ہوئی ہو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب تیز رفتار گھوڑیاں سخت روندی ہوئی زمین پر تھکاوٹ کی وجہ سے غبار اُڑائیں (تو اُسوقت بھی) وہ تیز رفتار ہے۔

مفردات: ﴿مِسَحٍّ﴾ تیز رفتار۔ ﴿السَّابِحَاتِ﴾ مفرد سَابِحَةٌ تیرنے والی، مراد وہ گھوڑی جو اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے ایسے لگے جیسے تیر رہی ہو۔ ﴿وَنٰی﴾ تھکاوٹ۔ ﴿اَثَرْنَ﴾ اِثَارَةٌ مصدر، اڑانا، (قرآن مجید میں ہے) اَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا۔ ﴿کَدِیْدِ﴾ سخت زمین۔ ﴿مُرَکَّلِ﴾ اسم مفعول، مصدر تَرْکِیْلٌ روندنا، وہ زمین جو روندی گئی ہو۔

مَطْلَب! یعنی جب تیز رفتار گھوڑیاں سخت زمین اور روندے ہوئے راستوں پر پاؤں رگڑ کر چلیں جس سے غبار اڑے میرا گھوڑا اس وقت بھی اس برق رفتاری سے چلتا ہے کہ راستے کو بھی معلوم نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆☆

یُزِلُّ الْغُلَامَ الْخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهٖ ﴿۵۷﴾ وَیُلْوِیْ بِاَثْوَابِ الْعَنِیْفِ الْمُثَقَّلِ

الفاظ	یُزِلُّ	الْغُلَامَ	الْخِفَّ	عَنْ صَهَوَاتِهٖ	وَیُلْوِیْ	بِاَثْوَابِ	الْعَنِیْفِ	الْمُثَقَّلِ
معانی	پھسلا دیتا ہے	نوجوان	ہلکے کو	اپنی پیٹھ سے	اور گرا دیتا ہے	کپڑوں سمیت	ماہر سوار	بوجھل کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہلکے پھلکے نوجوان کو اپنی پیٹھ سے پھسلا دیتا ہے اور بھاری بدن (ماہر) سوار کو اپنی کپڑوں سمیت گرا دیتا ہے۔

مفردات: ﴿یُزِلُّ﴾ مصدر اِزْلَال، پھسلا دینا۔ ﴿غُلَام﴾ نوجوان مرد، سواری میں ناتجربہ کار۔ ﴿صَهَوَاتِ﴾ گھوڑے کی پیٹھ۔ ﴿یُلْوِیْ﴾ مصدر اِلْوَآءٌ پھینک دینا۔ ﴿عَنِیْف﴾ تجربہ کار سوار۔ ﴿مُثَقَّل﴾ بھاری بھرکم۔

مَطْلَب! یعنی وہ گھوڑا اِتنا برق رفتار ہے کہ کسی سوار کو ٹک کر بیٹھنے نہیں دیتا چاہے وہ اَناڑی ہو یا سواری کا ماہر ہو۔

☆☆☆☆☆

دَرِیْرٍ کَخُذْرُوْفِ الْوَلِیْدِ اَمَرَّهٗ ﴿۵۸﴾ تَتَابُعُ کَفَّیْهِ بِخَیْطٍ مُوَصَّلِ

الفاظ	دَرِیْرٍ	کَخُذْرُوْفِ	الْوَلِیْدِ	اَمَرَّهٗ	تَتَابُعُ	کَفَّیْهِ	بِخَیْطٍ	مُوَصَّلِ
معانی	تیز رفتار ہے	مثل پھرکی	لڑکے کی	کہ گھمایا ہو اسکو	پے در پے	اسکے ہاتھوں نے	ساتھ دھاگے	خوب بٹے ہوئے کے

ترجمہ- (بامحاورہ) لڑکے کی (اُس) پھرکی کی مانند تیز رفتار ہے جسے اُسکے ہاتھوں (کی حرکت) نے پے در پے گھمایا ہو خوب بٹے ہوئے دھاگے سے۔

مفردات: ﴿دَرِیْرٍ﴾ تیز رفتار گھوڑا۔ ﴿خُذْرُوْفِ﴾ پھرکی، جمع خَذَارِیْفُ، بعض بچے چمڑے کے ٹکڑے کو ایک خاص شکل دے کر اُس میں دو سوراخ ڈال کر دو دھاگے ڈال دیتے ہیں اور بہت زور سے اَپنے سر کے اوپر سے گھماتے ہیں۔ ﴿وَلِیْدِ﴾ لڑکا۔ ﴿اَمَرَّ﴾ اِمْرَارٌ مصدر کے معنی رسی کے بٹنے کے بھی آتے ہیں کہا جاتا ہے اَمَرَّ الْحَبْلَ، لیکن یہاں گھمانے کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ﴿تَتَابُعُ﴾ پے در پے، مسلسل۔ ﴿مُوَصَّل﴾ مضبوط بٹا ہوا۔

مَطْلَب! یعنی جسطرح پھرکی تیزی سے چلتی ہے وہ اسی طرح تیز دوڑتا ہے۔

☆☆☆☆☆

لَهٗ اَیْطَلَا ظَبْیٍ وَّسَاقَا نَعَامَةٍ ﴿۵۹﴾ وَاِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَّتَقْرِیْبُ تَتْفُلِ

الفاظ	لَهٗ	اَیْطَلَا	ظَبْیٍ	وَسَاقَا	نَعَامَةٍ	وَاِرْخَاءُ	سِرْحَانٍ	وَ تَقْرِیْبُ	تَتْفُلِ
معانی	اسکی	دونوں کوکھیں	ہرن کی سی ہیں	اور دونوں پنڈلیاں	شترمرغ کی سی	دوڑنا	بھیڑیے جیسا	اور پویا	لومڑی جیسی

ترجمہ- (بامحاورہ) اُسکی دونوں کوکھیں ہرن کی سی ہیں، دونوں پنڈلیاں شترمرغ کی طرح، دوڑنا بھیڑیے جیسا اور پویا لومڑی کے بچے کی مانند ہے۔

مفردات: ﴿اَیْطَلَا﴾ یہ اَیْطَلُ کا تثنیہ ہے بمعنٰی کوکھ۔ ﴿نَعَامَةٍ﴾ شترمرغ۔ ﴿اِرْخَآءٌ﴾ خصوصی دوڑ کا نام ہے ﴿سِرْحَان﴾ بھیڑیا۔ ﴿تَقْرِیْبُ﴾ گھوڑا دوڑتے وقت اپنے اگلے دونوں قدم جہاں رکھے پچھلے قدم بھی وہاں رکھے

تو اِسطرح کی دوڑ کو تقریب کہتے ہیں۔

مَطْلَب! یعنی مختلف تیز رفتار جانوروں کی تیز رفتاری کے انداز میرے گھوڑے میں موجود ہیں۔

☆☆☆☆☆

ضَلِیْعٍ اِذَا اسْتَدْ بَرْتَهٗ سَدَّ فَرْجَهٗ ﴿۶۰﴾ بِضَافٍ فُوَیْقَ الْاَرْضِ لَیْسَ بِاَعْزَلِ

الفاظ	ضَلِیْعٍ	اِذَا	اِسْتَدْ بَرْتَهٗ	سَدَّ فَرْجَهٗ	بِضَافٍ	فُوَیْقَ الْاَرْضِ	لَیْسَ	بِاَعْزَلِ
معانی	چوڑے سینے والا ہے	جب	تم پیچھے سے دیکھو	پُر کرتا ہے اپنی کشادگی کو	گھنی دُم سے	ذراسی اُونچی ہے زمین سے	نہیں ہے	وہ ٹیڑھی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (گھوڑا) چوڑے سینے والا ہے جب تم اُسے پیچھے سے دیکھو تو (دونوں ٹانگوں کی) کشادگی کو گھنی دم سے پُر کرتا ہے جو زمین سے ذراسی اُونچی ہے (اور وہ) ٹیڑھی نہیں۔

مفردات: ﴿ضَلِیْعٍ﴾ چوڑی پسلیاں، وسیع سینہ۔ ﴿اِسْتِدْ بَارٌ﴾ اَلنَّظْرُ اِلٰی دُبُرِ الشَّیْءِ، کسی چیز کو پیچھے سے دیکھنا۔ ﴿فَرْجٌ﴾ کشادگی، یہاں مراد دو ٹانگوں کے درمیان کی کشادگی ہے۔ ﴿ضَافٍ﴾ گھنے بال، مراد گھنی دُم۔ ﴿فُوَیْقَ﴾ فَوق کی تصغیر۔ ﴿اَعْزَل﴾ ٹیڑھی۔

مَطْلَب! یعنی میرا گھوڑا مضبوط بدن کا ہے اور اس میں کسی قسم کا عیب نہیں۔

☆☆☆☆☆

کَاَنَّ سَرَاتَهٗ لَدَی الْبَیْتِ قَآئِمًا ﴿۶۱﴾ مَدَاکُ عَرُوْسٍ اَوْ صَلَایَةُ حَنْظَلِ

الفاظ	کَاَنَّ	سَرَاتَهٗ	لَدَی	الْبَیْتِ	قَآئِمًا	مَدَاکُ	عَرُوْسٍ	اَوْ	صَلَایَةُ	حَنْظَلِ
معانی	گویا کہ	اسکی پیٹھ	نزدیک	گھر کے	کھڑے ہوئے	پتھر ہے خوشبو پیسنے کا	دلہن کے	یا	سل ہے	اندرائن (توڑنے) کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) گھر کے نزدیک کھڑے ہوئے (وہ یوں لگتا ہے) گویا کہ اُسکی پیٹھ پتھر ہے دلہن کے خوشبو پیسنے کا یا اندرائن توڑنے کی سل ہے۔

مفردات: ﴿سَرَاةٌ﴾ پیٹھ۔ ﴿مَدَاکُ﴾ وہ پتھر جس پر دلہن کیلئے خوشبو پیستے ہیں۔ ﴿صَلَایَةٌ﴾ وہ سل جس سے اندرائن توڑتے ہیں۔ ﴿حَنْظَلٌ﴾ بروزن جَعْفَرٌ اندرائن، جمع حَنَاظِلُ۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح یہ دونوں پتھر سخت ہوتے ہیں اسی طرح میرے گھوڑے کی پیٹھ بھی سخت ہے۔

☆☆☆☆☆

كَاَنَّ دِمَآءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهٖ ﴿۶۲﴾ عُصَارَةُ حِنَّآءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلٍ

مُرَجَّلٍ	بِشَيْبٍ	حِنَّآءٍ	عُصَارَةُ	بِنَحْرِهٖ	اَلْهَادِيَاتِ	دِمَآءَ	كَاَنَّ	الفاظ
کنگھی کئے ہوؤں پر	سفید بالوں	مہندی کا	نچوڑ ہے	اُسکی چھاتی پر	اگلی گائیوں کا	خون	گویا کہ	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) گویا کہ اُسکی چھاتی پر اُگلی گائیوں کا خون، سفید کنگھی کئے ہوئے بالوں پر مہندی کا نچوڑ ہے۔

مفردات: ﴿دِمَآءَ﴾ مفرد دَمٌ بمعنٰی خون۔ ﴿هَادِيَاتِ﴾ مفرد هَادِيَةٌ وہ وحشی گائیں جو سب سے آگے چل رہی ہوں ﴿عُصَارَةٌ﴾ نچوڑ۔ ﴿شَيْبِ﴾ سفید بال۔ ﴿مُرَجَّلٍ﴾ کنگھی سے سنوارے ہوئے، اِسم مفعول ہے، مصدر تَرْجِيْلٌ۔

مَطْلَب! یعنی وہ گھوڑا اسقدر تیز ہے کہ جب وہ گاوان وحشی پر حملہ کرتا ہے تو وہ فوراً اگلے گلّے تک جا پہنچتا ہے۔اور ان کے خون کے چھینٹے اسکی چھاتی پر پڑتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَاَنَّ نِعَاجَهٗ ﴿۶۳﴾ عَذَارٰى دُوَارٍ فِىْ مُلَآءٍ مُذَيَّلٍ

مُذَيَّلٍ	فِىْ مُلَآءٍ	دُوَارٍ	عَذَارٰى	نِعَاجَهٗ	كَاَنَّ	سِرْبٌ	لَنَا	فَعَنَّ	الفاظ
(جو) لمبی ہوں	چادروں میں	دوار بُت کی	کنواری لڑکیاں (تھیں)	نیل گائیں	گویا کہ	ریوڑ	ہمارے	پس سامنے آیا	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس ہمارے سامنے ریوڑ آیا گویا کہ اُسکی نیل گائیں، دُوار بُت کی کنواری لڑکیاں ہیں جو لمبی چادروں میں لپٹی ہوئی ہوں۔

مفردات: ﴿عَنَّ﴾ ظاہر ہوا، سامنے آیا۔ ﴿سِرْبٌ﴾ ریوڑ، جمع اَسْرَابٌ۔ ﴿نِعَاجَهٗ﴾ مفرد نَعْجَةٌ، نیل گائے۔ ﴿عَذَارٰى﴾ باکرہ لڑکیاں، مفرد عَذْرَآءُ۔ ﴿دُوَارٍ﴾ بُت کا نام۔ ﴿مُلَآءٍ﴾ مفرد مُلَآءَةٌ بمعنٰی چادر۔ ﴿مُذَيَّلٍ﴾ طویل وعریض۔

مَطْلَب! لمبی چادریں پہن کر نوجوان اور کنواری لڑکیاں دُوَار بُت کا طواف کرتے جیسے خوب صورت لگتی تھیں اِسی طرح نیل گائیوں کا ایک ریوڑ ایسا ہمارے سامنے آیا جو بہت خوبصورت تھا۔

☆☆☆☆☆

فَاَدْبَرْنَ كَالْجَزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهٗ ﴿۶۴﴾ بِجِيْدٍ مُعَمٍّ فِى الْعَشِيْرَةِ مُخْوَلٍ

مُخْوَلٍ	فِى الْعَشِيْرَةِ	مُعَمٍّ	بِجِيْدٍ	بَيْنَهٗ	اَلْمُفَصَّلِ	كَالْجَزْعِ	فَاَدْبَرْنَ	الفاظ
ماموؤں والے کے	خاندان میں	چچوں والے کے	گلے میں	اسکے درمیان	فاصلہ کیا ہوا ہو	مثل یمنی ہیرے کے	پس پلٹیں وہ	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (گاوان وحشی یوں) پلٹیں یمنی ہیرے کے ہار کی مانند جسمیں فاصلہ کیا گیا ہو (اور) وہ پڑا ہو چچوں اور ماموؤں والے بچے کی گردن میں۔

مفردات: ﴿أَدْبَرْنَ﴾ اِدْبَارٌ مصدر سے، پیچھے ہٹنا روا پس پلٹنا۔ ﴿جَزْعِ﴾ یمنی ہار، جو مختلف جواہرات سے پرویا جائے اُسے مہرۂ سلیمانی بھی کہتے ہیں۔ ﴿اَلْمُفَصَّلِ﴾ فاصلہ ڈالا گیا، یعنی ہر موتی کے بعد دوسرے رنگ کا موتی اُس میں ڈالا جائے۔ ﴿جِيْدِ﴾ گردن، جمع اَجْيَادٌ۔ ﴿مُعَمٍّ﴾ وہ بچہ جس کے بہت چچے ہوں۔ ﴿مُخْوَلٍ﴾ وہ بچہ جسکے بہت سے ماموں ہوں، ایسا بچہ چونکہ خاندان میں بہت لاڈلا ہوتا ہے اِس لئے اُسے قیمتی ہار پہنائے جاتے ہیں

مَطْلَب! تو جب وہ نیل گائیں ہمارے ڈر سے پیچھے کو پلٹیں تو وہ یمنی مہرا معلوم ہوتی تھیں۔

☆☆☆☆☆

فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُوْنَهُ ﴿٦٥﴾ جَوَاحِرُهَا فِيْ صَرَّةٍ لَمْ تُزَيَّلِ

لَمْ تُزَيَّلِ	فِيْ صَرَّةٍ	جَوَاحِرُهَا	وَدُوْنَهُ	بِالْهَادِيَاتِ	فَأَلْحَقَنَا	الفاظ
جو تتر بتر نہیں ہوا تھا	(ایسے) گروہ میں تھیں	پچھلی اُسکی	اور اِدھر	اگلی گائیوں تک	پس اُس نے ہمیں پہنچا دیا	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تو اُس نے ہمیں اگلی گائیوں سے ملا دیا حالانکہ اِدھر اُسکی پچھلی ایسے گروہ میں تھیں جو تتر بتر نہیں ہوا تھا۔

مفردات: ﴿فَأَلْحَقَنَا﴾ مصدر اِلْحَاقٌ، ملا دینا رپہنچا دینا۔ ﴿دُوْنَهُ﴾ ظرف زماں، بمعنی ادھر۔ ﴿جَوَاحِرُهَا﴾ مفرد جَاحِرَةٌ پیچھے رہ جانے والا ریوڑ۔ ﴿صَرَّةٌ﴾ جماعت رگروہ۔ ﴿لَمْ تُزَيَّلِ﴾ مصدر تَزَيُّلٌ بمعنی متفرق ہونا۔

مَطْلَب! یعنی میرا گھوڑا جانے والی اُن نیل گائیوں کے پیچھے سے گزرا لیکن اتنی تیز رفتاری سے جا کر اگلی گائیوں پر حملہ کیا کہ پچھلی گائیوں کو پتہ تک نہ چلا اِسلئے وہ پرسکون رہیں اور اِدھر اُدھر نہیں بھاگیں۔

☆☆☆☆☆

فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ ﴿٦٦﴾ دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

فَيُغْسَلِ	وَلَمْ يُنْضَحْ	دِرَاكًا	وَنَعْجَةٍ	ثَوْرٍ	بَيْنَ	فَعَادَى عِدَاءً	الفاظ
کہ نہا جاتا	اور نہیں پسینہ لایا	پے درپے	اور مادہ نیل گائے (کے)	نر	درمیان	پس ایک دوڑ دو شکار کئے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس ایک ہی دوڑ میں پے درپے نر اور مادہ نیل گائے کے دو شکار کئے اور (اتنا) پسینہ نہیں لایا کہ نہا جاتا۔

مفردات: ﴿عَادَى﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب مفاعلہ عِدَاءٌ مصدر یُقَالُ عَادَى عِدَاءً بَيْنَ الصَّيْدَيْنِ یعنی بیک وقت دو شکار مارنا۔ ﴿دِرَاكًا﴾ پے درپے۔ ﴿يُنْضَحْ﴾ نَضْحٌ سے مشتق ہے بمعنی پسینہ بہانا۔

مَطْلَب !یعنی میرا گھوڑا اتنا تیز رفتار ہے کہ ایک ہی جست میں دو شکار کر لیتا ہے اور پھر اتنا پسینہ بھی اُس کو نہیں آتا کہ وہ بالکل بھیگ جائے۔

☆☆☆☆☆

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ ﴿۶۷﴾ صَفِيْفَ شِوَآءٍ اَوْقَدِيْرٍ مُعَجَّلِ

الفاظ	فَظَلَّ	طُهَاةُ اللَّحْمِ	مِنْ بَيْنِ	مُنْضِجٍ	صَفِيْفَ	شِوَآءٍ	اَوْقَدِيْرٍ	مُعَجَّلِ
معانی	پس ہو گئے	گوشت پکانیوالے	درمیان	پکانے والے	کباب کے	آگ پر	یا ہانڈیوں (میں)	جلدی

ترجمہ۔(بامحاورہ) تو (افرادِ قوم منقسم) ہو گئے گوشت پکانے والے، آگ یا پتھر پر پھیلا کر کباب پکانے والوں یا ہانڈی کے جلد پکائے ہوئے گوشت پکانے والوں میں۔

مفردات:﴿طُهَاةُ﴾ طَاهٍ کی جمع طَهْوٌ سے مشتق، بمعنی گوشت پکانا۔ ﴿مُنْضِجٍ﴾ اِنْضَاجٌ مصدر سے اسم فاعل، گوشت پکانے اور بھوننے والوں، دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿صَفِيْفَ﴾ پکانے کیلئے پتھروں پر پھیلا ہوا گوشت۔ ﴿شِوَآءٍ﴾ آگ پر پکانا۔ ﴿قَدِيْرٍ﴾ قِدْرٌ سے بمعنی ہانڈی میں پکایا ہوا گوشت۔ ﴿مُعَجَّلِ﴾ تَعْجِيْلٌ سے بمعنی جلدی سے پکایا ہوا۔

مَطْلَب !یعنی جب ہم نے نیل گائیوں کا شکار کیا تو پھر اُن کا گوشت مختلف طریقوں پر پکایا گیا کچھ کباب بنائے گئے، کچھ کو آگ پر بھونا گیا اور کچھ ہانڈیوں میں جلدی جلدی پکایا گیا۔

☆☆☆☆☆

وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُوْنَهٗ ﴿۶۸﴾ مَتٰى مَا تَرَقَّى الْعَيْنُ فِيْهِ تَسَهَّلِ

الفاظ	وَرُحْنَا	يَكَادُ	الطَّرْفُ	يَقْصُرُ	دُوْنَهٗ	مَتٰى مَا	تَرَقّٰى	الْعَيْنُ	فِيْهِ	تَسَهَّلِ
معانی	اور شام کو لوٹے ہم	قریب تھی	نگاہ	عاجز ہوئی	اس سے	جب	اُٹھتی تھی	نگاہ	اُس میں	نیچے ہوتی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور جب شام کو ہم لوٹے تو نگاہ اُس (پر جمنے) سے عاجز (وقاصر) ہونے کے قریب تھی، جب اُس پر نگاہ اُٹھتی تو (فوراً) نیچے ہو جاتی۔

مفردات:﴿رُحْنَا﴾ بروزن قُلْنَا، از نَصَرَ، رَاحَ، رَوَاحًا سے شام کے وقت آنا۔ ﴿طَرْفٌ﴾ از ضَرَبَ آنکھ، نگاہ۔ ﴿يَقْصُرُ﴾ قُصُوْرٌ سے بمعنی عجز۔ ﴿تَرَقّٰى﴾ زمین سے پہاڑ کی طرف چڑھنا۔ ﴿تَسَهَّلِ﴾ واحد مؤنث غائب، مصدر تَسَهُّلٌ پہاڑ سے زمین کی طرف آنا۔

مَطْلَب ! یعنی دن بھر شکار کھیلنے کے باوجود میرے گھوڑے کی آب وتاب میں فرق نہیں آیا اُس کی چمک ایسی تھی کہ اسپر نگاہ نہیں ٹھہرتی تھی۔

☆☆☆☆☆

فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلَجَامُهُ ﴿٦٩﴾ وَبَاتَ بِعَيْنِيْ قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ

الفاظ	فَبَاتَ	عَلَيْهِ	سَرْجُهُ	وَلَجَامُهُ	وَبَاتَ	بِعَيْنِيْ	قَائِمًا	غَيْرَ مُرْسَلِ
معانی	پس رات گزاری	اس پر	اسکی زین	اوراس کی لگام نے	اور رات گزاری اس نے	میری آنکھوں کے سامنے	کھڑے ہوئے	بغیر چھوڑے ہوئے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) لہٰذا اُسکی زین اور اُسکی لگام نے اُسی پر رات گذاری جبکہ (خود) اُس نے میری نظروں کے سامنے کھڑے کھڑے اِس حال میں رات گذاری کہ (چراگاہ میں) چھوڑا ہوا نہیں تھا۔

مفردات: ﴿بَاتَ﴾ اُس نے رات گزاری۔ ﴿سَرْجُ﴾ زین جمع سُرُوْجٌ۔ ﴿لَجَامٌ﴾ لگام۔

مَطْلَب ! یعنی شکار سے واپسی پر بھی اُسکی زین اور لگام نہیں اُتاری گئی کیونکہ اُس پر تھکاوٹ کا کوئی اثر ہی نہیں تھا۔

☆☆☆☆☆

اَصَاحِ تَرٰى بَرْقًا اُرِيْكَ وَمِيْضَهُ ﴿٧٠﴾ كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِيْ حَبِيٍّ مُكَلَّلِ

الفاظ	اَصَاحِ	تَرٰى	بَرْقًا	اُرِيْكَ	وَمِيْضَهُ	كَلَمْعِ	الْيَدَيْنِ	فِيْ حَبِيٍّ	مُكَلَّلِ
معانی	اے دوست	دیکھ رہا ہے تو	بجلی کو	دکھاتا ہوں میں تجھے	اسکی چمک	مثل چمک	دونوں ہاتھوں کے	گھرے بادل کی	چمک میں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے دوست! (کیا) تو بجلی کو دیکھ رہا ہے، میں آپکو اُسکی چمک دکھاتا ہوں جس طرح دونوں ہاتھوں کی چمک ہو گھرے (تہہ بتہہ) بادل کی چمک میں۔

مفردات: ﴿اَصَاحِ﴾ ہمزہ ندا کیلئے ہے، صَاحِ، صَاحِبِیْ سے منادیٰ مرخم، میرے دوست۔ ﴿وَمِيْضٌ﴾ بجلی کی چمک۔ ﴿حَبِيٌّ﴾ گہرا بادل۔ ﴿مُكَلَّلٌ﴾ وہ بادل جس میں بجلی کی چمک ہو۔

مَطْلَب ! شاعر اس شعر میں بجلی کی تیزی کو گھوڑے کے دونوں اگلے پاؤں سے تشبیہ دے رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

يُضِيْئُ سَنَاهُ اَوْمَصَابِيْحُ رَاهِبِ ﴿٧١﴾ اَمَالَ السَّلِيْطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ

الفاظ	يُضِيْئُ	سَنَاهُ	اَوْمَصَابِيْحُ	رَاهِبِ	اَمَالَ	اَلسَّلِيْطَ	بِالذُّبَالِ	اَلْمُفَتَّلِ
معانی	چمکتی ہے	روشنی اسکی	یا چراغ ہیں	تاریک الدنیا (کے)	جھکا دیا	تیل کو	بتی پر	(جو) بٹی ہوئی ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُس (بجلی) کی روشنی چمک رہی ہے یا اُس راہب (تارک الدنیا) کے چراغ ہیں جس نے بٹی ہوئی بتی پر تیل کو جھکا (یعنی اُنڈیل) دیا ہو۔

مفردات: ﴿یُضِیْءُ﴾ مصدر اِضَاءَۃٌ، روشن ہونا۔ ﴿سَنَا﴾ بالقصر، روشنی۔ ﴿اَمَالَ﴾ مصدر اِمَالَۃٌ، جھکانا۔ ﴿اَلسَّلِیْطُ﴾ تیل۔

مَطْلَب! اِس شعر کے ذریعے شاعر، بجلی کو راہب کے چراغ سے تشبیہ دے رہا ہے جس طرح چراغ کی روشنی کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو جاتی ہے، بادلوں کی چمک کا بھی یہی حال تھا۔

☆☆☆☆☆

قَعَدْتُ لَهٗ وَصُحْبَتِیْ بَیْنَ ضَارِجٍ ﴿۷۲﴾ وَبَیْنَ الْعُذَیْبِ بَعْدَ مَا مُتَأَمَّلِیْ

الفاظ	قَعَدْتُ	لَهٗ	وَصُحْبَتِیْ	بَیْنَ	ضَارِجٍ	وَبَیْنَ	الْعُذَیْبِ	بَعْدَمَا	مُتَأَمَّلِیْ
معانی	میں بیٹھ گیا	اس کیلئے	اور میرے دوست	درمیان	ضارج کے	اور درمیان	عذیب کے	بعد کچھ	غور و فکر کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں غور و فکر کرنے کے بعد اُسکے لئے بیٹھ گیا، حالانکہ میرے دوست مقامِ ضارج اور عذیب کے درمیان تھے۔

مفردات: ﴿صُحْبَتِیْ﴾ میں یاءِ متکلم ہے، میرے دوست۔ ﴿ضَارِجٍ / عُذَیْبِ﴾ جگہوں کے نام۔

مَطْلَب! یہ ہے کہ میں اور میرے دوست بجلی کا نظارہ کرنے کیلئے کچھ سوچ بچار کے بعد ضارج اور عذیب مقامات کے درمیان بیٹھ گئے۔

☆☆☆☆☆

عَلٰی قَطَنٍ بِالشَّیْمِ اَیْمَنُ صَوْبِهٖ ﴿۷۳﴾ وَاَیْسَرُهٗ عَلَی السِّتَارِ فَیَذْبُلِ

الفاظ	عَلٰی قَطَنٍ	بِالشَّیْمِ	اَیْمَنُ	صَوْبِهٖ	وَاَیْسَرُهٗ	عَلَی السِّتَارِ	فَیَذْبُلِ
معانی	قطن پر	دیکھنے میں	دائیں جانب	بارش اُسکی	اور اُسکی بائیں جانب	ستار پر	اور یذبل (پر)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) دیکھنے میں اُس (بادل) کی بارش کی دائیں جانب کوہِ قطن پر اور بائیں جانب کوہِ ستار اور یذبل پر ہے۔

مفردات: ﴿قَطَنٍ﴾ پہاڑ کا نام۔ ﴿شَیْمِ﴾ بادل کو اس ارادے سے دیکھنا کہ یہ کہاں برستا ہے۔ ﴿صَوْبِ﴾ بارش۔ ﴿سِتَارِ، یَذْبُلِ﴾ سِتَارُ اور یَذْبُلُ، پہاڑوں کے نام۔

مَطْلَب: اس شعر میں بادل کے برسنے کی حالت کو بیان کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

فَاَضْحٰی یَسُحُّ الْمَآءَ فَوْقَ کُتَیْفَۃٍ ﴿۷۴﴾ یَکُبُّ عَلَی الْاَذْقَانِ دَوْحَ الْکَنَہْبَلِ

الفاظ	فَاَضْحٰی	یَسُحُّ	الْمَآءَ	فَوْقَ	کُتَیْفَۃٍ	یَکُبُّ	عَلَی الْاَذْقَانِ	دَوْحَ	الْکَنَہْبَلِ
معانی	پس ہوگیا بادل	برسایا	پانی کو	اوپر	کتیفہ (کے)	گراتا تھا	ٹھوڑی کے بل	درخت	کنہبل کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس وہ پانی کو کتیفہ پر موسلا دھار برسانے لگا، جبکہ وہ گراتا تھا کنہبل کے درختوں کو ٹھوڑی کے بل۔

مفردات: ﴿فَاَضْحٰی﴾ بمعنی صَارَ اس میں ضمیر بادل کی طرف راجع ہے۔ ﴿یَسُحُّ﴾ برستا تھا۔ ﴿کُتَیْفَۃٍ﴾ جگہ کا نام۔ ﴿یَکُبُّ﴾ وہ گراتا تھا، مصدر کَبٌّ ہے، گرانا۔ ﴿اَذْقَانِ﴾ ذَقَنٌ کی جمع، بمعنی ٹھوڑی۔ ﴿دَوْحَ﴾ درخت۔ ﴿اَلْکَنَہْبَلِ﴾ درخت کا نام۔

مَطْلَب! یعنی کتیفہ پر بہت زوردار بارش برسی اور وہ اِسقدر طوفانی بارش تھی کی کنہبل کے قدآور اور مضبوط درخت زمین بوس ہوگئے تھے۔

☆☆☆☆☆

وَمَرَّ عَلَی الْقَنَانِ مِنْ نَفَیَانِہٖ ﴿۷۵﴾ فَاَنْزَلَ مِنْہُ الْعُصْمَ مِنْ کُلِّ مَنْزِلِ

الفاظ	وَمَرَّ	عَلَی الْقَنَانِ	مِنْ نَفَیَانِہٖ	فَاَنْزَلَ	مِنْہُ	الْعُصْمَ	مِنْ کُلِّ مَنْزِلِ
معانی	اور گذری	قنان پر	اُسکی پھوار	پس اُتار دیا	وہاں سے	پہاڑی بکریوں کو	ہر منزل سے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور کوہِ قنان پر اُسکی پھوار گذری، تو اُس نے وہاں سے ہر منزل سے پہاڑی بکروں کو (نیچے) اُتار دیا۔

مفردات: ﴿مَرَّ﴾ فعل ماضی از مُرُوْرٌ مصدر، گزرنا۔ ﴿قَنَانٌ﴾ ایک پہاڑ کا نام۔ ﴿نَفَیَانٌ﴾ پھوار چھینٹے۔ ﴿عُصْمٌ﴾ جمع، مفرد اَعْصَمُ، پہاڑی بکرا۔

مَطْلَب! یعنی بارش اِس انداز کی تھی کہ جب اُسکی ہلکی پھوار شروع ہوئی تو قنان پہاڑ پر چڑھنے والے بکرے جلدی جلدی پہاڑ سے اُترے اور پناہ گاہوں میں چھپ گئے۔

☆☆☆☆☆

وَتَیْمَاءَ لَمْ یَتْرُکْ بِھَا جِذْعَ نَخْلَةٍ ﴿۷۶﴾ وَلَا اُطُمًا اِلَّا مَشِیْدًا بِجَنْدَلِ

الفاظ	وَتَیْمَاءَ	لَمْ یَتْرُکْ	بِھَا	جِذْعَ	نَخْلَةٍ	وَلَآ اُطُمًا	اِلَّا	مَشِیْدًا	بِجَنْدَلِ
معانی	اور تیماء (پر)	نہ چھوڑا	اس جگہ	کوئی تنا	کھجور کا	اور نہ کوئی قلعہ	مگر	مضبوط کیا گیا	ساتھ پتھروں کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور تیماء کی بستی (پر خوب برسا) وہاں کھجور کا کوئی تنا چھوڑا اور نہ ہی کوئی قلعہ، مگر (وہ) جو سخت اور بڑے پتھروں سے مضبوط تعمیر کیا گیا تھا۔

مفردات: ﴿تَیْمَاءَ﴾ بلادِ عرب کی ایک بستی۔ ﴿جِذْعَ﴾ تنا، جمع جُذُوْعٌ / اَجْذَاعٌ ۔ ﴿نَخْلَةٌ﴾ کھجور واحد، جمع نَخِیْلٌ / نَخَلَاتٌ / نَخْلٌ ۔ ﴿اُطُمٌ﴾ قلعہ، جمع آطَامٌ۔ ﴿مَشِیْدٌ﴾ اسم مفعول، چونے اور پتھر سے مضبوط تعمیر کرنا۔ ﴿جَنْدَلٌ﴾ بڑی چٹان، جمع جَنَادِلُ۔

مَطْلَب! بارش کی وجہ سے تیما کی بربادی کا حال بیان کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

کَاَنَّ ثَبِیْرًا فِیْ عَرَانِیْنِ وَبْلِهٖ ﴿۷۷﴾ کَبِیْرُ اُنَاسٍ فِیْ بِجَادٍ مُزَمَّلِ

الفاظ	کَاَنَّ	ثَبِیْرًا	فِیْ عَرَنِیْنِ	وَبْلِهٖ	کَبِیْرُ	اُنَاسٍ	فِیْ بِجَادٍ	مُزَمَّلِ
معانی	گویا کہ	ثبیر	شروع میں	بارش کے	سردار ہے	لوگوں کا	دھاریدار کمبل میں	لپٹا ہوا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کوہِ ثبیر اس بادل کی ابتدائی موٹی موٹی بوندوں والی بارش میں گویا لوگوں کا بڑا سردار ہے جو دھاریدار چادر میں لپٹا ہوا ہو۔

مفردات: ﴿ثَبِیْرٌ﴾ مکہ کے قریب واقع پہاڑ کا نام۔ ﴿عَرَانِیْنٌ﴾ مفرد عَرْنِیْنٌ، ہر چیز کے اوّل کو کہتے ہیں۔ ﴿وَبْلٌ﴾ کثیر بارش۔ ﴿بِجَادٌ﴾ دھاریدار کمبل۔ ﴿مُزَمَّلٌ﴾ اسم مفعول، کپڑوں میں لپٹا ہوا۔

مَطْلَب! شاعر نے کوہِ ثبیر کو کمبل پوش سردار سے تشبیہ دی ہے۔

☆☆☆☆☆

كَاَنَّ ذُرٰى رَاْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً ﴿٧٨﴾ مِنَ السَّيْلِ وَالْغُثَاءِ فُلْكَةُ مِغْزَلِ

الفاظ	كَاَنَّ	ذُرٰى	رَاْسِ	اَلْمُجَيْمِرِ	غُدْوَةً	مِنَ السَّيْلِ	وَالْغُثَاءِ	فُلْكَةُ	مِغْزَلِ
معانی	گویا کہ	چوٹیاں	بلند	مجیمر کی	صبح کے وقت	سیلاب کی وجہ سے	اور کوڑا کرکٹ (کے)	پھرکی (تھی)	تکلے (کی)

ترجمہ-(بامحاورہ) گویا کہ مجیمر پہاڑ کے سر کی چوٹیاں صبح کے سیلاب (کے تیز بہاؤ) اور جھاگ کی وجہ سے تکلے کا دُمڑکا تھیں۔

مفردات: ﴿ذُرٰی﴾ جمع، مفرد ذِرْوَةٌ بمعنی چوٹی۔ ﴿رَاْسٌ﴾ اوپر کا حصہ۔ ﴿مُجَيْمِرِ﴾ پہاڑ کا نام۔ ﴿غُثَاءَ﴾ کوڑا کرکٹ رجھاگ۔ ﴿فُلْكَةٌ﴾ پھرکی ردمڑکا۔ ﴿مِغْزَلِ﴾ تکلا، جمع مَغَازِلُ۔

مَطْلَب! یعنی بارش کا پانی اِس قدر زور سے بہا کہ پہاڑوں کی چوٹیوں تک پہنچ گیا۔ جھاگ اور کوڑا کرکٹ کی وجہ سے پتھر، تکلے کی پھرکی کی طرح نظر آتے تھے۔

☆☆☆☆☆

وَاَلْقٰى بِصَحْرَاءِ الْغَبِيْطِ بَعَاعَهُ ﴿٧٩﴾ نُزُوْلَ الْيَمَانِيْ ذِى الْعِيَابِ الْمُحَمَّلِ

الفاظ	وَاَلْقٰى	بِصَحْرَاءِ	اَلْغَبِيْطِ	بَعَاعَهُ	نُزُوْلَ	اَلْيَمَانِيْ	ذِى الْعِيَابِ	اَلْمُحَمَّلِ
معانی	اور ڈال دیا	وادی	غبیط میں	اپنے بوجھوں کو	مثل اُتارنے	یمنی تاجر کے	بھاری گٹھڑ کو	جو اُٹھایا گیا تھا

ترجمہ-(بامحاورہ) غبیط کے صحراء میں اُس (بادل) نے اپنے بوجھوں کو (یوں) اُتارا جیسے یمنی تاجر کے اُٹھائے ہوئے بھاری گٹھڑ کا اُتارنا ہو۔

مفردات: ﴿اَلْقٰی﴾ از باب افعال ڈالنا۔ ﴿غَبِيْط﴾ وادی کا نام۔ ﴿بَعَاعَ﴾ پانی سے بوجھل بادل۔ ﴿عِيَاب﴾ گٹھڑی۔ ﴿مُحَمَّل﴾ اُٹھایا ہوا۔

مَطْلَب! یعنی پانی سے بھرپور بادل وادیٔ غبیط میں اسطرح برسا جیسے یمنی تاجر نے اپنا اُٹھایا ہوا بوجھ زمین پر اُتار پھینکا ہو۔

☆☆☆☆☆

كَاَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً ﴿٨٠﴾ صُبِحْنَ سُلَافًا مِنْ رَحِيْقٍ مُفَلْفَلِ

الفاظ	كَاَنَّ	مَكَاكِيَّ	الْجِوَاءِ	غُدَيَّةً	صُبِحْنَ	سُلَافًا	مِنْ رَحِيْقٍ	مُفَلْفَلِ
معانی	گویا کہ	سفید چڑے	جواء (کے)	صبح کے وقت	پلائے گئے تھے	پرانی شراب	خالص	سیاہ مرچ ملائی ہوئی

ترجمہ-(بامحاورہ) گویا کہ مقامِ جواء کے سفید چڑے ہیں جنکو صبح کی پرانی شراب، سیاہ مرچ ملی پلائی گئی ہے۔

مفردات: ﴿مَكَاكِيّ﴾ جمع، مفرد مُكَّآءَۃٌ سفید چڑا۔ ﴿اَلْجِوَآء﴾ وادی کا نام۔ ﴿صُبِحْنَ﴾ صبح کے وقت پلائی گئی۔ ﴿سُلَاف﴾ پرانی شراب۔ ﴿رَحِيقٍ﴾ خالص۔ ﴿مُفَلْفَلٍ﴾ سیاہ مرچ ملائی ہوئی شراب۔

مَطْلَب! اگر پرانی خالص شراب میں کالی مرچ ملائی جائے تو انتہائی خطرناک حد تک نشہ آور بن جاتی ہے شاعر کہتا ہے بارش کی وجہ سے مختلف پرندے خوشیاں منا رہے ہیں اور وادی جواء کے چڑوں پر اسطرح کی مستی چھائی ہوئی ہے جیسے اُنہیں شرابِ مذکور پلادی گئی ہو۔

☆☆☆☆☆

كَاَنَّ السِّبَاعَ فِيْهِ غَرْقٰى عَشِيَّةً ﴿٨١﴾ بِاَرْجَآئِهِ الْقُصْوٰى اَنَابِيْشُ عُنْصُلِ

الفاظ	كَاَنَّ	اَلسِّبَاعَ	فِيْهِ	غَرْقٰى	عَشِيَّةً	بِاَرْجَائِهِ	اَلْقُصْوٰى	اَنَابِيْشُ	عُنْصَلِ
معانی	گویا کہ	درندے	اُس میں	ڈوب گئے ہیں	شام کے وقت	اس کے کناروں میں	جو دور دور ہیں	جڑیں ہیں	جنگلی پیاز کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) گویا کہ درندے پانی میں اُس (مقامِ جواء) کے کناروں میں جو دور دور ہیں، شام کے وقت (یوں) ڈوبے ہوئے (ہیں، جیسے) جنگلی پیاز کی جڑیں ہوں۔

مفردات: ﴿سِبَاعَ﴾ سَبُعٌ کی جمع، درندے۔ ﴿غَرْقٰى﴾ غَرِيْقٌ کی جمع معنیٰ ڈوبے ہوئے۔ ﴿اَرْجَآء﴾ مفرد رَجَوٌ بمعنیٰ کنارہ۔ ﴿اَلْقُصْوٰى﴾ مؤنث اَقْصٰى، دور۔ ﴿اَنَابِيْشُ﴾ مفرد اُنْبُوْشٌ بمعنی جنگلی پیاز کی جڑ۔ ﴿عُنْصُلِ﴾ جنگلی پیاز۔

مَطْلَب! بارش اِسقدر موسلا دھار اور طوفانی تھی کہ کئی جانور مر گئے اور بہتے ہوئے پانی میں دور دور تک ایسے لگتا تھا جیسے جنگلی پیاز کی جڑیں پانی میں تیر رہی ہوں۔

☆☆☆☆☆

طُرفَہ بِنْ عَبْد اور اُس کی شاعری کا مختصر جائزہ

نام ونسب

طرفہ کا اصلی نام عمر ہے، یہ امرأالقیس کا ہم عصر تھا، طرفہ اِس لئے لقب ملا کہ یہ اپنے ایک شعر میں "مطرف" کا لفظ لایا ہے یہ عرب عاربہ کا نہیں بلکہ مستعربہ ہے۔ طرفہ کا سلسلہ نسب کئی واسطوں کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام سے جا ملتا ہے یہ شخص اپنی قومی شرافت کی وجہ سے اپنے دور میں خاصہ مشہور تھا یہ ایک ذہین شخص تھا اِس لئے جب بھی اِس کے ذہن میں کوئی مضمون آتا یہ فوراً اُسے اشعار میں ڈھال لیتا حالانکہ بعض اوقات یہ طریق کار اِس کے لئے نقصان دہ بھی ثابت ہوتا، لیکن یہ ہر طرح کی مصلحتوں سے بے نیاز ہو کر اپنی اُفتادِ طبع سے کام لینے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کرتا۔

بہنوئی سے عداوت

عبد عمرو نامی شخص اِس کا بہنوئی تھا اور وہ بھی شعر و شاعری میں مہارت رکھتا تھا اور اُسے شہنشاہِ وقت عمرو بن ہند کے دربار میں بہت ہی اثر و رسوخ حاصل تھا۔ طرفہ کی بہن نے ایک مرتبہ اپنے بھائی سے اپنے خاوند عبد عمرو کی بدسلوکی کی شکایت کی طرفہ سے اور تو کچھ نہ ہوا البتہ اُس نے اپنے بہنوئی عبد کی ہجو اور بد گوئی میں چند اشعار لکھ ڈالے اور وہ اشعار بہت سارے لوگوں تک پہنچ گئے اِس وجہ سے سالے اور بہنوئی میں عداوت پیدا ہو گئی۔

بہنوئی کا انتقام

ایک دن بادشاہ عمرو بن ہند شکار کے لئے گیا تو عبد عمرو بھی اُس کے ہمراہ تھا بادشاہ نے ایک گورخر شکار کیا اور عبد عمرو سے کہا کہ اِسے ذبح کرو، لیکن اُس کی کم ہمتی کی وجہ سے گورخر اُس کے قابو نہ آیا اور یہ اُسے ذبح نہ کر سکا تو بادشاہ نے اِس کے ساتھ معاونت کی اور دونوں نے مل کر گاؤخر کو ذبح تو کر لیا، لیکن بادشاہ نے عبد عمرو سے کہا واقعی تیرے بارے میں طرفہ نے جو کہا ہے کہ "بس تیرا یہ ڈیل ڈول ہی ہے باقی تیرے اندر کچھ نہیں" وہ آج سچ ثابت ہو گیا ہے۔ یہ سن کر عبد عمرو کو بڑی ندامت ہوئی اور وہ اب طرفہ سے انتقام کا سوچنے لگا چنانچہ ایک دن موقعہ ملنے پر بادشاہ سے کہا کہ حضور والا طرفہ نے جو آپ کی ہجو لکھی ہے وہ بھی آپ نے سنی ہے؟ بادشاہ نے کہا مجھے تو معلوم نہیں عبد عمرو نے وہ ہجو یہ اشعار بادشاہ کو سنا دیئے جو طرفہ نے لکھے تھے۔

بادشاہ کا طیش

طرفہ کے لکھے ہوئے یہ ہجو یہ شعر سن کر بادشاہ کو طیش آ گیا اور کہا کہ طرفہ کو یہ جرأت کیسے ہوئی اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا لیکن یہ سوچنے لگا کہ "سانپ بھی مرجائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے" کے مصداق اِس قتل کا الزام میں اپنے سر نہ لوں چنانچہ اُس نے بحرین کے عامل معلّٰے سے یہ کام لینا چاہا اور اُس کے نام ایک خط لکھا کہ میں طرفہ کو بھیج رہا ہوں اِسے قتل کر دینا لیکن بادشاہ کے ایک مشیر نے مشورہ دیا کہ طرفہ کی عمر اس وقت بیس سال ہے اگر یہ قتل کرا دیا گیا تو اس کا ماموں ملتمس جو بہت بڑا شاعر ہے وہ آپ کے پیچھے پڑ جائے گا آپ کی اتنی ہجو لکھے گا کہ آپ پوری دنیا میں بدنام ہو جائیں گے لہٰذا آپ دونوں کو قتل کرائیں۔

بادشاہ کو مشورہ پسند آیا

اپنے اِس مشیر کا مشورہ بادشاہ کو پسند آیا، اِس لئے اُس نے دونوں ماموں، بھانجا یعنی ملتمس اور طرفہ کو بلوایا، اُن کی شاعرانہ خدمات کی تعریف کی اور اُنہیں شاہی خلعت سے اعزاز بخشا اور اُنہیں الگ الگ دو شاہی فرمان دیئے اور کہا کہ آپ دونوں بحرین کے عامل معلّٰی کو جا کر یہ خطوط دیں جو دونوں کو انعام سے نوازے گا، حالانکہ اِن خطوں کا مضمون یہ تھا کہ یہ دونوں جونہی آپ کے پاس پہنچیں اِنہیں قتل کر دیں۔

بحرین روانگی

یہ دونوں ماموں، بھانجا الگ الگ شاہی فرمان لے کر بحرین روانہ ہو گئے، جب یہ دونوں حیرہ کے مقام پر پہنچے اور کچھ دیر وہاں آرام کرنے کے لئے ٹھہرے تو ملتمس نے طرفہ سے کہا کہ بادشاہ کی اتنی مہربانی کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی اور ایسے خطوط، جن کے مضمون کا یقینی علم نہ ہو پر بھروسہ کرنا حماقت ہے اِس لئے میری رائے ہے کہ اِن لفافوں کو کھولا جائے اگر ہمارے حق میں کوئی بہتری کی بات ہو تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جائیں۔

طرفہ کی خوش فہمی

طرفہ نے اپنے ماموں کی یہ بات سن کر کہا کہ آپ بلاوجہ بدگمانی کا شکار ہو رہے ہیں بادشاہ کو ہم سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے، پھر بادشاہ کے خطوط کو کھولنا بھی مناسب نہیں ہمیں بحرین چلنا چاہئے اگر اِن خطوط میں ہمارے لئے کوئی بہتری کی بات

ہوئی تو ٹھیک ہے ورنہ ہم واپس آ جائیں گے، یہ بھی ممکن ہے کہ بحرین کا عامل کھلے خط قبول کرنے سے انکار کر دے لہٰذا ہمیں چلنا چاہئے۔ طرفہ کو اِس سلسلے میں اتنی خوش فہمی تھی کہ وہ اپنے ارادے سے باز آنے کے لئے تیار ہی نہ تھا، لیکن ملتمس نے اپنا لفافہ کھول کر وہاں کے ایک شخص سے پڑھوایا اُس نے پڑھ کر کہا کہ اگر تو ملتمس ہے تو فوراً واپس چلا جا اِس میں تیرے قتل کا حکم ہے۔

طرفہ کی ضد

طرفہ کے ماموں ملتمس نے کہا کہ تیرے خط کا مضمون بھی یہی ہوگا لہٰذا تم بھی کھول کر پڑھوالو لیکن طرفہ ضد پر اُڑ گیا اور کہا کہ یہ ضروری تو نہیں کہ میرے لئے بھی یہی حکم ہو ممکن ہے بادشاہ نے میرے لئے کچھ اور لکھا ہو اگر دونوں خطوں کا مضمون ایک جیسا ہوتا تو پھر علیٰحدہ علیحدہ لکھنے کی ضرورت کیا تھی، جب ملتمس کو یقین ہو گیا کہ طرفہ اپنی ضد سے باز نہیں آئے گا تو وہ طرفہ کو چھوڑ کر واپس چلا گیا اور اب طرفہ تنہا ہی بحرین کے عامل کے پاس جا پہنچا۔

عاملِ بحرین کا مخلصانہ مشورہ

چونکہ عامل بحرین کے طرفہ کے خاندان سے قدیمی مراسم تھے وہ طرفہ کے ایک عظیم شاعر ہونے کو بھی جانتا تھا وہ خط دیکھ کر سمجھ گیا کہ بادشاہ نے کسی وجہ سے ناراض ہو کر اُس کے قتل کا حکم دیا ہوگا اِس لئے اُس نے طرفہ کو یہ مخلصانہ مشورہ دیا کہ یہ خط لے کر تم واپس چلے جاؤ اِس خط میں تمہارے لئے کوئی بھلائی کی بات نہیں ہوگی، ممکن ہے کہ اِس میں تمہارے قتل کا مجھے بادشاہ نے حکم دیا ہو اگر میں نے خط کھول لیا اور اُس میں تمہارے قتل کا حکم ہوا تو میں تمہیں پھر قتل کرنے پر مجبور ہو جاؤں گا۔

طرفہ کا قتل

جب وہ خط کھولا گیا تو اُس میں واقعی طرفہ کے قتل کا حکم دیا گیا تھا، عاملِ بحرین نے طرفہ سے کہا میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ واپس چلے جاؤ اب تو میں شاہی فرمان پر عمل کرنے کا پابند ہوں طرفہ نے کہا مجھے اب اپنا قتل منظور ہے لیکن آپ پہلے مجھے اتنی شراب پلا دیں کہ میں مدہوش ہو جاؤں پھر میری فصد کھلوا دیں تا کہ بدن کا سارا خون نکل جائے اور میری موت واقع ہو سکے چنانچہ اُس کی وصیت کے مطابق عمل کیا گیا اور عرب کے ایک معروف شاعر نے قتل کا یہ انوکھا طریقہ قبول کر کے موت کو گلے لگا لیا۔

☆☆☆☆☆

طرفة بن العبد

٥٣٨ = ٥٦٤م

٨٦ق هـ = ٦٠ق هـ

نشأته وحياته

نشأ طرفة بن العبد بن سفيان البكري يتيماً من أبيه، فكفله أعمامه . فأهملوا تربيته وأساءوا أدبه فشب ميالًا إلى الدعة والتبطل، عاكفًا على اللهو والخمر . مولعًا بالوقوع في أعراض الناس . وقد دعاه نزق الشباب أن يهجو الملك عمرو بن هند على اضطراره إلى رضائه، وافتقاره إلى حبائه فاحتقدها عليه عمرو وأضمر له السوء، حتى إذا جاء ه مع خاله المتلمس يستجديان فضله ـ وكان المتلمس قد هجاه أيضاً ـ هش للقائهما يريد أن يُؤمّنهما، وأمر لكل منهما بصلة وأحالهما بكتابين على عامله بالبحرين ليستوفياها منه . فلما كانا في طريقهما إلى العامل، داخل المتلمس من الصحيفة وسواس وهمّ، فالتمس من يقرأها له فإذا فيها: وباسمك اللهم، من عمرو بن هند إلى المكعْبَر، إذا أتاك كتابي هذا مع المتلمس فاقطع يديه ورجليه ثم آدفنه حيًّا" فألقى الصحيفة في النهر، ثم قال لطرفة: معك والله مثلها، فقال: كلا ماكان ليكتب لي مثل ذلك . وأخذ وجهه حتى أتى العامل بالبحرين فقتله وعمره ست وعشرون سنة۔

شعره:

كان طرفة منذ الحداثة متوقد الذهن، مضطرم الشعور، حاد البادرة، فنبغ في الشعر وعُد من فحوله وهو دون العشرين . ولكنه كعمرو بن كلثوم لم يشتهر إلا بمعلقته . ولعله كان مكثرا وجهل الرواة أكثر شعره، يمتاز طرفة بصدق الوصف، والبعد عن الغلو فيه، إلا أنه كان معقد التراكيب مبهم المعنى غريب اللفظ، وتجد ذلك كله واضحًا في معلقته التي ابتدأها بالغزل، واستطرد إلى وصف ناقته فوصفها بخمسة وثلاثين بيتًا من عيون الشعر ومبتكره، ثم أمعن بعد ذلك في الفخر بنفسه، وهي من أمتن الشعر وأبلغه، وهاك تحليلها بإيجاز .

تحليل موجز لمعلقته:

ابتدأها طرفة بذكر أطلال (خولة) وتشبيهها ببقية الوشم في ظاهر اليد، ثم وقف بها وقفة قصيرة تخيل فيها فباب الحبيبة غداة ظعنها فوصفها وصفاً موجزاً، ثم نعتها هي نعتًا جميلاً هاج في صدره الهم فنجا من تذكاره واختصاره على ناقة وصف أعضاء ها وأوضاعها في إسهاب وإغراب وإجادة۔

وإني لأمضي الهم عند احتضاره ... بهوجاء مرقال تروح وتغتدي

تُباري عتاقاً ناجياتٍ، وأتْبعتْ ... وظيفاً وظيفًا فوق مؤر مُعَبَّد

صُهابيّةُ العُثْنون مُوجَدةُ القرا ... بعيدة وخْد الرحل موّارة اليد

وأتلع نهاض إذا صعّدت به ... كسكان بُوصِيّ بدجلة مصعد

ثم يفرغ لنفسه فيصفها باللهو في السلم وبالمخاطرة في الحرب فيقول:

إذا القوم قالوا: من فتى؟ خلت أنني ... عُنيت فلم أكسل ولم أتبلد

ولست بحلال التلاع مخافة ... ولكنْ متى يسترفد القوم أرفد

فإن تبغني في حلقة القوْم تلْقني ... وإنْ تلتمسني في الحَوَانيتِ تصطد

وما زالَ تشرابي الخمور ولذتي ... وبيعي وإنفاقي طريفي ومُتْلَدي

إلى أن تحامتني العشيرة كلها ... وأفرِدت إفراد البعير المعبَّد

رأيت بني غبراء لاينكرونني ... ولا أهل هذاك الطراف الممدَّد

ألا أيهذا الزاجري أحضرَ الوغى ... وأن أشهد اللذات هل أنت مُخْلدي؟

فإن كنت لا تستطيع دفع منيتي ... فدعني أبادرها بما ملكت يدي

ثم يعلن في صراحة وصدق أن غايته من الدنيا إنما هي الخمر والحب والنجدة، ولولا هذه اللذات الثلاث مارغب الحياة ولارهب الموت:

ولولا ثلاث هن من عيشة الفتى ... لعمرك لم أحفل متى قام عُوَّدي

فمنهن سبقي العاذلات بشربة ... كُميْتٍ متى ما تُعْلَ بالماء تزبد

وتقصير يوم الدجن والدجن معجب ... ببهكنة تحت الخباء المعمد

وكرّي إذا نادى المضاف مُجَنَّبًا ... كسيد الغضى ذي السوّرة المتورد

ثم يدعوه استعجاله اللذة ومبادرته اللهو وإتلافه المال واقتحامه الخطر انتهازاً لفرصة الحياة واستمتاعاً بقصر العمر إلى نوع من الفلسفة في البخل والموت فيقول:

أرَى قبرَ نحّام بخيل بماله ... كقبر غويٍّ في البطالة مفسد

أرى الموت يعتام الكرام ويصطفي ... عقيلة مال الفاحش المتشدّد

أرى العيش كنزاً ناقصاً كل ليلة ... وما تنقِص الأيامُ والدّهرُ ينفدِ

لعمرك إنَّ الموتَ ما أخطأ الفتى ... لكالطِّوَل المُرْخي وثِنْيَاهُ باليد

متى مايشأ يوما يقده لحتفه ... ومن يَكُ في حبل المنيَّة يَنقدِ

ويمضي الشاعر بعد ذلك زارياً على ابن عمه، شاكياً من ظلم قومه، مفتخراً بحسن بلائه وقوة عزمه:

فمالي أراني وابن عميَ مالكاً ... متى أدنُ منهُ يَنْأَ عني ويبعد

وظلم ذوي القربى أشد مضاضةً ... عَلَى النفس من وقع الحسام المهند

أرَى الموت أعدادَ النفوس ولا أرَى ... بعيدًا غدًا، ماأقرب اليوم من غد!

أنا الرجل الضَّرْبُ الذي تعرفونه ... خشاشٌ كرأس الحية المتوقد

إذا ابتدر القوم السلاح وجدتني ... منيعًا إذا بَلَّتْ بقائمه يدي

فلو كنتُ وغلا في الرِّجال لضرَّني ... عداوةُ ذي الأصحاب والمتوحد

ولكن نفى عني الرِّجالَ جراءتي ... عليهم وإقدامي وصدقي ومحتدي

ستبدي لك الأيام ماكنت جاهلاً ... ويأتيك بالأخبار من لم تزود

《اَلْمُعَلَّقَۃُ الثَّانِیَۃُ》

لِخَوْلَۃَ اَطْلَالٌ بِبُرْقَۃِ ثَہْمَدِ 〈۱〉 تَلُوْحُ کَبَاقِیْ الْوَشْمِ فِیْ ظَاھِرِ الْیَدِ

الفاظ	لِخَوْلَۃَ	اَطْلَالٌ	بِبُرْقَۃِ	ثَہْمَدِ	تَلُوْحُ	کَبَاقِیْ	الْوَشْمِ	فِیْ ظَاھِرِ الْیَدِ
معانی	خولہ کے	نشانات ہیں	پتھریلی زمین	ثہمد (میں)	ظاہر ہوتے ہیں	مثل بقیہ	(نشانات) گودنے (کے)	ہاتھ کے اوپر

ترجمہ۔(بامحاورہ) ثہمد کی پتھریلی زمین میں (میری محبوبہ) خولہ (کے گھر) کے نشانات ہیں (وہ یوں) ظاہر ہوتے ہیں، جیسے ہاتھ کے اوپر گودنے کے بقیہ نشانات (ظاہر ہوئے) ہوں۔

مُفْرَدات: 《خَوْلَۃَ》 شاعر کی محبوبہ کا نام۔ 《اَطْلَالٌ》 مفرد طَلَلٌ بمعنٰی نشان رٹیلہ۔ 《بُرْقَۃٌ》 پتھریلی زمین، جمع اَبَارِقُ رُبُرَقٌ۔ 《ثَہْمَدٌ》 جگہ کا نام۔ 《تَلُوْحُ》 لَاحَ یَلُوْحُ لَوْحًا، ظاہر ہونا۔ 《وَشْمٌ》 گودنے کا نشان۔

مَطْلَب! یعنی میری محبوبہ "خولہ" کے ٹیلوں کے نشانات ثہمد کی پتھریلی زمین میں اَیسے ظاہر ہوتے ہیں جیسے گودنے کے بچے کچھے نشانات ہاتھ کے ظاہر پر نظر آتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وُقُوْفًا بِھَا صَحْبِیْ عَلَیَّ مَطِیَّھُمْ 〈۲〉 یَقُوْلُوْنَ لَا تَھْلِکْ اَسًی وَّتَجَلَّدِ

الفاظ	وُقُوْفًا	بِھَا	صَحْبِیْ	عَلَیَّ	مَطِیَّھُمْ	یَقُوْلُوْنَ	لَا تَھْلِکْ	اَسًی	وَّتَجَلَّدِ
معانی	ٹھہرانے والے تھے	وہاں	میرے دوست	میرے لئے	اپنی سواریوں کو	کہتے تھے وہ	ہلاک نہ ہو	غم کی وجہ سے	اور صبر کر

ترجمہ۔(بامحاورہ) میرے ساتھی اُس جگہ مجھ پر اپنی سواریوں کو ٹھہرانے والے تھے (اور تسلی دیتے ہوئے مجھے) کہتے تھے غم سے ہلاک نہ ہو اور صبر و استقامت سے کام لے۔

مُفْرَدات: 《صَحْبِیْ》 ساتھی ردوست۔ 《مَطِیٌّ》 سواری جمع مَطَایَا۔ 《اَسًی》 غم۔ 《تَجَلَّدْ》 صبر و استقامت اختیار کر۔

مَطْلَب! یعنی دوست مجھے صبر کی تلقین کر رہے تھے اور بے صبری کو میرے لئے مہلک قرار دے رہے تھے۔

☆☆☆☆☆

كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً ﴿٣﴾ خَلَايَا سَفِيْنٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ

الفاظ	كَأَنَّ	حُدُوجَ	الْمَالِكِيَّةِ	غُدْوَةً	خَلَايَا	سَفِيْنٍ	بِالنَّوَاصِفِ	مِنْ دَدِ
معانی	گویا	کجاوے	مالکیہ (کے)	صبح کے وقت	بڑی	کشتیاں ہیں	بہاؤ میں	وادی دد کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) گویا کہ مالکیہ (قبیلے) کے کجاوے صبح کے وقت، وادیِ دَدْ کے بہاؤ میں بڑی کشتیاں (معلوم ہوتے) ہیں۔

مُفْرَدَات: ﴿حُدُوجَ﴾ جمع، مفرد حَدَجٌ، کجاوہ۔ ﴿مَالِكِيَّةٌ﴾ مالک، ایک قبیلے کا نام۔ ﴿خَلَايَا﴾ خَلِيَّةٌ کی جمع، بڑی کشتی، لیکن یہاں صرف ''بڑی'' معنی کریں گے کیونکہ آگے لفظِ سَفِيْنٌ، کے ضمن میں سَفِيْنَةٌ بمعنیٰ کشتی، مذکور ہے۔ ﴿سَفِيْنٍ﴾ سَفِيْنَةٌ کی جمع خلاف قیاس، بمعنیٰ کشتی۔ ﴿النَّوَاصِفِ﴾ مفرد نَاصِفَةٌ، پانی بہنے کی جگہ، دھار۔ ﴿دَدِ﴾ وادی کا نام۔

مَطْلَب! یعنی صبح کے وقت خولہ مالکیہ، کے کجاوے ایسے نظر آتے تھے جیسے وادی دَدْ کے بہاؤ میں بڑی کشتیاں ہوں۔

☆☆☆☆☆

عَدَوْلِيَّةٍ اَوْ مِنْ سَفِيْنِ ابْنِ يَامِنٍ ﴿٤﴾ يَجُوْرُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَّيَهْتَدِيْ

الفاظ	عَدَوْلِيَّةٍ	اَوْ	مِنْ سَفِيْنِ	ابْنِ يَامِنٍ	يَجُوْرُ	بِهَا	الْمَلَّاحُ	طَوْرًا	وَّيَهْتَدِيْ
معانی	عدولیہ ہیں	یا	کشتیاں ہیں	بن یامن کی	ٹیڑھا کھینچتا ہے	ان کو	ملاح	کبھی	اور (کبھی) سیدھا

ترجمہ۔(بامحاورہ) وہ (کشتیاں) عدولیہ (کی بنی ہوئی) ہیں یا ابنُ یَامِنٌ کی کشتیاں ہیں، ملاح اُن کو کبھی ٹیڑھا کھینچتا ہے اور کبھی سیدھا چلاتا ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿عَدَوْلِيَّةٍ﴾ جگہ کا نام، جہاں کی بنی ہوئی کشتیاں بہت مشہور ہیں۔ ﴿ابْنِ يَامِنٌ﴾ کشتیاں بنانے کا ماہر ایک شخص۔ ﴿يَجُوْرُ﴾ مصدر جَوْرٌ بمعنیٰ ٹیڑھا۔

مَطْلَب! یعنی کشتیوں کو دریا میں چلتے وقت پانی کے بہاؤ کے مطابق کبھی سیدھا اور کبھی ٹیڑھا چلایا جاتا ہے اسی طرح خولہ کے کجاوے بھی اپنی راہیں بدل رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُوْمُهَا بِهَا ﴿٥﴾ كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَائِلُ بِالْيَدِ

الفاظ	يَشُقُّ	حَبَابَ الْمَاءِ	حَيْزُوْمُهَا	بِهَا	كَمَا	قَسَمَ	التُّرْبَ	الْمُفَائِلُ	بِالْيَدِ
معانی	چیرتا ہے	گہرے پانی کو	سینہ اسکا	اس جگہ	جیسے	تقسیم کرتا ہے	مٹی کو	ڈھیری کاٹ کھیلنے والا	ہاتھ کے ساتھ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُس جگہ گہرے پانی کی موج کو، اُس (کشتی) کا سینہ چیرتا ہے جیسے ڈھیری کاٹ کھیلنے والا (لڑکا) اپنے ہاتھ سے مٹی کو تقسیم کرتا ہے۔

مُفْرَدات: ﴿یَشُقُّ﴾ مصدر شَقٌّ بمعنٰی چیرنا۔ ﴿حَبَابَ﴾ جمع، مفرد حُبَابَۃٌ، پانی کی موج۔ ﴿حَیْزُوْمُ﴾ سینہ، جمع حَیَازِیْمُ۔ ﴿اَلْمُفَآئِلُ﴾ اسم فاعل، مصدر فِیَالٌ ایک کھیل کا نام، مٹی کا ایک ڈھیر بنا کر اُس میں کوئی چیز چھپا دی جاتی ہے پھر اُس مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے پوچھا جاتا ہے کہ بتاؤ دونوں میں سے کس حصے میں ہے؟ جو صحیح بتا دیتا ہے فاتح قرار پاتا ہے۔ اِس کھیل کو ڈھیری کاٹ کھیل کا نام دیا جاتا ہے یُقَالُ فَآئَلَ ھٰذَاالرَّجُلُ۔

مَطْلَب! یعنی وہ کشتیاں پانی کو اسطرح چیرتی چلی جاتی ہیں جیسے ڈھیری کاٹ کھیلنے والا، مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَفِی الْحَیِّ اَحْوٰی یَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ ﴿۶﴾ مُظَاھِرُ سِمْطَیْ لُؤْلُؤٍ وَّ زَبَرْجَدٖ

الفاظ	وَ فِی الْحَیِّ	اَحْوٰی	یَنْفُضُ	اَلْمَرْدَ	شَادِنٌ	مُظَاھِرُ	سِمْطَیْ	لُؤْلُؤٌ	زَبَرْجَدٖ
معانی	اور قبیلے میں	سرخی مائل ہونٹوں والی	جھاڑتی ہے	پیلو کو	نوجوان ہرنی	پہننے والی ہے تہہ بہ تہہ	دوہار	موتی	اور زمرد (کے)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور قبیلے میں ایک سرخی مائل ہونٹوں والی ہے جو پیلو (کا پھل) جھاڑتی ہے، نوجوان ہرنی ہے موتی اور زمرد کے دوہار، تہہ بہ تہہ پہننے والی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿حَیٌّ﴾ قبیلہ، جمع اَحْیَآءٌ۔ ﴿اَحْوٰی﴾ مؤنث حَوَّاءُ، جمع حُوٌّ، گندم گوں ہونٹ/سرخ رنگ کی ہرنی/وہ سرخ ہونٹ جو سیاہی مائل ہوں۔ ﴿اَلْمَرْدَ﴾ پیلو کا پھل۔ ﴿شَادِنٌ﴾ نوجوان ہرنی۔ ﴿مُظَاھِرُ﴾ جو ایک کپڑے پر دوسرا کپڑا یا ایک زِرہ پر دوسری زِرہ پہنے۔ ﴿سِمْطٌ﴾ وہ دھاگہ جس میں موتی پروئے جائیں، معنٰی ہار، جمع سُمُوْطٌ۔ ﴿لُؤْلُؤٌ﴾ موتی، واحد لُؤْلُؤَۃٌ، جمع لَاٰلِیُ۔

مَطْلَب! یعنی اس قبیلے میں (محبوبہ) ایک خوبصورت ہرنی (کی مانند) ہے جس کے گلے میں دوہار ہیں ایک موتیوں کا دوسرا زمرد کا۔

☆☆☆☆☆

خَذُوْلٌ تُرَاعِیْ رَبْرَبًا بِخَمِیْلَۃٍ ﴿۷﴾ تَنَاوَلُ اَطْرَافَ الْبَرِیْرِ وَتَرْتَدِیْ

اَلفاظ	خَذُوْلٌ	تُرَاعِیْ	رَبْرَبًا	بِخَمِیْلَۃٍ	تَنَاوَلُ	اَطْرَافَ	اَلْبَرِیْرِ	وَتَرْتَدِیْ
معانی	بچھڑی ہوئی ہے	چرتی ہے	ریوڑ (کیساتھ)	مرغزار میں	پکڑتی ہے	کنارے	پیلو کے	اور چادر بنا لیتی ہے

ترجمہ- (بامحاورہ) وہ (ہرنی اپنے بچوں سے) بچھڑی ہوئی ہے، نیل گائے کے ریوڑ کے ساتھ مرغزار میں چرتی ہے، پیلو کے درخت کے کنارے (پکڑ کر) توڑتی ہے اور (کبھی اُسکی) چادر اوڑھ لیتی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿خَذُوْلٌ﴾ اپنے بچوں یا ریوڑ سے جدا، مصدر خَذْلٌ / خَذُلَانٌ، از باب نَصَرَ۔ ﴿تُرَاعِيْ﴾ مصدر مُرَاعَاةٌ بمعنٰی چرنا۔ ﴿رَبْرَبٌ﴾ نیل گائے کا ریوڑ۔ ﴿بِخَمِيْلَةٍ﴾ سبزہ زار۔ ﴿بَرِيْرٍ﴾ پیلو کا درخت۔ ﴿تَرْتَدِيْ﴾ مصدر اِرْتِدَآءٌ، چادر اُوڑھنا۔

مَطْلَب! شاعر نے ہرنی کے گھاس کھانے کی مختلف کیفیات بیان کر کے اُسکی طبیعت کی عمدگی کو واضح کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَتَبْسِمُ عَنْ اَلْمٰی کَاَنَّ مُنَوَّرًا ﴿۸﴾ تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَّهٗ نَدٍ

الفاظ	وَتَبْسِمُ	عَنْ اَلْمٰی	کَاَنَّ	مُنَوَّرًا	تَخَلَّلَ	الرَّمْلِ	دِعْصٌ	لَّهٗ	نَدٍ
معانی	اور مسکراتی ہے	چمکیلے دانتوں سے	گویا	بابونہ	درمیان میں آگیا ہے	خالص ریت کے	ٹیلہ (کے)	جو	تر ہے

ترجمہ- (بامحاورہ) اور وہ ایسے چمکیلے دانتوں سے مسکراتی ہے گویا کہ گلِ بابونہ، خالص ریت کے تر ٹیلے کے درمیان آگیا ہے۔

مُفْرَدات: ﴿اَلْمٰی﴾ گندم گوں، چمکدار۔ ﴿مُنَوَّرًا﴾ گلِ بابونہ کی کلیاں، اِس کا موصوف اَقْحَوَانٌ محذوف ہے گویا عبارت یوں ہے اَقْحَوَانًا مُنَوَّرًا۔ ﴿تَخَلَّلَ﴾ خَلَلٌ، درمیان میں آنا۔ ﴿حُرٌّ﴾ خالص۔ ﴿نَدٍ﴾ سمع سے صفت مشبہ، بمعنی تر ربھیگا ہوا۔

مَطْلَب! شاعر اپنی محبوبہ کی مسکراہٹ کی تعریف کرتا ہے کہ وہ ایسے چمکتے دانتوں سے مسکراتی ہے کہ گویا گلِ بابونہ کی کلیاں گول، تر ٹیلے کے درمیان میں آگئی ہیں۔

☆☆☆☆☆

سَقَتْهُ اِيَاةُ الشَّمْسِ اِلَّا لِثَاتِهٖ ﴿۹﴾ اُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِاِثْمِدِ

الفاظ	سَقَتْهُ	اِيَاةُ الشَّمْسِ	اِلَّا	لِثَاتِهٖ	اُسِفَّ	وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ	بِاِثْمِدِ
معانی	سیراب کیا ہے اُسکو	شعاع سورج نے	مگر	اسکے مسوڑے	چھڑکا گیا ہے	اور نہیں کاٹا اس پر	اثمد

ترجمہ- (بامحاورہ) اُسے سورج کی شعاع نے سیراب کیا ہے، مگر اُسکے مسوڑے کہ چھڑکا گیا ہے اُن پر اثمد حالانکہ اُس نے (اس کے بعد) نہیں کاٹا۔

مُفْرَدَات: ﴿ اِیَاۃٌ ﴾ شعاع۔ ﴿ لِثَاتِہٖ ﴾ مفرد لِثَّۃٌ بمعنی مسوڑا۔ ﴿ اُسِفَّ ﴾ از باب افعال مصدر اِسْفَافٌ بمعنی چھڑکنا۔ ﴿ لَمْ تَکْدِمْ ﴾ کَدْمٌ مصدر، دانتوں سے کسی چیز کو کاٹ کر چبانا۔ ﴿ اِثْمِدٌ ﴾ سرمہ، اِثْمِدْ کا تعلق اُسِفَّ کے ساتھ ہے جس کا بامحاورہ ترجمہ ہے چھڑکا گیا ہے اثمد، اگر دانتوں پر اثمد چھڑک دیا جائے اور پھر اُن دانتوں سے کوئی چیز نہ کاٹی جائے تو دانتوں کا حسن برقرار رہتا ہے۔

مَطْلَب ! یعنی میری محبوبہ کے دانت اس قدر خوبصورت ہیں جیسے ان پر اثمد چھڑکا گیا ہو اور پھر محبوبہ نے اُن دانتوں سے کوئی چیز نہ کاٹی ہو۔

☆☆☆☆☆

وَوَجْہٍ کَاَنَّ الشَّمْسَ اَلْقَتْ رِدَآئَھَا ﴿۱۰﴾ عَلَیْہِ نَقِیِّ اللَّوْنِ لَمْ یَتَخَدَّدِ

الفاظ	وَوَجْہٍ	کَاَنَّ الشَّمْسَ	اَلْقَتْ	رِدَآئَھَا	عَلَیْہِ	نَقِیِّ	اللَّوْنِ	لَمْ یَتَخَدَّدِ
معانی	اور چہرہ	گویا کہ سورج نے	ڈال دی ہے	اپنی چادر	اس پر	خالص	رنگ ہے	نہیں ہیں جھریاں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور (وہ) ایسے چہرے سے (ہنستی ہے) جو خالص (صاف وشفاف) رنگ والا ہے، جس میں جھریاں (یا داغ دھبے) نہیں ہیں، گویا کہ سورج نے اُس پر اپنی چادر ڈال دی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿ اَلْقَتْ ﴾ مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا۔ ﴿ رِدَآءٌ ﴾ چادر جمع اَرْدِیَۃٌ، یہاں سورج کی روشنی مراد ہے۔ ﴿ نَقِیٌّ ﴾ بمعنی خالص۔ ﴿ لَمْ یَتَخَدَّدِ ﴾ تَخَدُّدٌ، مصدر سے معنی جھریاں۔

مَطْلَب ! میری محبوبہ کے چہرے کا رنگ تابناک ہے اُس پر جھریاں نہیں ہیں اور ایسے لگتا ہے جیسے اُسکے چہرے پر سورج نے روشنی ڈالدی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاِنِّیْ لَاُمْضِی الْھَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِہٖ ﴿۱۱﴾ بِعَوْجَآءَ مِرْقَالٍ تَرُوْحُ وَ تَغْتَدِیْ

الفاظ	وَاِنِّیْ	لَاُمْضِیْ	الْھَمَّ	عِنْدَ	اِحْتِضَارِہٖ	بِعَوْجَآءَ	مِرْقَالٍ	تَرُوْحُ	وَتَغْتَدِیْ
معانی	اور بے شک میں	البتہ پورا کرتا ہوں	مشکل کام کو	وقت	پیش آجانے اس کے	لاغر اونٹنی پر	تیز رفتار ہے	شام	اور صبح کرتی ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بیشک مَیں مشکل پیش آجانے کے وقت، مشکل کام ضرور پورا کرتا ہوں، ڈگمگا کر چلنے والی، تیز رفتار (اُونٹنی) کے ذریعے، جو شام وصبح چلتی پھرتی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿أَمْضِيْ﴾ إِمْضَاءٌ مصدر سے، بمعنی گزارنا۔ ﴿هَمٌّ﴾ مقصد، کام۔ ﴿اِحْتِضَارٌ﴾ پیش ہونا۔ ﴿عَوْجَاءُ﴾ وہ اونٹنی جو مسلسل چلنے کی وجہ سے لاغر ہو جائے اور ڈگمگا کر چلے۔ ﴿مِرْقَالٌ﴾ تیز رفتار۔

مَطْلَب! شاعر اپنی جفاکشی اور مشکل امور کی انجام دہی کا ذکر کرنا چاہتا ہے۔

☆☆☆☆☆

أَمُوْنٍ كَأَلْوَاحِ الْاِرَانِ نَصَأْتُهَا ﴿١٢﴾ عَلٰى لَاحِبٍ كَأَنَّهٗ ظَهْرُ بُرْجُدٖ

الفاظ	أَمُوْنٍ	كَأَلْوَاحِ	الْاِرَانِ	نَصَأْتُهَا	عَلٰى	لَاحِبٍ	كَأَنَّهٗ	ظَهْرُ	بُرْجُدٖ
معانی	مضبوط ہے	مثل تختوں	تابوت کے	دوڑایا میں نے اُسے	اوپر	وسیع راستے کے	گویا کہ وہ	پیٹھ ہے	دھاری دار کمبل کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ بہت مضبوط ہے تابوت کے تختوں کی طرح، میں نے اُسے وسیع راستے پر (یوں) دوڑایا گویا کہ دھاری دار کمبل کی پیٹھ ہے۔

مُفْرَدات: ﴿أَمُوْنٍ﴾ مضبوط۔ ﴿أَلْوَاحِ﴾ مفرد لَوْحٌ تختہ۔ ﴿نَصَأْتُ﴾ نص چلانے کے لئے زجر کرنا۔ ﴿لَاحِبٍ﴾ وسیع راستہ۔ ﴿بُرْجُدٌ﴾ دھاری دار کمبل۔

مَطْلَب! وہ اونٹنی مضبوط، طاقتور ہے اور وسیع راستوں پر دوڑنے والی ہے۔

☆☆☆☆☆

جَمَالِيَّةٌ وَجْنَاءُ تَرْدِيْ كَأَنَّهَا ﴿١٣﴾ سَفَنَّجَةٌ تَبْرِيْ لِأَزْعَرَ أَرْبَدٖ

الفاظ	جَمَالِيَّةٌ	وَجْنَاءُ	تَرْدِيْ	كَأَنَّهَا	سَفَنَّجَةٌ	تَبْرِيْ	أَزْعَرَ	أَرْبَدٖ
معانی	اونٹ جیسی ہے	بڑے جبڑے والی ہے	لپکتی ہے	گویا کہ وہ	مادہ شتر مرغ ہے	مقابلہ کرتی ہے	کم موشتر مرغ کا	جو خاکستری رنگ ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اونٹ جیسی ہے بڑے جبڑے والی، (یوں) لپکتی ہے گویا کہ وہ مادہ شتر مرغ ہے جو خاکستری رنگ کے، کم مُو شتر مرغ سے مقابلہ کرتی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿جَمَالِيَّةٌ﴾ اُونٹ کی طرح طاقتور۔ ﴿وَجْنَاءُ﴾ از وَجِيْنٌ، بڑے جبڑے والی۔ ﴿سَفَنَّجَةٌ﴾ مادہ شتر مرغ۔ ﴿تَبْرِيْ﴾ مصدر بَرْيٌ، مقابلہ کرنا۔ ﴿أَزْعَرَ﴾ زَعَرٌ سے مشتق ہے، کم مو۔ ﴿أَرْبَدٌ﴾ خاکستری۔

مَطْلَب! یعنی وہ اونٹنی ڈیل ڈول کے لحاظ سے اُونٹ جیسی ہے۔ دوڑتے وقت جس طرح شتر مرغ کا مقابلہ، شتر مرغ کی مادہ کرتی ہے اسی طرح یہ اونٹنی طاقتور اونٹ کا مقابلہ کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

تُبَارِیْ عِتَاقًا نَاجِیَاتٍ وَّاَتْبَعَتْ ﴿۱۴﴾ وَظِیْفًا وَّظِیْفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُّعَبَّدٖ

الفاظ	تُبَارِیْ	عِتَاقًا	نَاجِیَاتٍ	وَاَتْبَعَتْ	وَظِیْفًا	وَظِیْفًا	مَوْرٍ	مُعَبَّدٖ
معانی	مقابلہ کرتی ہے	اصیل	تیز رفتار اونٹوں کا	اور برابر رکھتی ہے	قدم کو	قدم پر	راستے	روندے ہوئے (کے)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ اُونٹنی (تیز رفتار اصیل اُونٹوں کا (سبک روی میں) مقابلہ کرتی ہے حالانکہ پامال شدہ راستے پر قدم کو قدم پر برابر رکھتی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿تُبَارِیْ﴾ مُبَارَاۃٌ سے، بمعنی مقابلہ کرنا۔ ﴿عِتَاقًا﴾ جمع عَتِیْقٌ، اصیل۔ ﴿نَاجِیَاتٍ﴾ مفرد نَاجِیَۃٌ، تیز رفتاری سے چلنے والی۔ ﴿وَاَتْبَعَتْ﴾ بمعنی تَبِعَ مراد قدم برابر رکھنا۔ ﴿وَظِیْفًا﴾ ٹخنے اور پنڈلی کا درمیانی حصہ یا پنڈلی کا اَگلا حصہ، پہلے وَظِیْفًا سے پچھلا قدم اور دوسرے سے اَگلا قدم مراد ہے، اور معنی یہ ہے یعنی پچھلے قدم کو اَگلے قدم پر برابر رکھتی ہے۔ ﴿مَوْرٍ﴾ راستہ۔ ﴿مُعَبَّدٖ﴾ وہ راستہ جس پر آمدورفت زیادہ ہو۔

مَطْلَب! اس شعر کے ذریعے بھی اُس نے اُونٹنی کی تیز رفتاری کو بیان کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

تَرَبَّعَتِ الْقُفَّیْنِ فِی الشَّوْلِ تَرْتَعِیْ ﴿۱۵﴾ حَدَآئِقَ مَوْلِیِّ الْاَسِرَّۃِ اَغْیَدٖ

الفاظ	تَرَبَّعَتِ	الْقُفَّیْنِ	فِیْ	الشَّوْلِ	تَرْتَعِیْ	حَدَآئِقَ	مَوْلِیِّ	الْاَسِرَّۃِ	اَغْیَدٖ
معانی	موسم بہار میں چرتی ہے	قفین میں	ہمراہ	خشک دودھ والی اونٹنیوں کے	چرتی ہے	مرغزار	دوبارہ بارش برسائی گئی	عمدہ زمین	سرسبز پر

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ موسمِ بہار میں مقامِ قُفَّین میں خشک دودھ والی اُونٹنیوں کے ہمراہ چرتی ہے۔ وہ دوبارہ بارش برسائی گئی، عمدہ سرسبز زمین کے مرغزاروں میں چرتی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿تَرَبَّعَتْ﴾ مصدر تَرَبُّعٌ، موسم ربیع میں چرنا۔ ﴿اَلْقُفَّیْنِ﴾ مفرد قُفٌّ، جمع قِفَافٌ، مراد وادی۔ ﴿الشَّوْلِ﴾ شَآئِلَۃٌ کی جمع حمل یا وضعِ حمل کو سات آٹھ مہینے گزرنے کی وجہ سے جس اونٹنی کا دودھ خشک یا کم ہو جائے اُسے شَآئِلَۃٌ کہتے ہیں۔ ﴿تَرْتَعِیْ﴾ مصدر اِرْتِعَآءٌ، چرنا۔ ﴿حَدَآئِقَ﴾ مفرد حَدِیْقَۃٌ، باغ، مرغزار۔ ﴿مَوْلِیِّ﴾ وَلْیٌ سے اسم مفعول، جس پر سال کی دوسری بارش برس چکی ہو۔ ﴿الْاَسِرَّۃِ﴾ جمع، مفرد سِرٌّ، عمدہ زمین کا ٹکڑا۔ ﴿اَغْیَدٖ﴾ مصدر غَیَدٌ، سرسبز قطعہ زمین۔

مَطْلَب ! یعنی سرسبز وشاداب مرغزاروں میں چرتی ہے اس لئے اُس کی صحت قابلِ رشک ہے اور وہ طاقتور اونٹوں کا مقابلہ کرسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

تَرِيعُ إِلَى صَوْتِ الْمُهِيبِ وَتَتَّقِي ﴿۱۶﴾ بِذِيْ خُصَلٍ رَوْعَاتِ أَكْلَفَ مُلْبِدِ

مُلْبِدِ	أَكْلَفَ	رَوْعَاتِ	خُصَلٍ	بِذِيْ	وَتَتَّقِي	الْمُهِيبِ	إِلَى صَوْتِ	تَرِيعُ	الفاظ
مست اونٹ سے	سرخ رنگ کے	حملوں سے	گھنی (دم) کے	بذریعہ	اور بچتی ہے	چرواہے کے	طرف آواز	لوٹتی ہے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) چرواہے کی آواز کی طرف لوٹتی ہے اور گھنی دم کے ذریعے سرخ رنگ کے جوان وطاقتور، مست اُونٹ کے حملوں سے بچتی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿تَرِيعُ﴾ مصدر رَيْعٌ، واپس آنا ،لوٹنا۔ ﴿الْمُهِيبِ﴾ اِهَابَةٌ سے، اُونٹوں کا رکھوالا ،چرواہا۔ ﴿خُصَلٍ﴾ بالوں کا گچھا ذِیْ خُصَلٍ ،مراد گھنی دم۔ ﴿رَوْعَاتِ﴾ مفرد رَوْعَةٌ، بمعنی حملہ۔ ﴿أَكْلَفَ﴾ سرخ رنگ کا طاقتور جوان اونٹ۔ ﴿مُلْبِدِ﴾ اسم فاعل، مصدر اِلْبَادٌ، وہ اونٹ جو دم کو شہوت کی مستی کی وجہ سے بار بار اپنی سرینوں پر مارے۔

مَطْلَب ! اِس شعر میں شاعر نے اپنی اونٹنی کی دو خوبیوں کو بیان کیا ہے، ایک تو یہ کہ اِتنی ہوشیار ہے کہ جونہی اُسے چرانے والا آواز دے تو فوراً واپس آجاتی ہے، دوسرا یہ کہ شہوت کی وجہ سے مست اُونٹ اُس پر حملہ کرے تو اَپنی گھنی دم کے ذریعے اَپنے آپ کو بچالیتی ہے۔

☆☆☆☆☆

كَأَنَّ جَنَا حَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفَا ﴿۱۷﴾ حِفَافَيْهِ شُكَّا فِي الْعَسِيبِ بِمِسْرَدِ

بِمِسْرَدِ	فِي الْعَسِيبِ	شُكَّا	حِفَافَيْهِ	تَكَنَّفَا	مَضْرَحِيٍّ	جَنَا حَيْ	كَأَنَّ	الفاظ
ساتھ سُتالی کے	دم سے	جو سی دیئے گئے ہیں	اس کے دونوں کناروں کو	گھیر لیا ہے دونوں نے	گدھ کے	دو بازو	گویا کہ	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) گویا کہ سفید گدھ کے دو بازؤوں نے اُس (دم) کے دونوں کناروں کو گھیر لیا ہے، جو سُتالی کے ذریعے دُم سے سی دیئے گئے ہوں۔

مُفْرَدَات: ﴿جَنَاحٌ﴾ بازو۔ ﴿مَضْرَحِيٌّ﴾ لمبے پروں والا سفید گدھ۔ ﴿تَكَنُّفٌ﴾ از تَفَعُّلٌ بمعنی گھیر لینا، احاطہ کرنا۔ ﴿حِفَافٌ﴾ بمعنی کنارہ، جمع اَحِفَّةٌ۔ ﴿شُكَّا﴾ مصدر شَكٌّ، سینا۔ ﴿اَلْعَسِيبُ﴾ دُم کی ہڈی جمع

عُسُبٌ۔ ﴿مِسْرَدٌ﴾ سُتالی، وہ آلہ جس سے سوراخ کیا جائے۔

مَطْلَب ! یعنی اُس اُونٹنی کی دُم اِتنی چوڑی ہے کہ گویا کسی بہت بڑے بازوؤں والے گدھ کے دو بازو اُسکی دُم کے دونوں کناروں میں سُتالی کے ذریعے سی دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَطَوْرًا بِهٖ خَلْفَ الزَّمِيْلِ وَتَارَةً ﴿۱۸﴾ عَلٰى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُّجَدَّدِ

الفاظ	فَطَوْرًا	بِهٖ	خَلْفَ	الزَّمِيْلِ	وَتَارَةً	عَلٰى	حَشَفٍ	كَالشَّنِّ	ذَاوٍ	مُجَدَّدِ
معانی	پس کبھی	اسکے ساتھ	پیچھے	ردیف کے	اور کبھی	اوپر	تھنوں کے	جو مثل مشکیزے کے	خشک	سوکھے ہیں (مارتی ہے)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس (وہ اُونٹنی) کبھی اُس (دُم) کے ساتھ ردیف کے پیچھے اور کبھی تھنوں کے اُوپر، جو پرانے خشک مشکیزے کی مانند سوکھے ہوئے ہیں مارتی رہتی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿طَوْرًا﴾ کبھی۔ ﴿زَمِيْلٌ﴾ ردیف، سوار کے پیچھے بیٹھنے والا شخص۔ ﴿حَشَفٌ﴾ وہ تھن جسکا دودھ خشک ہوگیا ہو۔ ﴿شَنٌّ﴾ پرانا مشکیزہ۔ ﴿ذَاوٍ﴾ خشک۔ ﴿مُجَدَّدٌ﴾ مقطوع اللبن تھن، حَشَفٌ اور مُجَدَّدٌ میں فرق یہ ہے کہ دودھ خشک ہوجانے کی وجہ سے جانور کا تھن سکڑ جائے تو وہ تھن حَشَفٌ ہے اور جانور کا دودھ چھڑانے سے تھن خشک ہوجائے تو وہ تھن مُجَدَّدٌ ہے۔

مَطْلَب ! یعنی وہ اونٹنی اپنی لمبی اور گھنی دُم کبھی تو پچھلے سوار کو مارتی ہے اور کبھی اپنے اُن تھنوں پر جن کا دودھ خشک ہو گیا ہے اور وہ سوکھے مشکیزے کی طرح ہوگئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

لَهَا فَخِذَانِ اُكْمِلَ النَّحْضُ فِيْهِمَا ﴿۱۹﴾ كَاَنَّهُمَا بَابَا مُنِيْفٍ مُّمَرَّدِ

الفاظ	لَهَا	فَخِذَانِ	اُكْمِلَ	النَّحْضُ	فِيْهِمَا	كَاَنَّهُمَا	بَابَا	مُنِيْفٍ	مُمَرَّدِ
معانی	اس کی	دورانیں ہیں	پر کردیا گیا ہے	گوشت	اُن دونوں میں	گویا کہ وہ دونوں	دو دروازے ہیں	بلند مکان	چکنے کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُس (اُونٹنی) کی دورانیں ہیں، اُن میں گوشت (یوں) پُر کردیا گیا ہے گویا کہ وہ دونوں بلند چکنے مکان کے دو دروازے ہیں۔

مُفْرَدَات: ﴿فَخِذَانِ﴾ تثنیہ، مفرد فَخِذٌ، ران، جمع اَفْخَاذٌ۔ ﴿نَحْضٌ﴾ گوشت۔ ﴿مُنِيْفٌ﴾ اِنَافَةٌ مصدر

سے اِسمِ فاعل ہے، معنٰی بلند کرنا، موصوف قَصْرٌ محذوف ہے۔ ﴿مُمَرَّدٍ﴾ چکنا۔

مَطْلَب ! یعنی وہ اُونٹنی اِسقدر رحیم وشحیم ہے کہ اُس کی رانیں گوشت سے پر ہیں اور اُس کا جسم اِسقدر چکنا ہے جیسے کسی بڑے محل کے چکنے دروازے ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَطَیٌّ مُحَالٍ کَالْحِنِیِّ خُلُوْفُهٗ ﴿۲۰﴾ وَاَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَأْيٍ مُنَضَّدٖ

الفاظ	وَطَیٌّ	مُحَالٍ	کَالْحِنِیِّ	خُلُوْفُهٗ	وَاَجْرِنَةٌ	لُزَّتْ	بِدَأْيٍ	مُنَضَّدٖ
معانی	اور پیچیدہ	مہرے	مثل کمانوں کے ہیں	اس کی پسلیوں کی ہڈیاں	اور گردن کا اگلا حصہ	چپکا دیا گیا ہے	گردن کے ساتھ	تہہ بہ تہہ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور اُسکے مہرے پیچیدہ یعنی گٹھے ہوئے ہیں، اُسکی پسلیوں کی ہڈیاں کمانوں کی طرح (خمدار) ہیں اور گردن کا اُگلا حصہ تہہ بہ تہہ مہروں کے ساتھ چپکا دیا گیا ہے۔

مُفْرَدات: ﴿طَیٌّ﴾ مصدر از ضَرَبَ، معنٰی لپٹنا۔ ﴿مُحَالٌ﴾ مفرد مُحَالَةٌ، پیٹھ کا مہرہ۔ ﴿حِنِیٌّ﴾ مفرد حِنِیَّةٌ، بمعنٰی کمان۔ ﴿خُلُوْفٌ﴾ مفرد خُلْفٌ، پہلو کی پسلیاں۔ ﴿اَجْرِنَةٌ﴾ مفرد جِرَانٌ، اُونٹ کی گردن کا اگلا حصہ۔ ﴿لُزَّتْ﴾ مصدر لَزٌّ، بمعنٰی چپکنا۔ ﴿دَأْيٍ﴾ مفرد دَأْيَةٌ، گردن۔ ﴿مُنَضَّدٌ﴾ تہہ بہ تہہ۔

مَطْلَب ! اِس شعر کے ذریعے اپنی اُونٹنی کے مضبوط ڈیل ڈول کو بیان کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

کَاَنَّ کِنَاسَیْ ضَالَةٍ یَکْنُفَانِهَا ﴿۲۱﴾ وَاَطْرَ قِسِیٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَیَّدٖ

الفاظ	کَاَنَّ	کِنَاسَیْ	ضَالَةٍ	یَکْنُفَانِهَا	وَاَطْرَ	قِسِیٍّ	تَحْتَ	صُلْبٍ	مُؤَیَّدٖ
معانی	گویا کہ	دو خوابگاہوں نے	جھڑبیری کی	گھیر رکھا ہے اسے	اور ٹیڑھی	کمانیں ہیں	نیچے	پیٹھ	مضبوط کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) گویا جھڑ بیری کی بنی ہوئی ہرن کی دو خوابگاہوں نے اُس اُونٹنی کو دائیں بائیں سے گھیر لیا ہے اور خمدار کمانیں مضبوط پیٹھ کے پیچھے ہیں۔

مُفْرَدات: ﴿کِنَاسَیْ﴾ تثنیہ، مفرد کِنَاسٌ، ہرن کی خوابگاہ۔ ﴿ضَالَةٌ﴾ جھڑ بیری۔ ﴿یَکْنُفَانِ﴾ تثنیہ، مصدر کَنْفٌ بمعنٰی گھیر لینا/احاطہ کرنا۔ ﴿اَطْرٌ﴾ کمان کو ٹیڑھا کرنا، کیونکہ آگے لفظ قِسِیٌّ استعمال ہوا ہے لہٰذا اَب اسکا معنٰی صرف ٹیڑھا کرنا کرینگے۔ ﴿قِسِیٌّ﴾ دراصل قُوُوسٌ تھا، دُلِیٌّ کی طرح تعلیل کی گئی، اِسکا مفرد قَوْسٌ بمعنٰی کمان ہے۔

مَطْلَب! یعنی اُس اُونٹنی کی پسلیاں اِسقدر کشادہ اور چوڑی ہیں کہ اس میں ہرن کی دو خواب گاہیں بن سکتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

لَهَا مِرْفَقَانِ اَفْتَلَانِ كَاَنَّهَا ﴿۲۲﴾ تَمُرُّ بِسَلْمَىْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

الفاظ	لَهَا	مِرْفَقَانِ	اَفْتَلَانِ	كَاَنَّهَا	تَمُرُّ	بِسَلْمَىْ	دَالِجٍ	مُتَشَدِّدِ
معانی	اُسکی	دو کہنیاں ہیں	مضبوط	گویا کہ وہ	گزر رہی ہے	ساتھ دو ڈولوں	ڈول والے کے	طاقتور

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُسکی دو مضبوط کہنیاں ہیں گویا کہ وہ طاقتور ڈول والے شخص کے دو ڈولوں کے ساتھ گزر رہی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿اَفْتَلَانِ﴾ تثنیہ، مفرد اَفْتَلُ بمعنی اَلْقَوِیُّ الشَّدِیْدُ۔ ﴿سَلْمَىْ﴾ تثنیہ، مفرد سَلْمٌ بمعنی ڈول۔

﴿دَالِجٍ﴾ ڈول کے ذریعے پانی بھرنے والا۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح ایک مضبوط اور طاقتور، ڈولوں کے ذریعے پانی بھرنے والا شخص چلتا ہے اور اُسکے کندھے پر رکھی ہوئی لکڑی سے لٹکے ہوئے دو ڈول فاصلے پر ہوتے ہیں اِسی طرح اُونٹنی کی دونوں ٹانگیں گوشت کے پر ہونے کی وجہ سے فاصلے پر ہوتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

كَقَنْطَرَةِ الرُّوْمِىِّ اَقْسَمَ رَبُّهَا ﴿۲۳﴾ لَتُكْتَنَفَنْ حَتّٰى تُشَادَ بِقَرْمَدِ

الفاظ	كَقَنْطَرَةِ	الرُّوْمِىِّ	اَقْسَمَ	رَبُّهَا	لَتُكْتَنَفَنْ	حَتّٰى	تُشَادَ	بِقَرْمَدِ
معانی	مثل پل	رومی کے	قسم اٹھائی ہو	جس کے مالک نے	کہ اسکی حفاظت کی جائے	یہاں تک کہ	مضبوط کی جائے	گچ کے ساتھ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (وہ اُونٹنی) رومی کے اُس پل کی طرح (مضبوط) ہے جس کے مالک نے قسم کھائی ہو کہ اِسکی ضرور حفاظت کی جائیگی چونے سے لپائی کر کے (مزید) مضبوط کئے جانے تک۔

مُفْرَدات: ﴿قَنْطَرَةٌ﴾ بڑا پل۔ ﴿لَتُكْتَنَفَنْ﴾ مصدر اِكْتِنَافٌ سے، احاطہ کرنا، مراد حفاظت کرنا۔ ﴿تُشَادُ﴾ اِشَادٌ، وہ دیوار جو مضبوط کی جائے۔ ﴿قَرْمَدٌ﴾ پختہ اینٹ (زوزنی) مراد وہ مصالحہ جس سے دیوار مضبوط کی جائے۔

مَطْلَب! اُونٹنی کے ڈیل ڈول کو مضبوط پل سے تشبیہ دی ہے۔

☆☆☆☆☆

صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوْجَدَةُ الْقَرٰى ﴿۲۴﴾ بَعِيْدَةُ وَخْدِالرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ

مَوَّارَةُ الْيَدِ	وَخْدِالرِّجْلِ	بَعِيْدَةُ	الْقَرٰى	مُوْجَدَةُ	الْعُثْنُوْنِ	صُهَابِيَّةُ	الفاظ
تیز رفتار ہے	فاصلہ پاؤں کا	دور ہے	پیٹھ والی	مضبوط	ٹھوڑی کے بالوں والی	سرخ رنگ کے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ سرخ رنگ کے ٹھوڑی کے بالوں والی، مضبوط پیٹھ والی ہے، قدموں کو دور فاصلہ پر رکھنے والی، تیز رفتار ہے۔

مفردات: ﴿صُهَابِيَّةٌ﴾ وہ سفیدی جس میں سرخی کا امتزاج ہو۔ ﴿اَلْعُثْنُوْنِ﴾ ٹھوڑی کے بال۔ ﴿مُوْجَدَةُ﴾ مضبوط۔ ﴿اَلْقَرٰى﴾ پیٹھ۔ ﴿وَخْدِ﴾ کشادہ قدم۔ ﴿مَوَّارَةُ﴾ مصدر مَوْرٌ آمدورفت، مراد تیزی، مَوَّارَةُ الْيَدِ سے مراد تیز رفتار ہے۔

مَطْلَب! ٹھوڑی کے بالوں میں سفیدی اور سرخی کے امتزاج کو بیان کر کے اُسکے خوبصورت ہونے اور ساتھ ہی اُسکی تیز رفتاری کو بیان کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

اُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَّاُجْنِحَتْ ﴿۲۵﴾ لَهَا عَضُدَاهَا فِيْ سَقِيْفٍ مُّسَنَّدِ

مُّسَنَّدِ	فِيْ سَقِيْفٍ	لَهَاعَضُدَاهَا	وَّاُجْنِحَتْ	شَزْرٍ	فَتْلَ	يَدَاهَا	اُمِرَّتْ	الفاظ
جو مضبوط ہے	چھت میں	اسکے دونوں بازو	اور جھکا دیئے گئے ہیں	مضبوط دھاگے کے	مثل بٹے	اسکے دونوں ہاتھ	مضبوط کئے گئے ہیں	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُسکے دونوں ہاتھ، بٹے ہوئے مضبوط دھاگے کی مانند مضبوط کئے گئے ہیں اور اسکے دونوں بازو مضبوط چھت میں جھکا دیے گئے ہیں۔

مفردات: ﴿اُمِرَّتْ﴾ مصدر اِمْرَارٌ بمعنی مضبوط ہونا۔ ﴿فَتْلَ﴾ بٹنا۔ ﴿شَزْرٍ﴾ دوہرا مضبوط بٹا ہوا۔ ﴿اُجْنِحَتْ﴾ مصدر اِجْنَاحٌ بمعنی جھکنا۔ ﴿عَضُدَا﴾ تثنیہ، مفرد عَضُدٌ، بازو۔ ﴿مُسَنَّدِ﴾ مضبوط۔

مَطْلَب! یعنی اُس اونٹنی کے اعضاء انتہائی مضبوط اور مستحکم ہیں۔

☆☆☆☆☆

جَنُوْحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ اُفْرِعَتْ ﴿۲۶﴾ لَهَا كَتِفَاهَا فِيْ مُعَالًى مُّصَعَّدِ

مُّصَعَّدِ	فِيْ مُعَالًى	كَتِفَاهَا	اُفْرِعَتْلَهَا	ثُمَّ	عَنْدَلٌ	دِفَاقٌ	جَنُوْحٌ	الفاظ
ابھار کر	اونچی کرسیں	اس کے دونوں کندھے	چڑھائے گئے ہیں	پھر	بڑے سر والی ہے	کودنے والی	جھوم جھوم کر چلنے والی	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جھوم جھوم کر چلنے والی، اُچھلنے کودنے والی (اور) بڑے سر والی ہے پھر چڑھائے گئے ہیں اُس کے دونوں

کندھے اونچی کمر میں ابھار کر۔

مُفْرَدات: ﴿جَنُوحٌ﴾ وہ اونٹنی جو جھوم جھوم کر چلے۔ ﴿دِفَاقٌ﴾ کود کر چلنا مراد تیز رفتاری۔ ﴿عَنْدَلٌ﴾ بڑے سر والی۔ ﴿اُفْرِغَتْ﴾ مصدر اِفْرَاغٌ، چڑھانا۔ ﴿مُعَالَىً﴾ باب مفاعلہ سے صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، مادہ عُلُوٌّ، اونچا کیا گیا، مراد اونچی کمر ہے۔ ﴿مُصْعَدٌ﴾ ابھارا ہوا۔

مَطْلَب! اِس شعر کے ذریعے بھی شاعر نے اپنی اونٹنی کے ڈیل ڈول اور تیز رفتاری کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

كَأَنَّ عُلُوْبَ النِّسْعِ فِىْ دَأْيَاتِهَا ﴿۲۷﴾ مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِىْ ظَهْرِ قَرْدَدِ

الفاظ	كَأَنَّ	عُلُوْبَ	اَلنِّسْعِ	فِىْ دَأْيَاتِهَا	مَوَارِدُ	مِنْ خَلْقَاءَ	فِىْ ظَهْرِ	قَرْدَدٍ
معانی	گویا کہ	نشانات	تنگ کے	اُسکی پسلیوں میں	نالیاں ہیں	سپاٹ پتھر کی	اوپر	سخت زمین کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُس (اونٹنی) کی پسلیوں میں تنگ کے نشانات (یوں معلوم ہوتے ہیں) گویا کہ سخت زمین پر سپاٹ پتھر کی نالیاں ہیں۔

مُفْرَدات: ﴿عُلُوْبٌ﴾ مفرد عَلْبٌ، بمعنٰی نشان۔ ﴿اَلنِّسْعِ﴾ وہ چمڑا وغیرہ جس سے کجاوہ کسا جاتا ہے یعنی تنگ۔ ﴿دَأْيَاتٌ﴾ مفرد دَايَةٌ، پسلی۔ ﴿مَوَارِدُ﴾ مفرد مَوْرِدٌ، چھوٹی نالی۔ ﴿خَلْقَاءَ﴾ سپاٹ پتھر۔ ﴿ظَهْرٌ﴾ پیٹھ، مراد اوپر کا حصہ۔ ﴿قَرْدَدٌ﴾ ٹھوس اور سخت زمین۔

مَطْلَب! یہ ہے کہ تنگ کسنے کی وجہ سے اُسکے جسم میں اَیسے گہرے نشانات پڑ گئے جیسے سخت زمین میں چھوٹی چھوٹی نالیاں بنائی جائیں۔

☆☆☆☆☆

تَلَاقٰى وَاَحْيَانًا تَبِيْنُ كَأَنَّهَا ﴿۲۸﴾ بَنَائِقُ غُرٌّ فِىْ قَمِيْصٍ مُقَدَّدِ

الفاظ	تَلَاقٰى	وَاَحْيَانًا	تَبِيْنُ	كَأَنَّهَا	بَنَائِقُ	غُرٌّ	فِىْ قَمِيْصٍ	مُقَدَّدٍ
معانی	مل جاتے ہیں	اور کبھی	جدا ہو جاتے ہیں	گویا کہ وہ	کلیاں ہیں	سفید	قمیص میں	جو پھٹی ہوئی ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (تنگ کے نشانات کبھی) مل جاتے ہیں اور کبھی (اِس طرح) جدا ہو جاتے ہیں گویا کہ وہ پھٹی ہوئی قمیص میں سفید کلیاں ہیں۔

مُفْرَدات: ﴿تَلَاقٰى﴾ از باب تفاعل، مصدر تَلَاقِیْ بمعنٰی مل جانا۔ ﴿تَبِيْنُ﴾ مصدر بَيْنُوْنَةٌ سے، جدا ہونا۔

﴿بَنَائِقُ﴾ مفرد بَنِيْقَةٌ، کرتے کی کلی۔ ﴿غُرٌّ﴾ سفید۔ ﴿قَمِيْصٌ﴾ کرتہ، جمع قُمْصَانٌ اور اَقْمِصَةٌ۔ ﴿مُقَدَّدٌ﴾ پھٹا ہوا۔

مَطْلَب ! یہ کہ مسلسل سفر کی وجہ سے میری اونٹنی کے جسم پر تنگ کے نشان پھٹے ہوئے کرتے کی کلیوں کی طرح ہیں کہ جو کبھی مل جاتے ہیں اور کبھی کھل جاتے ہیں اسی طرح تنگ کے اِن نشانات کا حال ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاَتْلَعُ نَهَّاضٌ اِذَا صَعَّدَتْ بِهٖ ﴿۲۹﴾ كَسُكَّانِ بُوْصِيٍّ بِدِ جْلَةَ مُصْعِدِ

الفاظ	وَاَتْلَعُ	نَهَّاضٌ	اِذَا صَعَّدَتْ بِهٖ	كَسُكَّانِ	بُوْصِيٍّ	بِدِجْلَةَ	مُصْعِدِ
معانی	اور لمبی گردن	اوپر اُٹھنے والی	جب اُسے اونچا کرتی ہے	مثل دُنبالے	کشتی کے ہے	دریائے دجلہ میں	چلنے والی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور اُوپر اُٹھنے والی لمبی گردن کو جب اونچا کرتی ہے تو ایسے ہے جیسے دریائے دجلہ میں چلنے والی کشتی کا دُنبالہ۔

مُفْرَدَات: ﴿اَتْلَعُ﴾ مصدر تَلَعٌ سے بمعنی دراز گردن۔ ﴿نَهَّاضٌ﴾ مصدر نُهُوْضٌ، اوپر اٹھنا۔ ﴿صَعَّدَتْ﴾ مصدر صُعُوْدٌ، بمعنی اونچا کرنا۔ ﴿سُكَّانِ﴾ کشتی کا دُنبالہ، پتوار۔ ﴿بُوْصِيٍّ﴾ کشتی کی ایک قسم۔ ﴿دِجْلَةَ﴾ دال کے کسرہ اور ضمہ کیساتھ، بغداد کی معروف نہر۔ ﴿مُصْعِدِ﴾ اِصْعَادٌ سے اسم فاعل، چلنے والی۔

مَطْلَب ! یعنی وہ اُونٹنی طویل القامت اور دراز گردن ہے۔ چلتے وقت دریائے دجلہ میں چلنے والی اُونچی اور بڑی کشتی کے دُنبالے کی طرح معلوم ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ الْعَلَاةِ كَاَنَّمَا ﴿۳۰﴾ وَعَى الْمُلْتَقٰى مِنْهَا اِلٰى حَرْفِ مِبْرَدِ

الفاظ	وَجُمْجُمَةٌ	مِثْلُ الْعَلَاةِ	كَاَنَّمَا	وَعَى	اَلْمُلْتَقٰى	مِنْهَا	اِلٰى حَرْفِ	مِبْرَدِ
معانی	اور اُس کی کھوپڑی	مثل سندان کے ہے	گویا کہ	جڑ گیا ہے	جوڑ	اُس کا	طرف کنارے	سوہان کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور سندان کی مانند (اُس کی) کھوپڑی ہے، گویا کہ اُس (کھوپڑی) کا جوڑ، سوہان کے کنارے کی طرف جُڑ گیا ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿وَجُمْجُمَةٌ﴾ کھوپڑی۔ ﴿عَلَاةِ﴾ اُہرن۔ ﴿وَعَى﴾ وَعْيًا، جڑنا۔ ﴿اَلْمُلْتَقٰى﴾ جوڑ۔ ﴿حَرْفِ﴾ طرف، کنارہ۔ ﴿مِبْرَدِ﴾ سوہان۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح لوہار کا سندان سخت ہوتا ہے اسی طرح اُس کے جسم کی ہڈیاں بھی سخت ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَخَدٌّ كَقِرْطَاسِ الشَّامِيِّ وَمِشْفَرٌ ﴿۳۱﴾ كَسِبْتِ الْيَمَانِيِّ قَدُّهُ لَمْ تُحَرَّدِ

الفاظ	وَخَدٌّ	كَقِرْطَاسِ الشَّامِيِّ	وَمِشْفَرٌ	كَسِبْتِ الْيَمَانِيِّ	قَدُّهُ	لَمْ تُحَرَّدِ
معانی	اور رخسار	شامی کے کاغذ کی طرح ہے	اور لب	یمنی ادھوڑی جیسا ہے	جسکی کاٹ	ٹیڑھی نہیں کی گئی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور (اُس کا) رُخسار شامی (تاجر) کے کاغذ کی طرح (ملائم وشفاف) ہے اور (اُس کا) لب یمنی تاجر کی ادھوڑی جیسا ہے جسکی کاٹ ٹیڑھی نہیں کی گئی۔

مُفْرَدَات: ﴿وَخَدٌّ﴾ اور رخسار، اِس کی جمع خُدُودٌ ہے۔ ﴿كَقِرْطَاسِ الشَّامِيِّ﴾ شامی کاریگر کا تیار کردہ کاغذ۔ ﴿مِشْفَرٌ﴾ جمع مَشَافِرُ بمعنی ہونٹ۔ ﴿سِبْتِ﴾ ادھوڑی۔ ﴿قَدٌّ﴾ از نَصَرَ بمعنی کاٹنا۔ ﴿لَمْ تُحَرَّدِ﴾ بابِ تفعیل سے مصدر تَحْرِيدٌ، ٹیڑھا کاٹنا۔

مَطْلَب! یعنی اُونٹنی کے لب ورخسار بھی بہت خوبصورت ہیں، جن کا پتلا پن مختلف مذکورہ چیزوں کے مشابہ ہے۔

☆☆☆☆☆

وَعَيْنَانِ كَالْمَاوِيَّتَيْنِ اسْتَكَنَّتَا ﴿۳۲﴾ بِكَهْفَيْ حِجَاجَيْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

الفاظ	وَعَيْنَانِ	كَالْمَاوِيَّتَيْنِ	اِسْتَكَنَّتَا	بِكَهْفَيْ	حِجَاجَيْ	قَلْتِ	مَوْرِدِ
معانی	اور اسکی دونوں آنکھیں	مثل دو شیشوں کے ہیں	قرار پکڑ رکھا ہے انہوں نے	دو غاروں	ابرو کی دو ہڈیوں میں	پتھر کا گڑھا	پانی کا گھاٹ

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور (اس کی) دو آنکھیں ہیں، دو شیشوں کی طرح (صاف اور چمکیلی) اُنہوں نے پانی کے گڑھے والے پتھر جیسی، ابرو کی دو ہڈیوں کے دو غاروں میں قرار پکڑ رکھا ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿مَاوِيَّتَيْنِ﴾ تثنیہ، مفرد مَاوِيَّةٌ بمعنی شیشہ۔ ﴿اِسْتَكَنَّتَا﴾ مصدر اِسْتِكْنَانٌ، قرار پکڑنا۔ ﴿كَهْفَيْ﴾ تثنیہ، مفرد كَهْفٌ، بمعنی غار۔ ﴿حِجَاجَيْ﴾ تثنیہ، مفرد حِجَاجٌ، بمعنی ابرو کی ہڈی۔ ﴿قَلْتِ﴾ پتھر کا وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہوتا ہے۔ ﴿مَوْرِدٌ﴾ پانی، اسکا اصلی معنی گھاٹ ہے۔

مَطْلَب! یعنی اُس اونٹنی کی آنکھیں شیشوں کی طرح چمکدار ہیں، ابرووں کی جن ہڈیوں میں وہ جاگزیں ہیں وہ بھی پتھر جیسی مضبوط ہیں اور اُس کی آنکھیں خشک نہیں جو بدنما لگیں بلکہ اُن میں پانی کی تراوٹ موجود ہے۔

☆☆☆☆☆

طَحُورَانِ عُوَّارَ الْقَذٰى فَتَرَاهُمَا ﴿۳۳﴾ كَمَكْحُولَتَىْ مَذْعُورَةٍ أُمِّ فَرْقَدِ

الفاظ	طَحُورَانِ	عُوَّارَ	الْقَذٰى	فَتَرَاهُمَا	كَمَكْحُولَتَىْ	مَذْعُورَةٍ	أُمِّ فَرْقَدِ
معانی	پھینکنے والی ہیں	تنکے	میل کچیل کے	پس دیکھے گا تو اُن کو	جیسے سرگیں ہوں	ڈرائی ہوئی	بچے والی نیل گائے (کیطرح)

ترجمہ۔(بامحاورہ)(اس کی دونوں آنکھیں) میل کچیل کی آلائش کو پھینکنے والی ہیں، پس تو اُنہیں دیکھے گا جیسے بچے والی خوف زدہ، نیل گائے کی آنکھیں ہوں۔

مُفْرَدات: ﴿طَحُورَانِ﴾ تثنیہ، مصدر طَحْرٌ، بمعنی پھینکنا۔ ﴿عُوَّارَ﴾ اسکی جمع ہے عَوَاوِيرُ، تنکے۔ ﴿قَذٰى﴾ میل کچیل۔ ﴿مَكْحُولَتَىْ﴾ تثنیہ، مفرد مَكْحُولَةٌ، یہ عَيْنَيْنِ کی صفت ہے، بمعنی سرگیں آنکھیں۔ ﴿مَذْعُورَةٍ﴾ ڈرائی گئی۔ ﴿أُمِّ فَرْقَدِ﴾ بچے والی نیل گائے۔

مَطْلَب! اُونٹنی کی آنکھوں کی تعریف میں مزید اضافہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اُن آنکھوں میں میل کچیل نہیں ٹھہرتا، اُس کی آنکھیں صاف رہتی ہیں، پھر نیل گائے کی آنکھوں سے تشبیہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ نیل گائے کی آنکھیں ویسے تو سرگیں ہوتی ہی ہیں لیکن اگر اُسے ڈرا دیا جائے تو نیل گائے کی آنکھوں کے حسن میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرٰى ﴿۳۴﴾ لِهَجْسٍ خَفِيٍّ أَوْ لِصَوْتٍ مُّنَدَّدِ

الفاظ	وَصَادِقَتَا	سَمْعِ	التَّوَجُّسِ	لِلسُّرٰى	لِهَجْسٍ	خَفِيٍّ	أَوْ	لِصَوْتٍ	مُّنَدَّدِ
معانی	اور سچے ہیں وہ دونوں	سننے	سرگوشی کے	رات کے وقت	واسطے ہلکی آواز کے	جو کمزور ہو	یا	واسطے آواز	بلند کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور رات کے وقت سرگوشی سننے میں (اُسکے) دو سچے، کان ہیں، وہ (سرگوشی) کمزور آواز کی ہو یا بلند کی۔

مُفْرَدات: ﴿صَادِقَتَا﴾ تثنیہ ہے، یہ أُذُنَانِ محذوف کی صفت ہے، اس کا مفرد صَادِقَةٌ ہے۔ صِدْقٌ، کے لغوی معنی تو سچ کے ہیں لیکن جب اِس سے قول مراد لیا جائے تو پھر اس کے یہی معروف معنی ہوتے ہیں اور جب اِس کی نسبت فعل کی طرف ہو تو پھر اس کا معنی پختگی کا آتا ہے۔ ﴿تَوَجُّسٌ﴾ سرگوشی۔ ﴿لِهَجْسٍ﴾ ایسی آواز جو سنی تو جائے لیکن سمجھ میں نہ آئے۔ ﴿مُنَدَّدِ﴾ اونچی آواز۔

مَطْلَب! یعنی اُس اونٹنی کے کان بھی بہت تیز ہیں جو انتہائی ہلکی سے ہلکی آواز کو بھی سن لیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِيْهِمَا ﴿۳۵﴾ كَسَامِعَتَيْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ

الفاظ	مُؤَلَّلَتَانِ	تَعْرِفُ	الْعِتْقَ	فِيْهِمَا	كَسَامِعَتَيْ	شَاةٍ	بِحَوْمَلَ	مُفْرَدِ
معانی	نوکیلے ہیں	پہچان لے گا تو	عمدگی کو	ان دونوں میں	مثل دوکانوں	جنگلی بیل	مقام حومل کے	(جو) اکیلا ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) نوکیلے ہیں (وہ دونوں کان) تو اُن میں عمدگی نسل کو معلوم کرلے گا جیسے مقام حومل میں تنہا رہنے والے بیل کے دوکان ہیں۔

مُفْرَدَات: ﴿مُؤَلَّلَتَانِ﴾ مُؤَلَّلَةٌ کا تثنیہ ہے تَأْلِيْلٌ مصدر سے، بمعنی تیز کرنا رنوکیلا بنانا۔ ﴿الْعِتْقَ﴾ عمدگی نسل۔ ﴿شَاةٍ﴾ بکری رہرن رجنگلی بیل۔

مَطْلَب ! اہل عرب اُن اُونٹنیوں کو عمدہ نسل کا سمجھتے تھے جن کے نوکیلے کان ہوتے تھے اور اُن کی قوتِ سامعہ بہت ہی تیز ہوتی تھی۔

☆☆☆☆☆

وَأَرْوَعُ نَبَّاضٌ أَحَذُّ مُلَمْلَمٌ ﴿۳۶﴾ كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِيْ صَفِيْحٍ مُصَمَّدِ

الفاظ	وَأَرْوَعُ	نَبَّاضٌ	أَحَذُّ	مُلَمْلَمٌ	كَمِرْدَاةِ	صَخْرٍ	فِيْ صَفِيْحٍ	مُصَمَّدِ
معانی	اور چوکنا	ہوشیار	ہلکا پھلکا	ٹھوس	مثل چٹان	سخت پتھر کے	چوڑے پتھروں میں	(جو) ٹھوس ہیں

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور (اُس اونٹنی کا دل بڑا) چوکنا، ہوشیار، ہلکا پھلکا (نہایت سخت اور) ٹھوس ہے۔ جیسے سخت پتھر کی (سنگ شکن) چٹان ہو چوڑے مضبوط پتھروں میں۔

مُفْرَدَات: ﴿وَأَرْوَعُ﴾ چوکنا، یہ **قَلْبٌ** محذوف کی صفت ہے اور شعر میں آگے بھی تمام صفات **قَلْبٌ** ہی کی ہیں۔ ﴿نَبَّاضٌ﴾ ہوشیار رچوکنا۔ ﴿أَحَذُّ﴾ تیز رہلکا پھلکا۔ ﴿مُلَمْلَمٌ﴾ ٹھوس رگول مٹول۔ ﴿مِرْدَاةِ﴾ چٹان، وہ سخت پتھر جس پر رکھ کر اور پتھر توڑے جائیں۔ ﴿صَخْرٍ﴾ سخت پتھر، اسمِ جمع ہے۔ ﴿صَفِيْحٍ﴾ چوڑے پتھر۔ ﴿مُصَمَّدِ﴾ سخت پتھر۔

مَطْلَب ! یعنی اُس اُونٹنی کی پسلیاں بھی پتھر کی طرح سخت ہیں اور اُس کا دل بھی ایسے پتھر کی طرح ہے جس پر اور پتھر توڑے جاتے ہیں، گول مٹول ہے یعنی اس پر غم نہیں ٹھہرتا۔

☆☆☆☆☆

وَاَعْلَمُ مَخْرُوْتٌ مِنَ الْاَنْفِ مَارِنٌ ﴿۳۷﴾ عَتِيْقٌ مَتٰى تَرْجُمْ بِهِ الْاَرْضَ تَزْدَدِ

الفاظ	اَعْلَمُ	مَخْرُوْتٌ مِنَ الْاَنْفِ	مَارِنٌ	عَتِيْقٌ	مَتٰى	تَرْجُمْ	بِهِ	الْاَرْضَ	تَزْدَدِ
معانی	اوراوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہے	چھدا ہوا ہے ناک	نرم ہے	اصیل ہے	جب	سونگھتی ہے	اُس سے	زمین کو	تیز ہوتی ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور (اُسکا) اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہے، ناک کا (نرم حصہ یعنی) بانسہ چھدا ہوا ہے، ایسی اصیل ہے کہ جب زمین پر (اُسے سونگھنے کیلئے) ناک مارتی ہے تو (اُسکی رفتار اور) زیادہ ہو جاتی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿اَعْلَمُ﴾ جس کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہو رچیرا ہوا ہو۔ ﴿مَخْرُوْتٌ﴾ چھدا ہوا۔ ﴿مَارِنٌ﴾ نرم، جمع مَوَارِنُ۔ ﴿تَرْجُمْ﴾ رَجْمٌ، مصدر بمعنی سونگھنا۔ ﴿تَزْدَدِ﴾ اِزْدِيَادٌ باب افتعال سے واحد مؤنث، بڑھنا/زیادہ ہونا۔

مَطْلَب! اس شعر میں بیان کی گئی علامات کے ذریعے شاعر نے اپنی اونٹنی کے اصیل اور ہوشیار ہونے کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاِنْ شِئْتُ لَمْ تُرْقِلْ وَاِنْ شِئْتُ اَرْقَلَتْ ﴿۳۸﴾ مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ

الفاظ	وَاِنْ شِئْتُ	لَمْ تُرْقِلْ	وَاِنْ شِئْتُ	اَرْقَلَتْ	مَخَافَةَ	مَلْوِيٍّ	مِنَ الْقِدِّ	مُحْصَدِ
معانی	اوراگر تو چاہے	نہیں تیز دوڑے گی	اوراگر تو چاہے	تیز چلے گی	خوف کی وجہ سے	بٹے ہوئے	تسمے کے	جو مضبوط ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور اگر تم چاہو (کہ وہ میانہ چلے) تو وہ نہ دوڑے گی اور اگر چاہو (کہ تیز چلے) تو دوڑے گی چمڑے کے بٹے ہوئے، مضبوط بنے ہوئے (کوڑے) کے ڈر سے۔

مُفْرَدات: ﴿لَمْ تُرْقِلْ﴾ مصدر اِرْقَالٌ بمعنی تیز دوڑنا۔ ﴿مَلْوِيٍّ﴾ بروزن مَرْمِيٌّ از لَوٰی يَلْوِيْ مصدر لَیٌّ بمعنی بٹنا۔ ﴿قِدٌّ﴾ بکسر القاف تسمہ، وہ چمڑا جو لمبائی میں کاٹا جائے۔ اگر قاف پر فتحہ ہو تو پھر بمعنی کوڑا۔ ﴿مُحْصَدٌ﴾ مصدر اِحْصَادٌ بمعنی رسی کا بٹنا۔

مَطْلَب! یہ ہے کہ وہ اُونٹنی خود سر نہیں ہے بلکہ اپنے سوار کی منشاء کے مطابق چلتی ہے اُسے ڈر ہوتا ہے کہ کہیں سوار میری خود سری کیوجہ سے مجھ پر کوڑے نہ برسانا شروع کر دے۔

☆☆☆☆☆

وَاِنْ شِئْتُ سَامٰى وَاسِطَ الْكُوْرِ رَاْسُهَا ﴿۳۹﴾ وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ

الفاظ	وَاِنْ شِئْتُ	سَامٰى	وَاسِطَ الْكُوْرِ	رَاْسُهَا	وَعَامَتْ	بِضَبْعَيْهَا	نَجَاءَ	الْخَفَيْدَدِ
معانی	اوراگر تو چاہے	اونچا کرے گی	اگلے حصے پالان سے	اپنے سر کو	تیز چلے گی	اپنے بازوؤں کے ذریعے	تیز رفتاری	شتر مرغ جیسی

ترجمہ۔(بامحاورہ)اور اگر تو چاہے تو (وہ) پالان کے اگلے حصے سے اپنا سر اونچا کردے اور (تیز رفتاری میں) تیرنے لگے اپنے دونوں بازوؤں کے ذریعے شتر مرغ کی تیز روی کی طرح۔

مُفْرَدَات:﴿سَامِی﴾سُمُوٌّ سے،اُونچا کرنا۔ ﴿وَاسِطٌ﴾اگلا حصہ۔ ﴿كُوْرٌ﴾پالان۔ ﴿عَامَتْ﴾عَوْمٌ سے سیر کرنا،تیرنا،تیز چلنا۔ ﴿ضَبْعَيْهَا﴾ضَبْعٌ کا تثنیہ،بازو۔ ﴿نَجَآءٌ﴾تیز رفتاری۔ ﴿اَلْخَفَيْدَدُ﴾شتر مرغ۔

مَطْلَب!اِس شعر کے ذریعے شاعر اپنی اونٹنی کی تیز رفتاری کو بیان کررہا ہے۔چلتے وقت اونٹنی کا پالان سے سر کو اونچا کرلینا تیز رفتاری کے وقت ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

عَلٰى مِثْلِهَا اَمْضِىْ اِذَا قَالَ صَاحِبِىْ ﴿۴۰﴾ اَلَا لَيْتَنِىْ اَفْدِيْكَ مِنْهَا وَاَفْتَدِىْ

الفاظ	عَلٰى مِثْلِهَا	اَمْضِىْ	اِذَا قَالَ	صَاحِبِىْ	اَلَا	لَيْتَنِىْ	اَفْدِيْكَ مِنْهَا	وَاَفْتَدِىْ
معانی	اس جیسی پر	سفر کرتا ہوں میں	جب کہتا ہے	میرا ساتھی	خبردار	کاش میں	چھڑالوں تجھے اس سے	اور میں بھی چھوٹ جاؤں

ترجمہ۔(بامحاورہ)میں اِس جیسی (اونٹنی) پر (تب بھی) سفر (کرکے لطف حاصل) کرتا ہوں جب میرا ساتھی (دلبرداشتہ ہوکر یا از راہِ ہمدردی) کہے اے کاش فدیہ دیکر میں تمہیں اس مصیبت سے چھڑالیتا اور خود بھی چھوٹ جاتا۔

مُفْرَدَات:﴿اَمْضِىْ﴾مصدر مَضَآءٌ،چلنا،گزرنا۔ ﴿اَفْدِيْكَ﴾صیغہ واحد متکلم فِدًى مصدر از ضَرَبَ بِصِلَةِ مِنْ،بمعنی چھڑانا۔ ﴿اَفْتَدِىْ﴾اِفْتِدَآءٌ سے،خود چھوٹنا۔

مَطْلَب!یعنی مصیبت کے وقت جب میرا ساتھی اظہارِ ہمدردی کے طور پر مجھے کہتا ہے کہ کاش اِس مصیبت کا فدیہ دے کر میں تجھے بھی چھڑالیتا اور خود بھی چھوٹ جاتا،تو ایسی حالت میں مَیں اسی تیز رفتار اونٹنی پر سفر کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَجَاشَتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَّخَالَهٗ ﴿۴۱﴾ مُصَابًا وَّلَوْ اَمْسٰى عَلٰى غَيْرِ مَرْصَدِ

الفاظ	وَجَاشَتْ	اِلَيْهِ النَّفْسُ	خَوْفًا	وَخَالَهٗ	مُصَابًا	وَلَوْ اَمْسٰى	عَلٰى	غَيْرِ مَرْصَدِ
معانی	اور دہل جاتے	اس کیطرف دل	خوف کی وجہ سے	اور خیال کرے اپنے آپ کو	مصیبت زدہ	اگرچہ ہو وہ	اوپر	محفوظ راہ کے

ترجمہ۔(بامحاورہ)اور خوف کی وجہ سے (میرے ہم سفر کا) دل دہل جائے اور وہ خود کو (مصیبت زدہ) قریب ہلاکت سمجھنے لگے اگرچہ وہ محفوظ اور غیر خطرناک راہ پر چلے۔

مُفْرَدَات: ﴿جَاشَتْ﴾ جوش مارنا/اُبلنا، مراد خوف کی وجہ سے کلیجہ منہ کو آنا/دل کا دہل جانا۔ ﴿خَالَهُ﴾ مصدر خَيْلٌ/خَيْلَانٌ، گمان کرنا۔ ﴿مُصَابًا﴾ مصیبت زدہ۔ ﴿أَمْسَى﴾ بمعنی کَانَ۔ ﴿مَرْصَد﴾ وہ جگہ جہاں دشمن گھات میں ہو۔

مَطْلَب! یعنی جب میرا دوست محفوظ راستے پر چلنے کے باوجود اس قدر خوف زدہ ہو کہ اُس کا دل دہلا ہوا اور خوف کی وجہ سے اُس کا کلیجہ منہ کو آ رہا ہو تو ایسے وقت میں بھی میں اُسی اونٹنی پر پُر سکون انداز سے سفر کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

إِذَا الْقَوْمُ قَالُوْا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِيْ ﴿۴۲﴾ عُنِيْتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ

الفاظ	إِذَا الْقَوْمُ	قَالُوْا	مَنْ	فَتًى	خِلْتُ	أَنِّيْ عُنِيْتُ	فَلَمْ أَكْسَلْ	وَلَمْ أَتَبَلَّدِ
معانی	جب قوم کے افراد	کہیں	کون	جوان ہے	میں سمجھا	یقیناً میں مراد لیا جاتا ہوں	پس میں سستی نہیں کرتا	اور نہ حیران ہوتا ہوں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب قوم نے پکارا ''نوجوان کون ہے'' (تو) مجھے خیال آیا کہ میں مراد لیا گیا ہوں چنانچہ (مدد کیلئے پہنچنے میں) میں نے سستی کی اور نہ پس و پیش سے کام لیا۔

مُفْرَدَات: ﴿أَكْسَلْ﴾ مصدر كَسَلٌ بمعنی سستی کرنا۔ ﴿أَتَبَلَّدِ﴾ تَبَلَّدَ يَتَبَلَّدُ تَبَلُّدًا، جم جانا/حیران ہونا/سوچ میں پڑنا۔

مَطْلَب! یعنی مصیبت کے وقت جب قوم کہتی ہے کہ کون نوجوان ہے جو اِس کے مقابلے کے لئے تیار ہے، تو میں یہی سمجھتا ہوں کہ اُن کا اشارہ میری طرف ہے پھر میں یہ نہیں سوچتا کہ شاید کوئی اور مراد ہے۔

☆☆☆☆☆

أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيْعِ فَأَجْذَمَتْ ﴿۴۳﴾ وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

الفاظ	أَحَلْتُ عَلَيْهَا	بِالْقَطِيْعِ	فَأَجْذَمَتْ	وَقَدْ	خَبَّ	آلُ	الْأَمْعَزِ	الْمُتَوَقِّدِ
معانی	متوجہ ہوا میں اس کی طرف	کوڑا لے کر	پس وہ تیز چلی	حالانکہ تحقیق	موجزن تھی	سراب	سنگلاخ زمین کی	چمک رہی تھی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں کوڑا لیکر اُسکی طرف متوجہ ہوتا تو وہ نہایت تیزی سے چلتی، حالانکہ سنگلاخ چمکتی زمین کی ریت (سراب کی طرح) موجزن ہوتی۔

مُفْرَدَات: ﴿أَحَلْتُ﴾ مصدر إِحَالَةٌ بمعنی متوجہ ہونا، اگرچہ أَحَلْتُ ماضی ہے لیکن جوابِ شرط ہونے کی وجہ سے مضارع کے معنی میں استعمال ہوا ہے أَيْ أَتَوَجَّهُ۔ ﴿قَطِيْعِ﴾ کوڑا۔ ﴿أَجْذَمَتْ﴾ تیز رفتاری سے چلی۔ ﴿خَبَّ﴾ اضطراب/موجزن ہونا۔ ﴿آلُ﴾ سراب/ریت۔ ﴿الْأَمْعَزِ﴾ جمع أَمَاعِزُ سنگلاخ زمین۔ ﴿الْمُتَوَقِّدِ﴾ اسم فاعل، مصدر تَوَقُّدٌ، چمکنا۔

مَطْلَب اس شعر کے ذریعے شاعر اپنی بلند ہمتی کا ذکر کر رہا ہے کہ میں شدید ترین گرمی میں جبکہ ریگستان اور سنگلاخ زمین تپ چکی ہوتی ہے سفر کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيْدَةُ مَجْلِسٍ ﴿۴۴﴾ تُرِىْ رَبَّهَا اَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدٖ

الفاظ	فَذَالَتْ	كَمَا ذَالَتْ	وَلِيْدَةُ	مَجْلِسٍ	تُرِىْ	رَبَّهَا	اَذْيَالَ	سَحْلٍ	مُمَدَّدٖ
معانی	پس وہ ناز سے چلی	جیسے ناز سے چلتی ہے	لڑکی	مجلس کی	دکھاتی ہے	اپنے مالک کو	دامن	چادر	لمبی کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس وہ ناز سے چلی جیسے مجلس کی (گانیوالی رقاصہ) لڑکی ناز و ادا سے چلتی ہے (اور) اپنے مالک کو دراز سفید چادر کے دامن دکھاتی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿ذَالَتْ﴾ مصدر ذَيْلٌ، ناز سے چلنا۔ ﴿وَلِيْدَةٌ﴾ لڑکی "وَلِيْدَةُ الْمَجْلِسِ" سے مراد وہ لڑکی ہے جو مغنیہ اور رقاصہ ہو۔ ﴿تُرِىْ﴾ مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا۔ ﴿اَذْيَال﴾ ذَيْلٌ کی جمع، بمعنی دامن / پلو۔ ﴿سَحْلٍ﴾ سفید چادر۔ ﴿مُمَدَّدٖ﴾ لمبی / دراز۔

مَطْلَب یعنی جس طرح رقاصہ، رقص کرتے اور گاتے وقت اپنی لمبی چادر کا پلو اپنے ایک ہاتھ میں پکڑ لیتی ہے اور اُس کے کچھ حصے کو نیچے لٹکا کر ناز سے چلتی ہے، میری اونٹنی کی چال بھی ایسی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً ﴿۴۵﴾ وَلٰكِنْ مَتٰى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ اَرْفِدٖ

الفاظ	وَلَسْتُ	بِحَلَّالِ	التِّلَاعِ	مَخَافَةً	وَلٰكِنْ	مَتٰى	يَسْتَرْفِدِ	الْقَوْمُ	اَرْفِدٖ
معانی	اور نہیں ہوں میں	رہائش پذیر	ٹیلوں پر	خوف کی وجہ سے	اور لیکن	جب	مدد طلب کرتی ہے	قوم	میں مدد کرتا ہوں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور میں (کسی کے) خوف کی وجہ سے ٹیلوں پر رہائش پذیر نہیں ہوں لیکن (میری یہاں موجودگی مستعدی کا حصہ ہے کہ) جب قوم (مجھ سے) مدد مانگتی ہے تو میں مدد دیتا ہوں۔

مُفْرَدَات: ﴿حَلَّالٍ﴾ مصدر حُلُوْلٌ، فروکش ہونا / رہائش پذیر ہونا۔ ﴿التِّلَاع﴾ مفرد تَلْعَةٌ، بمعنی ٹیلہ۔ ﴿يَسْتَرْفِدِ﴾ مادہ رَفْدٌ، بمعنی مدد، سین کی وجہ سے طلب کا معنی پیدا ہو گیا۔ ﴿اَرْفِدُ﴾ صیغہ واحد متکلم، میں مدد کرتا ہوں۔

مَطْلَب یعنی میں نے اپنی رہائش کسی خوف کی وجہ سے اونچے ٹیلوں پر نہیں رکھی بلکہ میں ہر وقت اپنی قوم کے قریب

رہتا ہوں اور عند الطلب میں اُن کی مدد بھی کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَاِنْ تَبْغِنِىْ فِىْ حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقِنِىْ ﴿۴۶﴾ وَاِنْ تَقْتَنِصْنِىْ فِى الْحَوَانِيْتِ تَصْطَدِ

الفاظ	وَاِنْ تَبْغِنِىْ	فِىْ حَلْقَةِ الْقَوْمِ	تَلْقِنِىْ	وَاِنْ تَقْتَنِصْنِىْ	فِى الْحَوَانِيْتِ	تَصْطَدِ
معانی	پس اگر طلب کرے تو مجھے	مجلس قوم میں	تو تو مجھے پالے گا	اور اگر تو شکار کرے گا مجھے	شراب کی دکانوں میں	تو مجھے شکار کرلے گا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور اگر تو مجھے قوم کی مجلس میں تلاش کرے گا تو مجھے پالے گا اور اگر تو مجھے شراب کی دوکانوں میں شکار کرنا چاہے گا تو (وہاں بھی) شکار کرلے گا۔

مُفْرَدَات: ﴿تَبْغِنِىْ﴾ مصدر بَغْیٌ، تلاش کرنا۔ ﴿تَلْقِنِىْ﴾ مصدر اِلْفَآءٌ، پانا۔ ﴿تَقْتَنِصْنِىْ﴾ اِقْتِنَاصٌ، شکار کرنا۔ ﴿حَوَانِيْتُ﴾ مفرد حَانُوْتٌ، شراب کی دکان۔

مَطْلَب ! یعنی میں شراب کا بھی رسیا ہوں، اور اپنی قوم کے دکھ درد میں بھی شریک رہتا ہوں، ایک مصروفیت مجھے دوسری مصروفیت سے نہیں روکتی، اس لئے جو مجھے کہیں ملنا چاہے مل سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

مَتٰى تَأْتِنِىْ اَصْبَحْكَ كَأْسًا رَوِيَّةً ﴿۴۷﴾ وَاِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَاغِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ

الفاظ	مَتٰى تَأْتِنِىْ	اَصْبَحْكَ	كَأْسًا	رَوِيَّةً	وَاِنْ كُنْتَ	عَنْهَا	ذَاغِنًى	فَاغْنَ	وَازْدَدِ
معانی	جب آئیگا تو میرے پاس	پلاؤنگا میں تجھے شراب صبح کا	پیالہ	چھلکتا ہوا	اور اگر ہے تو	اُس سے	بے پرواہ	پس بے پرواہ رہ	اور بے رغبت

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب تو میرے پاس آئیگا تو میں تجھے (صبح کی) شرابِ صبوح کا چھلکتا ہوا پیالہ پلاؤنگا اور اگر تو اس سے (بے نیازو) بے رغبت ہے تو بے رغبت ہی رہ اور (اپنی اِس بے رغبتی میں) بڑھتا چلا جا۔

مُفْرَدَات: ﴿اَصْبَحْكَ﴾ صُبْحٌ مصدر از مَنَعَ يَمْنَعُ، صبوحی شراب پلانا۔ ﴿كَأْسًا﴾ جس پیالے میں شراب ہو، جمع اَكْؤُسٌ۔ ﴿رَوِيَّةً﴾ چھلکتا ہوا۔

مَطْلَب ! یعنی میں تو مہمان نواز ہوں، جو بھی میرے پاس آئے اُسے بھر بھر جام پلاتا ہوں، اگر کوئی انکار کرے تو میں بھی اصرار نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆

وَاِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي ﴿۴۸﴾ اِلٰى ذُرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ

الفاظ	وَاِنْ تَلْتَقِ	اَلْحَيُّ	اَلْجَمِيعُ	تُلَاقِنِي	اِلٰى	ذُرْوَةِ الْبَيْتِ	اَلْكَرِيمِ	اَلْمُصَمَّدِ
معانی	اوراگراکٹھاہو	قبیلہ	سارا	توپائیگا مجھے	طرف	بلند گھرانے کے	جوشریف ہے	مرجع ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اوراگر ساراقبیلہ اکٹھا ہو جائے تو تُو مجھے منسوب و متعلق پائیگا شریف گھرانے کیطرف جولوگوں کا مقصودِ نظراور مرجعِ خلائق ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿تَلْتَقِ﴾ اِلْتِقَاءٌ مصدر سے، جمع ہونا۔ ﴿حَيٌّ﴾ قبیلہ، جمع اَحْيَاءٌ۔ ﴿تُلَاقِنِيْ﴾ تو مجھ سے ملاقات کریگا۔ ﴿ذُرْوَة﴾ بلند۔ ﴿اَلْبَيْتِ﴾ جہاں رات گزاری جائے مراد خاندان۔ ﴿اَلْمُصَمَّدُ﴾ جولوگوں کا مرجع اور مقصودِ نظر ہو۔

مَطْلَب ! یعنی قوم کے بہت سے افراد جب جمع ہوکر اپنی نسبی شرافت کو بیان کرتے ہیں، تو میری خاندانی عظمت کو سب پر فوقیت حاصل ہوتی ہے کیونکہ میرا گھرانہ سب سے بلند اور تمام لوگوں کے لئے مرجع خلائق ہے۔

☆☆☆☆☆

نَدَامَايَ بِيضٌ كَالنُّجُومِ وَقَيْنَةٌ ﴿۴۹﴾ تَرُوحُ اِلَيْنَا بَيْنَ بُرْدٍ وَّ مُجْسَدِ

الفاظ	نَدَامَايَ	بِيضٌ	كَالنُّجُومِ	وَقَيْنَةٌ	تَرُوحُ	اِلَيْنَا	بَيْنَ	بُرْدٍ	وَّمُجْسَدِ
معانی	میرے دوست	روشن ہیں	مثل ستاروں کے	اور باندی	شام کرتی ہے	ہماری طرف	درمیان	دھاریدار چادر کے	اور زعفرانی لباس کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) میرے دوستانِ محفل ستاروں کی مانند سفید (اور روشن رُو) ہیں جبکہ ایک رقاصہ (ومغنیہ بھی) ہے جو سرِ شام دھاریدار چادر اور زعفرانی کپڑوں میں (ملبوس) ہمارے پاس آتی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿نَدَامَايَ﴾ مفرد نَدْمَانٌ اور نَدِيْمٌ، ہم نشین رساتھی۔ ﴿بِيْضٌ﴾ بمعنی سفید، اس سے یا تو اُن کی خاندانی عظمت بیان کررہا ہے کہ وہ بہت اہم، روزروشن کی طرح ہیں، یا وہ روشن رُو ہیں کیونکہ اہل عرب معزز شخصیات کو ستاروں سے تشبیہ دیتے تھے۔ ﴿قَيْنَةٌ﴾ گانے والی لڑکی، جمع قَيْنَاتٌ قِيَانٌ۔ ﴿تَرُوحُ﴾ مصدر رَوَاحًا، شام کے وقت آنا جانا، مطلقاً جانے کا معنی بھی دیتا ہے رَاحَ بمعنی ذَهَبَ بھی آتا ہے۔

مَطْلَب ! یعنی میرا حلقہ احباب خوش رُو اور خوشحال لوگوں پر مشتمل ہے اور شام کے وقت ہماری مجلس سجتی ہے جس میں ایک نوجوان مغنیہ رنگین لباس میں آکر اپنے فن کا مظاہرہ کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

رَحِيبٌ قِطَابُ الْجَيْبِ مِنْهَا رَقِيقَةٌ ﴿۵۰﴾ بِجَسِّ النَّدَامٰى بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ

الْمُتَجَرَّدِ	بَضَّةُ	النَّدَامٰى	بِجَسِّ	رَقِيقَةٌ	مِنْهَا	الْجَيْبِ	قِطَابُ	رَحِيبٌ	الفاظ
کھلا ہوا (حصہ)	نرم ہے	دوستوں کے	چھوئے ہوئے	نرم خو ہے	اس کا	گریبان	چاک	وسیع ہے	معانی

ترجمہ- (بامحاورہ) اُس (رقاصہ) کے گریبان کا چاک (معمول سے زیادہ) وسیع ہے، وہ دوستوں کی چھیڑ چھاڑ کے وقت (گداز طبع) نرم خو ہے (اور) اُسکے جسم کا عریاں رہنے والا حصہ (بھی) نرم و نازک ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿رَحِيبٌ﴾ وسیع۔ ﴿قِطَابُ﴾ گریبان ملنے کی جگہ/چاک۔ ﴿الْجَيْبِ﴾ گریبان۔ ﴿رَقِيقَةٌ﴾ نرم خو۔ ﴿جَسّ﴾ اَلْمَسُّ، چھونا۔ ﴿بَضَّةٌ﴾ نرم و نازک۔ ﴿الْمُتَجَرَّدِ﴾ جسم کا وہ حصہ جس پر لباس نہ ہو یا جس پر بال نہ ہوں۔

مَطْلَب! یعنی جب وہ خوبصورت لڑکی گانے لگتی ہے اور میرے دوست اُس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے اُس کے گریبان میں بار بار ہاتھ ڈالتے ہیں جس کی وجہ سے اُس کے گریبان کا چاک کھلا ہو گیا ہے۔ وہ اُن کی اِن حرکتوں کا برا نہیں مناتی اور اُس کے بدن کا کپڑوں سے عریاں رہنے والا حصہ بہت ہی نرم و نازک ہے۔

☆☆☆☆☆

إِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِينَا انْبَرَتْ لَنَا ﴿۵۱﴾ عَلٰى رِسْلِهَا مَطْرُوْقَةً لَمْ تَشَدَّدِ

لَمْ تَشَدَّدِ	مَطْرُوْقَةً	عَلٰى رِسْلِهَا	اِنْبَرَتْ لَنَا	اَسْمِعِينَا	قُلْنَا	نَحْنُ	اِذَا	الفاظ
بغیر سختی کے	(اور) نزاکت کے ساتھ	آہستگی سے	آگے آتی ہے ہمارے لئے	سنا ہم کو	کہتے ہیں	ہم	جب	معانی

ترجمہ-(بامحاورہ) جب ہم اُس سے کہتے ہیں کہ کچھ گا کر سناؤ تو وہ نہایت وقار اور نرمی سے، نگاہیں نیچے کئے، بلاسختی ہمارے سامنے ظاہر ہوتی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿اِنْبَرَتْ﴾ مصدر اِنْبِرَآءٌ آگے بڑھنا/ظاہر ہونا۔ ﴿رِسْلِ﴾ نرمی/آسودگی۔ ﴿مَطْرُوْقَةٌ﴾ جس میں نرمی اور ڈھیلا پن ہو، مراد نزاکت، اِسے مَفْرُوْقَةٌ، فاء کے ساتھ بھی پڑھا گیا ہے، جس کا معنی ہے وہ عورت جو غیر مردوں کو دیکھے۔

مَطْلَب! یعنی ہم اُس مغنیہ سے جب بھی گانے کی فرمائش کرتے ہیں تو وہ ٹال مٹول سے کام نہیں لیتی، بلکہ بڑی نزاکت سے آگے بڑھتی ہے اور ہمیں گانا سناتی ہے اُس کے مزاج میں کوئی سختی نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆☆

إِذَا رَجَّعَتْ فِيْ صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا ﴿۵۲﴾ تَجَاوُبَ اَظْاٰرٍ عَلٰى رُبَعٍ رَدِيْ

رَدِيْ	عَلٰى رُبَعٍ	اَظْاٰرٍ	تَجَاوُبَ	صَوْتَهَا	خِلْتَ	فِيْ صَوْتِهَا	رَجَّعَتْ	اِذَا	الفاظ
مردہ	بچے پر	نرم دل اونٹنیوں کے	مثل جواب دینے	اس کی آواز کو	خیال کرے گا تو	اپنی آواز میں	گنگناتی ہے	جب	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) جب وہ اپنی آواز میں گانا گنگناتی ہے تو تُو اُس کی آواز کو چند اونٹنیوں کا ملکر رونا سمجھے گا موسم ربیع کے پیدا شدہ مردہ بچے پر۔

مُفْرَدَات :﴿رَجْعَتْ﴾ مصدر تَرْجِیْعٌ، گاتے وقت آواز کو گلے میں پھرانا۔ ﴿صَوْتٌ﴾ آواز، مراد گانا۔ ﴿تَجَاوُبٌ﴾ ایک دوسرے کو آواز دینا۔ ﴿اَظْاٰرٌ﴾ جمع، مفرد ظِئْرٌ، جو دوسرے کے بچے پر مہربان ہو اور اُسے دودھ پلائے۔ ﴿رُبَعٌ﴾ اونٹنی کا بچہ۔

مَطْلَب ! یعنی ہماری مغنیہ جب گاتے وقت اپنی آواز کو اپنے گلے میں لوٹاتی ہے تو ایسی دردناک آواز نکالتی ہے جیسے چند اونٹنیاں موسمِ بہار میں پیدا ہونے والے بچے کے مرجانے پر غم کا اظہار کرتے وقت روتی ہیں کیونکہ جانوروں کی عادت یہ ہے کہ پہلے ایک آواز نکالتا ہے تو دوسرا اُس کی آواز کا جواب دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَمَازَالَ تَشْرَابِیَ الْخُمُوْرَ وَلَذَّتِیْ ﴿۵۳﴾ وَبَیْعِیْ وَاِنْفَاقِیْ طَرِیْفِیْ وَ مُتْلَدِیْ

الفاظ	وَمَازَالَ	تَشْرَابِیْ	اَلْخُمُوْرَ	وَلَذَّتِیْ	وَبَیْعِیْ	اِنْفَاقِیْ	طَرِیْفِیْ	وَمُتْلَدِیْ
معانی	اور مسلسل رہا	میرا ڈٹ کر پینا	شرابوں کو	اور میرا لذت حاصل کرنا	اور میرا بیچنا	میرا خرچ کرنا	اپنے نئے	اور اپنے پرانے مال کو

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور مسلسل جاری رہا میرا شراب پینا، لذتیں لینا، تازہ نئے حاصل کردہ اور پرانے موروثی مال کا بیچنا اور خرچ کرنا۔

مُفْرَدَات :﴿تَشْرَابٌ﴾ ڈٹ کر شراب نوشی کرنا۔ ﴿اَلْخُمُوْرُ﴾ خَمْرٌ کی جمع ہے، مختلف شرابیں۔ ﴿طَرِیْفٌ﴾ جدید مال۔ ﴿مُتْلَدِیْ﴾ پرانا موروثی مال۔

مَطْلَب ! یہ ہے کہ میں شراب کا رسیا ہوں، اپنا مال چاہے میں نے خود کمایا ہو یا مجھے وراثت میں ملا ہو اُس کو شراب نوشی پر خرچ کر کے لذتیں حاصل کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

اِلٰٓی اَنْ تَحَامَتْنِیَ الْعَشِیْرَۃُ کُلُّھَا ﴿۵۴﴾ وَاُفْرِدْتُ اِفْرَادَ الْبَعِیْرِ الْمُعَبَّدِ

الفاظ	اِلٰٓی اَنْ	تَحَامَتْنِیْ	اَلْعَشِیْرَۃُ	کُلُّھَا	وَاُفْرِدْتُ	اِفْرَادَ	اَلْبَعِیْرِ الْمُعَبَّدِ
معانی	یہاں تک کہ	الگ ہو گیا مجھ سے	قبیلہ	تمام	اور تنہا کر دیا گیا میں	مثل تنہا کر دیئے جانے	خارشی اونٹ کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) یہاں تک کہ (میری شراب نوشی اور فضول خرچی کی وجہ سے) پورے خاندان نے مجھ سے قطع تعلق

اختیار کرلی اور میں (یوں) تنہا چھوڑ دیا گیا جس طرح تارکول مَلا، خارش زدہ اونٹ (تنہا) چھوڑ دیا گیا ہو۔

مُفْرَدات :﴿تَحَامَتْ﴾ مصدر تَحَامِیْ، الگ ہوجانا۔ ﴿اَلْعَشِیْرَةُ﴾ جمع عَشَائِرُ، قبیلہ۔ ﴿اِفْرَادَ﴾ منصوب بنزع الخافض۔ ﴿اَلْمُعَبَّدُ﴾ خارشی۔

مَطْلَب ! یعنی میری غلط کاریوں کی وجہ سے میرے قبیلے نے مجھ سے کنارہ کشی کرلی اور جس طرح خارشی اونٹ کو صحت منداُونٹوں سے الگ کردیا جاتا ہے مجھے بھی الگ کردیا گیا۔

☆☆☆☆☆

رَأَیْتُ بَنِیْ غَبْرَآءَ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ ﴿۵۵﴾ وَلَآاَھْلُ ھٰذَاکَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ

الفاظ	رَأَیْتُ	بَنِیْ غَبْرَآءَ	لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ	وَلَآاَھْلُ	ھٰذَاکَ	الطِّرَافِ	الْمُمَدَّدِ
معانی	دیکھا میں نے	فقراء کو	مجھے اوپرا نہیں سمجھتے	اور نہ رہنے والے	اس	خیمے	لمبے کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) (اس بائیکاٹ کے باوجود) میں سمجھتا ہوں کہ تمام فقراء اور ان بڑے خیموں کے مکین اُمراء مجھے اوپرا اور اجنبی نہیں سمجھتے۔

مُفْرَدات :﴿بَنِیْ غَبْرَآءَ﴾ غرباء، مساکین۔ ﴿لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ﴾ میرا انکار نہیں کرتے یعنی مجھے پہچانتے ہیں۔ ﴿طِرَافِ﴾ چمڑے کا خیمہ۔ ﴿اَلْمُمَدَّدِ﴾ طویل اور بلند۔

مَطْلَب ! یعنی میں ایک مشہور آدمی ہوں مجھے سب امیر وغریب جانتے ہیں۔ چاہے وہ کسی جھونپڑی کا رہنے والا ہو یا بڑے بڑے خیموں میں رہتا ہو۔

☆☆☆☆☆

اَلَآاَیُّھٰذَاالّلَائِمِیْ اَحْضُرَ الْوَغٰی ﴿۵۶﴾ وَاَنْ اَشْھَدَ اللَّذَّاتِ ھَلْ اَنْتَ مُخْلِدِیْ

الفاظ	اَلَآاَیُّھٰذَا	اللَّائِمِیْ	اَحْضُرَ	الْوَغٰی	وَاَنْ	اَشْھَدَ	اللَّذَّاتِ	ھَلْ	اَنْتَ	مُخْلِدِیْ
معانی	خبردار اے	مجھے ملامت کرنیوالے	کہ میں شریک ہوتا ہوں	جنگ میں	اور یہ کہ	حاضر ہوتا ہوں	لذتوں میں	کیا	تو	ہمیشہ کی زندگی دے سکتا ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) خبردار سن! اے جنگوں میں حاضر رہنے اور لذات (کے مواقع) میں موجود ہونے پر مجھے ملامت کرنے والے کیا تو مجھے ہمیشہ کی زندگی دے سکتا ہے؟۔

مُفْرَدات :﴿لَآئِمْ﴾ مصدر لَوْمَةٌ بمعنی ملامت کرنا۔ ﴿اَلْوَغٰی﴾ بہادروں کا شور مرادی معنٰی جنگ۔ ﴿مُخْلِدِ﴾ مصدر خَلَادٌ، بمعنٰی ہمیشہ کی بقاء دینا۔

مَطْلَب !یعنی مجھے اِس بات پر ملامت کرنے والو! کہ میں ہر وقت اپنی جان کو خطرے میں ڈالتا ہوں کبھی جنگوں میں شریک ہوتا ہوں کبھی حصول لذت میں اپنا مال برباد کرتا ہوں" تو اگر میں ایسا نہ کروں کیا تم مجھے ہمیشہ کی زندگی دے سکتے ہو۔

☆☆☆☆☆

فَاِنْ كُنْتَ لَا تَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَنِيَّتِيْ ﴿۵۷﴾ فَدَعْنِيْ اُبَادِرْهَا بِمَا مَلَكَتْ يَدِيْ

الفاظ	فَاِنْ كُنْتَ	لَاتَسْتَطِيْعُ	دَفْعَ	مَنِيَّتِيْ	فَدَعْنِيْ	اُبَادِرْهَا	بِمَا	مَلَكَتْ	يَدِيْ
معانی	پس اگر ہے تو	نہیں طاقت رکھتا	دور کرنے	میری موت کو	پس چھوڑ تو مجھ کو	جلدی بڑھوں اس کی طرف	ساتھ اس کے	کہ مالک ہیں اس کے	میرے ہاتھ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) چنانچہ اگر تو میری موت کو نہیں ٹال سکتا تو مجھے (اپنے حال پر) چھوڑ دے تاکہ میں (موت سے قبل) وہ مال خرچ کر ڈالوں جسکا میں مالک ہوں۔

مُفْرَدات: ﴿مَنِيَّتِيْ﴾ میری موت۔ ﴿اُبَادِرْ﴾ جلدی کروں میں۔

مَطْلَب !یعنی جب تو موت کو نہیں ٹال سکتا تو پھر میرے اور میری عیاشیوں کے درمیان حائل ہونے کی کوشش نہ کر اور مجھے اپنے حال پر چھوڑ دے۔

☆☆☆☆☆

وَذَرْنِيْ اُرَوِّ هَامَتِيْ فِيْ حَيٰوتِهَا ﴿۵۸﴾ مَخَافَةَ شُرْبٍ فِي الْمَمَاةِ مُصَرَّدِ

الفاظ	وَذَرْنِيْ	اُرَوِّ	هَامَتِيْ	فِيْ حَيٰوتِهَا	مَخَافَةَ	شُرْبِ	فِي الْمَمَاةِ	مُصَرَّدِ
معانی	اور چھوڑ مجھے	سیراب کروں میں	اپنی کھوپڑی کو	اپنی زندگی میں	اِس ڈر سے	کہ پینا	موت میں	کم ہو جائیگا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور مجھے چھوڑ دو کہ میں اپنی کھوپڑی کو اُس کی زندگی میں (ہی اچھی طرح) سیراب کرسکوں اُس پینے کے ڈر سے جو موت میں کم ہو جائیگا۔

مُفْرَدات: ﴿ذَرْ﴾ صیغہ امر، چھوڑ۔ ﴿اُرَوِّ﴾ سیراب کروں میں۔ ﴿هَامَة﴾ کھوپڑی۔ ﴿مُصَرَّد﴾ چوں مُعَظَّم، بروزن مُفَعَّل، تھوڑا پانی۔

مَطْلَب !یعنی زندگی میں تو آزادانہ طور پر میں شراب نوشی کرسکتا ہوں لیکن مرنے کے بعد نا معلوم کچھ پینے کا موقعہ ملے گا یا نہیں۔

☆☆☆☆☆

فَلَوْ لَا ثَلَاثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتٰى ﴿۵۹﴾ وَجَدِّكَ لَمْ اَحْفِلْ مَتٰى قَامَ عُوَّدِیْ

الفاظ	فَلَوْ لَا	ثَلَاثٌ	هُنَّ	مِنْ لَذَّةِ	الْفَتٰى	وَجَدِّكَ	لَمْ اَحْفِلْ	مَتٰى قَامَ	عُوَّدِیْ
معانی	پس اگر نہ ہوتیں	تین چیزیں	وہ	جو لذت ہیں	جوان کے لئے	قسم تیرے بخت کی	نہ پرواہ کرتا میں	کب اٹھ گئے	میری عیادت کرنے والے

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس اگر وہ تین چیزیں نہ ہوتیں جو جوان کے لئے لذت کا باعث ہیں، تو تیرے نصیب کی قسم میں (یہ) پروانہ کرتا کہ میری عیادت کرنے والے (میری زندگی سے مایوس ہوکر) کب اُٹھ گئے؟۔

مُفْرَدَات: ﴿فَتٰی﴾ جمع فِتْیَان، جوان۔ ﴿جَدِّ﴾ حصہ ربخت۔ ﴿اَحْفِلْ﴾ حَفْلٌ مصدر سے، پرواہ کرنا۔ ﴿عُوَّدِیْ﴾ واحد عَائِدٌ، مصدر عِیَادَۃٌ، تیمارداری کرنا رعیادت کرنا۔

مَطْلَب ! یعنی لذتوں کی محویت نے مجھے ہر چیز سے بے پرواہ کردیا ہے جب عیادت کرنے والے میری زندگی سے مایوس ہوکر چلے جائیں تب بھی لذتوں میں انہماک کیوجہ سے مجھے کسی چیز کی پرواہ نہیں۔

☆☆☆☆☆

فَمِنْهُنَّ سَبْقِی الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ ﴿۶۰﴾ كُمَيْتٍ مَتٰى مَا تُعْلَ بِالْمَآءِ تُزْبِدِ

الفاظ	فَمِنْهُنَّ	سَبْقِی	الْعَاذِلَاتِ	بِشَرْبَةٍ	كُمَيْتٍ	مَتٰى مَاتُعْلَ	بِالْمَآءِ	تُزْبِدِ
معانی	تو ان میں سے	میرا سبقت لے جانا	ملامت گروں پر	بوجہ پی لینے	سرخ سیاہی مائل شراب کے	جب جوش دیا جائے	ساتھ پانی کے	تو جھاگ دیتی ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) چنانچہ اُن (تین) میں سے ایک میرا ملامت گروں پر سبقت لے جانا ہے سیاہی مائل سرخ شراب پی کر کہ جب اُسے پانی کے ساتھ جوش دیا جائے تو (وہ) جھاگ دیتی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿عَاذِلَاتِ﴾ مفرد عَاذِلَةٌ، ملامت گر عورت۔ ﴿شَرْبَةٍ﴾ ایک مرتبہ پی لینا۔ ﴿كُمَيْتٍ﴾ سیاہی مائل سرخ شراب۔ ﴿تُعْلَ﴾ ماخوذ از اِغْلَآءٌ، جوش دینا۔ ﴿تُزْبِدِ﴾ زَبَدٌ سے ماخوذ ہے، جھاگ دینا۔

مَطْلَب ! یعنی اُن تین لذتوں میں سے ایک تو یہ ہے کہ میں ملامت گروں کے علم میں آنے سے پہلے بڑی تیز اور جوشیلی قسم کی شراب پی لیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَكَرِّیْ اِذَا نَادَی الْمُضَافُ مُحَنَّبًا ﴿۶۱﴾ كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ

الفاظ	وَكَرِّیْ	اِذَا نَادٰی	الْمُضَافُ	مُحَنَّبًا	كَسِيدِ	الْغَضَا	نَبَّهْتَهُ	الْمُتَوَرِّدِ
معانی	اور لوٹانا میرا	جب پکارے	مظلوم	فراخ قدم گھوڑے کو	مثل بھیڑیے	غضا کے	للکار دیا ہو تو نے	جو پانی پر اترنے والا ہو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور (دوسری لذت) جب مظلوم پکارے تو (اُس وقت) میرا فراخ قدم گھوڑے کو پھیر لینا ہے جو درختِ غضا کے (نیچے بسیرا کرنے والے) بھیڑیئے کی طرح ہے جو پانی (کے گھاٹ) پر اُترنے والا ہو، اُسے تم نے للکار دیا ہو۔

مُفْرَدَات: ﴿کَرِّیْ﴾ کَرٌّ بمعنی لوٹنا رلوٹانا۔ ﴿مُضَافْ﴾ مصیبت زدہ ردشمن کے نرغے میں آیا ہوا۔ ﴿مُحَنَّبًا﴾ وہ گھوڑا جس کے اگلے قدم میں ایسا جھکاؤ ہوتا ہے جس سے اُس کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ ﴿سِیْدِ﴾ بھیڑیا۔ ﴿غَضَا﴾ درخت کا نام۔ ﴿نَبَّهْتَهٗ﴾ مصدر تَنْبِیْهٌ، ڈانٹنا رللکارنا۔ ﴿اَلْمُتَوَرِّدِ﴾ جو پانی پر اترنے والا ہو۔

مَطْلَب! یعنی دوسری لذت مجھے اُس وقت حاصل ہوتی ہے جب کوئی مصیبت میں گھرا ہوا شخص مجھے مدد کے لئے پکارے تو میں اپنے تیز رفتار گھوڑے کو جو درخت غضا کے پیاسے للکارے ہوئے بھیڑیئے کی طرح تیز ہے اُدھر موڑ لیتا ہوں اور مظلوم کی مدد کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَتَقْصِیْرُ یَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ ﴿۶۲﴾ بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَآءِ الْمُعَمَّدِ

الفاظ	وَتَقْصِیْرُ	یَوْمِ الدَّجْنِ	وَالدَّجْنُ	مُعْجِبٌ	بِبَهْكَنَةٍ	تَحْتَ	اَلْخِبَآءِ	اَلْمُعَمَّدِ
معانی	اور چھوٹا کرنا	دن کالی گھٹا والا	اور کالی گھٹا	بھلی لگ رہی ہو	خوبصورت گداز بدن والی کیساتھ	نیچے	خیمے	اونچے کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور (تیسری لذت، میرا) کالی گھٹا والے دن کو چھوٹا کر دینا ہے جب کہ گھٹا بھلی لگ رہی ہو، ایک نازک اندام جوان حسینہ کے ذریعے، بلند خیمے کے نیچے۔

مُفْرَدَات: ﴿تَقْصِیْرٌ﴾ از باب تفعیل، چھوٹا کرنا۔ ﴿دَجْنٍ﴾ بارش رکالی گھٹا۔ ﴿مُعْجِبٌ﴾ بھلی لگنے والی۔ ﴿بَهْكَنَةٍ﴾ حسین، گداز بدن والی عورت۔

مَطْلَب! یعنی جن تین لذتوں کو میں حاصل کرنا چاہتا ہوں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ جب چاروں طرف کالی گھٹا چھائی ہوئی ہو، ہلکی ہلکی بوندا باندی ہو رہی ہو تو ایک بڑے خیمے کے نیچے حسین اور گداز بدن محبوبہ کے ساتھ دن گزارنا چاہتا ہوں کیونکہ جو دن لذت میں گزرے وہ چاہے جتنا بڑا بھی ہو مختصر لگتا ہے۔

☆☆☆☆☆

كَاَنَّ الْبُرِیْنَ وَالدَّمَالِیْجَ عُلِّقَتْ ﴿۶۳﴾ عَلٰی عُشَرٍ اَوْ خِرْوَعٍ لَمْ یُخَضَّدِ

الفاظ	كَاَنَّ	اَلْبُرِیْنَ	وَالدَّمَالِیْجَ	عُلِّقَتْ	عَلٰی عُشَرٍ	اَوْخِرْوَعٍ	لَمْ یُخَضَّدِ
معانی	گویا کہ	حلقہ دار زیور	اور بازوبند	لٹکائے گئے ہیں	آک پر	یا ارنڈ پر	جو نہیں تراشا گیا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (محبوبہ کا سراپا یوں لگتا ہے) گویا کہ حلقہ دار زیور (پازیب) اور بازوبند، درخت آک یا ارنڈ پر جو

تراشا نہ گیا ہو لٹکائے گئے ہوں۔

مُفْرَدَات: ﴿اَلْبُرِيْن﴾ مفرد بُرَةٌ، وہ زیورات جو حلقہ دار ہوں جیسے پازیب اور کنگن وغیرہ۔ ﴿دَمَالِيْج﴾ بازو بند۔ ﴿عُشَر﴾ آک کا درخت۔ ﴿خِرْوَع﴾ ارنڈ ربیدا انجیر۔ ﴿يُخَضَّدُ﴾ صیغہ مجہول، مصدر تَخْضِيْدٌ، معنی کاٹنا۔

مَطْلَب ! میری محبوبہ گداز بدن ہونے کے باوجود اس قدر نازک ہے کہ جب وہ زیور پہنتی ہے تو ایسے لگتا ہے جیسے وہ زیور آک یا ارنڈ پر لٹکا دیے گئے ہوں۔

☆☆☆☆☆

كَرِيْمٌ يُرَوِّيْ نَفْسَهُ فِيْ حَيَاتِهِ ﴿۶۴﴾ سَتَعْلَمُ اِنْ مُتْنَا غَدًا اَيُّنَا الصَّدِيْ

الفاظ	كَرِيْمٌ	يُرَوِّيْ	نَفْسَهُ	فِيْ حَيَاتِهِ	سَتَعْلَمُ	اِنْ مُتْنَا	غَدًا	اَيُّنَا	الصَّدِيْ
معانی	(میں) شریف ہوں	(جو) سیراب کرتا ہے	اپنی جان کو	اپنی زندگی میں	عنقریب تم جان لوگے	اگر مر گئے ہم	کل	کون ہم میں	پیاسا ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) (میں) وہ شریف ہوں کہ جو زندگی میں اپنے آپ کو سیراب کرتا (رہتا) ہے، اگر ہم کل مر گئے تو تُو جلد جان لے گا کہ ہم میں سے پیاسا کون ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿يُرَوِّيْ﴾ تَرْوِيَةٌ مصدر، سیراب کرتا ہے۔ ﴿صَدِيْ﴾ پیاسا۔

مَطْلَب ! یعنی میں ایک معزز اور شریف آدمی ہوں جو زندگی میں شراب و شباب سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے جو لوگ مجھے یہ کہتے ہیں کہ اگر زندگی میں شراب پیو گے تو آخرت میں محروم رہو گے، تو عنقریب مرنے کے بعد یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ کون پیاسا رہتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اَرٰی قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيْلٍ بِمَالِهٖ ﴿۶۵﴾ كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ

الفاظ	اَرٰی	قَبْرَ نَحَّامٍ	بَخِيْلٍ	بِمَالِهٖ	كَقَبْرِ	غَوِيٍّ	فِي الْبَطَالَةِ	مُفْسِدِ
معانی	دیکھتا ہوں میں	قبر حریص کی	(جو) بخیل تھا	اپنے مال میں	مثل قبر	گمراہ	لہو و لعب کے	(جو) مال ضائع کرنے والا ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) میں حریص کی قبر کو جو اپنے مال (کے خرچ کرنے) میں بخیل تھا، اُس گمراہِ طرب و نشاط کی قبر کی طرح دیکھتا ہوں جو (اپنا مال) ضائع کرنے والا ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿نَحَّامٍ﴾ حریص۔ ﴿غَوِيٍّ﴾ عورتوں کی محبت میں گمراہ۔ ﴿بِطَالَةٌ﴾ لہو و لعب اور مزدور کا بے کار رہنا۔

﴿مُفْسِدٍ﴾ اپنے مال کو ضائع کرنے والا۔

مَطْلَب ! یعنی جو شخص بخل کی وجہ سے اپنا مال خرچ نہ کرے جبکہ دوسرا شخص فضول خرچی میں اپنا مال ضائع کردے میرے خیال میں دونوں کی قبریں ایک جیسی ہوتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

تَرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا ﴿٦٦﴾ صَفَائِحُ صُمٌّ مِّنْ صَفِيْحٍ مُّنَضَّدِ

الفاظ	تَرٰی	جُثْوَتَيْنِ	مِنْ تُرَابٍ	عَلَيْهِمَا	صَفَائِحُ	صُمٌّ	مِنْ صَفِيْحٍ	مُنَضَّدِ
معانی	دیکھے گا تو	دو ڈھیر	مٹی کے	ان دونوں پر	چوڑے	سخت پتھر ہیں	(اُن) چوڑے پتھروں میں سے	جو تہہ بہ تہہ ہیں

ترجمہ۔(بامحاورہ) تو دیکھے گا (دونوں کے مرنے کے بعد) مٹی کے دو ڈھیر، جن پر چوڑے چھلکے پتھر ہونگے (اُن میں سے) بعض نہایت سخت اور بعض تہہ بہ تہہ ہیں۔

مُفْرَدَات: ﴿جُثْوَتَيْنِ﴾ تثنیہ، مفرد جُثْوَةٌ، بمعنی ڈھیر۔ ﴿صَفَائِحُ﴾ مفرد صَفِيْحَةٌ، چوڑے پتھر جو قبر پر رکھے جاتے ہیں۔ ﴿صُمٌّ﴾ صَمَّا کی جمع، بمعنی سخت پتھر۔ ﴿صَفِيْحٍ﴾ وہ پتھر جو چوڑے ہوں۔ ﴿مُنَضَّدِ﴾ مصدر تَنْضِيْدٌ، تہہ بہ تہہ۔

مَطْلَب ! یعنی مرنے کے بعد دونوں قبریں مٹی کا ڈھیر نظر آئیں گی جن پر تہہ بہ تہہ چوڑے پتھر پڑے ہونگے۔

☆☆☆☆☆

اَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِيْ ﴿٦٧﴾ عَقِيْلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ

الفاظ	اَرٰی	اَلْمَوْتَ	يَعْتَامُ	اَلْكِرَامَ	وَيَصْطَفِيْ	عَقِيْلَةَ	مَالِ الْفَاحِشِ	اَلْمُتَشَدِّدِ
معانی	دیکھتا ہوں میں	موت کو	چن لیتی ہے	شریفوں کو	اور پسند کرتی ہے	عمدہ	مال بخیل	سخت کا

ترجمہ۔(بامحاورہ) میں موت کو دیکھتا ہوں وہ شریفوں کو چن لیتی ہے اور سخت بخیل کا عمدہ مال پسند کرتی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿يَعْتَامُ﴾ از باب افتعال مصدر اِعْتِيَامٌ، بمعنی چننا۔ ﴿عَقِيْلَةَ﴾ عمدہ۔ ﴿فَاحِشٍ﴾ بخیل۔ ﴿اَلْمُتَشَدِّدِ﴾ سخت بخیل۔

مَطْلَب ! یعنی موت شریف لوگوں کو چن لیتی ہے اور وہ دنیا سے جلد رخصت ہو جاتے ہیں جب کہ وہ موت سخت بخیل کا عمدہ مال چھانٹ کر ضائع کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ ‹۶۸› وَمَا تَنْقُصِ الْاَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

الفاظ	اَرَى	اَلْعَيْشَ	كَنْزًا	نَاقِصًا	كُلَّ لَيْلَةٍ	وَمَا	تَنْقُصِ الْاَيَّامُ	وَالدَّهْرُ	يَنْفَدِ
معانی	دیکھتا ہوں میں	زندگی کو	خزانہ	کم ہونے والا	ہر رات	اور جو چیز	کم کریں دن	اور زمانہ	وہ ختم ہو جائیگی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں زندگی کو ایسا خزانہ دیکھتا ہوں جو ہر رات کم ہونے والا ہے اور جس چیز کو ایام اور زمانہ کم کرتے رہیں وہ (بالآخر) ختم ہو جاتی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿عَيْشَ﴾ زندگی۔ ﴿كَنْزًا﴾ خزانہ۔ ﴿يَنْفَدِ﴾ مصدر نِفاذٌ پورا ہونا۔

مَطْلَب! یعنی زندگی کی مثال ایک خزانے کی سی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ گھٹتا رہتا ہے۔

☆☆☆☆☆

لَعَمْرُكَ اِنَّ الْمَوْتَ مَا اَخْطَاَ الْفَتٰى ‹۶۹› لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخٰى وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ

الفاظ	لَعَمْرُكَ	اِنَّ الْمَوْتَ	مَا اَخْطَاَ	اَلْفَتٰى	لَكَالطِّوَلِ	اَلْمُرْخٰى	وَثِنْيَاهُ	بِالْيَدِ
معانی	تیری جان کی قسم	بیشک موت	(کا) خطا کرنا	جوان سے	البتہ مثل رسی کے ہے	جو ڈھیلی کی جائے	اور اس کے دونوں کنارے	ہاتھ میں ہوں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تیری زندگی کی قسم بیشک موت کا جوان سے خطا کرنا، البتہ اُس رسی کی طرح ہے جو ڈھیلی چھوڑ دی گئی ہو اور اُس کے دونوں کنارے ہاتھ میں ہوں۔

مُفْرَدَات: ﴿لَعَمْرُكَ﴾ پر لامِ قسم ہے عین کی فتح و ضم اور میم کے سکون سے مصدر ہے، لیکن لام کے بعد مفتوح ہی مستعمل ہے کیونکہ قسم ایک ایسا مقام ہے جو کثرتِ استعمال کی وجہ سے خفت کا محتاج ہے۔ ﴿مَا اَخْطَاَ الْفَتٰى﴾ میں مَا مصدریہ ہے، فعل ماضی پر داخل ہوا تو مصدری معنی میں کر دیا یعنی خطا ہونا۔ ﴿لَكَ﴾ لام تاکید کاف مثلیہ۔ ﴿اَلْمُرْخٰى﴾ ڈھیلی کی ہوئی رسی۔ ﴿ثِنْيَاهُ﴾ یہ ثِنْيٌ، کا تثنیہ ہے بمعنی لڑی۔

مَطْلَب! یعنی اگر کوئی شخص کچھ عرصے کے لئے موت سے بچا بھی رہے تو بھی ایک دن ضرور موت اُسے آئیگی کیونکہ اُس کی رسیاں کسی کھینچنے والے کے ہاتھ میں ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَمَالِيْ اَرَانِيْ وَابْنَ عَمِّيْ مَالِكًا ‹۷۰› مَتٰى اَدْنُ مِنْهُ يَنْاَ عَنِّيْ وَيَبْعُدِ

الفاظ	فَمَالِيْ	اَرَانِيْ	وَابْنَ عَمِّيْ	مَالِكًا	مَتٰى	اَدْنُ مِنْهُ	يَنْاَ	عَنِّيْ	وَيَبْعُدِ
معانی	پس مجھے کیا ہوا	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	اور چچازاد بھائی	مالک کو	جب	میں قریب ہوتا ہوں اس کے	دور ہوتا ہے وہ	مجھ سے	اور پرے ہوتا ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اپنے آپ کو اور چچازاد بھائی مالک کو دیکھتا ہوں (کہ) جب میں اُس سے قریب ہو(نے کی کوشش کر) تا ہوں تو وہ مجھ سے دور ہوتا ہے اور دور (ہی) ہوتا چلا جاتا ہے۔

مفردات: ﴿أَدْنُ﴾ صیغہ واحد متکلم، مصدر دُنُوٌّ، قریب ہونا۔ ﴿يَنْأَ﴾ از فتح مصدر اَلنَّأْیُ، وہ دور ہوتا ہے۔

مطلب ! یعنی میرا چچازاد بھائی مالک بلاوجہ ناراض ہے میں اُس سے قریب ہونے کی کوشش کرتا ہوں وہ مجھ سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

يَلُوْمُ وَمَآ اَدْرِیْ عَلَامَ يَلُوْمُنِیْ ﴿۷۱﴾ كَمَالَامَنِیْ فِی الْحَيِّ قُرْطُ ابْنُ اَعْبُدٍ

الفاظ	يَلُوْمُ	وَمَا اَدْرِیْ	عَلَامَ	يَلُوْمُنِیْ	كَمَا	لَامَنِیْ	فِی الْحَيِّ	قُرْطُ ابْنُ اَعْبُدٍ
معانی	وہ ملامت کرتا ہے	اور میں نہیں جانتا	کس وجہ سے	وہ مجھے ملامت کرتا ہے	جیسے	ملامت کی مجھے	قبیلے میں	قرط بن اعبد

ترجمہ۔(بامحاورہ) (میرا کزن مالک مجھے) ملامت کرتا ہے جس طرح قرط بن اَعْبُد نے مجھے قبیلے میں ملامت کی تھی اور مجھے نہیں معلوم وہ کس بنا پر مجھے ملامت کرتا ہے۔

مفردات: ﴿يَلُوْمُ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، لَوْمٌ مصدر، ملامت کرنا۔ ﴿حَيٌّ﴾ قبیلہ رخاندان۔

مطلب ! یعنی میرا چچازاد بھائی بالکل ایسے ہی ناراض ہے جیسے قرط بن اَعْبُد مجھ سے ناراض ہے اور میرے خلاف طعن و تشنیع میں مصروف رہتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاَيْاَسَنِیْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهٗ ﴿۷۲﴾ كَاَنَّا وَضَعْنَاهُ اِلٰی رَمْسٍ مُلْحَدٍ

الفاظ	وَاَيْاَسَنِیْ	مِنْ كُلِّ خَيْرٍ	طَلَبْتُهٗ	كَاَنَّا	وَضَعْنَاهُ	اِلٰی رَمْسٍ	مُلْحَدٍ
معانی	اور مایوس کردیا مجھے	ہر بھلائی سے	جو میں نے مانگی	گویا کہ ہم نے	رکھ دیا ہے اس کو	قبر کی	لحد میں رکھا ہوا

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور اُس نے مجھے ہر اُس بھلائی سے مایوس کردیا جو میں نے اُس سے مانگی تھی (یوں) جیسے ہم نے اُسے مردے کی قبر میں رکھ دیا ہو۔

مفردات: ﴿اَيْاَسَنِیْ﴾ ماخوذ از يَاْسٌ، ناامیدی۔ ﴿رَمْسٍ﴾ جمع رُمُوْسٌ، قبر۔ ﴿مُلْحَدٍ﴾ باب اِفعال سے اسم مفعول، اِلْحَادٌ مصدر، لحد میں رکھنا۔ لحد کے لغوی معنی میلان کے ہیں۔

مَطْلَب ! یعنی مخالفت کی وجہ سے اُن لوگوں نے بھی مجھ سے اچھا سلوک نہیں کیا جیسے عام مردے کوئی فائدہ نہیں دیتے یہ بھی بالکل ویسے ہو کر رہ گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

عَلٰی غَیْرِ شَیْءٍ قُلْتُهٗ غَیْرَ اَنَّنِیْ ﴿۷۳﴾ نَشَدْتُ فَلَمْ اُغْفِلْ حُمُوْلَةَ مَعْبَدِ

الفاظ	عَلٰی غَیْرِ شَیْءٍ	قُلْتُهٗ	غَیْرَ اَنَّنِیْ	نَشَدْتُ	فَلَمْ اُغْفِلْ	حُمُوْلَةَ	مَعْبَدٍ
معانی	بغیر کسی چیز کے	کہ میں نے کہی ہو	سوائے اس کے کہ بیشک میں نے	تلاش کیا	پس نہ چھوڑا میں نے	اونٹ	معبد کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بغیر کسی بات کے جو میں نے اُس سے کہی ہو (وہ مجھے ملامت ہی کرتا رہتا ہے) سوائے اِس کے کہ یقیناً میں نے (اپنے بھائی) معبد کے اُونٹ ڈھونڈ دیئے پس اُنہیں (بے نشان) نہ چھوڑا۔

مُفْرَدَات: ﴿نَشَدْتُ﴾ از نَصَرَ، نَشَدًا، مصدر گمشدہ چیز کو تلاش کرنا۔ ﴿اُغْفِلْ﴾ از باب افعال مصدر اِغْفَالٌ چھوڑنا۔ ﴿حُمُوْلَةَ﴾ باربردار مراد اونٹ۔

مَطْلَب ! میں نے اور تو کوئی بات نہیں کی البتہ اپنے بھائی معبد کے گمشدہ اونٹ کو میں نے ضرور تلاش کیا اور اُسے ضائع نہیں ہونے دیا شاید میرے مخالفین کو میری یہ بات ناگوار گزری ہو۔

☆☆☆☆☆

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبٰی وَجَدِّکَ اِنَّهٗ ﴿۷۴﴾ مَتٰی یَکُ اَمْرٌ لِلنَّکِیْثَةِ اَشْهَدِ

الفاظ	وَقَرَّبْتُ	بِالْقُرْبٰی	وَجَدِّکَ	اِنَّهٗ	مَتٰی یَکُ اَمْرٌ	لِلنَّکِیْثَةِ	اَشْهَدِ
معانی	اور قرب اختیار کیا میں نے	رشتہ داری کی وجہ سے	اور قسم سر تیرے کی	بیشک شان یہ ہے	معاملہ جب ہوگا	کوئی سخت کوشش کا	میں حاضر ہوں گا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے (تمہاری بے رخی کے باوجود تمہارا) قرب اختیار کیا رشتہ داری کی وجہ سے۔ تیرے سر (باپ) کی قسم جب کوئی سنگین معاملہ ہوگا (تو) میں (سب تلخیاں چھوڑ کر) حاضر ہو جاؤں گا۔

مُفْرَدَات: ﴿قَرَّبْتُ﴾ از تَقْرِیْبٌ، نزدیک کرنا بطریق عزت کسی کو مقرب بنانا۔ ﴿قُرْبٰی﴾ مفرد قَرَابَةٌ، رشتہ داری۔ ﴿جَدِّ﴾ سر، بخت۔ ﴿نَکِیْثَةِ﴾ وہ سخت مصیبت جس میں عہد شکنی کا لحاظ نہ رہے۔

مَطْلَب ! یعنی اے میرے چچازاد تمہارے نامناسب روّیے کے باوجود میں تمہاری شادی، غمی میں رشتہ داری کی وجہ سے شریک رہا اور اَب اگر کوئی مشکل معاملہ درپیش ہو گیا تو (پھر بھی) تمہاری مدد کے لئے حاضر ہو جاؤں گا۔

☆☆☆☆☆

وَاِنْ اُدْعَ فِی الْجُلّٰی اَکُنْ مِّنْ حُمَاتِھَا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ یَّاتِکَ الْاَعْدَآءُ بِالْجَھْدِ اَجْھَدٖ

الفاظ	وَاِنْ اُدْعَ	فِی الْجُلّٰی	اَکُنْ	مِنْ حُمَاتِھَا	وَاِنْ یَّاتِکَ الْاَعْدَآءُ	بِالْجَھْدِ	اَجْھَدٖ
معانی	اور اگر بلایا جاؤں میں	بڑے معاملے میں	ہونگا میں	اس کی حمایت کرنیوالوں میں	اور اگر چڑھ آئیں تجھ پر دشمن	پوری کوشش سے	میں بھی کوشش کرتا ہوں

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور اگر میں کسی مصیبت کے وقت بلایا جاؤں گا تو میں اُس کے حمایت کرنے والوں میں سے ہوں گا اور اگر دشمن تم پر کمالِ قوت سے چڑھ آئیں تو میں (تیری طرف سے مقابلے کی) پوری کوشش کروں گا۔

مُفْرَدات: ﴿جُلّٰی﴾ امرِ عظیم۔ ﴿حُمَاۃ﴾ مفرد حامٍ، محافظ۔ ﴿جَھْد﴾ انتہائی کوشش۔

مَطْلَب! یعنی میں بہادر شخص ہوں بڑی سے بڑی مصیبت سے بھی نہیں گھبراتا، اگر دشمن اپنی پوری طاقت استعمال کرے تو میں بھی بھرپور قوت کا مظاہرہ کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَاِنْ یَّقْذِفُوْا بِالْقَذْعِ عِرْضَکَ اَسْقِھِمْ ﴿۷۶﴾ بِکَأْسِ حِیَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّھَدُّدٖ

الفاظ	وَاِنْ یَّقْذِفُوْا	بِالْقَذْعِ	عِرْضَکَ	اَسْقِھِمْ	بِکَأْسِ	حِیَاضِ الْمَوْتِ	قَبْلَ التَّھَدُّدٖ
معانی	اگر نشانہ بنائیں وہ	گالی کے ذریعے	تیری عزت کو	تو پلادونگا میں انکو	پیالہ	موت کے حوضوں کا	پہلے دھمکانے کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور اگر وہ (دشمن) تیری عزت کو گالی گلوچ کے ذریعے نشانہ بنائیں گے تو میں اُن کو دھمکانے سے پہلے موت کے حوضوں کا پیالہ پلادوں گا۔

مُفْرَدات: ﴿یَقْذِفُوْا﴾ قَذْفٌ سے ماخوذ، نشانہ بنانا۔ ﴿قَذْع﴾ فحش گوئی/بدزبانی کرنا۔ ﴿عِرْض﴾ جمع اَعْرَاض، قابلِ فخر بات/عزت۔ ﴿اَسْقِ﴾ سَقْیٌ سے واحد متکلم، میں پلاؤنگا۔ ﴿اَلتَّھَدُّد﴾ ڈرانا/دھمکانا۔

مَطْلَب! یعنی اگر تمہارے دشمن تمہارے خلاف بدزبانی کریں گے تو پھر میں اُنہیں صرف ڈانٹ ڈپٹ ہی نہیں کروں گا بلکہ اُن کو بلاتاخیر موت کے گھاٹ اُتار دونگا۔

☆☆☆☆☆

بِلَا حَدَثٍ اَحْدَثْتُہٗ وَکَمُحْدِثٍ ﴿۷۷﴾ ھِجَائِیْ وَقَذْفِیْ بِالشَّکَاۃِ وَمَطْرَدٖ

الفاظ	بِلَا حَدَثٍ	اَحْدَثْتُہٗ	وَکَمُحْدِثٍ	ھِجَائِیْ	وَقَذْفِیْ	بِالشَّکَاۃِ	وَمَطْرَدٖ
معانی	بغیر کسی نئی بات کے	کہ میں نے کی ہو	اور نئی بات کرنے والے کیطرح	میری برائی کرنا	اور مجھے نشانہ بنانا	شکایت کا	اور دھتکارنا

ترجمہ۔(بامحاورہ) میری برائی کرنا، مجھے شکایت کا نشانہ بنانا اور (نیز مالک کا) مجھے دُھتکارنا بغیر کسی نئی بات کے ہے جو میں نے کی ہو اور یہ اُس شخص کی طرح ہے جو خطا کرنے والا ہو۔

مُفْرَدَات: ﴿حَدَثٍ﴾ امرِ جدید۔ ﴿مُحْدِث﴾ اسم فاعل، نئی بات کرنے والا۔ ﴿هِجَآئِي﴾ هَجْوٌ مصدر، برائی بیان کرنا۔ ﴿قَذْفٍ﴾ نشانہ بنانا۔ ﴿مَطْرَدٍ﴾ مصدر طَرْدٌ، دھتکارنا۔

مَطْلَب ! یعنی میں نے اپنے چچازاد بھائی مالک کے خلاف کوئی بات نہیں کی، پھر بھی وہ میری مخالفت اِس طرح کرتا ہے جیسے کوئی کسی کے خلاف بات کرے۔

☆☆☆☆☆

فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَأً هُوَ غَيْرُهُ ﴿۷۸﴾ لَفَرَّجَ كَرْبِيْ اَوْ لَاَنْظَرَنِيْ غَدِيْ

الفاظ	فَلَوْ كَانَ	مَوْلَايَ	اِمْرَأً	هُوَ غَيْرُهُ	لَفَرَّجَ	كَرْبِيْ	اَوْ لَاَنْظَرَنِيْ	غَدِيْ
معانی	پس اگر ہوتا	میرا چچازاد	شخص	کوئی اس کے علاوہ	تو دور کرتا	میری تکلیف کو	یا البتہ مہلت دیتا مجھے	کل کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس اگر میرا چچازاد بھائی (مالک کی بجائے) کوئی دوسرا شخص ہوتا، تو ضرور کھول دیتا (دور کرتا) میری تکلیف کو یا لازمًا وہ مجھے کل کی مہلت دیتا۔

مُفْرَدَات: ﴿مَوْلَا﴾ اِبْنُ الْعَمِّ، چچازاد بھائی۔ ﴿فَرَّجَ﴾ تَفْرِيْجٌ سے، دور کرنا۔ ﴿كَرْب﴾ غم/تکلیف۔

مَطْلَب ! یعنی میرا چچازاد بھائی "مالک" احسان فراموش ہے اگر اُس کی بجائے کوئی اور شخص ہوتا تو وہ میرے ساتھ تعاون کرتا۔

☆☆☆☆☆

وَلٰكِنَّ مَوْلَايَ امْرَءٌ هُوَ خَانِقِيْ ﴿۷۹﴾ عَلَى الشُّكْرِ وَالتَّسْاٰلِ اَوْ اَنَا مُفْتَدِيْ

الفاظ	وَلٰكِنَّ	مَوْلَايَ	امْرَءٌ	هُوَ خَانِقِيْ	عَلَى الشُّكْرِ	وَالتَّسْاٰلِ	اَوْ اَنَا مُفْتَدِيْ
معانی	اور لیکن	میرا چچازاد	ایسا شخص ہے	جو میرا گلا گھونٹتا ہے	شکریہ ادا کرنے	اور معافی مانگنے کے باوجود	یا میں کچھ دوں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) لیکن میرا چچازاد بھائی وہ شخص ہے جو میرا گلا دبانے والا ہے اس کے باوجود کہ میں (اُس کا) شکریہ ادا کروں، معافی مانگوں یا میں اُسے فدیہ (میں کچھ) دوں۔

مُفْرَدَات: ﴿خَانِقِ﴾ مصدر خَنْقٌ، گلا دبا دینا، از نصر۔ ﴿التَّسْاٰلِ﴾ مصدر ہے، مبالغے سے کوئی چیز طلب کرنا۔ ﴿مُفْتَدِيْ﴾ مصدر اِفْتِدَآءٌ، فدیہ دے کر چھوٹنا۔

مَطْلَب ! یعنی میرا چچازاد بھائی بہت ہی سنگدل ہے میں چاہے خوشامدانہ انداز میں اُسکا شکریہ ادا کروں یا گڑگڑا کر معافی مانگوں یا کوئی چیز دے کر جان چھڑاؤں، لیکن کسی صورت بھی وہ مجھے تکلیف پہنچانے سے باز نہیں آتا۔

☆☆☆☆☆

وَظُلْمُ ذَوِي الْقُرْبَى اَشَدُّ مَضَاضَةً ﴿۸۰﴾ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ وَّقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ

الفاظ	وَظُلْمُ	ذَوِي الْقُرْبَى	اَشَدُّ	مَضَاضَةً	عَلَى الْمَرْءِ	مِنْ وَّقْعِ	الْحُسَامِ	الْمُهَنَّدِ
معانی	اور ظلم	رشتہ داروں کا	زیادہ سخت ہوتا ہے	ازروئے تکلیف کے	آدمی پر	پڑنے سے	تلوار کے	جو ہندی ہوں

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور قرابت داروں (اپنوں) کا ظلم آدمی پر تکلیف کے لحاظ سے، کاٹنے والی ہندی تلوار کے وار سے (بھی) زیادہ سخت ہوتا ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿مَضَاضَةٌ﴾ تکلیف۔ ﴿حُسَامٌ﴾ تلوار قاطع۔ ﴿الْمُهَنَّدُ﴾ جو ہندی لوہے سے بنائی گئی ہو۔

مَطْلَب! یعنی غیروں کی طرف سے پہنچنے والی تکلیف سے اذیت کا احساس اتنا نہیں ہوتا جتنا اپنوں سے پہنچنے والی تکلیف سے ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

فَذَرْنِيْ وَخُلْقِيْ اِنَّنِيْ لَكَ شَاكِرٌ ﴿۸۱﴾ وَلَوْ حَلَّ بَيْتِيْ نَائِيًا عِنْدَ ضَرْغَدِ

الفاظ	فَذَرْنِيْ	وَخُلْقِيْ	اِنَّنِيْ	لَكَ	شَاكِرٌ	وَلَو	حَلَّ	بَيْتِيْ	نَائِيًا	عِنْدَ ضَرْغَدِ
معانی	پس چھوڑ دے مجھے	اور میرے خلق کو	بے شک میں	آپ کا	شکر گزار ہوں	اگرچہ	جا پہنچے	میرا گھر	دور	نزدیک ضرغد کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس مجھے چھوڑ دے! میں جانوں اور میرا اخلاق، بیشک میں تیرا شکر گزار ہوں اگرچہ میرا گھر دور ہو جائے (جبلِ) ضرغد کے نزدیک۔

مُفْرَدَات: ﴿حَلَّ﴾ حُلُوْلٌ، نازل ہونا، مرادی معنی ہو جانا، پہنچنا۔ ﴿نَائِيًا﴾ دور۔ ﴿ضَرْغَدِ﴾ پہاڑ کا نام۔

مَطْلَب! تنگ ہو کر اپنے چچازاد بھائی سے کہتا ہے کہ اگر میں تجھے اچھا نہیں لگتا تو تُو مجھے اپنے حال پر چھوڑ دے میں جہاں کہیں بھی ہونگا تیرا شکر گزار ہی رہوں گا۔

☆☆☆☆☆

فَلَوْ شَاءَ رَبِّيْ كُنْتُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ ﴿۸۲﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبِّيْ كُنْتُ عَمْرَوبْنَ مَرْثَدِ

الفاظ	فَلَوْ شَاءَ	رَبِّيْ	كُنْتُ	قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ	وَلَوْ شَاءَ	رَبِّيْ	كُنْتُ	عَمْرَوبْنَ مَرْثَدِ
معانی	پس اگر چاہتا	میرا رب	ہوتا میں	قیس بن عاصم	اور اگر چاہتا	میرا رب	تو ہوتا میں	عمرو بن مرثد

ترجمہ۔(بامحاورہ) سو (اگر میں تنہا اور بے کس ہوں تو کیا ہوا) اگر میرا پروردگار چاہتا تو میں (قبیلہء بنو ربیع کا سردار) قیس بن عاصم ہوتا اور اگر میرا رب چاہتا تو میں (قبیلہء بنو بکر کا معزز) عمرو بن مرثد ہوتا۔

مُفْرَدَات: ﴿قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ﴾ یہ شخص قبیلہ بنی ربیعہ کا سردار تھا۔ ﴿عَمْرُوبْنَ مَرْثَدٍ﴾ یہ شخص قبیلہ بنی بکر کا ایک معزز فرد تھا۔

مَطْلَب !تو شاعر کہتا ہے کیا ہوا جو میں لوگوں کی نظروں میں اہمیت نہیں رکھتا، اگر میرا رب چاہتا تو ان دونوں معززین کی طرح میں بھی معزز قرار پا جاتا۔

☆☆☆☆☆

فَأَصْبَحْتُ ذَامَالٍ كَثِيْرٍ وَّزَارَنِيْ ﴿٨٣﴾ بَنُوْنَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِّمُسَوَّدِ

لِمُسَوَّدٍ	سَادَةٌ	كِرَامٌ	بَنُوْنَ	وَّ زَارَنِيْ	ذَامَالٍ كَثِيْرٍ	فَأَصْبَحْتُ	الفاظ
جو سردار بنائے گئے کے ہیں	سردار	عزت والے	بیٹے	اور زیارت کرتے میری	بہت مالدار	پس ہو جاتا میں	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) چنانچہ میں بہت مالدار ہو جاتا اور سردار قرار دیئے ہوئے کے عزت والے سردار بیٹے میری زیارت کو آتے۔

مُفْرَدَات: ﴿زَارَ﴾ از نَصَرَ، بمعنی زیارت کرتے۔ ﴿سَادَةٌ﴾ سَيِّدٌ کی جمع، بمعنی سردار۔ ﴿مُسَوَّدٍ﴾ جنہیں لوگ اپنا سردار ٹھہرالیں۔

مَطْلَب !یعنی اگر میں بھی کسی قبیلے کا سردار ہوتا اور میرے پاس دولت ہوتی، تو بڑے بڑے سردار اور رؤساء میری ملاقات کو آتے۔

☆☆☆☆☆

اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِيْ تَعْرِفُوْنَهُ ﴿٨٤﴾ خَشَاشٌ كَرَأْسِ الْحَيَّةِ الْمُتَوَقِّدِ

الْمُتَوَقِّدِ	كَرَأْسِ الْحَيَّةِ	خِشَاشٌ	تَعْرِفُوْنَهُ	الَّذِيْ	الضَّرْبُ	اَنَا الرَّجُلُ	الفاظ
جو چمکنے والا ہے	مثل سر سانپ کے	گھسنے والا	جسے تم پہچانتے ہو	وہ	چھریرا بدن	میں مرد ہوں	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) میں مرد ہوں چھریرے (سمارٹ) بدن والا جسے تم (اچھی طرح) جانتے ہو، چمکنے والے سانپ کے سر کی طرح کاموں میں گھس جانے والا (ہوں)۔

مُفْرَدَات: ﴿ضَرْبٌ﴾ ہلکا پھلکا چھریرا بدن۔ ﴿خِشَاشٌ﴾ گھس جانیوالا مشکل کاموں میں۔ ﴿اَلْمُتَوَقِّدِ﴾ چمکدار۔

مَطْلَب !یعنی میں معروف شخص ہوں جو ارادے کا پختہ اور مشکل کاموں میں ایسے گھسنے والا ہوں جس طرح سانپ زمین میں جہاں چاہتا ہے گھس جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَآلَيْتُ لَا يَنْفَكُّ كَشْحِيْ بِطَانَةً ﴿٨٥﴾ لِعَضْبٍ رَّقِيْقِ الشَّفْرَتَيْنِ مُهَنَّدٖ

الفاظ	وَآلَيْتُ	لَا يَنْفَكُّ	كَشْحِيْ	بِطَانَةً	لِعَضْبٍ	رَّقِيْقِ	الشَّفْرَتَيْنِ	مُهَنَّدٖ
معانی	اور قسم اٹھائی میں نے	نہیں جدا ہوگا	میرا پہلو	بطور استر	واسطے تلوار قاطع کے جو	باریک	دو دھاری	ہندی ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور میں نے قسم اُٹھائی ہے کہ میرا پہلو (جدا نہیں ہوگا بلکہ) ہمیشہ ہندی، باریک، دودھاری، کاٹنے والی تلوار کے لئے بطور استر رہے گا۔

مُفْرَدات: ﴿اَلَيْتُ﴾ مصدر اِيْلَآءٌ، قسم اُٹھانا۔ ﴿كَشْحٍ﴾ پہلو۔ ﴿عَضْبٍ﴾ شمشیر قاطع۔ ﴿رَقِيْقِ﴾ باریک۔ ﴿اَلشَّفْرَتَيْنِ﴾ مفرد شَفْرَةٌ، دھار۔ ﴿مُهَنَّدٖ﴾ ہندی لوہے کی بنی ہوئی۔

مَطْلَب! یعنی دودھاری تیز تلوار ہمیشہ اپنے پہلو کے ساتھ رکھنے پر میں نے قسم کھا رکھی ہے۔

☆☆☆☆☆

حُسَامٍ اِذَا مَا قُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهٖ ﴿٨٦﴾ كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدٖ

الفاظ	حُسَامٍ	اِذَامَاقُمْتُ	مُنْتَصِرًا بِهٖ	كَفٰى	الْعَوْدَمِنْهُ	الْبَدْءُ	لَيْسَ بِمِعْضَدٖ
معانی	کاٹنے والی تلوار ہے	جب کھڑا ہوتا ہوں میں	بدلے کے لئے اُس کے ساتھ	کافی ہو جاتا ہے	دوسرے وار سے	پہلا وار	نہیں ہے درخت کاٹنے والی

ترجمہ۔(بامحاورہ) (وہ ایسی) کاٹنے والی تلوار ہے، جب میں اُس کے ساتھ بدلہ لینے کے لئے کھڑا ہوتا ہوں (تو) کافی ہو جاتا ہے دوسرے وار سے (اُس کا) پہلا وار، نہیں ہے وہ درخت (یا گھاس) کاٹنے والی (درانتی)۔

مُفْرَدات: ﴿حُسَامٍ﴾ شمشیر برّاں۔ ﴿مُنْتَصِرًا﴾ مصدر اِنْتِصَارٌ، بدلہ لینا۔ ﴿اَلْعَوْدَ﴾ دوسرا وار۔ ﴿اَلْبَدْءُ﴾ پہلا وار۔ ﴿مِعْضَدٖ﴾ مصدر عَضْدٌ، درخت کاٹنا۔

مَطْلَب! یعنی جو تلوار ہر وقت میرے ساتھ رہتی ہے وہ بہت تیز ہے اور جب کبھی دشمن سے بدلہ لینے کے لئے اُس پر حملہ کرتا ہوں تو ایک ہی وار سے دشمن موت کے گھاٹ اُتر جاتا ہے دوسرے وار کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔

☆☆☆☆☆

اَخِيْ ثِقَةٍ لَّا يَنْثَنِيْ عَنْ ضَرِيْبَةٍ ﴿٨٧﴾ اِذَا قِيْلَ مَهْلًا قَالَ حَاجِزُهٗ قَدِيْ

الفاظ	اَخِيْ ثِقَةٍ	لَا يَنْثَنِيْ	عَنْ ضَرِيْبَةٍ	اِذَا قِيْلَ	مَهْلًا	قَالَ	حَاجِزُهٗ	قَدِيْ
معانی	بھروسے والی ہے	نہیں چوکتی	نشانے سے	جب کہا جائے	رکو!	کہتا ہے	اسکو روکنے والا	مجھے کافی ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) بھروسے والی ہے، نشانے سے نہیں چوکتی، جب (تلوار چلانے والے سے) کہا جائے رُکو! تو روکنے والا کہتا ہے کہ مجھے (تو پہلا ہی وار) کافی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿ثِقَة﴾ مصدر وُثُوق، بھروسہ۔ ﴿يَنْثَنِي﴾ اِنْثِنَاء، چکنا رہٹنا۔ ﴿ضَرِيْبَة﴾ جمع ضَرَائِب، نشانہ۔ ﴿حَاجِزُهُ﴾ مصدر حَجْز، روکنا۔ ﴿قَدِيْ﴾ اسم فعل بمعنیٰ حَسْبِي، یعنی کافی۔

مَطْلَب! وہ تلوار اِس قدر قابل اعتماد ہے کہ نشانے سے نہیں چوکتی، تلوار چلانے والے سے کہا جائے کہ رک جا تو جس پر تلوار چلائی جارہی ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ اب روکنے کا کوئی فائدہ نہیں میرے لئے اِس کا پہلا وار ہی کافی ہے۔

☆☆☆☆☆

إِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِيْ ﴿۸۸﴾ مَنِيْعًا إِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهِ يَدِيْ

الفاظ	إِذَا	ابْتَدَرَ الْقَوْمُ	السِّلَاحَ	وَجَدْتَنِيْ	مَنِيْعًا	إِذَا بَلَّتْ	بِقَائِمِهِ	يَدِيْ
معانی	جب	دوڑے قوم	ہتھیاروں کے لئے	تو پائیگا تُو مجھے	غالب	جب کامیاب ہو جائے	اس کے قبضے پر	میرا ہاتھ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب قوم (جنگ کے وقت اپنے اپنے) ہتھیاروں کی طرف دوڑے تو تُو مجھ کو (ہی) غالب پائیگا جب اُس (تلوار) کے قبضے پر میرا ہاتھ کامیاب ہو جائے۔

مُفْرَدَات: ﴿اِبْتَدَرَ﴾ مصدر اِبْتِدَار، بمعنیٰ آگے بڑھنا ر دوڑنا۔ ﴿مَنِيْعًا﴾ غالب۔ ﴿بَلَّ﴾ کامیاب ہو جائے۔

مَطْلَب! یعنی اگر ناگہانی حملے کی ضرورت پڑ جائے اور میری قوم ہتھیار اٹھانے کے لئے دوڑے، تو مجھے اُس وقت زیادہ ہتھیاروں کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ میری تلوار کا قبضہ میرے ہاتھ میں آجائے تو بس وہ کافی ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَبَرْكٍ هُجُوْدٍ قَدْ أَثَارَتْ مَخَافَتِيْ ﴿۸۹﴾ بَوَادِيَهَا أَمْشِيْ بِعَضْبٍ مُجَرَّدٍ

الفاظ	وَبَرْكٍ	هُجُوْدٍ	قَدْ أَثَارَتْ	مَخَافَتِيْ	بَوَادِيَهَا	أَمْشِيْ	بِعَضْبٍ	مُجَرَّدٍ
معانی	بہت سے اونٹ سینے کے بل بیٹھ کر	سونے والے	تحقیق منتشر کر دیا	میرے خوف نے	اُن کے آگے والوں کو	چل رہا تھا میں	ساتھ تلوار	برہنہ کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بہت سے سینے کے بل بیٹھ کر سونے والے اونٹ، میرے خوف نے اُن کے آگے والوں کو بھڑکا کے منتشر کر دیا جب کہ میں برہنہ تلوار لے کر چلا۔

مُفْرَدَات: ﴿واؤ﴾ بمعنیٰ رُبَّ۔ ﴿بَرْك﴾ وہ اونٹ جو سینے کے بل بیٹھیں۔ ﴿هُجُوْد﴾ از نَصَرَ مفرد هَاجِد، سونے والا۔ ﴿أَثَارَتْ﴾ منتشر کر دیا رتتر بتر کر دیا۔ ﴿بَوَادِيْ﴾ بَادِيَة کی جمع ہے اونٹوں کی اگلی صف۔ ﴿مُجَرَّد﴾ بے نیام ر برہنہ۔

مَطْلَب! میں بے نیام تلوار لے کر جب اُونٹوں کی طرف بڑھا تو اُس تلوار کی چمک نے نیند میں مست اُونٹوں کی اَگلی صفوں میں بھی خوف وہراس پھیلا دیا اور وہ اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔

☆☆☆☆☆

فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ ﴿۹۰﴾ عَقِيلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيلِ يَلَنْدَدِ

الفاظ	فَمَرَّتْ	كَهَاةٌ	ذَاتُ خَيْفٍ	جُلَالَةٌ	عَقِيلَةُ	شَيْخٍ	كَالْوَبِيلِ	يَلَنْدَدِ
معانی	پس گزری	موٹی اونٹنی	بڑے پستانوں والی	قدآور	عمدہ مال	بوڑھے کا	(جو) مثل سخت لاٹھی (کے)	جھگڑالو

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس (اُس افراتفری میں ایک) نہایت موٹی، بڑے پستانوں والی، قدآور اُونٹنی گزری۔ جو سخت جھگڑالو بوڑھے کا عمدہ مال تھی جو (بڑھاپے کے باعث سوکھ کر) سخت لاٹھی کی مانند تھا۔

مُفْرَدَات: ﴿كَهَاةٌ﴾ موٹی اونٹنی۔ ﴿خَيْفٍ﴾ پستانوں کا چمڑا، جمع اَخْيَاف، مراد بڑے۔ ﴿جُلَالَةٌ﴾ بزرگ قامت۔ ﴿عَقِيلَةٌ﴾ عمدہ۔ ﴿وَبِيلِ﴾ مضبوط لاٹھی۔ ﴿يَلَنْدَدِ﴾ سخت جھگڑالو۔

مَطْلَب! چونکہ اُس نے اُس بوڑھے کی قدآور، موٹی اور بڑے پستانوں والی اونٹنی کو اپنے دوستوں کے لئے ذبح کر دیا تھا جس پر وہ بوڑھا خاصا بگڑا اور جھگڑا کیا۔

☆☆☆☆☆

يَقُولُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيفُ وَسَاقُهَا ﴿۹۱﴾ اَلَسْتَ تَرٰى اَنْ قَدْ اَتَيْتَ بِمُؤيِدِ

الفاظ	يَقُولُ	وَقَدْ تَرَّ	الْوَظِيفُ	وَسَاقُهَا	اَلَسْتَ	تَرٰى	اَنْ قَدْ	اَتَيْتَ	بِمُؤيِدِ
معانی	کہتا تھا وہ	حالانکہ تحقیق کٹ گیا تھا	اس کا اگلا پاؤں	اور پنڈلی اس کی	کیا نہیں	تو جانتا	یہ کہ تحقیق	لایا ہے تو	بڑی مصیبت کو

ترجمہ۔(بامحاورہ) وہ کہتا تھا حالانکہ (اُس اونٹنی کا) اگلا پاؤں کٹ چکا تھا اور اُس کی پنڈلی (بھی) "کیا تو نہیں جانتا کہ بے شک تو بڑی مصیبت لایا ہے"۔

مُفْرَدَات: ﴿تَرَّ﴾ ہڈی کا کٹنا۔ ﴿وَظِيفُ﴾ اگلا پاؤں۔ ﴿مُؤيِدِ﴾ بڑی مصیبت۔

مَطْلَب! بوڑھے کو جب اپنی عمدہ اونٹنی کے ذبح ہونے کا پتہ چلا تو وہ بہت برافروختہ ہوا اور کہا کہ تیری اِس حرکت سے میرے دل کو بہت صدمہ پہنچا ہے اور تو نے بڑی مصیبت کھڑی کر دی ہے۔

☆☆☆☆☆

فَقَالَ اَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ ﴿۹۲﴾ شَدِيدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ

الفاظ	فَقَالَ	اَلَا مَاذَا	تَرَوْنَ	بِشَارِبٍ	شَدِيدٍ	عَلَيْنَا	بَغْيُهُ	مُتَعَمِّدِ
معانی	پس اُس نے کہا	سنو کیا	رائے دیتے ہو	شرابی کے لئے	سخت ہے	ہم پر	اُس کی سرکشی	جان بوجھ کر

ترجمہ۔(بامحاورہ) تو وہ کہنے لگا (دوستو) سنو! اِس سخت شرابی (لااُبالی لڑکے) کے بارے میں کیا رائے دیتے ہو؟ جسکی ہم پر سرکشی جان بوجھ کر ہے۔

مُفْرَدات: ﴿اَلَا﴾ حرفِ تنبیہ، لیکن یہاں متوجہ کرنے کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ﴿تَرَوْنَ﴾ رَأْیٌ، سے مشتق بمعنی مشورہ دینا۔ ﴿بَغْیٌ﴾ سرکشی۔ ﴿مُتَعَمِّدٍ﴾ قصداً،ارادۃً۔

مَطْلَب! یعنی اُس بوڑھے نے اپنے دوستوں سے میرے بارے میں مشورہ کیا کہ اِس شرابی کے بارے میں کیا کہتے ہو جس کی سرکشی اِس حد تک جا پہنچی ہے کہ میری قیمتی اُونٹنی کو بھی اِس نے ذبح کر دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَقَالَ ذَرُوْهُ اِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ ﴿۹۳﴾ وَاِلَّا تَكُفُّوْا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ

الفاظ	وَقَالَ	ذَرُوْهُ	اِنَّمَا	نَفْعُهَا	لَهُ	وَاِلَّا	تَكُفُّوْا	قَاصِيَ الْبَرْكِ	يَزْدَدِ
معانی	اور کہا	چھوڑ دو اسے	صرف	نفع اس کا	اسی کے لئے ہے	اور اگر نہیں	بچاؤ گے تم	دور والے اونٹ	تو بڑھے گا یہ

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور کہا (اِس سے تعرض نہ کرو) اِسے چھوڑ دو! (کیونکہ) اِس (اُونٹنی) کا نفع صرف اِسی کیلئے ہے (کیونکہ یہ میرا وارث ہے) اور اگر تم (اِسے روک کر) دور کے اُونٹوں کو نہیں بچاؤ گے تو یہ (اور) بڑھے گا۔

مُفْرَدات: ﴿ذَرُوْهُ﴾ صیغہ امر، چھوڑ دو اسے۔ ﴿وَاِلَّا﴾ اصل میں اِنْ لَا تھا، اِنْ شرطیہ کو لام میں مدغم کر دیا گیا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے اِلَّا تَنْصُرُوْهُ۔ ﴿تَكُفُّوْا﴾ کَفٌّ، روکنا۔ ﴿قَاصِيَ﴾ دور۔ ﴿اَلْبَرْكِ﴾ اُونٹ۔

مَطْلَب! یعنی پہلے تو اُس بوڑھے نے مشورہ طلب کیا، لیکن پھر فوراً کہا کہ چھوڑ دو اِس کے خلاف ہم نے کیا فیصلہ کرنا ہے، اِس طرح یہ اپنا نقصان ہی کر رہا ہے کیونکہ میرا وارث تو یہی ہے اِس کو ہی نفع ہوگا یا یہ کہ اب تو اونٹنی ذبح کر ہی چکا ہے اور اِس کے گوشت سے اب یہی نفع اٹھائے گا البتہ اب دوسرے اُونٹوں کی حفاظت کرنا ضروری ہے ورنہ یہ اُن کو بھی ذبح کر ڈالے گا۔

☆☆☆☆☆

فَظَلَّ الْاِمَآءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا ﴿۹۴﴾ وَتَسْعٰى عَلَيْنَا بِالسَّدِيْفِ الْمُسَرْهَدِ

الفاظ	فَظَلَّ	الْاِمَآءُ	يَمْتَلِلْنَ	حُوَارَهَا	وَتَسْعٰى	عَلَيْنَا	بِالسَّدِيْفِ	الْمُسَرْهَدِ
معانی	پس ہو گئیں	لڑکیاں	بھونتی تھیں	اُس اُونٹنی کے بچے کو	اور جلدی کی	ہم پر	کوہان کی	چربی

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس لڑکیاں (جلدی جلدی) اُس کے بچے کو بھوننے لگیں اور ہم پر موٹی چربی والے کوہان کے ساتھ جلدی (تعمیلِ حکم) کرنے لگیں۔

مُفْرَدات: ﴿اَلْاِمَاءُ﴾ مفردہ اَمَةٌ باندی، لیکن یہاں مطلقاً لڑکیاں مراد ہیں۔ ﴿یَمْتَلِلْنَ﴾ مصدر اِمْتِلَالٌ، کوئلے یا گرم راکھ میں کوئی چیز پکانا۔ ﴿حُوَارٌ﴾ اُونٹنی کا دودھ پیتا بچہ۔ ﴿تَسْعٰی﴾ مصدر سَعْیٌ بمعنٰی دوڑنا لیکن جب اِس کا صلہ عَلٰی آئے تو معنی ہوتے ہیں لوگوں کے لئے کسی کام کرنے پر مامور ہونا۔ ﴿سَدِیْفٌ﴾ کوہان رکوہان کا ٹکڑا رکوہان کی چربی۔ ﴿اَلْمُسَرْهَدُ﴾ سَرْهَدَ، کوہان کی چربی۔

مَطْلَب! یعنی جب اُونٹنی ذبح کردی گئی تو لڑکیوں نے فوراً اُس کا گوشت پکانا شروع کردیا اور کئی خادم اُس کی موٹی کوہان کی چربی اور اس کے ٹکڑے ہمارے لئے لانے لگے۔

☆☆☆☆☆

فَاِنْ مُتُّ فَانْعِیْنِیْ بِمَآ اَنَا اَهْلُهٗ ﴿۹۵﴾ وَشُقِّیْ عَلَیَّ الْجَیْبَ یَاابْنَةَ مَعْبَدِ

الفاظ	فَاِنْ مُتُّ	فَانْعِیْنِیْ	بِمَا اَنَا	اَهْلُهٗ	وَشُقِّیْ	عَلَیَّ	اَلْجَیْبَ	یَاابْنَةَ مَعْبَدِ
معانی	پس اگر میں مرجاؤں	پس خبر دے تو	جس کا میں	حقدار ہوں	اور پھاڑ تو	میرے اوپر	گریبان کو	اے بیٹی معبد کی

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس اگر میں مرجاؤں تو تُو میرے مرنے کی خبر اُس طریقے سے دینا جس کا میں حقدار ہوں اور اے مَعبد کی بیٹی! مجھ پر گریبان (بھی) چاک کرنا۔

مُفْرَدات: ﴿فَانْعِیْنِیْ﴾ صیغہ واحد مؤنث حاضر، مصدر نَعْیٌ، موت کی خبر دینا۔ ﴿شُقِّیْ﴾ شَقٌّ، چاک کرنا۔ ﴿اَلْجَیْبِ﴾ گریبان۔ ﴿اِبْنَةَ مَعْبَدٍ﴾ سے مراد اِس کے چچا کی بیٹی ہے۔

مَطْلَب! اپنی چچازاد سے کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں تو مجھ پر خوب رونا اور گریبان تک کو چاک کردینا تا کہ لوگوں کو پتہ چلے کہ میں کتنا اہم شخص تھا اور میں اسی بات کا مستحق تھا کہ مجھ پر بہت رویا جائے، کیونکہ عرب میں میت کی عظمت اور اہمیت کو ظاہر کرنے کے لئے کئی پیشہ ور رونے والیوں کا انتظام کیا جاتا تھا۔

☆☆☆☆☆

وَلَا تَجْعَلِیْنِیْ كَامْرِئٍ لَیْسَ هَمُّهٗ ﴿۹۶﴾ كَهَمِّیْ وَلَا یُغْنِیْ غَنَائِیْ وَمَشْهَدِیْ

الفاظ	وَلَا تَجْعَلِیْنِیْ	كَامْرِئٍ	لَیْسَ هَمُّهٗ	كَهَمِّیْ	وَلَا یُغْنِیْ	غِنَائِیْ	وَمَشْهَدِیْ
معانی	اور نہ خیال کر مجھے	مثل ایسے آدمی کے	نہیں ہمت اسکی	مثل میری ہمت کے	اور نہیں کفایت کرتا	مجھ جیسی کفایت	اور مجھ جیسا حاضر ہونا

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور مجھے اُس شخص کی طرح نہ کردینا جس کی ہمت میری ہمت کی طرح نہیں، نہ وہ کفایت کرتا ہے، مجھ جیسی

کفایت اور نہ (اُس کا حاضر ہونا) مجھ جیسا حاضر ہونا ہے۔

مُفْرَدات: ﴿وَلَا تَجْعَلِيْنِىْ﴾ مصدر جَعْلٌ، جس کے متعدد معنٰی آتے ہیں یہاں ظن کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ﴿هَمٌّ﴾ ارادہ رہمت۔ ﴿يُغْنِىْ﴾ مصدر اِغْنَاءٌ بمعنی کفایت کرنا۔ ﴿مَشْهَدِىْ﴾ مصدر میمی ہے بمعنٰی حاضر ہونا۔

مَطْلَب! یعنی اور لوگوں کی طرح نہ سمجھنا میں ایک بلند ہمت انسان ہوں جس طرح میں جنگوں میں دشمن کے لئے کافی ہو جاتا ہوں اور جنگوں میں شریک ہوتا ہوں اور کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

بَطِيْئٌ عَنِ الْجُلّٰى سَرِيْعٍ اِلَى الْخَنَا ﴿٩٧﴾ ذَلُوْلٍ بِاَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ

الفاظ	بَطِيْئٌ	عَنِ الْجُلّٰى	سَرِيْعٍ	اِلَى الْخَنَا	ذَلُوْلٍ	بِاَجْمَاعِ	الرِّجَالِ	مُلَهَّدِ
معانی	ہٹنے والا	بڑے کاموں سے	جلدی کرنے والا	فحش کاموں کی طرف	ذلیل ہو	مکّوں سے	مردوں کے	دھکیلا ہوا ہو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جو بڑے کاموں سے (سست اور) ہٹنے والا، فحش کاموں کی طرف جلدی کرنے والا، مردوں کے مکّوں سے ذلیل (اور مجالس سے) دھکیلا ہوا ہو۔

مُفْرَدات: ﴿بَطِيْئٌ﴾ پیچھے ہٹنے والا ردیر کرنے والا۔ ﴿جُلّٰى﴾ بڑے کام رمشکل کام۔ ﴿سَرِيْعٍ﴾ تیزی سے آگے بڑھنے والا۔ ﴿خَنَا﴾ فحش کام۔ ﴿ذَلُوْلٍ﴾ مطیع رذلیل۔ ﴿اَجْمَاعِ﴾ مفرد جُمْعٌ بمعنی مکّہ۔ ﴿مُلَهَّدِ﴾ لَهْدٌ مصدر، بمعنی ذلت سے دھکیلنا۔

مَطْلَب! یعنی اے میرے چچا کی بیٹی میری موت کو ان لوگوں کی موت کی طرح نہ سمجھنا جو سخت کاموں سے نہیں بچتے اور غلط کاموں کی طرف بڑھتے ہیں اور لوگ اُنہیں حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِى الرِّجَالِ لَضَرَّنِىْ ﴿٩٨﴾ عَدَاوَةُ ذِى الْاَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ

الفاظ	فَلَوْ كُنْتُ	وَغْلًا	فِى الرِّجَالِ	لَضَرَّنِىْ	عَدَاوَةُ	ذِى الْاَصْحَابِ	وَالْمُتَوَحِّدِ
معانی	اور اگر ہوتا میں	گھٹیا	مردوں میں	البتہ نقصان دیتی مجھ کو	دشمنی	جماعت کی	اور تنہا کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور اگر میں مردوں میں گھٹیا (اور کمینہ) ہوتا تو ساتھیوں والے اور تنہا شخص کی دشمنی ضرور مجھے نقصان دیتی۔

مُفْرَدات: ﴿وَغْلٌ﴾ ذلیل رکمینہ رگھٹیا۔ ﴿ذِى الْاَصْحَابِ﴾ متحد افراد رجماعت۔ ﴿مُتَوَحِّدِ﴾ تنہا۔

مَطْلَب! یعنی اگر میں لوگوں میں کمزور اور گھٹیا ہوتا، تو پھر ایسی صورت میں متحد افراد اور ایک شخص کی دشمنی بھی مجھے نقصان پہنچا سکتی تھی جب کہ میں ایسا نہیں ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَلٰكِنْ نَفٰى عَنِّى الرِّجَالَ جَرَآئَتِىْ ﴿۹۹﴾ عَلَيْهِمْ وَاِقْدَامِىْ وِصِدْقِىْ وَمَحْتَدِىْ

الفاظ	وَلٰكِنْ نَفٰى	عَنِّىْ	الرِّجَالَ	جَرَآئَتِىْ	عَلَيْهِمْ	وَاِقْدَامِىْ	وِصِدْقِىْ	وَمَحْتَدِىْ
معانی	اور لیکن دور کر دیا	مجھ سے	مردوں کو	میری بہادری نے	اُن پر	اور میرے آگے بڑھنے نے	اور میرے سچ نے	اور خاندانی عظمت نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) لیکن مجھ سے لوگوں (کی مخالفت) کو میری اُن پر جرأت و بہادری، (جنگوں میں) میری پیش قدمی، سچائی اور میری خاندانی عظمت نے دور کر دیا۔

مُفْرَدَات: ﴿نَفٰى﴾ دور کرنا۔ ﴿وَاِقْدَامِىْ﴾ جنگوں میں آگے بڑھنا۔ ﴿وَمَحْتَدِىْ﴾ مَحْتَدٌ مصدر، اصل، مراد خاندانی عظمت۔

مَطْلَب! یعنی میری جرأت اور جنگوں میں پیش قدمی، میری صداقت اور خاندانی عظمت کے سامنے میرا کوئی مخالف نہیں ٹھہر سکا۔

☆☆☆☆☆

لَعَمْرُكَ مَآاَمْرِىْ عَلَىَّ بِغُمَّةٍ ﴿۱۰۰﴾ نَهَارِىْ وَلَا لَيْلِىْ عَلَىَّ بِسَرْمَدٍ

الفاظ	لَعَمْرُكَ	مَا اَمْرِىْ	عَلَىَّ	بِغُمَّةٍ	نَهَارِىْ	وَلَا لَيْلِىْ	عَلَىَّ	بِسَرْمَدٍ
معانی	تیری جان کی قسم	نہیں میرا کوئی کام	مجھ پر	پوشیدہ	میرے دن میں	اور نہ میری رات	مجھ پر	طویل ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تیری جان کی قسم! میرا کوئی کام نہ دن میں مجھ پر مخفی ہے اور نہ (غم و اندیشہ کے باعث) میری رات مجھ پر طویل ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿غُمَّةٌ﴾ پوشیدہ، مشتبہ۔ ﴿سَرْمَدٌ﴾ طویل۔

مَطْلَب! یعنی نہ تو مجھے دن کے وقت کسی معاملے میں سوچ و بچار کی پریشانی ہوتی ہے اور نہ ہی میری رات کسی پریشانی کی وجہ سے طویل ہوتی ہے بلکہ میں شب و روز خوشی اور مسرت سے اپنی زندگی کے ایام پورے کرتا رہتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَيَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاكِهَا ﴿۱۰۱﴾ حِفَاظًا عَلَى عَوْرَاتِهِ وَالتَّهَدُّدِ

الفاظ	وَيَوْمٍ	حَبَسْتُ النَّفْسَ	عِنْدَ	عِرَاكِهَا	حِفَاظًا	عَلَى عَوْرَاتِهِ	وَالتَّهَدُّدِ
معانی	بہت سے دن	روکا میں نے نفس کو	بہ وقت	اُس کی لڑائی کے	حفاظت کی خاطر	اُس کی برائیوں	اور دھمکی (کے خیال سے)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بہت سے ایسے دن ہیں کہ میں نے قتل وغارت کے وقت اپنے نفس کو روکے رکھا اپنی آبرو کے تحفظ اور (دشمنوں کی) دھمکی کے خیال سے۔

مُفْرَدَات: ﴿حَبَسْتُ﴾ قابو میں رکھا۔ ﴿عِرَاكِ﴾ مقابلہ، لڑائی، از نَصَرَ۔ ﴿عَوْرَاتِ﴾ مفرد عَوْرَةٌ، برائی۔

مَطْلَب ! یعنی میں نے اپنی عزت وآبرو کے تحفظ اور لڑائی کے وقت اگر چہ گھبراہٹ تھی لیکن میں نے اپنے آپ کو قابو میں رکھا اور اپنی پریشانی کو ظاہر نہیں ہونے دیا تا کہ میری نسبی شرافت اور عظمت داغدار نہ ہو۔

☆☆☆☆☆

عَلَى مَوْطِنٍ يَخْشَى الْفَتَى عِنْدَهُ الرَّدَى ﴿۱۰۲﴾ مَتَى تَعْتَرِكْ فِيهِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ

الفاظ	عَلَى مَوْطِنٍ	يَخْشَى	الْفَتَى	عِنْدَهُ الرَّدَى	مَتَى تَعْتَرِكْ	فِيهِ	الْفَرَائِصُ	تُرْعَدِ
معانی	ایسی جگہوں پر	خوف کھائیں	جوان	جہاں ہلاکت کا	جب رگڑ کھائیں	اُس میں	کندھے	لرزیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ایسی جگہوں پر جہاں (بہادر) جوان ہلاکت کا خوف کھائیں (میں نے نفس کو قابو میں رکھا) جب اُس میں کندھے آپس میں رگڑ کھائیں تو (گھبراہٹ سے) لرزنے لگیں۔

مُفْرَدَات: ﴿مَوْطِنٍ﴾ جگہ، مراد لڑائی کی جگہ، جمع مَوَاطِنُ۔ ﴿رَدَى﴾ ہلاکت۔ ﴿تَعْتَرِكُ﴾ اِعْتِرَاكٌ، کندھوں کا آپس میں رگڑ کھانا، مراد گھمسان کی جنگ۔ ﴿اَلْفَرَائِصُ﴾ مفرد فَرِيصَةٌ ہے، پہلو اور کندھے کے درمیان کا گوشت۔ ﴿تُرْعَدِ﴾ مصدر رَعْدٌ، بمعنی کانپنا۔

مَطْلَب ! یعنی میں نے اپنے آپ پر اُس وقت بھی قابو رکھا، جب گھمسان کی جنگ ہوتی تھی اور ہلاکت کے خوف سے بڑے بڑے بہادر موت کے خوف کی وجہ سے لرزہ براندام ہوتے تھے۔

☆☆☆☆☆

أَرَى الْمَوْتَ أَعْدَادَ النُّفُوسِ وَلَا أَرَى ﴿۱۰۳﴾ بَعِيدًا غَدًا مَا أَقْرَبَ الْيَوْمَ مِنْ غَدِ

الفاظ	أَرَى الْمَوْتَ	أَعْدَادَ النُّفُوسِ	وَلَا أَرَى	بَعِيدًا	غَدًا	مَا أَقْرَبَ الْيَوْمَ	مِنْ غَدِ
معانی	دیکھتا ہوں میں موت کو	جانوں کی تعداد کے برابر	اور نہیں دیکھتا میں	دور	کل کو	کس قدر قریب ہے آج کا دن	کل سے

ترجمہ۔(بامحاورہ) میں موت کو جانوں کی تعداد کے برابر دیکھتا ہوں اور میں (آنیوالے) کل کو دور نہیں دیکھتا، کس قدر قریب ہے آج کا دن کل سے۔

مَطْلَب! یعنی جتنے نفوس ہیں موتیں بھی اُتنی ہی ہیں اس لئے موت سے کوئی ذی روح بھی نہیں بچ سکتا۔ آج نہیں تو کل موت ضرور آئے گی اور پھر آج اور کل میں فاصلہ ہی کتنا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاَصْفَرَ مَضْبُوْحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهٗ ﴿۱۰۴﴾ عَلَى النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهٗ كَفَّ مُجْمِدِ

الفاظ	وَاَصْفَرَ	مَضْبُوْحٍ	نَظَرْتُ	حِوَارَهٗ	عَلَى النَّارِ	وَاسْتَوْدَعْتُهٗ	كَفَّ	مُجْمِدِ
معانی	بہت سے جوئے کے زرد تیر	آگ پر سینکے ہوئے	انتظار کیا میں نے	اس کے جواب کا	آگ پر	اور دیئے میں نے وہ	ہاتھ میں	ایماندار جواری کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) بہت سے آگ پر سینکے ہوئے جوئے کے زرد (رنگ کے) تیر، میں نے ہارے ہوئے جواری کے ہاتھ میں دیئے (تا کہ بازی لگائے) اور میں نے اُس کے جواب کا انتظار کیا آگ پر بیٹھ کر۔

ضروری وضاحت۔ اس شعر کے الفاظ کی ترتیب کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا گیا ترجمہ بامحاورہ نہیں رہتا اس لئے بامحاورہ ترجمہ یوں کریں گے، کہ بہت سے زرد رنگ کے تیر میں نے ایک ایماندار یا ہارے ہوئے جواری کے ہاتھ میں دیئے اور آگ پر بیٹھ کر میں نے اُس کے جواب کا انتظار کیا۔

مُفْرَدات: ﴿اَصْفَرَ﴾ جوئے کا تیر جو آگ پر سینکنے کی وجہ سے زرد ہو جائے۔ ﴿مَضْبُوْحٍ﴾ وہ تیر جو آگ کی وجہ سے رنگ بدل دے۔ ﴿نَظَرْتُ﴾ اِنْتَظَرْتُ کے معنی میں ہے۔ ﴿حِوَارَ﴾ از نَصَرَ، بمعنی جواب۔ ﴿اِسْتَوْدَعْتُهٗ﴾ ودیعت رکھنا/دینا۔ ﴿كَفَّ﴾ ہاتھ۔ ﴿مُجْمِدِ﴾ اَلْاَمِيْنُ فِي الْقِمَارِ جو جوئے بازی میں بااصول ہو۔

مَطْلَب! یعنی میں نے جوئے کے تیر ایک بااصول جواری کو دیئے اور میں آگ تاپتا رہا اور اس انتظار میں بھی رہا کہ اس کی جوئے بازی کا انجام کیا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

سَتُبْدِیْ لَكَ الْاَيَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا ﴿۱۰۵﴾ وَيَاْتِيْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ

الفاظ	سَتُبْدِیْ	لَكَ الْاَيَّامُ	مَا كُنْتَ جَاهِلًا	وَيَاْتِيْكَ	بِالْاَخْبَارِ	مَنْ	لَّمْ تُزَوِّدِ
معانی	عنقریب ظاہر کرے گا	تیرے لئے زمانہ	اس چیز کو کہ تھے تم اس سے جاہل	اور لائیگا تیرے پاس	خبریں	وہ شخص	جسے تو نے زادِ راہ نہیں دیا

ترجمہ۔(بامحاورہ) تیرے لئے زمانہ جلد اُس چیز کو ظاہر کریگا جس سے تو جاہل (وغافل) ہے اور تیرے پاس وہ شخص خبریں لائیگا جسے تو نے زادِ راہ (تک) نہیں دیا۔

مُفْرَدَات: ﴿سَتُبْدِیْ﴾ اِبْدَآءٌ مصدر سے، ظاہر کرنا۔ سین کی وجہ سے قریب کیلئے ہے۔ ﴿یَاْتِیْکَ﴾ لائے گا تیرے پاس۔ ﴿لَمْ تُزَوِّدْ﴾ بابِ تفعیل، مصدر تَزْوِیْدٌ، زادراہ دینا۔

مَطْلَب! یعنی جو باتیں تجھ سے پوشیدہ ہیں عنقریب زمانہ تجھ پروہ ظاہر کردے گا اور ایسے ایسے لوگ تم تک خبریں لائیں گے جن کو تو نے اِس کام کے لئے مقرر ہی نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆

وَیَأْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تَبِعْ لَہٗ ﴿۱۰۶﴾ بَتَاتًا وَّلَمْ تَضْرِبْ لَہٗ وَقْتَ مَوْعِدٖ

الفاظ	وَیَأْتِیْکَ	مَنْ	لَّمْ تَبِعْ	لَہٗ	بَتَاتًا	وَّلَمْ تَضْرِبْ	لَہٗ	وَقْتَ مَوْعِدٖ
معانی	اورلائیگا تیرے پاس خبریں	وہ شخص	نہیں خریدا تو نے	اُسکے لئے	زادِراہ	اورنہیں مقرر کیا	اُسکے لئے	وقت ملاقات کا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور تیرے پاس وہ شخص (اِدھر اُدھر کی) خبریں لائیگا جس کے لئے تو نے زادِراہ نہیں خریدا اور نہ اُس کیلئے تو نے ملاقات کا وقت مقرر کیا ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿تَبِعْ﴾ کا مصدر بَیْعٌ، ہے۔ ﴿بَتَاتٌ﴾ زادِراہ۔ ﴿لَمْ تَضْرِبْ﴾ تو نے نہیں مقرر کیا۔

مَطْلَب! یعنی وہ وقت یقیناً آئے گا کہ اِدھر اُدھر کی خبریں تم تک ایسے لوگ پہنچائیں گے جن کو نہ تو اِس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہوگا اور نہ اُنہیں اِس کا کوئی معاوضہ دیا جائے گا۔

نوٹ: قابلِ اعتماد نسخوں میں تو دوسرا معلقہ اِنہیں اشعار پر ختم ہو جاتا ہے لیکن بعض نسخوں میں مندرجہ ذیل اشعار بھی ملتے ہیں لہٰذا اُن کے ترجمے پر اقتصار کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اِلٰی ھُنَا فِی النُّسَخِ الْمُعْتَبَرَۃِ وَالشُّرُوْحِ الْمُعْتَمَدَۃِ وَفِیْ نُسْخَۃٍ

لَعَمْرُکَ مَا الْاَیَّامُ اِلَّا مُعَادَۃً ﴿۱۰۷﴾ فَمَا اسْتَطَعْتَ مِنْ مَّعْرُوْفِھَا فَتَزَوَّدٖ

الفاظ	لَعَمْرُکَ	مَا الْاَیَّامُ	اِلَّا	مُعَادَۃً	فَمَا اسْتَطَعْتَ	مِنْ مَّعْرُوْفِھَا	فَتَزَوَّدٖ
معانی	تیری عمر کی قسم	نہیں ہے زمانہ	مگر	رونے کی جگہ	پس جہاں تک تو طاقت رکھے	اسکی نیکیوں سے	پس زادِراہ بنا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تیری زندگی کی قسم زمانہ نہیں ہے مگر رونے کی جگہ، تو جس قدر تم میں طاقت ہے، اُسکی بھلائیوں سے زادِراہ بنا۔

☆☆☆☆☆

عَنِ الْمَرْءِ لَا تَسْأَلْ وَاَبْصِرْ قَرِيْنَهُ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنَّ الْقَرِيْنَ بِالْمُقَارِنِ مُقْتَدِیْ

الفاظ	عَنِ الْمَرْءِ	لَا تَسْأَلْ	وَاَبْصِرْ	قَرِيْنَهُ	فَاِنَّ الْقَرِيْنَ	بِالْمُقَارِنِ	مُقْتَدِیْ
معانی	آدمی کے متعلق	مت پوچھ	اور دیکھ	اس کے دوست کو	پس بیشک دوست	ساتھ دوست کے	اقتداء کرتا ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) آدمی کے متعلق نہ پوچھ اور اُس کے دوست کو دیکھ پس بے شک (ایک) دوست (دوسرے) دوست کی اقتداء کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اِذَا كُنْتَ فِیْ قَوْمٍ فَصَاحِبْ خِيَارَهُمْ ﴿۱۰۹﴾ وَلَا تَصْحَبِ الْاَرْدٰی فَتَرْدٰی مَعَ الرَّدِیْ

الفاظ	اِذَا كُنْتَ فِیْ قَوْمٍ	فَصَاحِبْ	خِيَارَهُمْ	وَلَا تَصْحَبِ	الْاَرْدٰی	فَتَرْدٰی	مَعَ الرَّدِیْ
معانی	جب ہوتو کسی قوم میں	پس صحبت اختیار کر	ان کے بہتر کی	اور نہ صحبت اختیار کر	ہلاک ہونے والے کی	پس تو بھی ہلاک ہوگا	ہلاک ہونے والے کے ساتھ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب تُو کسی قوم میں ہوتو اُن کے بہتر (شخص) کی صحبت اختیار کر اور ہلاک ہونے والے کی صحبت اختیار نہ کر، پس تو بھی ہلاک ہونے والے کے ساتھ ہلاک ہوگا۔

تَمَّتِ الْمُعَلَّقَةُ الثَّانِيَةُ

☆☆☆☆☆

زُہَیر بن اَبی سُلمٰی

مختصر سوانحی خاکہ اور شاعری پر ایک نظر

تیسرا معلقہ زہیر بن ابی سلمٰی کا ہے، زہیر نامی یہ شاعر، شعراءِ عرب میں خاص مقام رکھتا تھا، بلکہ اِس کا شمار عرب کے اُن تین منتخب شعراء میں ہوتا تھا جنہیں فصاحت و بلاغت میں کمال حاصل تھا یعنی امرء القیس، نابغہ ذبیانی اور زہیر، اِن تینوں شاعروں کے کلام کو سند کی حیثیت حاصل تھی بلکہ جریر تو شاعر ہی صرف زہیر کو تسلیم کرتا تھا۔

اہم روایت

عمرو بن عبداللہ لیثی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما کو بلایا اور فرمایا کہ آپ کو کوئی ایسا بھی شعر یاد ہے جو زمانے کے اشعر الشعراء (سب سے بڑے شاعر) کا ہو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے پوچھا آپ اُس سے کون سا شخص مراد لیتے ہیں، حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا جس کا یہ شعر ہے۔

ولوان حمدا یخلد الناس اخلدوا ولکن حمدالناس لیس بمخلد

اور اگر بے شک حمد لوگوں کو ہیشگی بخشتی تو وہ ہمیشہ رہتے، لیکن لوگوں کی حمد اُنہیں ہیشگی عطاء نہیں کرتی۔ یہ شعر سن کر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے بارگاہِ فاروقی میں عرض کیا کہ یہ شعر تو زہیر کا ہے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا میری مراد اسی شاعر سے تھی۔

حضرت ابن عباس کا استفسار

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے، سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ سے عرض کی جناب! آپ نے اسے اشعر الشعراء کے خطاب سے کیوں نوازا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ "اِس شخص کی خوبی یہ ہے کہ یہ اپنے کلام میں غیر مانوس الفاظ استعمال نہیں کرتا اور نہ ہی دیگر شعراء کی پیروی کرتا ہے بلکہ اپنی آزاد طبیعت سے کام لیتا ہے اور اپنے رجحانِ طبعی کے مطابق اشعار کہتا ہے"۔

ایک اور امتیازی حیثیت

محمد بن سلام سے مروی ہے کہ زہیر کو دیگر شعراءِ عرب پر ایک اور امتیازی حیثیت بھی حاصل ہے اور وہ یہ کہ وہ اپنے اشعار میں ہزلیات اور بیہودہ باتوں کو داخل نہیں ہونے دیتا، لوگوں کی پگڑیاں نہیں اچھالتا، مختصر الفاظ میں زیادہ

مطالب کو بیان کردینے کی صلاحیت اُس کا خاصہ ہے، ایسے الفاظ جو زبان پر گراں گزریں اُن سے اجتناب برتتا ہے۔ مشہور مثالوں، زبان زدِ خاص وعام کہاوتوں سے اپنے شعروں کو زینت دینا اور کسی کی مدح سرائی میں اِس محتاط انداز سے مبالغہ کرنا جو پڑھنے والے کو محسوس تک نہ ہو لیکن جس کی مدح کی گئی ہو وہ اپنے لئے اُسے بہت بڑا اعزاز سمجھ کر زہیر پر مہربان ہو جائے یہ انداز بھی اُسی کا خاصہ ہے۔

شاعروں کا خاندان

شعراءِ عرب کے حالات کا مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت واضح ہوئی ہے کہ زہیر کا ایسے خاندان سے تعلق تھا جس میں بہت سے لوگ شعر و سخن میں مہارت رکھتے تھے چنانچہ زہیر کا باپ بھی شاعر تھا ماموں اور دونوں بیٹے بھی شاعر تھے اس کی دو ہمشیرگان بھی شاعری میں مہارت رکھتی تھیں غرضیکہ ''این خانہ ہمہ آفتاب است'' کے مطابق پورا خاندان ہی شعر و شاعری میں نمایاں مقام رکھتا تھا۔

ذاتی خوبیاں

یہ شخص اگرچہ اپنے دور کا ایک دولت مند اور قوم کا سردار تھا لیکن اِس میں تکبر و غرور کا شائبہ تک نہ تھا اپنی بردباری اور بہت سی اچھائیوں میں مشہور تھا اس کے مزاج میں وہ تمام خوبیاں موجود تھیں جو کسی قوم کے مصلح میں ہو نا ضروری ہیں۔ فتنہ و فساد سے اجتناب برتتا تھا مختلف قبائل کے اختلافات ختم کرانے اور اُنہیں اخوت، بھائی چارے اور ایک دوسرے سے محبت و مودت سے رہنے کی تلقین کیا کرتا تھا، کسی بھی شخص کی خوشامد کو وہ اچھا نہیں سمجھتا تھا جو خوبی جس میں ہوتی بلا بخل اُسکا اعتراف کرنا اس کی عادت میں شامل تھا۔

وفات

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی تشریف آوری کے وقت یہ زندہ تھا اور اُس وقت اِسکی عمر تقریباً سو سال تھی، ایک دن اُسے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا ''اَللّٰھُمَّ اَعِذْنِیْ مِنْ شَیْطَانِہٖ یا اللہ مجھے اس کے شیطان سے پناہ میں رکھنا'' یہ وہاں سے جاتے ہی بیمار ہو گیا اِس کے بیٹوں کعب بن زہیر اور بجیر بن زہیر دونوں کو اسلام کی دولت نصیب ہو گئی۔

☆☆☆☆☆

☆☆☆

زهير بن ابي سلمى

۰۰۰ = ۶۰۹م

۰۰۰ = ۱۳ق هـ

نشأته وحياته

نشأ زهير بن أبي سلمى بن ربيعة بن رباح المزني في أقارب أبيه من بني غطفان، ولزم بشامة بن الغدير خال أبيه، وكان رجلاً مقعدا عقيماً حكيما قد اشتهر بسداد الرأي وجودة الشعر ووفرة المال، فاغترف من شعره وتأثر بعلمه وحكمه، وظهر ذلك جليًا فيما رصع به شعره من درر الحكمة. ولما مشى الحارث بن عوف وهرم بن سنان المريان بالصلح بين عبس وذبيان وأطفآ نار الحرب باحتمالهما ديات القتلى عن الحيَّين، وقد بلغت ثلاثة آلاف بعير، استفزته هذه الأريحية فمدحهما بمعلقته. ثم تابع مدحه لهرم بن سنان وأطنب في ذلك حتى أقسم هرم ألايمدحه زهير ولايسأله ولايسلمَ عليه إلا أعطاه عبداً أو وليدة أو فرسًا. فاستحيا زهيرمن كثرة ماكان يقبل منه، وأصبح إذا راه في ملأ من الناس قال عِمُوا صباحاً إلا هرمًا، وخيرَكم. استثنيت. وقال عمر بن الخطاب لبعض أولاد هرم: أنشدني بعض مدائح زهير في أبيك، فأنشده. فقال عمر: إنه كان ليحسن فيكم القول. فقال: والله ونحن كنا نحسن له العطاء. فقال عمر: قدذهب ما أعطيتموه وبقي ماأعطاكم وكان زهير على جِدَته رحبَ الأناة راجح الحصاة سديد الرأي شديد الورع مؤثراً للسلم مؤمنا بالله واليوم الآخر. يشهد بذلك قوله في معلقته:

فلا تكتُمنَّ اللّٰه مافي صدوركم ... ليخفى ومهما يُكتَم اللّٰه يُعلمِ

يؤخَّرْ فيوضع في كتاب فيدَّخر ... ليوم حساب أو يعجل فيُنْقَمِ

وقد عمرَّ زهير حتى نيَّف على المائة كما يؤخذ من قوله:

بدا ليَ أني عشت تسعين حجة ... تباعاً وعَشراً عِشتها وثمانيا

وتوفي قبل الهجرة بإحدى عشرة سنة وقد أسلم ولداه كعب وبُجير.

شعره

بيت زهيرعريق في الشاعرية: فأبوه وخاله، وأختاه سلمى والخنساء، وولداه كعب وبُجيْره، من الشعراء المذكورين، وذلك مالم يكن لغيره. وهوكما علمت أحد الثلاثة الفحول. وفي الناس من يفضله على امرئ القيس والنابغة، لأن شعره يمتاز بصدق اللهجة، وخلوه من الحوشِيِّ والتعقيد، وبعده عن سخف القول وهُجْر

الحديث، وجمعه الكثير من المعاني في قليل من الألفاظ، وهو واحد من الشعراء في إجادة المدح وضرب المثل وإرسال الحكمة، وزهير من عبيد الشعر الذين تعملوه ونقحوه، وله قصائد تعرف بالحوليات يزعمون انه كان ينظمها في أربعة أشهر ويهذبها في أربعة، ثم يعرضها على خاصة الشعراء في أربعة، فلا ينشدها الناس إلا بعد حول۔

تحليل موجز لمعلقته

موضوع معلقته كما علمت مدح الحارث بن عوف وهرم بن سنان المزّيين على سعيهما بالصلح بين عبس وذبيان، ولكنه افتتحها على عادة الجاهلين بالوقوف على أطلال الأحبة وتحيتها ونعتها وتنسُّم الذكريات من خلال آثارها، فوقف على الدمن البكم الدوارس من ديار أمِّ أوفى بعد أن أتى على عهده بها عشرون سنة فلم يعرفها إلا بعد مشقة:

فلما عرفت الدار قلت لربعها ألا عِمْ صباحا أيها الربع واسلم

ثم تمثلت في خاطره ظعائن الحبائب متحملات تغشيهن سدول صفيقة النسج، وكلّه وردية الحواشي، فيتبعهن ببصرة الحزين وقلبه الواله، فيصف ماسلكنه منْ طُرُق وما نزلنه من منازل حتى يبلغن المنزل الذي أردنه، وما أجمل أسلوبه في استحضار هذه الذكرىٰ، حتى لكأنها ماثلة للعيون فلو تَبَصَّر صاحبه قليلاً لرآها۔

تَبَصَّرْ خليلي هل ترى من ظعائن تحمَّلن (بالعلياء) من فوق (جرثم)
تَعَلَّوْن بأنماط عِتاق وكِلَّة وراء حواشيها مشاكهة الدم
بكرْن بكوراً واستحرن بسحرة فهن لوادي الرس كاليد في الفم
وفيهن مَلهى للصديق ومنظرٌ أنيق لعين الناظر المتوسم
فلما ورد الماء زُرقا جمامةوضعن عِصيَّ الحاضر المتخيم

ثم انتقل على طريقة الاقتضاب إلى الرجلين اللذين حقنا بالصلح دماء العشيرة فقال لهما:

يمينا لَنِعم السيدان وجدتما على كل حال من سَحيل ومبرم
تداركتما عبسا وذبيان بعدما تفانوا ودقوا بينهم عِطر مَنْشم
وقد قلتما إن ندرك السلم واسعا بمال ومعروف من الأمر نسلم
فأصبح يجري فيهم من تلادكم مغانم شتى من إفال المزّنم

ثـم قـطع المدح مؤقتًا ليدعو الخصوم إلى السلم في لين ورفق، ولكنه ذكر الحرب فاشتد وأنكر ما تجر على الناس من أوزار وأضرار:

وما الحرب إلا ما علمتم وذقتم ... وما هو عنها بالحديث المُرَجَّم

متى تبعثوها تبعثوها ذميمة ... وتضرَ إذ ضربتموها فتضرم

فتعرككم عرك الرحا بثفالها ... وتلقَح كِشافا ثم تحمل فتتئم

فَتُغْلِلْ لكم ما لا تُغل لأهلها ... قرى بالعراق من قفيز ودرهم

ثـم عاد إلى رجُليه فمضي مي مدحهما على ما رأبا من صدع لم يحدثاه، ووصف همَّ ابن ضمضم بالجناية وعزمه عليها:

وكان طوي كشحًا على مستكنة ... فلا هو أبداها ولم يتجمجم

وقال سأقضي حاجتي ثم أتقي ... عدوي بألف من ورائي مُلَجم

فشد ولم تفزع بيوت كثيرة ... لدي حيث ألقت رحلها أم قشعم

لدي أسد شاكي السلاح مُقَذَّفٍ ... له لِبَد أظفاره لم تُقَلَّم

رعوا ما رعوا من ظِمْئهم ثم أوردوا ... غماراً تسيل بالرماح وبالدم

فقضَّوا منايا بينهم ثم أصدروا ... إلى كلاء مُسْتَوْبِلٍ متوخَّم

ثـم غلبت عليه نزعته الإنسانية وطبيعته الفلسفية فوقف موقف الحكيم يتبرم بالحياة ويفكر في الموت ويعظ بالتجارب:

رأيت المنايا خبْط عشواء من تصب ... تمته ومن تُخطئ يعمَّر فيهرم

ومن هاب أسباب المنايا ينلنه ... ولو نال أسباب السماء يسلم

ومن يجعل المعروف من دونِ عرضه ... يفره، ومن لا يتق الشتم يشتم

ومن يجعل المعروف في غير أهله ... يعد حمده ذما عليه ويندم

ومهما تكن عند امرئ من خليقة ... وإن خالها تخفى على الناس تُعلم

وكائن تري من معجِب لك شخصه ... زيادته أو نقصه في التكلم

لسان الفتى نصف، ونصفٌ فؤاده ... فلم يبق إلا صورة اللحم والدم

وإن سفاه الشيخ لا حلم بعده ... وإن الفتى بعد السفاهة يحلم

اَلْمُعَلَّقَةُ الثَّالِثَةُ الْمِيْمِيَّةُ

اَمِنْ اُمِّ اَوْفٰى دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ ﴿۱﴾ بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الفاظ	اَمِنْ اُمِّ اَوْفٰى	دِمْنَةٌ	لَمْ تَكَلَّمِ	بِحَوْمَانَةِ	الدَّرَّاجِ	فَالْمُتَثَلَّمِ
معانی	کیا یہ ام اوفی کے	نشان ہیں	جو نہیں بولتے	واقع ہیں سخت زمین میں	دراج	اور متثلم کی

ترجمہ-(بامحاورہ) کیا یہ اُمِّ اَوفی کے نشان ہیں جو نہیں بولتے، واقع ہیں دراج اور متثلم کی سخت زمین میں۔

مفردات: ﴿اُمِّ اَوْفٰى﴾ شاعر کی محبوبہ کا نام۔ ﴿دِمْنَةٌ﴾ جمع دِمن کی، گھر کے وہ نشانات جو راکھ وغیرہ سے سیاہ ہو چکے ہوں۔ ﴿حَوْمَانَةٌ﴾ جمع حَوَامِيْنُ کی، سخت زمین۔ ﴿دَرَّاج اور مُتَثَلَّم﴾ جگہوں کے نام۔

مطلب! اپنی محبوبہ ام اوفی کے گھر کے مٹے ہوئے نشانات کو دیکھ کر اسے گزری ہوئی یادیں آ گئی ہیں اور بعد حسرت و یاس ان کا اظہار کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَاَنَّهَا ﴿۲﴾ مَرَاجِيْعُ وَشْمٍ فِيْ نَوَاشِرِ مِعْصَمِ

الفاظ	وَدَارٌ لَهَا	بِالرَّقْمَتَيْنِ	كَاَنَّهَا	مَرَاجِيْعُ	وَشْمٍ	فِيْ نَوَاشِرِ	مِعْصَمِ
معانی	اور ایک گھر ہے اُس کا	باغوں کے درمیان	گویا کہ وہ	دوبارہ تازہ کئے ہوئے	گودنے کے نشان ہیں	رگوں میں	کلائی کی

ترجمہ-(بامحاورہ) اور ایک اس کا گھر ہے دو باغوں کے درمیان گویا کہ وہ دوبارہ تازہ کئے ہوئے نشان ہیں کلائی کی رگوں میں۔

مفردات: ﴿رَقْمَتَيْنِ﴾ رَقْمَةٌ کا تثنیہ، بمعنی باغ، اُن میں سے ایک باغ بصرہ اور دوسرا مدینہ منورہ کے قریب تھا۔

مطلب! اِس شعر میں بھی وہ اپنی محبوبہ کے ویران مکانات کو دیکھ کر اُسے یاد کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

بِهَا الْعِيْنُ وَالْاٰرَامُ يَمْشِيْنَ خِلْفَةً ﴿۳﴾ وَاَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ

الفاظ	بِهَا	اَلْعِيْنُ	وَالْاٰرَامُ	يَمْشِيْنَ	خِلْفَةً	وَاَطْلَاؤُهَا	يَنْهَضْنَ	مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ
معانی	وہاں	نیل گائے	اور ہرنیاں	چلتی ہیں	آگے پیچھے	اور اُنکے بچے	اٹھتے ہیں	ہر جگہ سے

ترجمہ-(بامحاورہ) وہاں نیل گائے اور ہرنیاں آگے پیچھے چلتی ہیں اور اُنکے بچے اٹھتے ہیں ہر جگہ سے۔

مفردات: ﴿عِيْنٌ﴾ گاوانِ وحشی۔ ﴿اٰرَامٌ﴾ مفرد رِئْمٌ، ہرنی۔ ﴿خِلْفَةٌ﴾ آگے پیچھے۔ ﴿اَطْلَاءٌ﴾ مفرد طِلَاءٌ، بچہ، طَلَاءٌ کا اطلاق ہرن، بکری اور گائے کے بچے پر ہوتا ہے۔ ﴿يَنْهَضْنَ﴾ مصدر نُهُوْضٌ، اٹھنا۔

﴿مَجْثَم﴾ جگہ۔

مَطْلَب ! یعنی چونکہ آبادی کے منتقل ہونیکی وجہ سے وہ جگہ ویران ہو چکی ہے لہٰذا وہاں نیل گائے اور ہرنیاں اور اُنکے بچے آزادانہ گھومتے پھرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِيْنَ حِجَّةً ﴿۴﴾ فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بِهَا بَعْدَ تَوَهُّمِ

الفاظ	وَقَفْتُ	بِهَا	مِنْ بَعْدِ عِشْرِيْنَ	حِجَّةً	فَلَأْيًا	عَرَفْتُ الدَّارَ	بِهَا	بَعْدَ تَوَهُّمِ
معانی	ٹھہرا میں	وہاں	بعد بیس	سال	پس مشکل سے	پہچانا میں گھر کو	وہاں	بعد سوچ وبچار کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) میں بیس سال کے بعد وہاں ٹھہرا میں نے مشکل سے سوچ وبچار کے بعد اپنی محبوبہ کے گھر کو پہچانا۔

مفردات: ﴿حِجَّةً﴾ سال جمع حِجَجٌ۔ ﴿فَلَأْيًا﴾ فا برائے عطف اَللَّأْيُ جبر ومشقت۔ ﴿تَوَهُّم﴾ غور وفکر۔

مَطْلَب ! یعنی میں اُس جگہ تقریباً بیس سال بعد آیا تو فوری طور پر میں اپنی محبوبہ کے ویران مکانات کو نہ پہچان سکا اور خاصی مشکل اور غور وفکر کے بعد مجھے کچھ پہچان ہوئی۔

☆☆☆☆☆

اَثَافِيَّ سُفْعًا فِيْ مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ ﴿۵﴾ وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ

الفاظ	اَثَافِيَّ	سُفْعًا	فِيْ مُعَرَّسِ	مِرْجَلٍ	وَنُؤْيًا	كَجِذْمِ	الْحَوْضِ	لَمْ يَتَثَلَّمِ
معانی	پتھروں	سیاہ کو	جگہ میں	ہانڈی کے	اور نالی کو	مثل جڑ	حوض کے	نہیں ٹوٹی تھی

ترجمہ۔(بامحاورہ) میں نے پہچانا سیاہ پتھروں کو جو ہانڈی کی جگہ میں تھے اور نالی کو جو حوض کی مثل تھی اور وہ ٹوٹی نہ تھی۔

مفردات: ﴿اَثَافِيَّ﴾ مفرد اُثْفِيَّةٌ وہ جو چولہے پر ہانڈی رکھنے کیلئے ہوتا ہے۔ ﴿مُعَرَّسِ﴾ مصدر تَعْرِيْسٌ، آرام کیلئے اترنا۔ ﴿مِرْجَلٍ﴾ ہانڈی جمع مَرَاجِلُ۔ ﴿نُؤْيٌ﴾ وہ نالی جسکے ذریعے بارش یا ماءِ مستعمل کو مکان وغیرہ سے باہر نکالا جائے۔ ﴿جِذْمٌ﴾ جڑ / اصل۔ ﴿يَتَثَلَّمِ﴾ مصدر تَثَلُّمٌ بمعنیٰ ٹوٹنا۔

مَطْلَب ! اِس شعر کا تعلق بھی پچھلے شعر سے ہے اور اَثَافِيَّ بھی عَرَفْتُ کا مفعول ہے اور مطلب یہ ہے کہ بیس سال کے بعد میں نے محبوبہ کے مکان میں بنائے گئے چولہے کے پتھروں اور پانی کی نالیوں کو پہچان لیا۔

☆☆☆☆☆

فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا ﴿٦﴾ اَلَا اَنْعِمْ صَبَاحًا اَيُّهَا الرَّبْعُ وَاَسْلَمِ

الفاظ	فَلَمَّا	عَرَفْتُ	الدَّارَ	قُلْتُ	لِرَبْعِهَا	اَنْعِمْ	صَبَاحًا	اَيُّهَاالرَّبْعُ	وَاَسْلَمِ
معانی	پس جب	پہچان لیا میں نے	گھر کو	کہا میں نے	واسطے اسکی نشستگاہ کے	خوش رَہ	صبح کے وقت	اے نشستگاہ	اور سالم رہے تو

ترجمہ- (بامحاورہ) پس جب پہچان لیا میں نے محبوبہ کے گھر کو تو میں نے کہا اے محبوبہ کا گھر تو خوش رَہ صبح کے وقت اور تو سالم رہے۔

مُفْرَدات: ﴿رَبْعٌ﴾ مہمانوں کے اترنے اور بیٹھنے کی جگہ۔ ﴿اَنْعِمْ صَبَاحًا﴾ دعائیہ کلمہ ہے کہ تمہاری صبح بخیر ہو۔

مَطْلَب! چونکہ صبح کا وقت عموماً گہری نیند کا وقت ہوتا ہے اِس لئے اُس وقت چوروں وغیرہ کو چوری کرنے اور گھروں کو لوٹنے کا موقعہ مل جاتا تھا اور جو گھر بچ جاتا وہ خوش قسمت کہلاتا اِس لئے اہلِ عرب ایک دوسرے کو دعا دیتے وقت صبح بخیر کہا کرتے تھے یا مقصد یہ ہوتا تھا کہ آپ کا سارا دن خیر سے گزرے۔

☆☆☆☆☆

تَبَصَّرْ خَلِيْلِيْ هَلْ تَرٰى مِنْ ظَعَآئِنٍ ﴿٧﴾ تَحَمَّلْنَ بِالْعُلْيَآءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ

الفاظ	تَبَصَّرْ	خَلِيْلِيْ	هَلْ	تَرٰى	مِنْ ظَعَآئِنٍ	تَحَمَّلْنَ	بِالْعُلْيَاءِ	مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ
معانی	غور سے دیکھ	اے میرے دوست	کیا	دیکھتا ہے تو	ہودج نشینوں کو	کوچ کررہی ہیں	بلند مقام پر	جرثم سے بھی اوپر

ترجمہ- (بامحاورہ) اے میرے دوست غور سے دیکھ کیا تو دیکھتا ہے ان ہودج نشینوں کو جو کوچ کر رہی ہیں جرثم سے بھی اُوپر بلند مقام پر۔

مفردات: ﴿تَبَصَّرْ﴾ مصدر تَبَصُّرٌ، گہری نظر سے دیکھنا۔ ﴿ظَعَائِن﴾ مفرد ظَعِيْنَةٌ، ہودج نشین عورت۔ ﴿تَحَمَّلْنَ﴾ مصدر تَحَمَّلٌ بمعنٰی کوچ کرنا۔ ﴿عُلْيَآء﴾ بلند زمین رپہاڑ کی چوٹی۔ ﴿جُرْثُم﴾ قبیلہ بنی اسد کے حوض کا نام ہے۔

مَطْلَب! یعنی میری محبوبہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ کجاووں میں سوار یہاں سے جا چکی ہے ایسے لگتا ہے جیسے وہ جرثم تالاب کی بلندی سے گزر رہی ہوں۔

☆☆☆☆☆

عَلَوْنَ بِاَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَّكِلَّةٍ ﴿٨﴾ وِرَادٍ حَوَاشِيْهَا مُشَاكِهَةَ الدَّمِ

الفاظ	عَلَوْنَ	بِاَنْمَاطٍ	عِتَاقٍ	وَكِلَّةٍ	وِرَادٍ	حَوَاشِيْهَا	مُشَاكِهَةَ	الدَّمِ
معانی	چڑھائے انہوں نے	اونی کپڑے	عمدہ	اور باریک پردے	سرخ ہیں	کنارے اسکے	مشابہ ہیں	خون کے

ترجمہ (بامحاورہ) چڑھائے اُنہوں نے ہودجوں کے اوپر عمدہ اونی کپڑے اور اُن کے اوپر ایک ایسا باریک کپڑا ڈال دیا جسکے کنارے خون کے مشابہ ہیں۔

مفردات: ﴿عَلَوْنَ﴾ کی ضمیر ہودج نشینوں کی طرف راجع ہے بمعنٰی چڑھایا اُنہوں نے۔ ﴿اَنْمَاطٍ﴾ مفرد، نَمَطٌ اونی کپڑا۔ ﴿عِتَاقٍ﴾ عمدہ۔ ﴿كِلَّةٍ﴾ باریک پردہ۔ ﴿حَوَاشِيْ﴾ کنارے۔ ﴿مُشَاكِهَةٍ﴾ مشابہ۔

مَطْلَب! یعنی اُن ہودج نشینوں نے اپنے کجاووں کو مختلف رنگ برنگے کپڑوں سے سجا رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆

وَفِيْهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيْفِ وَ مَنْظَرٌ ﴿۹﴾ اَنِيْقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ

الفاظ	وَفِيْهِنَّ	مَلْهًى	لِلَّطِيْفِ	وَمَنْظَرٌ	اَنِيْقٌ	لِعَيْنِ	النَّاظِرِ	اَلْمُتَوَسِّمِ
معانی	اور اُن میں	چھیڑ چھاڑ کی جگہ ہے	نفیس مزاج کیلئے	اور منظر ہے	عمدہ	واسطے آنکھ	دیکھنے والے	تاڑنے والے کے

ترجمہ (بامحاورہ) اور ان میں نفیس مزاج والے کیلئے خوش طبعی کی جگہ ہے اور تاڑنے والے، دیکھنے والے کی آنکھ کیلئے عمدہ منظر ہے۔

مفردات: ﴿مَلْهًى﴾: جائے لہو۔ ﴿لَطِيْفِ﴾ نفیس طبع۔ ﴿اَنِيْقٌ﴾ عمدہ۔ ﴿اَلْمُتَوَسِّمِ﴾ گہری نظر سے تاڑنے والا۔

مَطْلَب! یعنی وہ ہودج نشین عورتیں اِس قدر خوبصورت ہیں کہ خوش طبع شخص کیلئے خوش طبعی اور چھیڑ چھاڑ کی جگہ ہیں اور تاڑنے والے افراد کیلئے خوشنما منظر ہے۔

☆☆☆☆☆

بَكَرْنَ بُكُوْرًا وَّاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ ﴿۱۰﴾ فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ

الفاظ	بَكَرْنَ بُكُوْرًا	وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	فَهُنَّ	لِوَادِي الرَّسِّ	كَالْيَدِ	لِلْفَمِ
معانی	صبح کی اُنہوں نے صبح کرنا	اور سحر کیا اُنہوں نے سحر کرنا	پس وہ	وادیٔ رَس کیلئے	ہاتھ کی طرح ہیں	منہ کیلئے

ترجمہ -(بامحاورہ) وہ صبح سویرے اُٹھیں اور تڑکے چل پڑیں پس وہ وادیٔ رَس کیلئے ایسے تھیں جیسا کہ ہاتھ منہ کیلئے۔

مفردات: ﴿بَكَرْنَ﴾ مصدر بُكُوْرٌ، صبح کے وقت نکلنا۔ بُكُوْرًا، اُس کی تاکید ہے۔ ﴿اِسْتَحَرْنَ﴾ مصدر اِسْتِحَارَةٌ، مُنہ اندھیرے نکلنا۔ سُحْرَةٍ اِس کی تاکید ہے۔ ﴿اَلرَّسِّ﴾ وادی کا نام ہے۔

مَطْلَب! یعنی اُن خواتین میں سے کچھ تو صبح کی روشنی میں نکلیں اور بعض مُنہ اندھیرے چل پڑیں، لیکن دونوں اتنی جلدی وادیٔ رَس میں پہنچیں جیسے ہاتھ جلدی سے مُنہ تک پہنچ جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِيْنٍ وَّ حَزْنَهٗ ﴿۱۱﴾ وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُّحِلٍّ وَّ مُحْرِمِ

الفاظ	جَعَلْنَ	قَنَانَ	عَنْ يَمِيْنٍ	حَزْنَهٗ	وَكَمْ	بِالْقَنَانِ	مِنْ مُّحِلٍّ	وَّمُحْرِمِ
معانی	اُن عورتوں نے کیا	کوہِ قنان کو	دائیں جانب	اور اسکی سخت زمین کو	بہت سے ہیں	قنان میں	حلال کئے ہوئے	اور حرام کئے ہوئے

ترجمہ -(بامحاورہ) اُن عورتوں نے کوہِ قنان اور اُس کی سخت زمین کو دائیں جانب کر چھوڑا اور قنان میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کا خون ہمارے لئے حلال اور بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کا خون ہمارے لئے حرام ہے۔

مفردات: ﴿حَزْنَ﴾ سخت زمین۔ ﴿مُحِلٍّ﴾ جو شخص احرام کھول دے اُس کیلئے کہتے ہیں حَلَّ الرَّجُلُ مِنْ إِحْرَامِهٖ، ایسے شخص پر قتل کا بدلہ لینا حلال ہوتا ہے۔ ﴿مُحْرِمٍ﴾ جو احرام کیوجہ سے قتل سے محفوظ ہو۔

مَطْلَب ! یعنی وہ عورتیں جب کوہِ قنان سے گزریں تو کوہِ قنان اور اُس کی سخت زمین کو اپنے دائیں جانب چھوڑا، پھر شاعر کہتا ہے کہ قنان وہ مقام ہے جہاں ہمارے دشمن رہتے ہیں جن کو قتل کرنا حلال ہے اور کچھ ہمارے دوست رہتے ہیں جن کا قتل ہم پر حرام ہے۔

☆☆☆☆☆

وَوَرَّكْنَ فِي السُّوْبَانِ يَعْلُوْنَ مَتْنَهٗ ﴿۱۲﴾ عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ

الفاظ	وَوَرَّكْنَ	فِي السُّوْبَانِ	يَعْلُوْنَ	مَتْنَهٗ	عَلَيْهِنَّ	دَلٌّ	النَّاعِمِ	الْمُتَنَعِّمِ
معانی	اور گزریں وہ	وادئ سوبان میں	بلند ہوئیں وہ	اُسکی اونچی زمین پر	اُن پر	نازتھا	نازک بدن	خوشحال جیسا

ترجمہ -(بامحاورہ) اور وہ نرم و نازک بدن والی، خوشحال، ناز پروردہ (معشوقیں) وادئ سوبان میں گزریں اور اُس کی سخت زمین پر اِس حال میں بلند ہوئیں کہ اُن پر ناز تھا۔

مفردات: ﴿وَرَّكْنَ﴾ مصدر تَوْرِيْكٌ، گزرنا۔ ﴿سُوْبَانِ﴾ وادی کا نام ہے۔ ﴿دَلٌّ﴾ ناز۔ ﴿نَاعِمِ﴾ نرم بدن/نازک بدن۔ ﴿اَلْمُتَنَعِّمِ﴾ خوشحال/ناز و نعمت کی پروردہ۔

مَطْلَب ! یعنی جب وہ وادئ سوبان سے گزریں تو ایسا لگتا تھا کہ نرم و نازک جسم والی، خوبصورت عورتیں اپنی سواریوں پر اُس وادی کی بلندی سے گزر رہی ہیں۔

☆☆☆☆☆

ظَهَرْنَ مِنَ السُّوْبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهٗ ﴿۱۳﴾ عَلٰى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيْبٍ وَّ مُفْأَمِ

وَّمُفْأَمِ	قَشِيْبٍ	قَيْنِيٍّ	كُلِّ	عَلٰى	جَزَعْنَهٗ	ثُمَّ	مِنَ السُّوْبَانِ	ظَهَرْنَ	الفاظ
اور وسیع کے	نئے	عمدہ کجاوے	ہر	اُوپر	طے کیا اُس کو	پھر	وادیٔ سوبان سے	ظاہر ہوئیں وہ	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) وہ عورتیں وادیٔ سوبان سے ظاہر ہوئیں پھر اُس (وادیٔ سوبان) کو ہر عمدہ، نئے اور وسیع کجاوے پر طے کیا۔

مفردات: ﴿ظَهَرْنَ﴾ مصدر ظُهُوْرٌ، ظاہر ہونا۔ ﴿جَزَعْنَ﴾ مصدر جَزْعٌ، طے کرنا رقطعِ مسافت۔ ﴿قَيْنِيٍّ﴾ ماہر کاریگر جسکا نام قَيْن تھا وہ عمدہ کجاوے بناتا تھا اُس کی طرف نسبت۔ ﴿قَشِيْبٍ﴾ نیا۔ ﴿مُفْأَمٍ﴾ صیغہ اسمِ مفعول ازبابِ افعال فراخ کجاوہ۔

مَطْلَب! یعنی اُن محبوباؤں نے عمدہ، فراخ، اور نئے کجاووں میں وادیٔ سوبان کو طے کیا اور وہاں سے گزریں۔

☆☆☆☆☆

كَاَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِيْ كُلِّ مَنْزِلٍ ﴿۱۴﴾ نَزَلْنَ بِهٖ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

لَمْ يُحَطَّمِ	الْفَنَا	حَبُّ	نَزَلْنَ بِهٖ	مَنْزِلٍ	فِيْ كُلِّ	الْعِهْنِ	فُتَاتَ	كَاَنَّ	الفاظ
جونہیں توڑے گئے	مکو کے تھے	دانے	جہاں وہ اتریں	(اُس) جگہ	ہر	رنگین اُون کے	ٹکڑے	گویا کہ	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) وہ (عورتیں) جہاں اُتریں تو وہاں ہر جگہ گویا کہ رنگین اُون کے ٹکڑے ہیں مکو کے دانے کی طرح جو نہ توڑے گئے ہوں۔

مفردات: ﴿فُتَاتَ﴾ فَتٌّ، سے ماخوذ ہے بمعنی ریزہ ریزہ کرنا۔ ﴿عِهْن﴾ رنگین اُون۔ ﴿حَبٌّ﴾ دانہ، جمع حُبُوْبٌ۔ ﴿فَنَا﴾ مکوہ۔ ﴿يُحَطَّمُ﴾ مصدر حَطْمٌ، توڑنا۔

مَطْلَب! یعنی جس مقام پر وہ ٹھہریں تو وہاں رنگین اُون کے ٹکڑے ہر طرف پھیلے ہوئے تھے اور جسطرح مکو کے دانے جنہیں اُبھی توڑا نہ گیا ہو وہ سرخ ہوتے ہیں اسی طرح اِن پھیلے ہوئے ٹکڑوں کے رنگ بھی برقرار تھے۔

☆☆☆☆☆

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَآءَ زُرْقًا جِمَامُهٗ ﴿۱۵﴾ وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ

اَلْمُتَخَيِّمِ	اَلْحَاضِرِ	عِصِيَّ	وَضَعْنَ	جِمَامُهٗ	زُرْقًا	اَلْمَآءَ	وَرَدْنَ	فَلَمَّا	الفاظ
خیمہ زن (کی طرح)	مقیم	لاٹھیوں کو	رکھدیا انہوں نے	گہرائی اسکی	نیلگون تھی	پانی پر	اُتریں وہ	پس جب	معانی

ترجمہ -(بامحاورہ) جب وہ ایسے پانی پر جس کی گہرائی نیلگوں تھی اُتریں تو اُنہوں نے مقیم، خیمہ نصب کرنے والے شخص کی طرح لاٹھیوں کو رکھ دیا۔

مفردات: ﴿وَرَدْنَ﴾ مصدر وُرُوْدٌ، اُترنا۔ ﴿ زُرْقٌ﴾ نیلاپن۔ ﴿جِمَامٌ﴾ مفرد جَمٌّ، گہرائی۔ ﴿ عِصِیٌّ﴾ مفرد عَصَا، بمعنیٰ لاٹھی۔ ﴿ حَاضِر﴾ مقیم، شہری۔ ﴿ اَلْمُتَخَیِّم﴾ خیمہ زن۔

مَطْلَب ! یعنی جب وہ ایسے حوض پر اُتریں جسکا پانی نیلگوں تھا تو وہاں اِس طرح آرام سے بیٹھیں جیسے کوئی مقیم یا شہری کسی جگہ قیام کیلئے خیمہ زن ہوتا ہے، لاٹھی رکھنے کا مطلب ہے قیام کے اوادے سے اپنا سامان وغیرہ اُتار دینا۔

☆☆☆☆☆

سَعٰی سَاعِیَا غَیْظِ بْنِ مُرَّۃَ بَعْدَمَا ﴿۱۶﴾ تَبَزَّلَ مَا بَیْنَ الْعَشِیْرَۃِ بِالدَّمِ

الفاظ	سَعٰی	سَاعِیَا	غَیْظِ بْنِ مُرَّۃَ	بَعْدَ مَا	تَبَزَّلَ	مَا	بَیْنَ الْعَشِیْرَۃِ	بِالدَّمِ
معانی	کوشش کی	دوکوشش کرنے والوں	غیظ بن مرہ کے	بعد اسکے کہ	بکھر چکا تھا	وہ جو	قبیلے میں تھا	خونریزی کیوجہ سے

ترجمہ -(بامحاورہ) غیظ بن مرہ کے (صلح کی) کوشش کرنے والے دو شخصوں نے صلح کرانے کی کوشش کی اس کے بعد کہ قبیلہ خونریزی کی وجہ سے بکھر چکا تھا۔

مفردات ﴿تَبَزَّلَ﴾ بکھر چکا تھا۔ ﴿ مَا﴾ اِس سے مراد وہ رشتہ اور تعلق ہے جو قبیلے کے درمیان تھا۔ ﴿سَاعِیَا﴾ اصل میں سَاعِیَانِ تھا اضافت کی وجہ سے نونِ تثنیہ گر گیا۔

مَطْلَب ! قبیلہ ذبیان اور عبس میں اِس قدر شدید اختلاف ہوگئے کہ معاملہ خونریزی تک جا پہنچا تھا، قبیلہ بنی غیظ بن مرہ کے دو آدمیوں نے صلح کروادی۔

☆☆☆☆☆

فَاَقْسَمْتُ بِالْبَیْتِ الَّذِیْ طَافَ حَوْلَہٗ ﴿۱۷﴾ رِجَالٌ بَنَوْہُ مِنْ قُرَیْشٍ وَّ جُرْھُمٍ

الفاظ	فَاَقْسَمْتُ	بِالْبَیْتِ الَّذِیْ	طَافَ	حَوْلَہٗ	رِجَالٌ	بَنَوْہُ	مِنْ قُرَیْشٍ	وَّجُرْھُمٍ
معانی	پس میں قسم اٹھائی	اس گھر کی	کہ طواف کیا	اُسکے گرد	ان مردوں نے	جنہوں نے اسکو بنایا	قریش سے	اور جرھم سے

ترجمہ (بامحاورہ) پس میں نے اُس گھر کی قسم اُٹھائی جس کے گرد قبیلہ قریش اور جرھم کے اُن مردوں نے طواف کیا جنہوں نے اُس کو بنایا۔

مفردات: ﴿اَلْبَیْتِ﴾ اِس سے مراد خانہ کعبہ ہے۔

مَطْلَب! یعنی میں نے اُن دونوں افراد کی عظمت کے سلسلے میں خانہ کعبہ کی قسم اٹھائی جسکی تفصیل اگلے شعر میں آ رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

یَمِیْنًا لَنِعْمَ السَّیِّدَانِ وُجِدْتُّمَا ﴿۱۸﴾ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِّنْ سَحِیْلٍ وَّمُبْرَمِ

الفاظ	یَمِیْنًا	لَنِعْمَ	السَّیِّدَانِ	وُجِدْتُّمَا	عَلٰی کُلِّ حَالٍ	مِنْ سَحِیْلٍ	وَّمُبْرَمِ
معانی	قسم اٹھاتا ہوں میں	البتہ بہترین	سردار	پائے گئے تم دونوں	اوپر ہر حال کے	کمزور ہو	اور مضبوط ہو

ترجمہ (بامحاورہ) میں (خانہ کعبہ کی) قسم اُٹھاتا ہوں کہ تم دونوں بہترین سردار پائے گئے کمزوری اور مضبوطی کی ہر حالت میں۔

مفردات: ﴿سَیِّدَان﴾ اِس سے مراد حارث بن عوف اور ہرم بن سنان ہیں۔ ﴿سَحِیْلٍ﴾ اکہری بٹی ہوئی رسی اِس سے مراد کمزور حالت ہے۔ ﴿مُبْرَمٍ﴾ دوگنی بٹی ہوئی رسی اِس سے مراد مضبوط حالت ہے۔

مَطْلَب! ان دونوں مذکورہ سرداروں کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے دو قبیلوں کے باہمی اختلاف کو ختم کرا دیا اور اُن کی صلح کرا دی ورنہ دشمنی کی یہ آگ کئی گھروں کو برباد کر دیتی۔

☆☆☆☆☆

تَدَارَکْتُمَا عَبْسًا وَّ ذُبْیَانَ بَعْدَمَا ﴿۱۹﴾ تَفَانُوْا وَدَقُّوْا بَیْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشَمِ

الفاظ	تَدَارَکْتُمَا	عَبْسًا	وَّذُبْیَانَ	بَعْدَمَا	تَفَانُوْا	وَدَقُّوْا	عِطْرَ مَنْشَمِ
معانی	درست کیا تم دونوں نے	عبس کو	اور ذبیان کو	بعد اسکے	کہ وہ ایک دوسرے کو فنا کر رہے تھے	اور مَل لیا تھا انہوں نے	عطر منشم کا

ترجمہ -(بامحاورہ) تم دونوں نے عبس اور ذبیان کو بعد اِس کے درست کیا کہ وہ ایک دوسرے کو فنا کر رہے تھے اور مَل لیا تھا اُنہوں نے مَنْشَم کا عطر۔

مفردات: ﴿تَدَارَکْتُمَا﴾ تَدَارُکٌ مصدر سے، معنیٰ تلافی مافات۔ ﴿تَفَانُوْا﴾ وہ ایک دوسرے کو فنا کر رہے تھے۔ ﴿دَقُّوْا﴾ دَقٌّ سے بنا ہے، بمعنیٰ ظاہر کرنا، مَل لینا۔ ﴿عِطْرَ مَنْشَم﴾ مَنْشَم نامی ایک خاتون مکہ میں عطر بیچتی تھی جب مختلف قبائل آپس میں لڑنے کا ارادہ کرتے تو وہ عطر اپنے بدن پر مل لیتے اور اُس کی خوشبو اُن کے جذبات میں ایسی شدت پیدا کرتی کہ اُنہیں لڑتے وقت اپنی جان کا بھی ہوش نہ رہتا پھر یہ ایک محاورہ سا بن گیا جب کوئی لڑائی شدت اختیار کرتی تو لوگ کہتے اِنہوں نے مَنْشَم کا عطر مل رکھا ہے۔

مَطْلَب ! یعنی عبس اور ذُبیان کی باہمی جنگ کی شدت سے محسوس ہوتا تھا کہ اُنہوں نے مَنْشَم کا عطر لگالیا ہے لیکن مذکورہ بالا دونوں سرداروں نے اُن میں صلح کرادی۔

☆☆☆☆☆

وَقَدْ قُلْتُمَا اَنْ نُدْرِکَ السِّلْمَ وَاسِعًا ﴿۲۰﴾ بِمَالٍ وَّ مَعْرُوْفٍ مِّنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ

الفاظ	وَقَدْ قُلْتُمَا	اَنْ نُدْرِکَ	السِّلْمَ	وَاسِعًا	بِمَالٍ	وَمَعْرُوْفٍ	مِنَ الْقَوْلِ	نَسْلَمِ
معانی	اور تحقیق کہا تم دونوں نے	اگر پالیں گے ہم	صلح کو	پوری	مال کے ذریعے	اور اچھی	بات کے ذریعے	تو سالم رہیں گے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور بیشک تم نے صحیح کہا کہ اگر ہم مکمل صلح کو مال اور اچھی بات کے ذریعے پالیں تو سالم رہیں گے۔

مفردات: ﴿ نُدْرِکَ ﴾ صیغہ متکلم مع الغیر مصدر اِدْرَاکٌ، پالینا۔ ﴿ وَاسِعًا ﴾ مکمل صلح۔

مَطْلَب ! یعنی اے دونوں سردارو! آپ نے درست ہی کہا تھا کہ اگر مال یا عمدہ گفتگو کے ذریعے ہم کوئی مصالحت کی راہ نکال لیں تو ہمیشہ کیلئے اُمن میں آجائیں گے۔

☆☆☆☆☆

فَاَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلٰی خَیْرِ مَوْطِنٍ ﴿۲۱﴾ بَعِیْدَیْنِ فِیْهَا مِنْ عُقُوْقٍ وَّ مَأْثَمِ

الفاظ	فَاَصْبَحْتُمَا	مِنْهَا	عَلٰی خَیْرِ	مَوْطِنٍ	بَعِیْدَیْنِ	فِیْهَا	مِنْ عُقُوْقٍ	وَمَأْثَمِ
معانی	پس ہوگئے تم دونوں	صلح کیوجہ سے	اوپر اچھی	جگہ کے	دور ہوگئے	اِس صلح میں	نافرمانی سے	اور گناہ (سے)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس حاصل ہو گیا تمہیں اِس صلح کی وجہ سے اچھا مقام و مرتبہ اور دور ہوگئے تم اِس صلح کروانے کی وجہ سے نافرمانی اور گناہ سے۔

مفردات: ﴿ مَوْطِن ﴾ جائے قیام۔ ﴿ عُقُوْق ﴾ نافرمانی۔

مَطْلَب ! یعنی مخالفین میں صلح کرادینے کیوجہ سے جہاں لوگوں کے دلوں میں آپ دونوں کا احترام پیدا ہو گیا وہاں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بھی آپ لوگوں کو حاصل ہوگئی۔

☆☆☆☆☆

عَظِیْمَیْنِ فِیْ عُلْیَا مَعَدٍّ هُدِیْتُمَا ﴿۲۲﴾ وَمَنْ یَّسْتَبِحْ کَنْزًا مِّنَ الْمَجْدِ یَعْظُمِ

الفاظ	عَظِیْمَیْنِ	فِیْ عُلْیَا	مَعَدٍّ	هُدِیْتُمَا	وَمَنْ	یَّسْتَبِحْ	کَنْزًا	مِنَ الْمَجْدِ	یَعْظُمِ
معانی	دونوں باعظمت ہیں	معززین ہیں	مَعَدّ کے	ہدایت دیئے جاؤ تم	اور جو شخص	مباح سمجھے گا	خزانہ	بزرگی کا	وہ عظیم ہوگا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) دونوں باعظمت (ہیں آپ اور) مُعَدّ کے معززین ہیں تمہیں ہدایت دی گئی اور جو شخص (تمہاری طرح اپنے آباؤاجداد کی) بزرگی کا خزانہ مباح سمجھے گا وہ عظیم ہوگا۔

مفردات: ﴿عَظِيْمَيْنِ﴾ عَظِيْمٌ کا تثنیہ ہے یہ بھی اَصْبَحْتُمَا کی خبر ہے یعنی ہوگئے تم دونوں۔ ﴿هُدِيْتُمَا﴾ دعائیہ کلمہ۔ ﴿يَسْتَبِحْ﴾ مصدر اِسْتِبَاحَةٌ، مباح سمجھنا، دل کھول کر خرچ کرنا۔

مَطْلَب! یعنی جو شخص لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے اپنا مال خرچ کرتا رہیگا تو یقیناً لوگوں کے دلوں میں اُس کی عزت و توقیر میں اضافہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

تُعَفَّى الْكُلُوْمُ بِالْمِئِيْنَ فَأَصْبَحَتْ ﴿۲۳﴾ يُنَجِّمُهَا مَنْ لَيْسَ فِيْهَا بِمُجْرِمِ

الفاظ	تُعَفَّى	اَلْكُلُوْمُ	بِالْمِئِيْنَ	فَأَصْبَحَتْ	يُنَجِّمُهَا	مَنْ	لَيْسَ	فِيْهَا	بِمُجْرِمِ
معانی	مٹائے جاتے ہیں	زخم	سینکڑوں کے ذریعے	پس ہوگئے	قسط وار ادا کر رہا ہے	وہ جو	نہیں ہے	اُس میں	مجرم

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جنگ کے زخم سینکڑوں (اُونٹوں) کے ذریعے مٹائے جاتے ہیں پس وہ شخص قسط وار (دیت کے اُونٹ) ادا کر رہا ہے جو قصوروار نہیں۔

مفردات: ﴿تُعَفَّى﴾ عَفْوٌ سے مٹنا۔ ﴿كُلُوْمُ﴾ اِسکا مفرد كَلِمٌ ہے، زخم۔ ﴿مِئِيْنَ﴾ مِأَةٌ کی جمع خلافِ قیاس۔ ﴿اَصْبَحَتْ﴾ بمعنی صَارَتْ، ضمیر مِئِيْنَ کی طرف راجع ہے۔ ﴿يُنَجِّمُهَا﴾ مصدر تَنْجِيْمٌ بمعنی قسط وار۔

مَطْلَب! یعنی یہ درست ہے کہ دیت کے اونٹوں ادائیگی سے فریقِ مخالف کے دلوں کے زخم مندمل ہو جاتے ہیں لیکن وہ اُونٹ قسط وار وہ شخص ادا کر رہا ہے جس کا اِس جرم سے کوئی تعلق ہی نہیں۔

☆☆☆☆☆

يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً ﴿۲۴﴾ وَلَمْ يُهَرِيْقُوْا بَيْنَهُمْ مِلْأَ مِحْجَمِ

الفاظ	يُنَجِّمُهَا	قَوْمٌ	لِقَوْمٍ	غَرَامَةً	وَلَمْ يُهَرِيْقُوْا	بَيْنَهُمْ	مِلْأَ	مِحْجَمِ
معانی	قسط وار ادا کر رہی ہے	ایک قوم	دوسری قوم کیلئے	تاوان کے طور پر	حالانکہ نہیں بہایا اُنہوں نے	آپس میں	بھری	سینگی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ایک قوم دوسری قوم کیلئے بطور تاوان (یہ اونٹ) قسط وار ادا کر رہی ہے، حالانکہ اُنہوں نے آپس میں (ایک) سینگی بھر بھی خون نہیں بہایا۔

مفردات: ﴿غَرَامَةٌ﴾ تاوان۔ ﴿مِلْأٌ﴾ بھرنا۔ ﴿مِحْجَم﴾ سینگی۔

مطلب ! یعنی تاوان میں اُونٹوں کی ادائیگی وہ قوم کررہی ہے جنہوں نے کسی کا ذرا بھر بھی خون نہیں بہایا لیکن وہ صرف فتنہ وفساد کی آگ کو بجھانے کیلئے یہ قربانی دے رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

فَاَصْبَحَ يُحْدٰى فِيْهِمْ مِنْ تِلَادِكُمْ ﴿۲۵﴾ مَغَانِمُ شَتّٰى مِنْ اِفَالِ مُزَنَّمِ

الفاظ	فَاَصْبَحَ	يُحْدٰى	فِيْهِمْ	مِنْ تِلَادِكُمْ	مَغَانِمُ	شَتّٰى	مِنْ اِفَالِ	مُزَنَّمِ
معانی	پس ہوگیا	ہنکائی جاتی ہیں	اُن میں	تمہارے موروثی مال سے	غنیمتیں	مختلف	اونٹوں کے کم سن بچے	کن کٹے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس ہنکائی جاتی ہیں تمہارے موروثی مال سے کن کٹے اُونٹوں کے کم سن بچوں کی مختلف غنیمتیں۔

مفردات: ﴿يُحْدٰى﴾ ہنکائے جاتے ہیں۔ بعض نسخوں میں يُهْدٰى ہے، تو پھر معنٰی ہونگے ہدیہ دیئے جاتے ہیں۔ ﴿تِلَادِ﴾ پرانا موروثی مال۔ ﴿مَغَانِمُ﴾ مفرد مَغْنَمٌ، وہ مال جو مشقت کے بغیر ملے۔ ﴿اِفَالِ﴾ اُونٹوں کے کمسن بچے۔ ﴿مُزَنَّمِ﴾ اُونٹی کا وہ بچہ جس کا کان قدرے کاٹ دیا جائے جو اُسکے اعلیٰ نسل ہونے کی علامت ہوتا ہے۔

مطلب ! یعنی مقتولین کے وارثوں کو دیت میں عمدہ قسم کے مختلف اُونٹ دیئے جارہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَلَا اَبْلِغِ الْاَحْلَافَ عَنِّيْ رِسَالَةً ﴿۲۶﴾ وَذُبْيَانَ هَلْ اَقْسَمْتُمْ كُلَّ مُقْسَمِ

الفاظ	اَلَا	اَبْلِغْ	اَلْاَحْلَافَ	عَنِّيْ	رِسَالَةً	وَذُبْيَانَ	هَلْ	اَقْسَمْتُمْ	كُلَّ مُقْسَمِ
معانی	سن!	پہنچادے	حلیفوں کو	میری طرف سے	پیغام	اور ذُبیان کو	تحقیق	تم قسم اٹھاچکے ہو	مکمل قسم

ترجمہ۔ (بامحاورہ) سن! (اے دوست) میری طرف سے حلیفوں اور ذبیان کو (یہ) پیغام پہنچادے کہ بلاشبہ تم (باہم حلیف رہنے کی) مکمل قسم اُٹھاچکے ہو (لہٰذا خلاف ورزی کا تصور بھی نہ کرنا)۔

مفردات: ﴿اَلَا﴾ بمعنٰی خبردار، لیکن جہاں کسی دوست کو اس لفظ سے مخاطب کیا جائے تو پھر معنٰی ہونگے سن/توجہ کر وغیرہ۔ ﴿اَلْاَحْلَافَ﴾ حَلِيْفٌ کی جمع، دو افراد یا دو قبیلوں کا آپس میں قسم کھا کر معاہدہ کرنا کہ ہم دُکھ سکھ میں ایک دوسرے سے تعاون کرینگے، اِس سے مراد بنی اسد بن خزیمہ، بنی غطفان، اور قبیلہ ذبیان ہے۔ ﴿كُلَّ مُقْسَمِ﴾ مکمل قسم۔

مطلب ! یعنی اے حلیف قبائل! اپنی قسم پر قائم رہنا اور حلف شکنی کر کے جنگ کی آگ کو نہ بھڑکانا۔

☆☆☆☆☆

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ﴿۲۷﴾ لِيَخْفٰى وَمَهْمَا يُكْتَمِ اللّٰهُ يَعْلَمِ

الفاظ	فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ	مَافِيْ نُفُوْسِكُمْ	لِيَخْفٰى	وَمَهْمَا	يُكْتَمِ اللّٰهُ	يَعْلَمِ
معانی	پس ہر گز مت چھپاؤ اللہ سے	جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے	تا کہ چھپا رہے	اور جب بھی	چھپایا جائیگا اللہ سے	وہ جان لیگا

ترجمہ - (بامحاورہ) جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے (وہ اِس خواہش سے) ہر گز مت چھپاؤ کہ وہ چھپا رہے، اور (سچ تو یہ ہے کہ) جب بھی اللہ سے (کچھ) چھپایا جائیگا وہ جان لیگا۔

مفردات: ﴿تَكْتُمُنَّ﴾ مادہ كَتْمٌ سے، بمعنٰی چھپانا۔

مَطْلَب! یعنی اللہ تعالٰی تو دلوں کے بھید بھی جانتا ہے اِس لئے دل میں عہد شکنی کا ارادہ بھی نہ کرنا۔

☆☆☆☆☆

يُؤَخَّرْ فَيُوْضَعُ فِيْ كِتَابٍ فَيُدَّخَرُ ﴿۲۸﴾ لِيَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ

الفاظ	يُؤَخَّرْ	فَيُوْضَعُ	فِيْ كِتَابٍ	فَيُدَّخَرُ	لِيَوْمِ الْحِسَابِ	اَوْ يُعَجَّلْ	فَيُنْقَمِ
معانی	مؤخر کردی جائیگی	پس رکھ دی جائیگی	کتاب میں	پس ذخیرہ کردی جائیگی	قیامت کے دن کیلئے	یا جلدی کی جائیگی	پس سزا دی جائیگی

ترجمہ (بامحاورہ) مؤخر کردی جائیگی (عہد شکنی کی سزا) تو رکھ دی جائیگی (نامہ اعمال کی) کتاب میں، پس قیامت کے دن کے لئے ذخیرہ کردی جائیگی یا جلدی کی جائیگی تو سزا دی جائیگی۔

مفردات: ﴿يُؤَخَّرْ﴾ تاخیر کرنا، دیر کرنا۔ ﴿يُدَّخَرُ﴾ دَخْرٌ سے، بمعنٰی جمع کرنا۔ ﴿فَيُنْقَمِ﴾ نَقْمٌ سے، بمعنٰی سزا دینا۔

مَطْلَب! یعنی اگر تم لوگوں نے عہد شکنی کا ارادہ بھی کیا تو اُسکی سزا اللہ تعالٰی تمہیں جلد یا بدیر ضرور دے گا۔

☆☆☆☆☆

وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا ﴿۲۹﴾ وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِيْثِ الْمُرَجَّمِ

الفاظ	وَمَا الْحَرْبُ	اِلَّا مَا	عَلِمْتُمْ	وَذُقْتُمُوْا	وَمَا هُوَ	عَنْهَا	بِالْحَدِيْثِ	الْمُرَجَّمِ
معانی	اور نہیں جنگ	مگر وہ کہ	جان چکے ہو تم	اور چکھ چکے ہو تم	اور نہیں وہ	اُسکے متعلق	بات	گمان کی

ترجمہ - (بامحاورہ) اور جنگ تو صرف وہی ہے جو تم جان چکے ہو اور (اُسکا مزا خوب) چکھ چکے ہو اور یہ (تباہ کاریاں) اُس کے متعلق گمان کی بات نہیں (بلکہ نا قابلِ انکار حقیقت ہے)۔

مفردات: ﴿ذُقْتُمُوْا﴾ ذَوْقٌ سے، چکھنا۔ ﴿عَنْهَا﴾ هَا ضمیر کا مرجع حرب ہے۔ ﴿مُرَجَّمِ﴾ بے تحقیق، اٹکل پچو۔

مَطْلَب ! یعنی جنگ کی تباہ کاریاں تم اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہو، اس لئے جنگ کے متعلق جو کچھ میں کہہ رہا ہوں محض اندازہ اور گمان نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔

☆☆☆☆☆

مَتٰى تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِيْمَةً ﴿۳۰﴾ وَتَضْرٰى اِذَا ضَرَّيْتُمُوْهَا فَتَضْرَم

الفاظ	مَتٰى	تَبْعَثُوْهَا	تَبْعَثُوْهَا	ذَمِيْمَةً	وَتَضْرٰى	اِذَا ضَرَّيْتُمُوْهَا	فَتَضْرَم
معانی	جب	برانگیختہ کروگے اُسکو	برانگیختہ کروگے	بہت برا	اور بھڑ کے گی	جب بھڑکاؤ گے تم اسکو	تو شعلہ دے گی

ترجمہ (بامحاورہ) جب تم اُس (جنگ کی آگ) کو برانگیختہ کروگے تو بہت برا برانگیختہ کروگے اور وہ (خوب) بھڑکے گی، جب تم اُسکو بھڑکاؤ گے تو وہ شعلہ زن ہوگی۔

مفردات: ﴿تَبْعَثُوْهَا﴾ مصدر بَعْث، اٹھانا۔ ﴿تَضْرٰى﴾ از ضَرِىَ يَضْرٰى ضَرْيًا وَّضَرَاءَةً، بھڑکانا۔ ضَرَاءَة، شدتِ حرص۔ ﴿تَضْرَم﴾ از ضَرَمٌ، شعلہ دینا۔

مَطْلَب ! یعنی اگر تم نے عہد شکنی کرتے ہوئے جنگ کو برانگیختہ کیا تو پھر یہ بہت خطرناک ثابت ہوگی اور یہ ایک شعلہء جوالہ بن کر تم سب کو بھسم کر دیگی۔

☆☆☆☆☆

فَتَعْرُكْكُمْ عَرْكَ الرَّحٰى بِثِفَالِهَا ﴿۳۱﴾ وَتَلْقَحْ كِشَافًا ثُمَّ فَتُنْتَجْ فَتُتْئِم

الفاظ	فَتَعْرُكْكُمْ	عَرْكَ الرَّحٰى	بِثِفَالِهَا	وَتَلْقَحْ	كِشَافًا	ثُمَّ	تُنْتَجْ	فَتُتْئِم
معانی	پس پیس ڈالے گی تمہیں	مثل پیسنے چکی کے	اپنے چمڑے پر	اور حاملہ ہوگی	دوسال تک	پھر	بچے دیگی	پس جڑواں دیگی

ترجمہ -(بامحاورہ) پس وہ (جنگ) اپنے چمڑے پر (رکھ کر) تمہیں چکی کے پیسنے کی طرح پیس ڈالے گی اور حاملہ ہوگی دوسال تک، پھر بچے دیگی تو جڑواں دیگی۔

مفردات : ﴿تَعْرُكْ﴾ از عَرْكٌ، پیسنا۔ ﴿عَرْكَ الرَّحٰى﴾ کاف منصوب بنزع خافض ہے اصل میں كَعَرْكِ الرَّحٰى تھا، الرَّحٰى، کے معنٰی چکی کے ہیں۔ ﴿ثِفَالِ﴾ باریک چمڑے کا بچھونا جس پر چکی کو رکھ کر آٹا پیستے ہیں اور وہ آٹا اُسی بچھونے پر گرتا رہتا ہے۔ ﴿تَلْقَحْ﴾ مصدر لَقْحٌ، گابھن ہونا۔ ﴿كِشَافًا﴾ اُونٹنی کا مسلسل دوسال گابھن ہونا۔ ﴿تُنْتَجْ﴾ مصدر نِتَاجٌ، بچہ۔ ﴿فَتُتْئِم﴾ يُقَالُ اَتَامَتْ، اُس نے دو بچے جنے۔

مَطْلَب ! یعنی جس طرح چکی آٹے کو پیس ڈالتی ہے اسی طرح یہ جنگ بھی سب کو پیس ڈالے گی پھر یہ نہیں کہ یہ جلد ختم ہو جائے گی بلکہ جس طرح ایک اُونٹنی مسلسل جڑواں بچے جنتی ہے اسی طرح اس جنگ میں بھی اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور رکنے کا نام نہیں لے گی۔

☆☆☆☆☆

فَتُنْتِجْ لَكُمْ غِلْمَانَ اَشْأَمَ كُلُّهُمْ ﴿۳۲﴾ كَأَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتُفْطِمِ

فَتُفْطِمِ	تُرْضِعْ	ثُمَّ	كَأَحْمَرِ عَادٍ	كُلُّهُمْ	اَشْأَمُ	غِلْمَانُ	لَكُمْ	فَتُنْتِجْ	الفاظ
پھر دودھ چھڑائیگی	انہیں دودھ پلائیگی	پھر	مثل عاد کے احمر کے	سب کے سب	منحوس	بچے	تمہارے لئے	پس پیدا کئے جائینگے	معانی

ترجمہ -(بامحاورہ) چنانچہ (جنگ کی تباہ کاریوں کے نتیجے میں) تمہارے لئے سب کے سب بچے منحوس پیدا کئے جائیں گے قومِ عاد کے (منحوس شخص) احمر کی طرح، پس وہ دودھ پلائیگی پھر دودھ چھڑائیگی۔

مفردات: ﴿تُنْتِجُ﴾ مصدر اِنْتَاجٌ، بچے پیدا کرنا۔ ﴿اَشْأَمُ﴾ ماخوذ از شُوْمٌ، بمعنی منحوس۔ ﴿اَحْمَرِ عَادٍ﴾ یہ وہ منحوس شخص تھا جس نے حضرتِ صالح علیہ السلام کی اُونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں جسکی وجہ سے اُسکی پوری قوم تباہ و برباد ہو گئی تھی، اُسکا اصلی نام قدار بن سالف تھا۔

مَطْلَب ! یعنی اُس لڑائی کے اسباب و وجوہات میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور یہ تباہ کن جنگ آئندہ نسلوں کو بھی تباہ و برباد کر دے گی۔

☆☆☆☆☆

فَتُغْلِلْ لَكُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَهْلِهَا ﴿۳۳﴾ قُرًى بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِيْزٍ وَّدِرْهَمِ

مِنْ قَفِيْزٍ وَّدِرْهَمِ	بِالْعِرَاقِ	قُرًى	لِاَهْلِهَا	لَا تُغِلُّ	مَا	لَكُمْ	فَتُغْلِلْ	الفاظ
قفیز اور درھم سے	عراق کے	بستیوں	واسطے اہل	نہیں پیداوار دیتی	اسقدر کہ	تمہیں	پس پیداوار دیگی	معانی

ترجمہ -(بامحاورہ) پس وہ تمہیں (ہلاکت خیزیوں اور نت نئے مسائل کی صورت میں) اسقدر پیداوار دیگی جو عراق کی بستیوں والوں کو قفیز اور درہم (بھی) نہیں دیتے۔

مفردات: ﴿تُغْلِلْ﴾ مصدر اِغْلَالٌ، زمین کا پیداوار دینا۔ ﴿قُرًى﴾ مفرد قَرِيَةٌ، بستی۔ ﴿قَفِيْزٍ﴾ عرب کا ایک معروف پیمانہ ہے۔

مَطْلَب ! چونکہ عراق کی بستیاں بہت پیداوار دیتی تھیں اور وہاں کے علاقے سرسبز وشاداب ہوتے تھے اسلئے جنگ کو وہاں کی زمین سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ جنگ سے جو حالات پیدا ہونگے وہ عراق کی زمینوں کی پیداوار سے بھی بہت زیادہ ہونگے۔

☆☆☆☆☆

لَعَمْرِیْ لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْهِمْ ﴿۳۴﴾ بِمَا لَا یُؤَاتِیْهِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

الفاظ	لَعَمْرِیْ	لَنِعْمَ الْحَیُّ	جَرَّ	عَلَیْهِمْ	بِمَا	لَا یُؤَاتِیْهِمْ	حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ
معانی	مجھے اپنی زندگی کی قسم	البتہ بہترین قبیلہ ہے	جنایت کی	ان پر	اسکے ساتھ	جو نہیں موافق تھا انکے	حصین بن ضمضم نے

ترجمہ - (بامحاورہ) میری زندگی کی قسم ضرور وہ بہترین قبیلہ ہے جس پر حصین بن ضمضم نے جنایت کر کے اُس چیز (گناہ) کے ساتھ بوجھ ڈالا جو اُنکے موافق نہیں تھا۔

مفردات: ﴿جَرَّ﴾ اِسکے معنٰی کھینچنے کے بھی ہیں، لیکن اہل عرب کا محاورہ ہے جَرَّ عَلَیْهِ فُلَانٌ، یعنی جرم کوئی کرے اور تاوان کسی اور کو دینا پڑے جیسے مشہور ہے "کرے کوئی بھرے کوئی"۔ ﴿یُؤَاتِیْ﴾ مصدر مُوَاتَاةٌ، موافقت۔

مَطْلَب ! یعنی جرم تو حصین بن ضمضم نے کیا لیکن محض رفع فساد کیلئے جس قبیلے نے تاوان دیا وہ قابلِ تعریف ہے۔

☆☆☆☆☆

وَكَانَ طَوٰی كَشْحًا عَلٰی مُسْتَكِنَّةٍ ﴿۳۵﴾ فَلَا هُوَ اَبْدَاهَا وَلَمْ یَتَقَدَّمِ

الفاظ	وَكَانَ	طَوٰی	كَشْحًا	عَلٰی مُسْتَكِنَّةٍ	فَلَاهُوَ	اَبْدَاهَا	وَلَمْ یَتَقَدَّمِ
معانی	اور تھا وہ	چھپا رکھی تھی	پہلو میں	دشمنی	پس نہ اس نے	ظاہر کیا اسکو	اور نہ پیش قدمی کی

ترجمہ - (بامحاورہ) اور اُس (حصین بن ضمضم) نے پہلو میں دشمنی چھپا رکھی تھی چنانچہ نہ اُس نے (کسی پر) اُسے ظاہر کیا اور نہ ہی اُس نے (عبسی کے قتل سے قبل) پیش قدمی (والی کوئی حرکت) کی۔

مفردات: ﴿طَوٰی﴾ مصدر طَیٌّ، لپیٹنا۔ ﴿كَشْحًا﴾ پہلو، جمع كُشُوْحٌ۔ ﴿مُسْتَكِنَّةٌ﴾ مصدر اِسْتِكْنَانٌ چھپنا، مراد اندرونی عداوت۔

مَطْلَب ! یعنی حصین بن ضمضم نے اپنے دل میں دشمنی چھپا رکھی تھی نہ تو اُسے ظاہر کیا نہ کوئی اور ایسی حرکت کی جس سے اُسکی عداوت کا پتہ چلتا لیکن موقع ملنے پر اُس نے اپنے دشمن عبسی کو قتل کر ڈالا۔

☆☆☆☆☆

وَقَالَ سَاَقْضِیْ حَاجَتِیْ ثُمَّ اَتَّقِیْ ﴿۳۶﴾ عَدُوِّیْ بِاَلْفٍ مِنْ وَّرَآئِیْ مُلْجَمِ

الفاظ	وَ قَالَ	سَاَقْضِیْ	حَاجَتِیْ	ثُمَّ	اَتَّقِیْ	عَدُوِّیْ	بِاَلْفٍ	مِنْ وَّرَآئِیْ	مُلْجَمِ
معانی	اور اس نے کہا	عنقریب پوری کرونگا میں	اپنی ضرورت	پھر	بچ جاؤنگا	اپنے دشمن سے	ہزار کے بدلے	جو میرے پیچھے ہیں	لگام دیئے ہوئے

ترجمہ ۔(بامحاورہ) اور اُس (حصین) نے (دل ہی دل میں) کہا میں جلد (بھائی کا بدلہ لیکر) اپنی ضرورت پوری کرلونگا پھر اپنے دشمن سے اپنے پیچھے ایک ہزار (لگام دار گھوڑوں والے سواروں یا) لگام لگائے ہوئے گھوڑوں کے ذریعے اپنے دشمن سے بچ جاؤنگا۔

مفردات: ﴿اَقْضِیْ﴾ مصدر قَضَآءٌ معنٰی پورا کرنا۔ ﴿اَتَّقِیْ﴾ مصدر اِتِّقَآءٌ، بچنا۔ ﴿مُلْجَمِ﴾ لِجَامٌ، مادہ سے بمعنی لگام، مصدر اِلْجَامٌ، مُلْجَمٌ باب افعال سے اسمِ فاعل ہو تو معنٰی ہوگا "گھوڑوں کو لگام دینے والے سوار" اور اگر اسمِ مفعول ہو تو معنٰی ہوگا "وہ گھوڑے جنہیں لگام دی گئی ہو" یعنی سواری کیلئے بالکل تیار۔

مَطْلَب !یعنی حصین بن ضَمْضَم نے اپنے دل میں کہا کہ میں بھائی کے قتل کا بدلہ لیکر اپنا مقصد پورا کرنے کے بعد ایک ہزار گھوڑوں کے ذریعے بچ جاؤں گا۔

☆☆☆☆☆

فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوْتًا كَثِيْرَةً ﴿۳۷﴾ لَدٰى حَيْثُ اَلْقَتْ رَحْلَهَا اُمُّ قَشْعَمِ

الفاظ	فَشَدَّ	وَلَمْ يُفْزِعْ	بُيُوْتًا كَثِيْرَةً	لَدٰى	حَيْثُ	اَلْقَتْ	رَحْلَهَا	اُمُّ قَشْعَمِ
معانی	پس اُس نے حملہ کیا	اور نہیں ڈرایا	زیادہ گھروں کو	نزدیک	جس جگہ کے	ڈالا	اپنا کجاوہ	موت نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) لہٰذا اُس نے (وہاں سے) حملہ کیا جس جگہ کے پاس موت نے اپنا کجاوہ ڈال دیا جبکہ (اس سے) اُس نے زیادہ گھروں کو نہیں ڈرایا۔

مفردات :﴿شَدَّ﴾ حملہ کیا۔ ﴿يُفْزِعْ﴾ مصدر اِفْزَاعٌ ڈرانا، مجرد کا مصدر فَزْعٌ، ڈرنا۔ ﴿لَدٰى﴾ بمعنی عِنْدَ ﴿اُمُّ قَشْعَمِ﴾ موت کی کنیت مراد موت۔

مَطْلَب !یعنی حصین بن ضمضم نے تن تنہا حملہ کیا اور اپنے قبیلے کے دیگر لوگوں کو مدد کیلئے بلا کر خوفزدہ نہیں کیا یا یہ کہ اُس نے صرف عبسی کو قتل کیا اُسکے خاندان کے دوسرے گھروں کو خوفزدہ نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆

لَدٰی اَسَدٍ شَاکِی السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ ﴿۳۸﴾ لَهٗ لِبَدٌ اَظْفَارُهٗ لَمْ تُقَلَّمِ

الفاظ	لَدٰی	اَسَدٍ	شَاکِی السِّلَاحِ	مُقَذَّفٍ	لَهٗ	لِبَدٌ	اَظْفَارُهٗ	لَمْ تُقَلَّمِ
معانی	نزدیک	شیر کے	جو مکمل ہتھیار بند	تجربہ کار ہے	اسکے	کندھوں پر بال ہیں	ناخن اُسکے	نہیں کاٹے گئے

ترجمہ - (بامحاورہ) ایسے شیر کے نزدیک (عبسی کا قتل ہوا) جو مکمل ہتھیار بند، تجربہ کار ہے، اُسکے کندھوں پر بال ہیں (اور) اُسکے ناخن نہیں کاٹے گئے۔

مفردات: ﴿شَاکِیْ﴾ شَوْکَۃٌ سے ماخوذ ہے، رعب و دبدبہ مراد ہے یعنی جب وہ مکمل ہتھیار بند ہوتا ہے تو دشمن پر اُسکا رعب چھا جاتا ہے۔ ﴿مُقَذِّفٍ﴾ مصدر قَذْفٌ، پھینکنا۔ یعنی اُسکی گردن اسقدر موٹی ہے جیسے اُس پر بھرپور گوشت پھینکا گیا ہو یا وہ بار بار جنگوں میں جھونکے جانے کیوجہ سے آزمودہ کار ہو چکا ہے۔ ﴿لِبَدٌ﴾ مفرد لِبْدَۃٌ، وہ بال جو شیر کے دونوں کندھوں کے درمیان ہوتے ہیں۔

مَطْلَب! یعنی عبسی کے قتل کا واقعہ ایک ایسے شیر کے نزدیک ہوا جسکی مذکورہ بالا صفات ہیں۔

☆☆☆☆☆

جَرِیٌّ مَتٰی یُظْلَمْ یُعَاقِبْ بِظُلْمِهٖ ﴿۳۹﴾ سَرِیْعًا وَّاِنْ لَّمْ یُبْدَ بِالظُّلْمِ یَظْلِمِ

الفاظ	جَرِیٌّ	مَتٰی	یُظْلَمْ	یُعَاقِبْ	بِظُلْمِهٖ	سَرِیْعًا	وَاِنْ لَّمْ یُبْدَ	بِالظُّلْمِ	یَظْلِمِ
معانی	بہادر ہے	جب	ظلم کیا جاتا ہے	فوراً بدلہ لیتا ہے	اس ظلم کا	جلدی	اور اگر اسپر ابتداء نہ کی جائے	ظلم کے ساتھ	تو ظلم کرتا ہے

ترجمہ - (بامحاورہ) وہ (ایسا) بہادر ہے کہ جب اُس پر ظلم کیا جائے تو وہ فوراً اُس ظلم کا بدلہ لیتا ہے اور اگر اُس پر ظلم کی ابتداء نہ کی جائے تو وہ (اپنی جنگجو طبیعت کی وجہ سے پھر بھی) ظلم کرتا ہے۔

مفردات: ﴿جَرِیٌّ﴾ بہادر، مصدر جُرْأَۃٌ۔

مَطْلَب! یعنی وہ اتنا جرأتمند ہے کہ اگر کوئی اُس پر زیادتی کرے تو بلا تاخیر اُس سے بدلہ لیتا ہے اور اگر کوئی زیادتی میں ابتداء نہ کرے تو پھر بھی اُسے چین نہیں آتا اور دوسروں پر یہ خود ظلم کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتّٰی اِذَا تَمَّ اَوْرَدُوْا ﴿۴۰﴾ غِمَارًا تَفَرّٰی بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

الفاظ	رَعَوْا	ظِمْأَهُمْ	حَتّٰی	اِذَا	تَمَّ	اَوْرَدُوْا	غِمَارًا	تَفَرّٰی	بِالسِّلَاحِ	وَبِالدَّمِ
معانی	چرایا انہوں نے	دوبار پانی پلانے کی مقدار	یہانتک کہ	جب	مکمل ہو گیا	لے گئے	گہرے پانی میں	جو پھٹ گیا تھا	ہتھیاروں	اور خون سے

ترجمہ -(بامحاورہ) اُنہوں نے (اپنے اونٹوں کو) دوبارہ پانی پلانے کی مقدار تک چرایا جب وہ مکمل ہو گیا تو لے گئے گہرے پانی میں جو ہتھیاروں اور خون سے پھٹ گیا تھا۔

مفردات: ﴿غِمَارًا﴾ گہرا پانی۔ ﴿تَفَرّٰی﴾ وہ پھٹ گیا تھا۔

مَطْلَب !یعنی اُن دونوں قبیلوں کے درمیان جنگ صرف اِتنی دیر کیلئے رکی جتنی دیر اُونٹوں کو دومرتبہ پانی پلانے کے درمیان وقفہ ہوتا ہے پھر خون ریز جنگ شروع ہو گئی جو تقریباً چالیس سال تک جاری رہی۔

☆☆☆☆☆

فَقَضَّوْا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا ﴿۴۱﴾ اِلٰى كِلَاءٍ مُّسْتَوْبَلٍ مُتَوَخِّمٍ

الفاظ	فَقَضُّوْا	مَنَايَا	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ اَصْدَرُوْا	اِلٰى كِلَاءٍ	مُسْتَوْبَلٍ	مُتَوَخِّمٍ
معانی	پس پورا کیا انہوں نے	موتوں کو	آپس میں	پھر لے آئے اُنہیں	طرف گھاس	ناموافق	ہضم نہ ہونیوالی کے

ترجمہ -(بامحاورہ) پس اُنہوں نے (میدانِ کارزار میں اُتر کر) موتوں کو آپس میں پورا کیا پھر (اپنے اونٹوں کو) ناموافق، ہضم نہ ہونے والی گھاس کی طرف لے آئے۔

مفردات: ﴿اَصْدَرُوْا﴾ اِصْدَار مصدر سے، اُونٹوں کا پانی پی کر واپس جانا۔ ﴿كَلَاءٌ﴾ گھاس۔ ﴿مُسْتَوْبَل﴾ ناموافق۔ ﴿مُتَوَخِّم﴾ مصدر تَوَخُّمٌ، غیر ہاضم۔

مَطْلَب !یعنی اُنہوں نے پھر جی بھر کر خونریزی کی اور اُن کے شروفساد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

☆☆☆☆☆

لَعَمْرُكَ مَاجَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ ﴿۴۲﴾ دَمَ ابْنِ نَهِيْكٍ اَوْقَتِيْلِ الْمُثَلَّمِ

الفاظ	لَعَمْرُكَ	مَاجَرَّتْ	عَلَيْهِمْ	رِمَاحُهُمْ	دَمَ ابْنِ نَهِيْكٍ	اَوْ	قَتِيْلِ	الْمُثَلَّمِ
معانی	تیری زندگی کی قسم	نہیں جنایت کی	اُن پر	اُن کے نیزوں نے	خون ابنِ نہیک	یا	مقتول	مثلم (کے متعلق)

ترجمہ -(بامحاورہ) تیری جان کی قسم اُن کے نیزوں نے ابنِ نہیک یا (مقامِ) مثلم کے مقتول کا خون اُن پر عائد نہیں کیا۔

مفردات: ﴿جَرَّتْ﴾ ارتکابِ جنایت۔ ﴿اِبْنِ نَهِيْكٍ﴾ ایک شخص کا نام ہے۔ ﴿اَلْمُثَلَّم﴾ جگہ کا نام ہے۔

مَطْلَب !یعنی جو لوگ ابن نہیک اور مقام مُثَلَّمْ پر قتل ہونے والے شخص کا تاوان ادا کر رہے ہیں در حقیقت اُنہوں نے تو کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا اَلبتہ وہ محض شروفساد کو روکنے کیلئے ایسا کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَطْلَب! ممدوحین کی تعریف کے بعد شعراءِ عرب کی عادات کے مطابق اَب زندگی کی تلخیوں کا ذکر کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

رَأَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَآءَ مَنْ تُصِبْ ﴿۴۸﴾ تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ

فَيَهْرَمِ	يُعَمَّرْ	وَمَنْ تُخْطِئْ	تُمِتْهُ	مَنْ تُصِبْ	العَشْوى	خَبْطَ	اَلْمَنَايَا	رَأَيْتُ	الفاظ
پس ضعیف ہوجاتا ہے	زندہ رہتا ہے	اور جس سے چوک جائے	مار ڈالتی ہے اُسے	جس کو پہنچ جائے	کمزور نظر اُونٹنی جیسا	روندنا	موتوں کو	دیکھا میں نے	معانی

ترجمہ -(بامحاورہ) میں نے موتوں کو کمزور نظر اُونٹنی کی طرح (لوگوں کو) روند ڈالتے دیکھا (کہ) جس کو پہنچ جائے اُسے مار ڈالتی ہے اور جس سے چوک جائے وہ زندہ رہتا ہے پس وہ کمزور (بوڑھا) ہو جاتا ہے۔

مفردات: ﴿خَبْطَ﴾ روندنا/اندھا دھند چلنا۔ ﴿عَشْوَآءَ﴾ وہ اونٹنی جو رتوندی کی وجہ سے لنگڑا لنگڑا کر چلے۔ ﴿فَيَهْرَمِ﴾ مصدر هَرَمٌ، بوڑھا ہونا۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح کمزور نظر والی اُونٹنی اندھا دھند چلتی ہے جو اُس کے پاؤں کے نیچے آ گیا کچلا گیا جو اِدھر اُدھر ہو گیا وہ بچ گیا یہی حال موت کا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاَعْلَمُ عِلْمَ الْيَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَهُ ﴿۴۹﴾ وَلٰكِنَّنِيْ عَنْ عِلْمِ مَافِيْ غَدٍ عَمِ

عَمِ	مَافِيْ غَدٍ	عَنْ عِلْمِ	وَلٰكِنِّي	قَبْلَهُ	وَالْاَمْسِ	عِلْمَ الْيَوْمِ	وَاَعْلَمُ	الفاظ
غافل ہوں	جو کل ہوگا	جاننے سے	اور لیکن میں	گزشتہ کی باتیں	اور کل	آج کی باتیں	اور جانتا ہوں میں	معانی

ترجمہ -(بامحاورہ) اور میں جانتا ہوں آج اور کل گزشتہ کی باتیں، لیکن جو کل ہوگا اُس کے جاننے سے میں غافل ہوں۔

مفردات: ﴿اَمْسِ﴾ گزشتہ دن۔ ﴿قَبْلَهُ﴾ اِس کا اضافہ ضرورتِ شعری کیلئے ہے۔ ﴿غَدًا﴾ آئندہ دن۔ ﴿عَمِ﴾ نابینا/غافل۔

مَطْلَب! بہت واضح ہے۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ لَّا يُصَانِعْ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۵۰﴾ يُضَرَّسْ بِاَنْيَابٍ وَّيُوْطَأْ بِمَنْسِمِ

بِمَنْسِمِ	وَيُوْطَأْ	بِاَنْيَابٍ	يُضَرَّسْ	فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ	لَا يُصَانِعْ	وَمَنْ	الفاظ
کھروں سے	اور کچلا جائے گا	دانتوں سے	وہ کاٹا جائے گا	بہت سے امور میں	نہیں بناوٹ کرے گا	اور جو	معانی

ترجمہ -(بامحاورہ)اور جو بہت سے کاموں میں بناوٹ نہیں کرے گا (اور محض سادگی سے کام لیگا) وہ دانتوں سے کاٹا اور کھروں سے کچلا جائے گا۔

مفردات: ﴿يُصَانِعْ﴾ مصدر مُصَانَعَةٌ، نرمی برتنا/چالبازی یا بناوٹ سے کام لینا۔ ﴿يُضَرَّسْ﴾ مصدر تَضْرِيسٌ، دانتوں سے کاٹنا۔ ﴿أَنْيَابٌ﴾ مفرد نَابٌ، کچلیاں۔ ﴿مَنْسِم﴾ اُونٹ کے پاؤں کا اندرونی حصہ، سُم/کھر۔

مَطْلَب ! یعنی یہ دنیا گورکھ دھندا ہے یہاں سادگی سے کام نہیں چلتا ایسا شخص ذلیل کیا جاتا ہے کامیاب رہنے کیلئے یہاں چکر بازی اور حیلوں کی ضرورت ہے جسکا مشاہدہ عموماً کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ ﴿٥١﴾ يَفِرْهُ وَ مَنْ لَا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ

الفاظ	وَمَنْ	يَجْعَلِ	اَلْمَعْرُوْفَ	مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ	يَفِرْهُ	وَمَنْ لَّا يَتَّقِ	الشَّتْمَ	يُشْتَمِ
معانی	اور جو	بنائے گا	احسان کو	آڑ اپنی عزت کیلئے	بڑھائے گا اسکو	اور جو نہیں بچتا	گالی سے	گالی دیا جاتا ہے

ترجمہ -(بامحاورہ)اور جو (شخص) احسان کو اپنی عزت کیلئے آڑ بنائے گا تو وہ اپنی عزت کو بڑھا لیگا اور جو گالی دینے سے نہیں بچتا تو وہ گالی دیا جاتا ہے۔

مفردات: ﴿مَعْرُوْفٌ﴾ نیکی/احسان/عرض/عزت۔ ﴿يَفِرْهُ﴾ مصدر وَفْرٌ، بڑھانا۔

مَطْلَب ! یعنی جو شخص کسی پر احسان اپنی آبرو کے تحفظ کیلئے کرتا ہے تو وہ اپنی عزت میں اضافہ کرتا ہے اور جو دوسروں کو گالی دے گا وہ بھی پھر گالی سے نہیں بچ سکے گا۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ ﴿٥٢﴾ عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

الفاظ	وَمَنْ يَكُ	ذَافَضْلٍ	فَيَبْخَلْ	بِفَضْلِهٖ	عَلٰى قَوْمِهٖ	يُسْتَغْنَ عَنْهُ	وَيُذْمَمِ
معانی	اور جو ہو	مالدار	پس بخل کرے وہ	اپنے مال میں	اپنی قوم پر	بے پرواہی برتی جائے گی اس سے	اور اسکی مذمت کی جائیگی

ترجمہ (بامحاورہ) اور جو مالدار ہو پس وہ اپنی قوم پر (خرچ کرنے کے لئے) اپنے مال میں بخل کرے تو اُس سے لاپرواہی برتی جائیگی اور اُسکی مذمت کی جائے گی۔

مفردات: ﴿يَكُ﴾ دراصل يَكُنْ تھا۔ ﴿فَضْلٌ﴾ زیادتی، مراد ضرورت سے زائد مال۔ ﴿يُسْتَغْنَ﴾ مصدر اِسْتِغْنَاءٌ، بے پرواہی برتنا۔

مَطْلَب ! جو شخص بخل کرتا ہے اور اپنا مال مستحقین اور ضرورت مندوں پر خرچ نہیں کرتا، لوگ بھی پھر اُسکی طرف توجہ

نہیں کرتے بلکہ اسکی مذمت کی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ يُوْفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُهْدَ قَلْبُهُ ﴿۵۳﴾ اِلٰى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ

الفاظ	وَمَنْ يُوْفِ	لَا يُذْمَمْ	وَمَنْ يُهْدَ	قَلْبُهُ	اِلٰى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ	لَا يَتَجَمْجَمِ
معانی	اور جو وعدہ پورا کرتا ہے	مذمت نہیں کیا جاتا	اور جو ہدایت دیا جائے	دل اسکا	مقامِ بھلائی کی طرف	لچر گفتگو نہیں کرتا

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور جو وعدہ پورا کرتا ہے اُسکی مذمت نہیں کی جاتی اور جسکا دل مقامِ بھلائی کی طرف ہدایت دیا جائے تو وہ لچر گفتگو نہیں کرتا۔

مفردات: ﴿يُوْفِ﴾ مصدر اِيْفَاءٌ، وعدہ پورا کرنا۔ ﴿مُطْمَئِنِّ﴾ پست جگہ مراد ی معنی مقام۔ ﴿الْبِرِّ﴾ نیکی/احسان۔ ﴿يَتَجَمْجَمِ﴾ مصدر تَجَمْجُمٌ، گول مول بات کرنا جو کسی کی سمجھ میں بھی نہ آئے مراد لچر باتیں کرنا۔

مَطْلَب! یعنی وہ دب کر گول مول بات نہیں کرتا ہر بات وضاحت سے کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ هَابَ اَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ ﴿۵۴﴾ وَاِنْ يَّرْقَ اَسْبَابَ السَّمَآءِ بِسُلَّمِ

الفاظ	وَمَنْ هَابَ	اَسْبَابَ	الْمَنَایَ	يَنَلْنَهُ	وَاِنْ	يَّرْقِ	اَسْبَابَ السَّمَآءِ	بِسُلَّمِ
معانی	اور جو ڈرا	اسباب سے	موتوں کے	پالے گی وہ اسکو	اگرچہ	چڑھ جائے وہ	اطرافِ آسمان پر	سیڑھی کے ذریعے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور جو موتوں کے اسباب و ذرائع سے ڈرا (وہ خام خیالی میں ہے) موت اُسکو (ضرور) پالے گی اگرچہ وہ سیڑھی کے ذریعے آسمان کے کناروں پر چڑھ جائے۔

مفردات: ﴿هَابَ﴾ بمعنی خَافَ، وہ ڈرا۔ ﴿اَسْبَابَ﴾ اسباب/ذرائع۔ ﴿يَنَلْنَهُ﴾ مصدر نَيْلٌ، پانا۔ ﴿يَرْقِ﴾ چڑھ جائے۔ ﴿اَسْبَابَ السَّمَآءِ﴾ آسمانوں کے کنارے اور دروازے۔

مَطْلَب! یعنی کوئی شخص اسبابِ موت سے بچنے کی جتنی کوشش بھی کرے چاہے وہ آسمانوں تک بھی پہنچ جائے وہ موت سے نہیں بچ سکتا۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ فِيْ غَيْرِ اَهْلِهٖ ﴿۵۵﴾ يَكُنْ حَمْدُهٗ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ

الفاظ	وَمَنْ	يَّجْعَلِ	الْمَعْرُوْفَ	فِيْ غَيْرِ اَهْلِهٖ	يَكُنْ	حَمْدُهٗ	ذَمًّا عَلَيْهِ	وَيَنْدَمِ
معانی	اور جو	کریگا	احسان	غیر مستحق کیلئے	ہوگی	اسکی تعریف	مذمت اُسپر	اور نادم ہوگا

ترجمہ -(بامحاورہ) اور جو کسی غیر مستحق پر احسان کرے گا تو اُس (محسن) کی تعریف اُس کے (اپنے) لئے مذمت ہوگی اور وہ نادم ہوگا۔

مفردات: ﴿غَيْرِ اَهْلِهٖ﴾ غیر مستحق/نالائق/کمینہ۔

مَطْلَب ! یعنی جو شخص کسی کمینہ فطرت انسان پر احسان کرے گا تو اسکی اس نیکی کی کوئی تعریف نہیں کرے گا بلکہ لوگ کہیں گے کہ دیکھو یہ شخص کتنا بے وقوف ہے کہ کمینے شخص پر احسان کر دیا تو پھر وہ احسان کرنیوالا پشیمان ہوگا کہ یہ میں نے کیا کیا۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ يَّعْصِ اَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَاِنَّهٗ ‹۵۶› يُطِيْعُ الْعَوَالِيْ رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ

الفاظ	وَمَنْ	يَّعْصِ	اَطْرَافَ الزِّجَاجِ	فَاِنَّهٗ	يُطِيْعُ	الْعَوَالِيْ	رُكِّبَتْ	كُلَّ لَهْذَمِ
معانی	اور جو	نافرمانی کرے گا	نیزوں کے کناروں کی	پس بیشک وہ	اطاعت کرے گا	بلند نیزوں کی	جو جوڑے گئے ہیں	ہر لمبی بھال سے

ترجمہ -(بامحاورہ) جو (شخص صلح سے گریز کرکے) نیزوں کے کناروں کی نافرمانی کریگا تو بلاشبہ (جنگ کو دعوت دیکر) وہ بلند نیزوں کی فرمانبرداری کریگا جو لمبی بھالوں سے جوڑے گئے ہیں۔

مفردات: ﴿اَطْرَافَ﴾ کنارے، مراد وہ لوہا جو نیزے کے نیچے لگا ہوتا ہے۔ ﴿عَوَالِيْ﴾ بلند۔ ﴿لَهْذَمِ﴾ لمبی بھال۔

مَطْلَب ! صلح کے وقت نیزوں کے نچلے حصوں کو دشمن کی طرف کر دیا جائے تو یہ صلح کی نشانی ہوتی ہے لہٰذا جو فریق اِس علامت کو تسلیم کرنے سے اِنکار کردے تو پھر بڑی بڑی برچھیوں کا اُسے سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ لَّا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهٖ بِسَلَاحِهٖ ‹۵۷› يُهَدَّمْ وَمَنْ لَّا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ

الفاظ	وَمَنْ	لَّا يَذُدْ	عَنْ حَوْضِهٖ	بِسَلَاحِهٖ	يُهَدَّمْ	وَمَنْ	لَّا يَظْلِمْ	يُظْلَمِ
معانی	اور جو	نہیں ہٹائے گا	اپنے حوض سے	اپنے ہتھیاروں کے ذریعے	گرادیا جائے گا	اور جو	دباؤ نہیں ڈالے گا	وہ ظلم کیا جائے گا

ترجمہ-(بامحاورہ) اور جو (شخص) اپنے ہتھیاروں کے ذریعے اپنے حوض سے (دشمنوں کو) نہیں ہٹائیگا تو وہ (حوض) گرادیا جائیگا اور جو لوگوں پر دباؤ نہیں ڈالیگا اُس پر ظلم کیا جائیگا۔

مفردات: ﴿يَذُدْ﴾ مصدر ذَوْدٌ، دفع کرنا۔ ﴿يُهَدَّمْ﴾ مصدر هَدْمٌ، گرانا۔

مطلب ! کچھ لوگ شرارتاً اپنے اُونٹوں کو دوسروں کے حوض پر پانی پلانے لے جاتے، اگر اُس حوض کے مالک طاقتور اور بہادر ہوتے تو اُنہیں بزورِ بازو وہاں سے مار بھگاتے اور اگر وہ کمزور ہوتے تو خاموش اور پریشان رہتے اور وہ لوگ اُن حوضوں کو گرادیتے۔ اِس لئے شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ خاموش رہنے کا کوئی فائدہ نہیں زیادتی کرنے والے کو سزا ملنی چاہیے اور اُن پر دباؤ ڈالا جائے ورنہ وہ ظلم پر اُتر آتے ہیں یعنی انسان کو خوددار ہونا چاہیے۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ يَغْتَرِبْ يَحْسَبْ عَدُوًّا صَدِيقَهُ ﴿۵۸﴾ وَمَنْ لَّا يُكَرِّمْ نَفْسَهُ لَايُكَرَّمِ

الفاظ	وَمَنْ	يَغْتَرِبْ	يَحْسَبْ	عَدُوًّا	صَدِيقَهُ	وَمَنْ	لَّا يُكَرِّمْ	نَفْسَهُ	لَايُكَرَّمِ
معانی	اور جو	سفر کرے	گمان کرے	دشمن	اپنے دوستوں کو	اور جو	نہیں عزت کرتا	اپنی	اسکی عزت نہیں کی جاتی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور جو سفر کرے (اپنا) دشمن گمان کرے اپنے دوستوں کو اور جو (خودداری ترک کردینے کے باعث) اپنی عزت نہیں کرتا اُسکی عزت نہیں کی جاتی۔

مفردات: ﴿يَغْتَرِبْ﴾ مصدر اِغْتِرَابْ، مسافری۔

مطلب ! یعنی جو شخص سفر میں ہو، اُسے اسقدر محتاط ہونا چاہیے کہ وہ اپنے دوست کو بھی اپنا دشمن سمجھے اور جس طرح دشمن سے اپنا زادِراہ چھپایا جاتا ہے اسی طرح اُس سے چھپائے۔

☆☆☆☆☆

وَمَنْ لَّمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهُ ﴿۵۹﴾ وَلَمْ يُعْفِهَا يَوْمًا مِّنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ

الفاظ	وَمَنْ	لَمْ يَزَلْ	يَسْتَرْحِلُ	النَّاسَ	نَفْسَهُ	وَلَمْ يُعْفِهَا	يَوْمًا	مِنَ الذُّلِّ	يَنْدَمِ
معانی	اور جس نے	ہمیشہ	سواری بنایا	لوگوں کی	اپنے آپکو	نہیں بچائے گا اُسے	کسی دن	ذلت سے	شرمسار ہوگا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور جس نے ہمیشہ اپنے آپ کو لوگوں کی سواری بنایا کسی دن بھی اُس (نفس) کو ذلت سے نہیں بچائے گا، وہ نادم ہوگا۔

مفردات: ﴿يَسْتَرْحِلُ﴾ مشتق از اِسْتِرْحَالٌ، جب اس سے سواری بنانے کا سوال کیا جائے/اسکے معنی سواری کے بھی آتے ہیں۔ ﴿لَمْ يُعْفِهَا﴾ مشتق از عِفَآء، روکنا۔ ﴿يَنْدَمِ﴾ ندامت ظاہر کرنا/شرمندہ ہونا۔

مطلب ! یعنی جو شخص ہمیشہ لوگوں کی خدمت گزاری میں رہے گا، تو لوگ اُسے کبھی بھی عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھیں

کے اسلئے وہ شخص معزز قرار پاتا ہے جو خدمتِ خلق بھی کرے اور اپنی خودداری کو بھی برقرار رکھے۔

☆☆☆☆☆

مَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِنْ خَلِيْقَةٍ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ خَالَهَا تُخْفٰى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ

الفاظ	وَمَهْمَا	تَكُنْ	عِنْدَ	امْرِئٍ	مِنْ خَلِيْقَةٍ	وَإِنْ	خَالَهَا	تُخْفٰى	عَلَى النَّاسِ	تُعْلَمِ
معانی	اور جب	ہو	نزدیک	کسی شخص کے	کوئی عادت	اور اگر	وہ اسکے بارے میں خیال کرے	پوشیدہ رہیگی	لوگوں پر	تو وہ معلوم ہو جائیگی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور جب کسی شخص میں کوئی (فطری وجبلی) عادت پائی جائے، تو وہ عادت معلوم کر لی جائے گی اگرچہ وہ یہ خیال کرے کہ لوگوں پر پوشیدہ رہے گی۔

مفردات: ﴿خَلِيْقَةٍ﴾ عادت۔ ﴿خَال﴾ گمان۔

مطلب! یعنی جس شخص کی جو عادت ہے وہ لاکھ چھپائے چھپ نہیں سکتی وہ ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَكَأَيِّنْ تَرٰى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ ﴿٦١﴾ زِيَادَتُهُ اَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ

الفاظ	وَكَأَيِّنْ	تَرٰى	مِنْ صَامِتٍ	لَكَ	مُعْجِبٍ	زِيَادَتُهُ	اَوْ	نَقْصُهُ	فِي التَّكَلُّمِ
معانی	بہت سے	دیکھے گا تو	خاموش	تجھے	بھلے لگیں گے	کمال ان کا	یا	کمی اسکی	گفتگو میں ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تو بہت سے خاموش طبع (لوگوں کو) دیکھے گا جو تجھے بھلے لگیں گے تو جنکا (فضل و) کمال یا (عیب و) نقص گفتگو میں دیکھے گا۔

مفردات: ﴿كَأَيِّنْ﴾ یہ لفظِ كَمْ کا مترادف ہے، کافِ تشبیہ اور أَيّ سے مرکب ہے۔ ﴿صَامِتٍ﴾ اسمِ فاعل مصدر صَمْتٌ ہے، خاموشی۔ ﴿مُعْجِبٍ﴾ مصدر عَجَبٌ، اچھا لگنا، بھلا معلوم ہونا۔

مطلب! یعنی عام طور پر خاموش طبع لوگوں کو اچھا سمجھا جاتا ہے حالانکہ اُن کی فضیلت یا نقص کا علم اُن کے بولنے پر ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

لِسَانُ الْفَتٰى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُهُ ﴿٦٢﴾ فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا صُوْرَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ

الفاظ	لِسَان	الْفَتٰى	نِصْفٌ	وَنِصْفٌ	فُؤَادُهُ	فَلَمْ يَبْقَ	اِلَّا	صُوْرَةُ	اللَّحْمِ	وَالدَّمِ
معانی	زبان	آدمی کی	آدھا ہے	اور آدھا	اسکا دل ہے	پس نہیں باقی رہی	مگر	صورت	گوشت کی	اور خون کی

ترجمہ-(بامحاورہ) آدمی کا آدھا (حصہ) زبان اور آدھا اُسکا دل ہے باقی صرف گوشت اور خون کی ایک صورت ہے۔

مفردات:﴿ فَتٰی ﴾ آدمی رجوان۔ ﴿ فُؤَادُ ﴾ دل۔

مَطْلَب! یعنی جسمِ انسانی میں دو ہی چیزیں ایسی ہیں جو اُسکی شخصیت کی عکاسی کرتی ہیں یعنی دل سے فیصلہ کرتا ہے اور زبان سے اُسکا اظہار کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ ﴿٦٣﴾ وَاِنَّ الْفَتٰى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ

الفاظ	وَاِنَّ	سَفَاهَ	الشَّيْخِ	لَاحِلْمَ	بَعْدَهُ	وِاِنَّ	اَلْفتٰی	بَعْدَ السَّفَاهَةِ	يَحْلُمِ
معانی	اور بے شک	بے عقلی	بوڑھے کی	نہیں عقلمندی	اسکے بعد	اور بیشک	جوان	بیوقوفی کے بعد	عقلمند ہوسکتا ہے

ترجمہ-(بامحاورہ) اور بے بیشک بوڑھے کی بیوقوفی کے بعد عقلمندی نہیں ہوسکتی اور یقیناً جوان بے وقوفی کے بعد عقلمند ہوسکتا ہے۔

مفردات:﴿ سَفَاهَ ﴾ بروزن سَحَاب، بے وقوفی۔ ﴿ حِلْمَ ﴾ عقلمندی۔ ﴿ سَفَاهَةِ ﴾ بے وقوفی رنا سمجھی۔

مَطْلَب! یہ ہے کہ اگر کوئی بوڑھا شخص بے وقوف ہو تو اب اُسکا عقلمند ہونا ممکن نہیں لیکن اگر نوجوان بیوقوف ہو تو ممکن ہے کہ زندگی کے تجربات اور حادثات اُسے عقل دے دیں۔

☆☆☆☆☆

سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُمْ ﴿٦٤﴾ وَمَنْ اَكْثَرَ التَّسْاٰلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ

الفاظ	سَاَلْنَا	فَاَعْطَيْتُمْ	وَعُدْنَا	فَعُدْتُّمْ	وَمَنْ	اَكْثَرَ التَّسْاٰلَ	يَوْمًا	سَيُحْرَمِ
معانی	ہم نے مانگا	پس تم نے دیا	اور پھر مانگا	پس تم نے پھر دیا	اور جو	زیادہ مانگے گا	کسی دن	عنقریب محروم کردیا جائیگا

ترجمہ-(بامحاورہ) ہم نے مانگا پس تم نے دیا اور ہم نے پھر مانگا پس تم نے پھر دیا اور جو زیادہ مانگے عنقریب کسی دن محروم کردیا جائیگا۔

مفردات:﴿ عُدْنَا ﴾ ہم لوٹے۔ ﴿ فَعُدْتُّمْ ﴾ پس تم لوٹے۔ یعنی ﴿ عُدْنَا اِلَى السَّوَالِ وَعُدْتُّمْ بِالنَّوَالِ ﴾

مَطْلَب! یہ ہے جو شخص کسی سے بار بار مانگے گا دینے والا چاہے جتنا سخی بھی کیوں نہ ہو آخر ایک دن ٹال دیگا۔

☆☆☆☆☆

حضرت لَبِیْد بِنْ رَبِیْعَہْ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اجمالی سوانحی تذکرہ اور شاعری پر ایک نظر

چوتھے معلقے کے شاعر لبید بن ربیعہ ہیں اِن کا شمار بھی عرب کے معروف شعراء میں ہوتا ہے، اِن کا والد ربیعہ بہت ہی سخی اور غریبوں کا ہمدرد تھا اور چچا عامر بن مالک بہت بڑا بہادر شخص تھا، لبید کی والدہ ثامرہ بنت رتباع کا تعلق قبیلہ بنی عبس سے تھا، اس لحاظ سے لبید کا شمار اُس دور کے معززین میں ہوتا تھا۔

قبول اسلام

لبید کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ اُنہیں ایمان کی دولت نصیب ہوئی، لبید اپنے بھائی اربد کی موت کے بعد قبیلہ بنی کلاب کے ہمراہ، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مشرف بہ اسلام ہو گئے اور پھر اپنی ذہنی وفکری صلاحیتوں کو اسلام اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے وقف کر دیا، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے جب ہجرت فرمائی تو حضرت لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آگئے۔

اسلام کا گہرا اثر

یہ نہیں کہ حضرت لبید محض رسمی طور پر مسلمان ہوئے بلکہ اسلام اُن میں اسقدر راسخ ہو چکا تھا اور اُن کے دل و دماغ پر اسلام کا اتنا گہرا اثر تھا کہ اب لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ زمانہ جاہلیت کے تمام طور واطوار کو خیر باد کہہ چکے تھے، چنانچہ جب حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہکے دورِ خلافت میں مدینہ منورہ سے چلے گئے اور ایک ایسے علاقے میں رہائش اختیار کر لی جہاں کا نظم و نسق حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہکے سپرد تھا تو ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہکو لکھا کہ آپ اپنے شہر کے ہر شاعر کا تھوڑا تھوڑا کلام لکھ کر مجھے بھیجیں تا کہ اُن اشعار سے اُن شعراء کے اسلام سے متعلق نظریات کا اندازہ ہو سکے، چنانچہ حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیگر شعراء کی طرح حضرت لبید سے بھی اپنا کچھ نمونہء کلام دینے کو کہا، باقی شعراء نے تو اپنے کچھ اشعار لکھ حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہکو دے دیئے، لیکن حضرت لبید نے

جواب میں لکھا کہ زمانہ جاہلیت کے تو بے شمار اشعار میرے پاس ہیں لیکن قبولِ اسلام کے بعد جب سے میں نے قرآن مجید پڑھنا شروع کیا ہے میں شعر کہنا بھول گیا ہوں۔ اُنہوں نے ایک کاغذ پر سورۃ بقرہ لکھ بھیجی اور لکھا کہ ایسے کلام کے ہوتے ہوئے اب اشعار کی کیا ضرورت ہے؟ جب حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قرآن مجید سے حضرت لبید کی اِس والہانہ عقیدت کا علم ہوا تو اُنہوں نے حضرت لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اڑھائی ہزار درہم ماہانہ وظیفہ مقرر فرما دیا۔

شاعرانہ عظمت

ایک مرتبہ نابغہ ذبیانی نے اُن سے کہا کہ آپ بھی شعر کہہ لیتے ہیں؟ آپ نے کہا ہاں! ذبیانی نے کہا کچھ سناؤ جب نابغہ ذبیانی نے اُن کے اشعار سنے تو کہا کہ آپ بنی عامر کے سب شاعروں سے بڑے شاعر ہیں پھر کہا کچھ اور سناؤ تو حضرت لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے کچھ اور اشعار سنائے تو نابغہ نے وہ اشعار سن کر کہا کہ آپ کو تو قبیلہ ہوازن کے تمام شعراء پر فوقیت حاصل ہے، نابغہ ذبیانی نے کچھ مزید اشعار سنانے کے لئے کہا تو آپ نے اپنا یہ قصیدہ جو عفت الدیار سے شروع ہو رہا ہے سنایا اسے سن کر نابغہ ذبیانی نے کہا کہ اے لبید! آپ تو عرب کے تمام شعراء پر فوقیت رکھتے ہیں۔

وفات

حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ دورِ خلافت میں حضرت لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوفہ آ گئے تھے اور یہیں سکونت اختیار کر لی تھی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ کے عہدِ حکومت کے آخری ایام میں ایک سو چوالیس سال کی عمر میں وفات پائی اِس طرح اُنہوں نے نوے سال جاہلیت کے دور میں گزارے اور چوّن سال تک ایک راسخ العقیدہ مسلمان کی طرح زندہ رہے۔

چونکہ یہ معلقہ اُن کے دورِ جاہلیت کے کلام پر مشتمل ہے اِس لئے اِس میں شراب نوشی، اپنی سخاوت اور بہادری کے واقعات کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اِس معلقے کے کل نواسی اشعار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆

لبيد بن ربيعة

٥١٤ = ٦٦١م

١٠٤ق هـ = ٤١ هـ

نشأته وحياته

هو أبو عُقيل لبيدُ بن ربيعة العامري، نشأ رَبِيب الندى والبأس . فأبوه ربيعةُ المعتَرِّين، وعمه مُلاعب السنَّة فارس مضر . وسبب قوله الشعر أن الربيعة بن زياد أمير عبس، وهم أخواله، دخل على النعمان بن المنذر فذكر بالسوء بني عامر وهم قومه . فلما دخل العامريون على الملك وعلى رأسهم مُلاعب الأسنة غضَّ منهم، وذوى وجهه عنهم، فنال ذلك من بني عامر وشق عليهم . وكان لبيد يومئذ صغيراً فسالهم أن يشركوه في أمرهم فاستصغروه . ولما ألح في المسألة اجابوه . فوعدهم أن ينتقم لهم بهجاء الربيع حتى يحول بينه وبين منادمة الملك . فقالوا له: إنا نبلوك . فقال: وما ذاك؟ قالوا تشتم، هذه البقلة . وأمامهم بقلة دقيقة القضبان، قليلة الورق . لا صقة بالأرض، تُدعى الثَّرَبة . فقال: «هذه التربة لاتذكي ناراً ولاتؤهل داراً، ولاتسر جاراً، عودها ضئيل، وخيرها قليل، وفرعها كليل أقبح البقول مدعى، وأقصرها فرعاء، وأشدها قلعًا" فأذنوا له فهجاه بأجوزة مُقْذِعة أولها . مهلًا أبيت اللعن لاتأكل معه الخ .

فنفر منه الملك ومقته وطرده وأكرم العامريين وأدناهم . قالوا وكان هذا أول ما أشتهر به لبيد . ثم أخذ يقول الشعر قصاره وطواله، حتى ظهر الإسلام فأقبل على الرسول في وفد من قومه فأسلم، وحفظ القرآن وهجر الشعر، حتى زعموا أنه لم يقل بعد الإسلام إلا بيتاً واحداً وهو:

الحمد للّٰه إذ لم يأتني أجلي   حتى لبِسْت من الإسلام سربالا

ولذلك عُدَّ جاهليًا وإن عمِّر في الاسلام طويلاً.

ولما مُصرت الكوفة ذهب إليها في خلافة عمر وأقام بها حتى توفي في أول خلافة معاوية سنة ٤١ من الهجرة . وقد عاش كما قيل خمساً وأربعين سنة ومائة حتى قال بحق:

ولقد سئمتُ من الحياة وطولها   وسؤال هذا الناس كيف لبيد

شعره:

كان لبيد ضافيَ الجو، وافر اللب، نبيل النفس، جم المروءة ، مُشيَّع القلب . فسالت أخلاقه وعواطفه في شعره، وتمثلت معاني النُّبل والكرم في فخره، وجاء نظمه فخم العبارة، منضد اللفظ، قليل الحشو، مزداناً بالحكمة العالية والموعظة الحسنة والكلم النوابغ . ولعله أحسن الجاهليين تصرفًا في الرثاء وأقدرهم على تصوير عواطف المحزون الصابر بلفظ رائق وأسلوب مؤثر .

وأما معلقته فهي قوية الألفاظ متينة الأسلوب، تصور حياة البادية وأخلاق البدو، وتصف هوى النفوس

الماجنة ومطمح الكبيرة،

بدأها بوصف الطلول وذكرى الحبيبة، ثم أطال في وصف ناقته على نحو ما فعل طرفة، ثم مضى يصف حياته وملذاته وجوده وبأسه حتى انتهى إلى الفخر بقومه، وكل ذلك في صدق وإخلاص وقصد.

نموذج من شعره:

قال في معلقته:

إنا إذا التقت المجامع لم يزل ... منّا لِزازُ عظيمة جشّامُها

ومُقسَّم يعطي العشيرة حقها ... ومُغَذْمِرٌ لحقوقها هضامها

من معشر سنَّت لهم آباؤهم ... ولكل قوم سُنَّةٌ وإمامها

لايَطْبعون ولايَبُور فعالهم ... إذ لا تميل مع الهوى أحلامها

فاقنع بما قسم المليك فإنما ... قسم الخلائق بيننا علّامها

وإذا الأمانَةُ قُسِّمت في معشر ... أوفى بأوفر حظنا قسّامها

فبنى لنا بيتاً رفيعًا سَمكه ... فسما إليه كهلها وغلامها

وهم السعادة إذا العشيرة أفْظعَتْ ... وهُمُ فوارسها وهم حكامها

وهم ربيعٌ للمحاور فيهمُ ... والمرملات اذاتطاول عامها

وقال يرثى أخاه إربِد:

بَلينا وماتَبْلى النجوم الطوالع ... وتبقى الديارُ بعدنا والمصانعُ

وقد كنت في أكنافِ جار مَضِنَّة ... ففارقني جار بأربَدَ نافع

فلا جزع إن فرق الدهر بيننا ... فكل أمرئ يوماً به الدهر فاجع

وما الناس إلا كالديار وأهلها ... بها يوم حلّوها وراحوا بلاقع

وما المرء إلا كالشهاب وضوئه ... يَحُور رَماداً بعدَ إذ هو ساطع

وما المال والأهلون إلا ودائع ... ولا بد يومًا أن تردَّ الودائع

وما الناس إلا عاملان فعاملٌ ... يُتبِّرُ ما يبني وآخر رافع

فمنهم سعيد آخر بنصيبه ... ومنهم شقي بالمعيشة قانع

لعمرك ما تدري الضوارب بالحصى ... ولا زاجرات الطير ما اللّه صانع

اَلْمُعَلَّقَةُ الرَّابِعَة

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحِلُّهَا فَمُقَامُهَا ﴿١﴾ بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

الفاظ	عَفَتِ	الدِّيَارُ	مَحِلُّهَا	فَمُقَامُهَا	بِمِنًى	تَأَبَّدَ	غَوْلُهَا	فَرِجَامُهَا
معانی	مٹ گئے	گھر	ان کے اترنے کے	اور انکے ٹھہرنے کے	منٰی میں	ویران ہو گئے	وہاں کے غول	اور رجام اسکے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) منٰی میں اُن کے زیادہ دن اور تھوڑے دن ٹھہرنے کے مکانات مٹ گئے، وہاں کے غول اور رِجام کے مکانات ویران ہو گئے۔

مفردات: ﴿عَفَتْ﴾ مصدر عَفَا، مٹنا۔ ﴿مَحِلٌّ﴾ اُترنے کی جگہ۔ ﴿تَأَبَّدَ﴾ تَأَبُّدٌ، ویران ہونا/اجاڑ ہونا۔ ﴿غَوْلُ/رِجَامُ﴾ جگہوں کے نام ہیں۔

مَطْلَب! یعنی منٰی کے مکانات بھی وہاں کے رہنے والوں کے کوچ کر جانے کی وجہ سے ویران ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

فَمَدَافِعُ الرَّيَّانِ عُرِّيَ رَسْمُهَا ﴿٢﴾ خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوُحِيَّ سِلَامُهَا

الفاظ	فَمَدَافِعُ	الرَّيَّانِ	عُرِّيَ	رَسْمُهَا	خَلَقًا	كَمَا	ضَمِنَ	الْوُحِيَّ	سِلَامُهَا
معانی	پس نالیاں	ریان کی	ظاہر کر دیئے گئے	انکے نشان	حالانکہ پرانے ہو چکے	جیسے	ضامن ہوتا ہے	تحریر کا	اسکا پتھر

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پھر ریّان پہاڑوں کی نالیاں حالانکہ اُن کے نشان بوجہ کہنگی مٹ گئے تھے وہ ایسے دکھائی دیتے تھے جیسے پتھروں پر کندہ کئے ہوئے کتابت کے نقوش ظاہر ہوتے ہیں۔

مفردات: ﴿مَدَافِعُ﴾ مفرد مَدْفَعٌ پانی بہنے کی جگہ۔ ﴿رَيَّانِ﴾ بنی عامر کے شہروں میں ایک پہاڑ کا نام۔ ﴿عُرِّيَ﴾ مصدر تَعْرِيَةٌ ننگا کرنا/ظاہر کرنا۔ ﴿رَسْمٌ﴾ گھر کے وہ نشانات جو زمین سے متصل ہوں۔ ﴿خَلَقًا﴾ پرانا، حال واقع ہوا ہے۔ ﴿ضَمِنَ﴾ شامل/حاوی۔ ﴿وُحِيٌّ﴾ مفرد وَحْيٌ پیغام/اشارہ/تحریر، یہ اصل میں فُلُوسٌ کے وزن پر وُحُوْيٌ تھا واؤ کو یاء کر کے یاء میں مدغم کر دیا گیا اور حاء کو یاء کی وجہ سے کسرہ دیدیا گیا، یہاں وہ تحریر مراد ہے جو پتھروں پر کندہ کی جاتی ہے۔ ﴿سِلَامُ﴾ مفرد سَلِمَةٌ، پتھر۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح پتھر پر کندہ تحریر عرصہ دراز گذرنے کے باوجود نمایاں رہتی ہے اسی طرح اُن مکانات کے

نشانات، اُس کی نالیاں وغیرہ تاحال واضح ہیں۔

☆☆☆☆☆

دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ اَنِيْسِهَا ﴿۳﴾ حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

الفاظ	دِمَنٌ	تَجَرَّمَ	بَعْدَ	عَهْدِ	اَنِيْسِهَا	حِجَجٌ	خَلَوْنَ	حَلَالُهَا	وَحَرَامُهَا
معانی	نشانات ہیں	پورے ہو چکے ہیں	بعد	زمانے	اسکے رہائشیوں کے	کئی سال	گذر چکے ہیں	انکے حلال	اور انکے حرام

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (اُن مکانوں کے) ایسے نشانات ہیں جن پر وہاں کے باشندوں کے بعد بہت سے مکمل سال (یعنی) اُن سالوں کے حلال وحرام مہینے گذرے ہیں۔

مفردات: ﴿دِمَنٌ﴾ مفرد دِمْنَةٌ، نشان۔ ﴿تَجَرَّمَ﴾ ماضی بابِ تفعُّل، پورا ہونا۔ ﴿اَنِيْسِ﴾ مونس رغمخوار رہائشی۔ ﴿حِجَجٌ﴾ مفرد حِجَّةٌ، سال۔ ﴿خَلَوْنَ﴾ از خُلُوٌّ، گذرنا۔

مَطْلَب! یعنی منیٰ میں جو مکانات تھے اُن کے نشان بھی مٹ چکے ہیں کیونکہ وہاں کے باشندے کافی عرصہ سے وہ مکانات چھوڑ چکے ہیں اور اُن کے جانے کے بعد کئی سال گذر گئے جو اُن مہینوں پر مشتمل ہیں جن میں جنگ حلال ہے اور جن میں جنگ حرام ہے۔

☆☆☆☆☆

رُزِقَتْ مَرَابِيْعَ النُّجُوْمِ وَصَابَهَا ﴿۴﴾ وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا

الفاظ	رُزِقَتْ	مَرَابِيْعَ	النُّجُوْمِ	وَصَابَهَا	وَدْقُ	الرَّوَاعِدِ	جَوْدُهَا	فَرِهَامُهَا
معانی	برسائی گئیں	بارشیں	پچھتروں کی	اور پہنچی انکو	بارش	کڑکنے والے بادلوں کی	کثیر اسکی	اور قلیل اسکی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُن مکانات پر پچھتروں کی تاثیر سے موسمِ بہار کی ابتدائی بارشیں برسائی گئیں اور اُن پر کڑکنے والے بادلوں کی موسلا دھار اور ہلکی مگر دیر تک برسنے والی بارشیں برسیں۔

مفردات: ﴿رُزِقَتْ﴾ مصدر رِزْقٌ دینا، یہاں برسانا کے معنٰی میں استعمال کیا گیا ہے۔ ﴿مَرَابِيْعَ﴾ مفرد مِرْبَاعٌ موسمِ بہار کی پہلی بارش۔ ﴿النُّجُوْمِ﴾ مفرد نَجْمٌ بمعنٰی ستارہ، اہلِ عرب کا عقیدہ تھا کہ بارش برسانے میں ستاروں کا اثر ہوتا ہے اس لئے وہ کہا کرتے تھے "مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا"۔ ﴿صَابَ﴾ صَوْبٌ بمعنٰی بارش، یہاں اَصَابَهَا کے معنٰی میں ہے۔

﴿وَدْقٌ﴾ بارش۔ ﴿رَوَاعِدِ﴾ کڑکنے والے بادل۔ ﴿جَوْدٌ﴾ کثیر بارش۔ ﴿رِهَامٌ﴾ قلیل بارش۔

مَطْلَب! یعنی اُن نشانات کے اب تک نمایاں رہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہاں مسلسل بارشیں برستی رہیں اِس لئے اُن پر چھانے والا گردوغبار دھلتا رہا۔

☆☆☆☆☆☆

مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ ﴿۵﴾ وَ عَشِيَّةٍ مُتَجَاوِبٍ اِرْزَامُهَا

الفاظ	مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ	وَغَادٍ	مُدْجِنٍ	وَ عَشِيَّةٍ	مُتَجَاوِبٍ	اِرْزَامُهَا
معانی	ہر رات کے برسنے والے	اور صبح کو برسنے والے	گہرے بادل	اور شام کے بادل	جو جواب دینے والی ہے ایک دوسرے کو	سخت کڑک انکی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (وہ مکانات) ہر رات کے برسنے والے اور صبح کے وقت برسنے والے تاریک اور شام کے ایسے بادل سے (سیراب کئے گئے) جسکی کڑک ایک دوسرے کو جواب دینے والی تھی۔

مفردات: ﴿مِنْ﴾ بیانیہ۔ ﴿سَارِيَةٍ﴾ رات کو چلنے والا، مراد رات کو برسنے والا بادل۔ ﴿غَادٍ﴾ صبح کرنیوالا، مراد صبح کو برسنے والا بادل۔ ﴿عَشِيَّةٍ﴾ وقتِ شام، مراد شام کو برسنے والا بادل۔ ﴿مُتَجَاوِبٍ﴾ ایک دوسرے کو جواب دینے والے ﴿اِرْزَامٌ﴾ مشتق از رَزَمٌ یُقَالُ اِرْزَامُ الرَّعْدِ، بجلی بہت کڑکی۔

مَطْلَب! یعنی وہ مکانات صبح، شام اور رات کے برسنے والے بادلوں کی وجہ سے سیراب ہیں اور وہ بادل اتنے گہرے اور گرجنے والے ہیں کہ ابھی ایک طرف سے گرج کی آواز رکتی ہے تو دوسری طرف سے بادل کی آواز آنا شروع ہو جاتی ہے گویا وہ ایک دوسرے کو جواب دے رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَعَلَا فُرُوْعُ الْاَيْهُقَانِ وَاَطْفَلَتْ ﴿۶﴾ بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَآؤُهَا وَنَعَامُهَا

الفاظ	فَعَلَا	فُرُوْعُ	الْاَيْهُقَانِ	وَاَطْفَلَتْ	بِالْجَلْهَتَيْنِ	ظِبَآؤُهَا	وَنَعَامُهَا
معانی	پس اونچی ہوگئیں	شاخیں	جھڑبیری کی	اور بچے جنے	اسکے اطراف میں	ہرنیوں نے	اور شتر مرغوں نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس جھڑبیری کی شاخیں بڑھ گئیں اور وادی کے اطراف میں ہرنوں نے بچے اور شتر مرغ نے (انڈے) دیدیئے۔

مفردات: ﴿عَلَا﴾ ماضی عُلُوٌّ سے، بلند ہونا۔ ﴿اَيْهُقَان﴾ اُس وادی کی گھاس کا نام جیسے جھڑبیری ہوتی ہے۔

﴿جَلْهَتَيْنِ﴾ تثنیہ، اسکا مفرد جَلْهَةٌ ہے اِس کا جمع نہیں آتا۔

مَطْلَب ! یعنی جب اِس وادی کی زمین میں بارشوں کی وجہ سے جھڑ بیری کی شاخیں اِس طرح بڑھ گئیں کہ اُن میں جانوروں نے پرسکون طریقے سے رہنا شروع کردیا اور انہوں نے وہاں بچے بھی دیئے۔

☆☆☆☆☆

وَالْعِيْنُ سَاكِنَةٌ عَلٰى اَطْلَآئِهَا ﴿٧﴾ عُوْذًا تَاَجَّلَ بِالْفَضَآءِ بِهَامُهَا

الفاظ	وَالْعِيْنُ	سَاكِنَة	عَلٰى اَطْلَآئِهَا	عُوْذًا	تَاَجَّلَ	بِالْفَضَاءِ	بِهَامُهَا
معانی	اور وحشی گائیں	ٹھہرنے والی تھیں	اپنے بچوں پر	جو نوزائیدہ ہیں	ریوڑ ہوگئے ہیں	کھلے میدان میں	اُن کے بچے

ترجمہ- (بامحاورہ) وحشی گائیں اپنے بچوں کے پاس کھڑی ہیں حالانکہ وہ نوزائیدہ ہیں اور اُن کے بچے کھلے میدان میں ریوڑ ریوڑ (پھرتے) ہیں۔

مفردات: ﴿عِيْنٌ﴾ وحشی گائیں۔ ﴿اَطْلَآءِ﴾ مفرد، طَلا ہے، گائے اور ہرن کے بچوں پر بولا جاتا ہے۔ ﴿عُوْذًا﴾ مفرد عَآئِذٌ ہے نومولود چاہے وہ انسان کا ہو یا حیوان کا۔ ﴿تَاَجَّلَ﴾ فعل ماضی معروف از اَجَلٌ، بمعنی ریوڑ۔ ﴿فَضَآء﴾ کھلا میدان۔ ﴿بِهَامٌ﴾ مفرد، بُهْمَةٌ، بھیڑ کا بچہ۔

مَطْلَب ! یعنی بکثرت نوزائیدہ بچوں کی مائیں اُن کے قریب موجود ہیں اور اُن بچوں کی تعداد اِس قدر زیادہ ہے کہ وہاں کے کھلے میدانوں میں پھرتے نظر آتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَجَلَا السُّيُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ كَاَنَّهَا ﴿٨﴾ زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَهَا اَقْلَامُهَا

الفاظ	وَجَلَا	السُّيُوْلُ	عَنِ الطُّلُوْلِ	كَاَنَّهَا	زُبُرٌ	تُجِدُّ	مُتُوْنَهَا	اَقْلَامُهَا
معانی	اور ظاہر کردیا	سیلابوں نے	کھنڈروں سے	گویا کہ وہ	کتابیں ہیں	کہ نیا کردیا	ان کے متون کو	ان کی قلموں نے

نوٹ :- کتاب الامانی میں ہے کہ یہ شعر سنکر فرزدق شاعر فوراً سجدہ میں گر گیا، کسی نے کہا تو نے سجدہ کیوں کیا تو اُس نے جواب دیا "اَنْتُمْ اَعْلَمُ بِسَجْدَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا اَعْلَمُ بِسَجْدَةِ الشِّعْرِ"

ترجمہ- (بامحاورہ) سیلابوں نے کھنڈروں کو ظاہر کردیا گویا کہ وہ کتابیں ہیں جنکے قلموں نے اُن کی کتابت کو دوبارہ چمکا دیا ہے۔

مفردات: ﴿جَلا﴾ فعل ماضی، ظاہر کر دیا۔ ﴿سُیُوْلٌ﴾ مفرد سَیْلٌ، سیلاب۔ ﴿طُلُوْلٌ﴾ مفرد طَلَلٌ، گھر کے نشانات مراد کھنڈر۔ ﴿زُبُرٌ﴾ مفرد، زُبُوْرٌ بمعنٰی کتاب۔ ﴿تُجِدُّ﴾ از باب افعال مشتق از جَدِیْدٌ بمعنٰی نیا۔ ﴿مُتُوْن﴾ مفرد، مَتْنٌ، مَعْنَاہُ مَعْرُوْفٌ۔

مَطْلَب ! یعنی حوادثات زمانہ کی وجہ سے محبوبہ کے مکانات تو تباہ ہو چکے تھے اَلبتہ اُن کے نشانات باقی تھے جنہیں گرد وغبار نے ڈھانپ رکھا تھا لیکن موسلا دھار بارشوں نے اُن نشانات کو اِس طرح واضح کر دیا جیسے مٹی ہوئی تحریریں دوبارہ نئی کر دی جائیں۔

☆☆☆☆☆

اَوْ رَجْعُ وَاشِمَةٍ اُسِفَّ نُئُوْرُهَا ﴿۹﴾ كِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَهُنَّ وِشَامُهَا

الفاظ	اَوْرَجْعُ	وَاشِمَةٍ	اُسِفَّ	نُئُوْرُهَا	كِفَفًا	تَعَرَّضَ	فَوْقَهُنَّ	وِشَامُهَا
معانی	یا دوبارہ نشانات ہیں	گودنے والی کے	چھڑکایا گیا ہے	نیل اسکا	حلقوں میں	ظاہر ہو گئے ہیں	اُن پر	گودنے کے نشان

ترجمہ۔ (بامحاورہ) یا گودنے والی کے دوبارہ گودنے کے نشان ہیں جن کے حلقوں میں اُس کا کاجل بھر دیا گیا ہے جن پر اُس کے گودنے کے نشانات ظاہر ہو گئے ہیں۔

مفردات : ﴿رَجْعُ﴾ گودنے کا دوبارہ نشان۔ ﴿اُسِفَّ﴾ فعل ماضی مجہول، چھڑکایا گیا۔ ﴿نُئُوْرٌ﴾ چراغ کے دھوئیں کا میل رنیل۔ ﴿كِفَفًا﴾ مفرد كِفَّةٌ، دائرہ رحلقہ۔ ﴿تَعَرَّضَ﴾ مصدر تَعَرُّضٌ، ظاہر ہونا۔ ﴿وِشَامٌ﴾ مفرد وَشْمٌ، گودنے کے نشان۔

مَطْلَب ! یعنی موسلا دھار بارش نے کھنڈرات کو اِس طرح نمایاں کر دیا ہے جیسے گودنے کے نشانات کو تازہ کر کے اُن میں سرمہ یا نیل ڈال دیا جائے تو وہ بہت واضح ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَوَقَفْتُ اَسْاَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا ﴿۱۰﴾ صُمًّا خَوَالِدَ مَايُبِيْنُ كَلَامُهَا

الفاظ	فَوَقَفْتُ	اَسْاَلُهَا	وَكَيْفَ	سُؤَالُنَا	صُمًّا	خَوَالِدَ	مَايُبِيْنُ	كَلَامُهَا
معانی	پس میں ٹھہرا	پوچھتا تھا اُن سے	اور کیسے	سوال ہو ہمارا	سخت پتھروں	رہ جانیوالوں سے	نہیں ظاہر ہوتی	بات اُن کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس ٹھہرا میں پوچھتا تھا اُن کھنڈروں سے محبوبہ کا حال اور کیسے ہوسکتا ہے ہمارا سوال باقی سخت پتھروں سے جنکی بات ظاہر نہیں ہوتی۔

مفردات: ﴿صُمًّا﴾ ٹھوس پتھر۔ ﴿خَوَالِدَ﴾ چولہوں کے وہ پتھر جو مکان گر جانے کے بعد بھی باقی رہ جاتے ہیں۔

مَطْلَب! محبت کی وارفتگی میں اپنی محبوبہ کے متعلق میں اُن پتھروں سے باتیں کرتا رہا جو نہ سنتے ہیں اور نہ جواب دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

عَرِيَتْ وَكَانَ بِهَا الْجَمِيْعُ فَأَبْكَرُوْا ﴿۱۱﴾ مِنْهَا وَغُوْدِرَ نُؤْيُهَا وَ ثُمَامُهَا

الفاظ	عَرِيَتْ	وَكَانَ	بِهَا	الْجَمِيْعُ	فَأَبْكَرُوْا	مِنْهَا	وَغُوْدِرَ	نُؤْيُهَا	وَثُمَامُهَا
معانی	خالی ہوگئے	اور تھے	وہاں	سب	پس وہ کوچ کر گئے سویرے	ان سے	چھوڑ دی گئیں	نالیاں ان کی	اور باڑیں اس کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ گھر خالی ہوگئے اور پہلے اُن میں سب تھے پس وہ صبح کو اُس گھر سے سفر کر گئے اور اُس کی نالیاں اور اُس کی باڑیں چھوڑ دی گئیں۔

مفردات: ﴿عَرِيَتْ﴾ مصدر عری ننگا ہونا / خالی ہونا۔ ﴿فَأَبْكَرُوْا﴾ مصدر اِبْكَارٌ، بوقتِ صبح کوچ کرنا۔ ﴿غُوْدِرَ﴾ از باب مفاعلہ، چھوڑ گیا۔ ﴿نُؤْيٌ﴾ وہ نالی جو خیمہ کے ارد گرد بنائی جائے تا کہ باہر کا پانی اندر نہ آ جائے۔ ﴿ثُمَامٌ﴾ کانٹوں والی گھاس جس کی باڑ بنا دی جاتی ہے تا کہ کوئی جانور یا انسان اندر نہ آسکے۔

مَطْلَب! یعنی میری محبوبہ اُن مکانات سے صبح سویرے کوچ کر گئی حالانکہ پہلے اُن مکانات میں سب لوگ موجود تھے اَب تو وہ نالیاں یا باڑیں رہ گئی ہیں۔

☆☆☆☆☆

شَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا ﴿۱۲﴾ فَتَكَنَّسُوْا قُطُنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا

الفاظ	شَاقَتْكَ	ظُعْنُ الْحَيِّ	حِيْنَ	تَحَمَّلُوْا	فَتَكَنَّسُوْا	قُطُنًا	تَصِرُّ	خِيَامُهَا
معانی	مشتاق کیا تجھے	قبیلے کی ہودج نشینوں نے	جب	انہوں نے کوچ کیا	پس داخل ہوگئیں وہ	نئے کجاووں میں	چرچراتی تھیں	لکڑیاں انکی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تجھ کو قبیلے کی ہودج نشین عورتوں نے اُس وقت مشتاق بنایا جبکہ وہ سوار ہوئیں اور وہ نئے ہودجوں میں داخل ہوئیں اِس حال میں کہ اُن کی لکڑیاں چرچر کر رہی تھیں۔

مفردات: ﴿شَاقَتْ﴾ مشتاق بنایا۔ ﴿ظُعْنٌ﴾ مفرد ظَعِيْنَةٌ، کجاوہ / ہودج نشین عورت۔ ﴿تَكَنَّسُوْا﴾ مصدر

تَـكَـنُّـسٌ، عورت کا کجاوے میں داخل ہونا رہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔ ﴿قُطُنًا﴾ مفرد قَطَانٌ، کجاوہ۔ ﴿تَصِرُّ﴾ از صَرِيْرٌ آواز دینا رصُوْتُ الْمَحْمِل۔ ﴿خِيَامُهَا﴾ مفرد خَيْمَةٌ، مراد خیمہ کی لکڑی۔

مَطْلَب ! یعنی تجھے قبیلے کی ہودج نشین عورتوں نے اور بھی زیادہ مشتاق کیا جب وہ نئے کجاووں میں بیٹھ کر روانہ ہوئیں اور اُن کے وزن سے کجاووں کی لکڑیوں سے چڑ چڑ کی آوازیں آ رہی تھیں۔

☆☆☆☆☆

مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ ﴿۱۳﴾ زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا

الفاظ	مِنْ كُلِّ	مَحْفُوْفٍ	يُظِلُّ	عِصِيَّهُ	زَوْجٌ	عَلَيْهِ	كِلَّةٌ	وَقِرَامُهَا
معانی	یعنی ہر	کپڑوں میں لپٹے کجاووں میں	کہ سایہ کرتا تھا	اس کی لکڑیوں پر	اون کا موٹا کپڑا	اُس پر	باریک پردہ تھا	اور سرخ منقش کپڑا تھا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جن کجاووں میں وہ عورتیں جا بیٹھیں اُن میں سے ہر کجاوہ کپڑوں سے ڈھکا ہوا تھا جسکی لکڑیوں پر دبیز پردے اور منقش کپڑا پڑا ہوا تھا۔

مفردات: ﴿مِنْ﴾ بیانیہ ہے۔ ﴿مَحْفُوْفٍ﴾ حَفٌّ سے اسمِ مفعول بمعنٰی ڈھانپنا/احاطہ کرنا۔ ﴿عِصِيٌّ﴾ مفرد عَـصَـى، لکڑی، یہاں کجاوے کی لکڑیاں مراد ہیں۔ ﴿زَوْجٌ﴾ موٹا اُونی کپڑا۔ ﴿كِلَّةٌ﴾ باریک پردہ۔ ﴿قِرَامٌ﴾ وہ پردہ جو منقش ہو۔

مَطْلَب ! یعنی جن نئے کجاووں میں وہ عورتیں بیٹھیں اُنہیں مختلف پردوں سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆

زُجَلًا كَاَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقَهَا ﴿۱۴﴾ وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا اٰرَامُهَا

الفاظ	زُجَلًا	كَاَنَّ	نِعَاجَ	تُوْضِحَ	فَوْقَهَا	وَظِبَاءَ	وَجْرَةَ	عُطَّفًا	اٰرَامُهَا
معانی	گروہ در گروہ	گویا کہ	وحشی گائیں ہیں	توضح کی	اُن پر	اور سفید ہرنیاں ہیں	وجرہ کی	بچوں پر شفیق	سفید رنگ ہرنیاں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (وہ عورتیں) گروہ در گروہ کجاووں میں سوار ہوئیں گویا وہ مقامِ توضح کی نیل گائیں تھیں یا مقام وجرہ کے سفید ہرن تھے جو اپنے بچوں کو پیار سے دیکھتے ہوں۔

مفردات: ﴿زُجَلٌ﴾ مفرد زَجْلَةٌ، بمعنٰی گروہ۔ ﴿عُطَّفٌ﴾ شفیق۔ ﴿اٰرَامٌ﴾ مفرد رِئْمٌ، خالص سفید رنگ کا ہرن۔

مطلب ! یعنی وہ عورتیں اُن کجاووں میں گروہ درگروہ سوار ہوئیں جو مقامِ توضح کی گاوانِ وحشی اور مقامِ وجرہ کی سفید ہرنیوں کی طرح لگ رہی تھیں جو اپنے بچوں کو محبت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا ﴿١٥﴾ اَجْزَاعُ بِيْشَةَ اَثْلُهَا وَرِضَامُهَا

وَرِضَامُهَا	اَثْلُهَا	بِيْشَةَ	اَجْزَاعُ	كَأَنَّهَا	السَّرَابُ	وَزَايَلَهَا	حُفِزَتْ	الفاظ
اور پتھر کی چٹانوں کے	جھاؤ کے	بیشہ کے	موڑ ہیں	گویا کہ وہ	چمکتی ریت نے	اور جدا کر دیا انکو	وہ ہنکائے گئے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ سواریاں تیز ہنکالی گئیں اور گرم ریت نے اُن کو چھوڑا اور وہ یہ معلوم ہوتیں تھیں گویا وہ بیشہ وادی کے موڑوں اور کناروں پر جھاؤ کے درخت ہیں یا بڑے بڑے پتھروں کی چٹانیں ہیں۔

مفردات :﴿حُفِزَتْ﴾ مصدر حَفْزٌ بمعنٰی ہانکنا۔ ﴿زَايَلَ﴾ جدا کردی۔ ﴿اَجْزَاعُ﴾ مفرد، جَزْعٌ بمعنٰی موڑ۔ ﴿بِيْشَةَ﴾ وادی کا نام۔ ﴿اَثْلُ﴾ مفرد اَثْلَةٌ بمعنٰی جھاؤ۔ ﴿رِضَامُ﴾ مفرد رَضْمَةٌ بمعنٰی بڑا پتھر۔

مطلب ! یعنی جب وہ اونٹ چمکتی ریت سے آگے بڑھ گئے تو وہ اپنی کثرت اور ضخامت کی وجہ سے جھاؤ کے درخت یا پتھر کی چٹانیں معلوم ہوتی تھیں۔

☆☆☆☆☆

بَلْ مَاتَذَكَّرُ مِنْ نَّوَارٍ وَقَدْ نَأَتْ ﴿١٦﴾ وَتَقَطَّعَتْ اَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا

وَرِمَامُهَا	اَسْبَابُهَا	وَتَقَطَّعَتْ	نَأَتْ	وَقَدْ	مِنْ نَوَارٍ	مَاتَذَكَّرُ	بَلْ	الفاظ
اور کمزور وسیلے اُسکے	مضبوط وسیلے	اور ٹوٹ گئے	دور ہوگئی وہ	حالانکہ تحقیق	نوار کو	کیا یاد کرتا ہے	بلکہ	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اب تو نوار کی یاد کیا کرتا ہے حالانکہ وہ تو بہت دور چلی گئی اور اُس کی ملاقات کے مضبوط رابطے اور کمزور وسیلے سب ٹوٹ گئے۔

مفردات :﴿مَا﴾ استفہامیہ۔ ﴿نَوَارٍ﴾ محبوبہ کا نام۔ ﴿نَأَتْ﴾ دور ہو گئے۔ ﴿اَسْبَابُ﴾ مفرد، سَبَبٌ، رسی۔ ﴿رِمَامُ﴾ مفرد رُمَّةٌ، پرانی رسی۔ اَسْبَابُ سے مضبوط اور رِمَامُ سے کمزور وسیلے مراد ہیں۔

مطلب ! یعنی اپنی محبوبہ نوار کو یاد کر کے بے چین ہونے کا کیا فائدہ؟ اب تو اُس سے تمام رابطے ہی ختم ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدٍ وَجَاوَرَتْ ﴿۱۷﴾ اَهْلَ الْحِجَازِ فَاَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا

الفاظ	مُرِّيَّةٌ	حَلَّتْ	بِفَيْدٍ	وَجَاوَرَتْ	اَهْلَ الْحِجَازِ	فَاَيْنَ	مِنْكَ	مَرَامُهَا
معانی	مریہ ہے	اُتری ہے وہ	فید میں	اور ہمسائی بن گئی	اہل حجاز کی	پس کہاں	تیرا	مقصد اُس سے

ترجمہ- (بامحاورہ) وہ (نوار) خاندانِ بنی مرہ سے ہے جو کبھی مقامِ فید میں جا اُتری اور (کبھی) حجازیوں کی پڑوسن بنی پس اَب تیرا مقصد اُس سے (حاصل ہونا) مشکل ہے۔

مفردات: ﴿مُرِّيَّةٌ﴾ محبوبہ نوار مریہ ہے یعنی اُس کا خاندانی تعلق قبلیہ بنی مرہ سے ہے۔ ﴿حَلَّتْ﴾ مصدر حُلُوْلٌ، اُترنا رقیام کرنا۔ ﴿فَيْدٍ﴾ جگہ کا نام۔ ﴿مَرَامُ﴾ مقصد۔

مَطْلَب ! یعنی شاعر تو نجد میں رہتا تھا جب کہ نوار حجاز جا بسی، فاصلے کے اِس بعد کی وجہ سے نوار سے مقاصد حاصل کرنا اُس کے بس میں نہ رہا جس پر وہ اظہارِ تأسف کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ اَوْ بِمُحَجَّرٍ ﴿۱۸﴾ فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرِجَامُهَا

الفاظ	بِمَشَارِقِ	اَلْجَبَلَيْنِ	اَوْبِمُحَجَّرٍ	فَتَضَمَّنَتْهَا	فَرْدَةٌ	فَرِجَامُهَا
معانی	مشرقی جانب	دو پہاڑوں کے	یا محجر کے	پس سمو لیا اُسکو	فردہ نے	اور اُس کے رجام نے

ترجمہ- (بامحاورہ) وہ نوار دو پہاڑوں (آجاؔ اور سلمٰی) کی جانبِ شرقی میں جا اُتری یا مقامِ محجر میں پھر اُس کو کوہِ فردہ اور مقامِ رجام نے اپنی گود میں لے لیا۔

مفردات: ﴿جَبَلَيْنِ﴾ دو پہاڑ، ایک کا نام آجاؔ اور دوسرے کا نام سلمٰی تھا۔ ﴿مُحَجَّرٍ﴾ جگہ کا نام۔

مَطْلَب ! یعنی وہ محبوبہ دو پہاڑوں کے مشرقی جانب قیام پذیر ہوئی یا مقامِ محجر میں ٹھہری، پھر وہاں سے کوہِ فردہ اور مقامِ رجام نے اُسے اپنے اندر سمو لیا۔

☆☆☆☆☆

فَصُوَآئِقُ اِنْ اَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ ﴿۱۹﴾ مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ اَوْ طِلْخَامُهَا

الفاظ	فَصُوَآئِقُ	اِنْ	اَيْمَنَتْ	فَمَظِنَّةٌ	مِنْهَا	وِحَافُ الْقَهْرِ	اَوْطِلْخَامُهَا
معانی	پس صوائق	اگر	وہ یمن میں آئی	پس خیال ہے	اُس کے متعلق	وحاف القہر کا	یا اُس کے طلخام کا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پھر مقامِ صوائق نے (نوار کو اپنی گود میں لے لیا) اگر وہ یمن میں آتی تو اُس کے متعلق وحاف القہر یا مقام طلخام کے بارے میں خیال ہے کہ وہ اُسکی فرودگاہ ہونگے۔

مفردات: ﴿صُوَائِقُ﴾ جگہ کا نام۔ ﴿اَيْمَنَتْ﴾ یمن میں آئی۔ ﴿وِحَافُ الْقَهْرِ﴾ جگہ کا نام۔ ﴿طِلْخَامُ﴾ جگہ کا نام۔

مَطْلَب ! یعنی پھر مقامِ صدائق میں میری محبوبہ نوار نے رہائش اختیا کر لی اور اگر وہ یمن میں آئی تو خیال یہ ہے کہ وہ وِحاف القہر یا طلخام میں سکونت اختیار کرے گی۔

☆☆☆☆☆

فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ ﴿۲۰﴾ وَلَخَيْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا

الفاظ	فَاقْطَعْ	لُبَانَةَ	مَنْ	تَعَرَّضَ	وَصْلُهُ	وَلَخَيْرُ	وَاصِلِ	خُلَّةٍ	صَرَّامُهَا
معانی	پس چھوڑ دے	ضرورت کو	اس شخص کی	کہ کنارے پر ہو	ملاقات اس کی	اور البتہ بہتر	ملانے والا	دوستی کا	اسکا ختم کرنیوالا ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جس کا تعلق معرضِ زوال میں ہو اُس سے قطع تعلق کر لے دوستی کرنے والا وہی بہتر ہے جو (ضرورت کے وقت) تعلقات توڑ لے۔

مُفْرَدَات: ﴿لُبَانَة﴾ حاجت۔ ﴿تَعَرَّضَ﴾ عَرْضٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنٰی کنارے کے ہیں یعنی درمیان میں نہ جانا رکنارے کنارے چلنا رچال میں ٹیڑھاپن ہو، مِنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ اَيْ تَعَوَّجَ۔ ﴿صِرَامُ﴾ قطع کرنے والا۔

مَطْلَب ! یعنی جو محبوبہ کسی ایک جگہ قیام پذیر نہیں ہو سکتی اُس سے استفادہ ممکن نہیں رہا، اب اُس کی احتیاج چھوڑ دے، جس کا وصل ٹیڑھا ہے اُس سے قطع تعلق کر لے دراصل قطع تعلق کرنے والا ہی حقیقی دوستی کرنے والا قرار پاتا ہے کیونکہ وہ ہجر کے مصائب برداشت کرنے سے بچ جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيْلِ وَصَرْمُهُ ﴿۲۱﴾ بَاقٍ إِذَا ظَلَعَتْ وَ زَاغَ قِوَامُهَا

الفاظ	وَاحْبُ	الْمُجَامِلَ	بِالْجَزِيْلِ	وَصَرْمُهُ	بَاقٍ	إِذَا	ظَلَعَتْ	وَزَاغَ	قِوَامُهَا
معانی	اور دے تو	عمدہ معاملہ کرنیوالے کو	کثیر مال	اور قطع کرنا اُسکا	باقی ہے	جب	ٹیڑھا ہو جائے	اور جھک جائے	سیدھا پن اسکا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بہتر معاملہ کرنے والے کو بہت سا مال دے اور جب اُسکا معاملہ درست نہ رہے تو اُس کو توڑنے کا تجھے حق باقی ہے۔

مفردات: ﴿أُحْبُ﴾ امر مصدر حِبَاءٌ، دینا۔ ﴿مُجَامِلَ﴾ عمدہ معاملہ کرنیوالا۔ ﴿جَزِيْلٍ﴾ مال کثیر۔ ﴿صَرْمٌ﴾ قطع تعلق کرنا۔ ﴿ظَلَعَتْ﴾ مصدر ظَلْعٌ لنگڑا کر چلنا۔ ﴿زَاغَ﴾ ٹیڑھا ہونا رجھکنا۔ ﴿قِوَامُ﴾ درستگی۔

مَطْلَب ! یعنی جو شخص حسنِ معاملہ سے پیش آئے اُسے مال وغیرہ کے ذریعے خوش رکھو لیکن ساتھ ہی اگر اُس میں ٹیڑھا پن آجائے اور راہِ اعتدال سے وہ ہٹ جائے تو پھر قطعِ تعلق کی بھی گنجائش رکھو۔

☆☆☆☆☆

بِطَلِيحِ اَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً ﴿٢٢﴾ مِنْهَا فَاَحْنَقَ صُلْبُهَا وَ سَنَامُهَا

الفاظ	بِطَلِيحِ	اَسْفَارٍ	تَرَكْنَ	بَقِيَّةً	مِنْهَا	فَاَحْنَقَ	صُلْبُهَا	وَسَنَامُهَا
معانی	بذریعہ تھکی ہوئی	سفروں کی وجہ سے	جنہوں نے چھوڑا ہو	تھوڑا سا	حصہ	پس چپک گئی ہو	اسکی پیٹھ	اور اسکی کوہان

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کمزور اونٹنی کے ذریعے سفروں کی وجہ سے (تعلقات قطع کرو) جس میں سے سفروں نے کچھ تھوڑا حصہ باقی چھوڑا ہو پس (کمزوری کی وجہ سے) اُس کی پشت اور کوہان چمٹ گئے ہوں۔

مُفْرَدات: ﴿بِطَلِيحٍ﴾ وہ اونٹنی جو کثرت سفر کیوجہ سے تھک جائے۔ ﴿تَرَكْنَ﴾ کی ضمیر اَسْفَارٍ کی طرف راجع ہے۔ ﴿فَاَحْنَقَ﴾ مصدر اِحْنَاقٌ، کمزور ہو جانا، مراد چپک جانا۔

مَطْلَب ! یعنی قطع تعلق اُس تھکی ہوئی اونٹنی کے ذریعے بھی کیا جا سکتا ہے جو چل چل کر کمزور ہو چکی ہو اور اُس کی پیٹھ اور کوہان اُس کے پیٹ سے چپک گئی ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَاِذَا تَغَالَى لَحْمُهَا وَ تَحَسَّرَتْ ﴿٢٣﴾ وَ تَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكِلَالِ خِدَامُهَا

الفاظ	وَاِذَا تَغَالَى	لَحْمُهَا	وَتَحَسَّرَتْ	وَتَقَطَّعَتْ	بَعْدَالْكِلَالِ	خِدَامُهَا
معانی	اور جب ختم ہو جائے	اُس کا گوشت	اور دبلی ہو جائے	اور ٹوٹ جائیں	بعد تھکنے کے	اُس کے تسمے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جبکہ اُس اونٹنی کا گوشت گھل جائے اور وہ دبلی ہو جائے اور تھک جانے کے بعد اُسکے تسمے ٹوٹ جائیں۔

مُفْرَدات: ﴿تَغَالَى﴾ از بابِ تفاعل، از غَلَاءٌ بمعنٰی ارتفاع یعنی گوشت کا ہڈیوں سے جدا ہو جانا۔ ﴿تَحَسَّرَتْ﴾

مصدر تَحَسُّرٌ اونٹ کا تھکنا۔ ﴿تقطّعت﴾ پارہ پارہ ہونا۔ ﴿کَلَالِ﴾ بمعنی تھکنا۔ ﴿خِدَامُ﴾ مفرد خَدَمٌ، مضبوط تسمہ جس سے اونٹ کے پاؤں وغیرہ باندھے جاتے ہیں۔

مَطْلَب ! یعنی جب وہ اونٹنی دبلے پن کی وجہ سے ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جائے اور اُس کے پاؤں کے تسمے ٹکڑے ہو جائیں۔ (جواب اگلے شعر میں ہے)

☆☆☆☆☆

فَلَهَا هِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَأَنَّهَا ﴿۲۴﴾ صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا

الفاظ	فَلَهَا	هِبَابٌ	فِي الزِّمَامِ	كَأَنَّهَا	صَهْبَاءُ	خَفَّ	مَعَ الْجَنُوبِ	جَهَامُهَا
معانی	پس اسکے لئے	خوشی ہو	مہار میں	گویا کہ وہ	سرخ بادل ہے	تیز چلا	جنوبی ہوا کے	پانی سے خالی بادل کے ساتھ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس وہ مہار میں اِس طرح خوش ہوگئی ہے جس سے وہ ایسی تیز چلتی ہے گویا وہ ایک سرخ بدلی ہے جسکا بادل دکھن ہوا کے ساتھ تیز چلے۔

مفردات: ﴿هِبَابٌ﴾ نشاط، خوشی۔ ﴿صَهْبَاءُ﴾ سرخی مائل بادل۔ ﴿خَفَّ﴾ تیزی سے چلنا۔ ﴿جَهَامُهَا﴾ وہ بادل جس میں پانی نہ ہو۔

مَطْلَب ! یعنی باوجودیکہ وہ مسلسل سفروں کی وجہ سے دبلی ہوگئی ہے لیکن اب بھی وہ اِس طرح تیز چلتی ہے جیسے جنوبی ہوا سے بادل تیز رفتاری سے چلتا ہے۔

☆☆☆☆☆

أَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِأَحْقَبَ لَاحَهُ ﴿۲۵﴾ طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا

الفاظ	أَوْ	مُلْمِعٌ	وَسَقَتْ	لِأَحْقَبَ	لَاحَهُ	طَرْدُ	الْفُحُولِ	وَضَرْبُهَا	وَكِدَامُهَا
معانی	یا	گورخرنی ہے	جو حاملہ ہوئی ہے	ایسے گورخر سے	متغیر کر دیا ہے اسکو	دھکیلنے نے	نروں کے	اور انکی مارنے	اور انکے کاٹنے نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) یا وہ اُونٹنی ایسی گورخرنی کی طرح ہے جو ایسے گورخر سے حاملہ ہوئی جس کو نروں کے دفع کرنے اور مارنے اور کاٹنے نے بدروپ کر دیا ہو۔

مفردات: ﴿مُلْمِعٌ﴾ مادہ گورخر۔ ﴿وَسَقَتْ﴾ وَسْقٌ سے، حاملہ ہونا۔ ﴿لَاحَ﴾ بدل ڈالا۔ ﴿كِدَامُ﴾ اگلے دانتوں سے کاٹنا۔

مطلب ! یعنی جس طرح مادہ گورخر کسی ایسے گورخر سے حاملہ ہو جو بہت زیادہ طاقتور ہونے کی وجہ سے دوسرے گورخروں سے لڑتا ہوا اور وہ اُسے ملکر دھکیلیں یا ماریں اُسے کاٹ کاٹ کر اُس کا حلیہ بگاڑ دیں جس وجہ سے اُس کے جوش میں اور بھی اضافہ ہو جائے اِسی طرح میری اونٹنی کا حال ہے۔

☆☆☆☆☆

يَلْعُوْبِهَا حَدَبَ الْاِكَامِ مُسَحَّجٌ ﴿٢٦﴾ قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا

الفاظ	يَلْعُوْبِهَا	حَدَبَ	الْاِكَامِ	مُسَحَّجٌ	قَدْ	رَابَهُ	عِصْيَانُهَا	وَوِحَامُهَا
معانی	اوپر لے گیا اسکو	بلندی پر	ٹیلوں کی	زخمی گورخر	تحقیق	شک میں ڈالدیا اسکو	اسکی نافرمانی	اور اسکی شہوت نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) زخمی گورخر اُس گورخرنی کو ٹیلوں کی بلندی پر بھگاتے پھرتا ہے تاکہ دوسرے گورخروں سے دور جا کر اور تھکا کر اُس پر قابو پاسکے حالانکہ گورخرنی کی شہوت نے اُسے شک میں ڈال رکھا تھا۔

مفردات: ﴿حَدَب﴾ اونچی جگہ۔ ﴿اِكَامُ﴾ مفرد اَكَمَةٌ، ٹیلہ۔ ﴿مُسَحَّجٌ﴾ زخمی۔ ﴿رَابَ﴾ مصدر رَيْبٌ، شک۔ ﴿وِحَامُ﴾ شہوت۔

مطلب ! یعنی وہ گورخر زخمی ہونے کے باوجود مادہ گورخر کو دیگر گورخروں سے نکال کر لے گیا تاکہ اُس کے حصولِ مقصد میں کوئی رکاوٹ نہ بنے لیکن مادہ گورخر نے اُسے اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہونے دیا اِس لئے اُس گورخر کو شک پڑ گیا کہ کہیں یہ حاملہ نہ ہو کیونکہ اُس کی بے رغبتی تب ہوتی ہے جب وہ حاملہ ہو۔

☆☆☆☆☆

بِاَحِزَّةِ الثَّلَبُوْتِ يَرْبَؤُ فَوْقَهَا ﴿٢٧﴾ قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا

الفاظ	بِاَحِزَّةِ	الثَّلَبُوْتِ	يَرْبَؤُ	فَوْقَهَا	قَفْرَ	الْمَرَاقِبِ	خَوْفُهَا	آرَامُهَا
معانی	ٹیلوں پر	وادیٔ ثلبوت	نگرانی کرتا تھا	اس پر	خالی	نگہبانی کی جگہوں کی	ڈرنا انکا	اس جگہ کے پتھروں سے تھا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وادیِ ثلبوت کے ٹیلوں پر گورخر اُس مادہ کو لیکر چڑھا اِس حال میں کہ اُس کو خالی کمین گاہوں کی دیدبانوں کی طرح وہ دیکھتا تھا اور دیدبانوں کی جگہیں خالی پڑی تھیں اور اُن میں ڈرنے کی چیز گڑے ہوئے پتھروں کے سوا اور کوئی چیز نہ تھی۔

مفردات: ﴿اَحِزَّة﴾ مفرد حَزِيْزٌ بمعنی ٹیلہ ریگ۔ ﴿ثَلَبُوْتِ﴾ وادی کا نام۔ ﴿يَرْبَؤُ﴾ رَبَأً، يَرْبَؤُ، رَبَاءً زیادہ ہونا، بڑھنا، ٹیلے پر چڑھنا۔ ﴿قَفْرَ﴾ خالی رہے آب وگیاہ۔ ﴿مَرَاقِبِ﴾ مفرد، مَرْقَبٌ، نگرانی کرنے کی اونچی جگہ۔

﴿آرَام﴾ مفرد اَرَم، وہ پتھر جو راستوں پر نشان منزل بتانے کے لئے لگا دیتے ہیں۔

مَطْلَب! یعنی وہ گورخر اُس مادہ کو ثلبوت کے ٹیلوں پر لے چڑھا وہ خالی کمین گاہوں کو نگہبانی کرنے والوں کی طرح دیکھتا تھا کہ کہیں اردگرد کوئی شکاری نہ چھپا ہو اور اِس خوف کا باعث وہ پتھر تھے۔

☆☆☆☆☆

حَتّٰى اِذَا سَلَخَا جُمَادٰی سِتَّةٍ ﴿۲۸﴾ جَزَئًا فَطَالَ صِيَامُهٗ وَصِيَامُهَا

الفاظ	حَتّٰی	اِذَا سَلَخَا	جُمَادٰی	سِتَّةٍ	جَزَئًا	فَطَالَ	صِيَامُهٗ	وَصِيَامُهَا
معانی	یہاں تک کہ	جب گذار دیئے اُن دونوں نے	سردی کے	چھ مہینے	گھاس پر	پس لمبا ہو گیا	رکنا گورخر کا	اور رکنا اسکی مادہ کا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) یہاں تک کہ جب دونوں نے موسمِ سرما کے چھ مہینے گذار دیئے اور موسمِ ربیع آ گیا اِس حال میں کہ بغیر پانی پیئے تر گھاس پر اکتفا کرتے تھے پس لمبا ہو گیا کھانے پینے سے اُن کا رکنا۔

مُفْرَدَات: ﴿سَلَخَا﴾ تثنیہ، واحد سَلَخَ بمعنٰی گذار دیا۔ ﴿جُمَادٰی﴾ بروزن حُبَارٰی، بعض شارحین نے لکھا ہے کہ جب لفظ جُمَادٰی کو خَمْسَةٌ کی طرف مضاف کرتے ہیں تو جُمَادَی الْاُوْلٰی مراد لیتے ہیں اور جب سِتَّةٌ کی طرف مضاف کرتے ہیں تو جُمَادَی الْاُخْرٰی مراد ہوتا ہے۔ (علقِ نفیس) لیکن علامہ زَوْزَنی نے فرمایا ہے کہ یہ سردی کا نام ہے "سُمِّيَ بِهَا لِجُمُوْدِ الْمَاءِ فِيْهِ" (زوزنی)۔ ﴿جَزَئًا﴾ مصدر جَزْءٌ، جانور کا محض گھاس پر گزارا کرنا۔

مَطْلَب! یعنی تقریباً آٹھ جُمَادَی الْاُخْرٰی تک (چھ مہینے) وہاں رہے اور صرف گھاس پر گزارا کیا پانی نہیں پیا، یا چونکہ سردی کا موسم تھا اِس لئے اُنہیں پیاس محسوس ہی نہیں ہوئی۔

☆☆☆☆☆

رَجَعَا بِاَمْرِهِمَآ اِلٰی ذِیْ مِرَّةٍ ﴿۲۹﴾ حَصِدٍ وَّنُجْحُ صَرِيْمَةٍ اِبْرَامُهَا

الفاظ	رَجَعَا	بِاَمْرِهِمَا	اِلٰی	ذِیْ مِرَّةٍ	حَصِدٍ	وَّنُجْحُ	صَرِيْمَةٍ	اِبْرَامُهَا
معانی	لوٹایا اُنہوں نے	اپنے مقصد کو	طرف	مضبوط	مستحکم رائے	اور کامیابی	ارادے کی	پختگی میں ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تو اُن دونوں نے اپنے مقصد کو مستحکم ارادے کی طرف لوٹایا اور ارادے کی کامیابی اُس کے محکم کرنے میں ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿مِرَّةٍ﴾ قوت۔ ﴿حَصِدٍ﴾ بٹی ہوئی رسی، مراد مستحکم۔ ﴿صَرِيْمَةٍ﴾ قطعی ارادہ، جمع صَرَآئِم۔ ﴿اِبْرَام﴾ پختگی۔

مَطْلَب ! یعنی اُن دونوں نے پانی پینے کے لئے پختہ ارادہ کرلیا۔

☆☆☆☆☆

وَرَمٰی دَوَابِرَهَا السَّفٰی وَتَهَيَّجَتْ ﴿۳۰﴾ رِيحُ الْمَصَائِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا

الفاظ	وَرَمٰی	دَوَابِرَهَا	السَّفٰی	وَتَهَيَّجَتْ	رِيحُ	الْمَصَائِفِ	سَوْمُهَا	وَسَامُهَا
معانی	اور چبھے	انکے کھروں کے پیچھے	گھوکرو	اور چلی	ہوا	گرمیوں کی	تیز اسکی	اور گرم اسکی

ترجمہ ۔ (بامحاورہ) (موسم گرما کے شروع ہوجانے کی وجہ سے) گھوکرو اُن کے کھروں کے پچھلے حصوں میں چبھنے لگے اور گرمیوں کی ہوا یعنی اُسکا چلنا اور گرمی بھڑک اُٹھی۔

مُفْرَدَات: ﴿رَمٰی﴾ اُس نے تیر مارا رمراد چبھنا۔ ﴿السَّفٰی﴾ گھوکرو خاردار بوٹی۔ ﴿تَهَيَّجَتْ﴾ مصدر تَهَيُّجٌ، برانگیختہ ہونا رمراد چلنا۔ ﴿سَوْمٌ﴾ ہوا کا تیز چلنا۔ ﴿اَلسِّهَامُ﴾ گرم ہوا۔

مَطْلَب ! یعنی شدت کی گرمی پڑی اِدھر اُن کے پاؤں زخمی ہوگئے۔

☆☆☆☆☆

فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيرُ ظِلَالُهُ ﴿۳۱﴾ كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا

الفاظ	فَتَنَازَعَا	سَبِطًا	يَطِيرُ	ظِلَالُهُ	كَدُخَانِ	مُشْعَلَةٍ	يُشَبُّ	ضِرَامُهَا
معانی	پس انہوں نے مقابلہ کیا	دراز غبار میں	اڑ رہا تھا	سایہ اُسکا	مثل دھوئیں	جلتی آگ کے	کہ بھڑکا دیا گیا ہو	اُس کا ایندھن

ترجمہ ۔ (بامحاورہ) پھر اُن دونوں نے ایسے غبار میں ایک دوسرے سے (بڑھنے میں) مقابلہ کیا جسکا سایہ اُس روشن آگ کے دھوئیں کی طرح (اُڑ رہا) تھا جس کا ایندھن خوب بھڑکا دیا گیا ہو۔

مفردات: ﴿سَبِطًا﴾ دراز غبار۔ ﴿دُخَانٍ﴾ دھواں۔ ﴿مُشْعَلَةٍ﴾ روشن آگ۔

مَطْلَب ! یعنی اُن دونوں نے پانی کی تلاش میں خوب دوڑ لگائی اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کی اُن کا سایہ بھی اُس روشن آگ کے دھوئیں کی طرح اُڑتا تھا جسے ایندھن کے ذریعے بھڑکا دیا گیا ہو۔

☆☆☆☆☆

مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ ﴿۳۲﴾ كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ اَسْنَامُهَا

الفاظ	مَشْمُوْلَةٍ	غُلِثَتْ	بِنَابِتِ	عَرْفَجٍ	كَدُخَانِ	نَارٍ	سَاطِعٍ	اَسْنَامُهَا
معانی	وہ آگ جس پرشمالی ہوا چلی ہو	ملادی گئی ہے	شاخ	عرفج کی	مثل دھوئیں	آگ کے	بلند ہونیوالی ہیں	لپٹیں اسکی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ آگ ایسی ہے جس پر بادِشمالی چلی ہے جس میں عرفج (درخت) کی ترشاخیں ملادی گئیں ہیں اُس کا دھواں اُس آگ کے دھوئیں کی طرح ہے جسکی لپٹیں بلند ہورہی ہیں۔

مفردات: ﴿مَشْمُوْلَةٍ﴾ وہ آگ جس پرشمالی ہوا چلی ہو۔ ﴿غُلِثَتْ﴾ غَلْثٌ، ملنا۔ ﴿نَابِتِ﴾ شاخ۔ ﴿عَرْفُجٍ﴾ درخت کا نام۔ ﴿سَاطِعٍ﴾ مصدر سُطُوْعٌ، بلند ہونا۔ ﴿اَسْنَامٌ﴾ مفرد سَنَامٌ، آگ کا شعلہ رلپٹ۔

مَطْلَب! یعنی آگ اِس قدر تیز تھی جیسے اُس پرشمالی ہوائیں چلی ہوں اور عرفج کی شاخوں کیوجہ سے آگ بھڑک اٹھی ہو،

☆☆☆☆☆

فَمَضٰی وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً ﴿۳۳﴾ مِنْهُ اِذَا هِيَ عَرَّدَتْ اِقْدَامُهَا

الفاظ	فَمَضٰی	وَقَدَّمَهَا	وَكَانَتْ	عَادَةً	مِنْهُ	اِذَاهِيَ	عَرَّدَتْ	اِقْدَامُهَا
معانی	پس وہ گورخر چلا	اور مادہ کوآگے کردیا	اور تھی	عادت	اُس کی	جب وہ مادہ	پیچھے رہ جاتی	آگے کردینا اُسکا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (گدھا) چلا اور اُس (گدھی) کو اپنے آگے دھرلیا اور اُس گدھے کی یہ عادت تھی کہ جب وہ راستے سے بھٹکنے کا ارادہ کرتی تو اُس کو آگے کرلیتا تھا۔

مفردات: ﴿مَضٰی﴾ اِسکی ضمیر حمار کی طرف راجع ہے۔ ﴿قَدَّمَ﴾ تَقْدِيْمٌ سے، بمعنٰی آگے کردینا۔ ﴿عَرَّدَتْ﴾ از بابِ تفعیل تَعْرِيْدٌ، بھاگنا رپیچھے رہ جانا، چونکہ اِقْدَامُهَا، كَانَتْ کا اسم ہے اِس لئے معنٰی یہ ہونگے کہ اُس حمار کی عادت مادہ کوآگے کردینا تھی۔

مَطْلَب! یعنی وہ گدھا، اپنی گدھی پر پوری طرح حاوی رہا اور اُسے ادھراُدھر بھٹکنے کا موقع نہ دیا۔

☆☆☆☆☆

فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا ﴿۳۴﴾ مَسْجُوْرَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا

الفاظ	فَتَوَسَّطَا	عُرْضَ	السَّرِيِّ	وَصَدَّعَا	مَسْجُوْرَةً	مُتَجَاوِرًا	قُلَّامُهَا
معانی	پس داخل ہوئے وہ دونوں	کنارے	ندی کے	اور چیردیا دونوں نے	بھری ہوئی (ندی) کو	قریب قریب تھی	قلام، گھاس اسکی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پھر وہ دونوں نہر کے ایک گوشے کے درمیان داخل ہوئے اور اُن دونوں نے ایک ایسے لبریز چشمہ کو چیرا جس کی قُلّام کی گھاس قریب قریب تھی۔

مُفْرَدات: ﴿تَوَسَّطَا﴾ مصدر تَوَسُّطٌ گھسنا/داخل ہونا۔ ﴿عُرْضَ﴾ بِالضَّمِّ جانب/کنارہ، بِالْفَتْحِ چوڑائی۔ ﴿سَرِيٌّ﴾ چھوٹی ندی۔ ﴿صَدَّعَ﴾ مصدر تَصْدِيْعٌ، چیرنا۔ ﴿مَسْجُوْرَةً﴾ پانی سے لبریز ندی۔ ﴿مُتَجَاوِرًا﴾ تَجَاوُرٌ، قریب قریب ہونا۔ ﴿قُلَّامٌ﴾ گھاس کا نام۔

مَطْلَب ! یعنی وہ گدھا اور اُس کی مادہ ایک چھوٹی سی نہر کے کنارے میں گھس گئے اور پانی سے لبریز ندی جس کی گھاس قریب قریب تھی اُس میں سے گذر گئے۔

☆☆☆☆☆

مَحْفُوْفَةً وَّسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا ﴿۳۵﴾ مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَّ قِيَامُهَا

الفاظ	مَحْفُوْفَةً	وَّسْطَ	الْيَرَاعِ	يُظِلُّهَا	مِنْهُ	مُصَرَّعُ	غَابَةٍ	وَّقِيَامُهَا
معانی	گھری ہوئی ہے	درمیان	بانسوں کے	سایہ کررہی ہے	اُس سے	گری ہوئی	جھاڑی	اور اُسکی کھڑی ہوئی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (نہر) بانسوں کے درمیان گھری ہوئی ہے اور اُس پر کھڑی ہوئی اور گری ہوئی جھاڑی سایہ کررہی ہے۔

مفردات: ﴿مَحْفُوْفَةً﴾ گھری ہوئی۔ ﴿الْيَرَاعِ﴾ بانس۔ ﴿مُصَرَّعُ﴾ مصدر تَصْرِيْعٌ بمعنٰی گرانا سے اسم مفعول۔ ﴿غَابَةٍ﴾ جنگل/جھاڑی۔

مَطْلَب ! یعنی اُس ندی کے دو کناروں پر بانس کے درخت ہیں جنہوں نے اُسے گھیر رکھا ہے کچھ اُس پر گرے ہوئے ہیں اور کچھ اُس پر کھڑے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَفَتِلْكَ اَمْ وَحْشِيَّةٌ مَّسْبُوْعَةٌ ﴿۳۶﴾ خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا

الفاظ	اَفَتِلْكَ	اَمْ	وَحْشِيَّةٌ	مَّسْبُوْعَةٌ	خَذَلَتْ	وَهَادِيَةُ	الصِّوَارِ	قِوَامُهَا
معانی	کیا پس وہی ہے	یا	جنگلی گائے ہے	جس کا بچہ پھاڑا گیا ہے	جو پیچھے رہ گئی تھی	حالانکہ آگے جانیوالا	ریوڑ کا	محافظ ہوتا ہے اسکا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس یہ گورخرنی (میری اونٹنی کے مشابہ ہے) یا وہ بقرۂ وحشیہ ہے جس کے بچے کو درندے نے کھالیا ہو جو کہ ریوڑ سے پیچھے رہ گئی تھی حالانکہ ریوڑ کا اگلا جانور محافظ ہوتا ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿أَفَتِلْكَ﴾ ہمزہ استفہامیہ ہے، تِلْکَ، اسمِ اشارہ، یعنی یہ مادہ خر کیا پس وہی ہے، یعنی اُسکے مشابہ ہے۔ ﴿مَسْبُوْعَةٌ﴾ وہ جانور جسکے بچے کو کسی درندہ نے چیر پھاڑ دیا ہو۔ ﴿خَذَلَتْ﴾ خَذْلٌ، بچھڑ جانا، پیچھے رہ جانا۔ ﴿هَادِيَةٌ﴾ ریوڑ سے آگے جانیوالا۔ ﴿صَوَارٍ﴾ ریوڑ۔ ﴿قِوَامٌ﴾ نگران، محافظ۔

مَطْلَب! یعنی مادہ خر ڈیل ڈول میں میری اونٹنی کے مشابہ ہے یا اُس جنگلی گائے کے مشابہ ہے جس کے ریوڑ سے بچھڑ کر تنہا رہ جانے کی وجہ سے اُس کے بچے کو درندوں نے چیر پھاڑ دیا ہو۔

☆☆☆☆☆

خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيرَ فَلَمْ تَرِمْ ﴿۳۷﴾ عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا

الفاظ	خَنْسَاءُ	ضَيَّعَتْ	الْفَرِيرَ	فَلَمْ تَرِمْ	عُرْضَ	الشَّقَائِقِ	طَوْفُهَا	وَبُغَامُهَا
معانی	چپٹی ناک والی	جس نے ضائع کر دیا	بچہ	ہمیشہ رہا	اطراف (میں)	پتھریلی زمین کے	چکر لگانا	اور پکارنا اسکا

تـرجـمـہ۔ (بامحاورہ) وہ چپٹی ناک والی جس نے بچے کو ضائع کر دیا (بھیڑیئے کھا گئے) پس پتھریلی زمین کے اردگرد ہمیشہ اُسکا چکر لگانا اور پکارنا رہا۔

مُفْرَدَات: ﴿خَنْسَاءُ﴾ جس جانور کی ناک چپٹی ہو۔ ﴿الْفَرِيرَ﴾ بچہ۔ ﴿فَلَمْ تَرِمْ﴾ بمعنٰی لَمْ تَبْرَحْ، ہمیشہ، مسلسل۔ ﴿طَوْفٌ﴾ چکر لگانا۔ ﴿بُغَامٌ﴾ پکارنا، شور مچانا۔

مَطْلَب! یعنی جب سے اُس کے بچے کو درندوں نے چیرا پھاڑا ہے اُسی وقت سے وہ مسلسل اس پتھریلی زمین کے چکر لگاتی رہتی ہے اور بچے کے فراق میں آوازیں نکالتی رہتی ہے۔

☆☆☆☆☆

لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ ﴿۳۸﴾ غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا

الفاظ	لِمُعَفَّرٍ	قَهْدٍ	تَنَازَعَ	شِلْوَهُ	غُبْسٌ	كَوَاسِبُ	لَا يُمَنُّ	طَعَامُهَا
معانی	واسطے پچھاڑے ہوئے	سفید رنگ بچے کے	کھینچا تھا	جس کے اعضاء کو	بھیڑیوں	شکاری نے	نہیں منقطع ہوتی	اسکی روزی

تـرجـمـہ۔ (بامحاورہ) اُس بقرۂ وحشیہ کی دوڑ بھاگ زمین پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ کے بچے کی وجہ سے تھی جس کے اعضاء پر شکاری بھیڑیوں نے چھین جھپٹ کی تھی جن کی روزی ختم نہیں ہوتی۔

مُفْرَدَات: ﴿مُعَفَّرٍ﴾ زمین پچھاڑا ہوا۔ ﴿قَهْدٍ﴾ بہت سفید رنگ۔ ﴿تَنَازَعَ﴾ بمعنٰی تَجَاذَبَ، کھینچنا۔

﴿غُبَسٌ﴾ مفرد، اَغْبَسُ، خاکستری رنگ کا بھیڑیا۔ ﴿کَوَاسِبُ﴾ شکاری۔ ﴿مَنٌّ﴾ منقطع ہونا۔ فعل مَنَّ يَمُنُّ وَمِنْهُ قَوْلُهُ تَعَالٰى لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ، اُن کے لئے ناختم ہونے والا اجر ہے۔

مَطْلَب ! یعنی اُس کا چکر لگانا اور رونا محض اُس سفید رنگ کے بچے کیلئے ہے جسے شکاری بھیڑیوں نے پچھاڑ دیا تھا اور اُن درندوں کی روزی کبھی منقطع نہیں ہوتی اِسی طرح ہر روز وہ اپنی خوراک کا انتظام کر لیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَاَصَبْنَهَا ﴿۳۹﴾ اِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيْشُ سِهَامُهَا

سِهَامُهَا	لَاتَطِيْشُ	اَلْمَنَايَا	اِنَّ	فَاَصَبْنَهَا	غِرَّةً	مِنْهَا	صَادَفْنَ	الفاظ
تیر اُن کے	نہیں خطا کرتے	موتیں	بے شک	پس پہنچے اُسکو	غفلت کو	اُس سے	پایا اُنہوں نے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُن بھیڑیوں نے بقرۂ وحشیہ کی غفلت پالی پس اُس کو جالیا موتوں کے تیر کبھی خطا نہیں ہوتے۔

مُفْرَدَات: ﴿صَادَفْنَ﴾ مصدر مُصَادَفَةٌ، پانا۔ ﴿غِرَّةٌ﴾ غفلت۔ ﴿اَصَبْنَ﴾ میں ضمیر هُنَّ، غُبَسٌ کی طرف راجع ہے۔ ﴿تَطِيْشُ﴾ مصدر طَيْشٌ، تیر کا نشانے سے خطا کرنا۔ ﴿سِهَامٌ﴾ مفرد سَهْمٌ، تیر۔

مَطْلَب ! یعنی اُس نیل گائے کو غفلت کی وجہ سے نقصان اُٹھانا پڑا اور جب موت کا تیر آتا ہے تو نشانے سے نہیں چوکتا۔

☆☆☆☆☆

بَاتَتْ وَاَسْبَلَ وَاكِفٌ مِّنْ دِيْمَةٍ ﴿۴۰﴾ تُرْوِى الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

تَسْجَامُهَا	دَائِمًا	اَلْخَمَائِلَ	تُرْوِىْ	مِّنْ دِيْمَةٍ	وَاكِفٌ	وَاَسْبَلَ	بَاتَتْ	الفاظ
برسنا اُسکا	مسلسل	سبزہ زار کو	سیراب کر رہا تھا	ہلکی ہلکی پھوار	بادل	حالانکہ بہا رہا تھا	رات گزاردی اُس نے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بقرۂ وحشیہ نے اِس حال میں رات گزاری کہ بارش مسلسل ہو رہی تھی جس کا دائمی بہاؤ نرم سبزہ زار کو سیراب کر رہا تھا۔

مفردات: ﴿اَسْبَلَ﴾ مصدر اِسْبَالٌ، بمعنی مینہ کا برسنا، پانی کا بہنا۔ ﴿وَاكِفٌ﴾ برسنے والا بادل۔ ﴿دِيْمَةٌ﴾ پھوار، جھڑی، جمع دِيَمٌ۔ ﴿تُرْوِىْ﴾ تَرْوِيَه، سیراب کرنا۔ ﴿اَلْخَمَائِلَ﴾ مفرد خَمِيْلَةٌ، سبزہ زار۔ ﴿تَسْجَامٌ﴾ برسنا۔

مَطْلَب ! یعنی اُس نیل گائے نے برستے مینہ میں رات گزاردی بچے کے غم نے اُسے تکلیف کا احساس تک نہ ہونے دیا۔

☆☆☆☆☆

يَعْلُوْ طَرِيْقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرٌ ‹۴۱› فِيْ لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُوْمَ غَمَامُهَا

غَمَامُهَا	النُّجُوْمَ	كَفَرَ	فِيْ لَيْلَةٍ	مُتَوَاتِرٌ	مَتْنِهَا	طَرِيْقَةَ	يَعْلُوْ	الفاظ
جس کے بادلوں نے	ستاروں کو	چھپا رکھا ہے	رات میں	مسلسل	پشت اسکے	خط	اوپر ہو رہی ہے بارش	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُس (نیل گائے) کی پشت کے درمیان متواتر بارش ایسی رات میں پڑتی رہی جس کے ابر نے ستاروں کو چھپا رکھا تھا۔

مُفْرَدات: ﴿يَعْلُوْ﴾ مصدر عُلُوٌّ، اِس میں ضمیر مَطَرٌ کی طرف راجع ہے۔ ﴿طَرِيْقَة﴾ سیدھا خط۔ ﴿كَفَرَ﴾ مصدر کُفر بمعنٰی چھپانا۔ ﴿غَمَامٌ﴾ مفرد غَمَامَةٌ، بادل۔

مَطْلَب! یعنی بقرۂ وحشیہ کی پیٹھ پر جو سیدھا خط (درمیانی مہرہ) ہے اُس پر رات بھر بارش برستی رہی بادلوں کی وجہ سے رات کی تاریکی میں اضافہ ہو گیا تھا۔

☆☆☆☆☆

تَجْتَافُ اَصْلاً قَالِصًا مُتَنَبِّذًا ‹۴۲› بِعُجُوْبِ اَنْقَاءٍ يَمِيْلُ هَيَامُهَا

هَيَامُهَا	يَمِيْلُ	اَنْقَاءٍ	بِعُجُوْبِ	مُتَنَبِّذًا	قَالِصًا	اَصْلاً	تَجْتَافُ	الفاظ
نرم ریت اسکی	گرنے کی طرف مائل ہے	ریت کے	(واقع ہے) آخری حصے میں	تنہا ہے	جو کھوکھلا ہے	ایسے تنے میں	داخل ہوتی ہے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (نیل گائے) ایسے کھوکھلے درخت کی دراز جڑ میں گھستی ہے جو سب سے الگ، ریت کے ایسے ٹیلے کی جڑ میں واقع ہے کہ جس کی نرم ریت نیچے کو ڈھلکی ہوئی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿تَجْتَافُ﴾ مصدر اِجْتِيَافٌ، کسی چیز کا پیٹ میں جانا۔ ﴿قَالِصًا﴾ خشک رکھوکھلا۔ ﴿مُتَنَبِّذًا﴾ مصدر تَنَبُّذًا، الگ ہونا رتنہا ہونا۔ ﴿عُجُوْبِ﴾ مفرد عَجَبٌ، بمعنٰی دُم کی ہڈی، مراد ریت کا آخری حصہ۔ ﴿يَمِيْلُ﴾ از مَيَلانٌ، جھکاؤ۔ ﴿هَيَامٌ﴾ وہ ریت جو انتہائی نرم ہونیکی وجہ سے ہاتھ میں نہ رکے۔

مَطْلَب! یعنی وہ نیل گائے بہت بڑے پرانے درخت کے کھوکھلے تنے میں گھس گئی اور کچھ وقت وہاں گزارا۔

☆☆☆☆☆

وَتُضِيْئُ فِيْ وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيْرَةً ﴿۴۳﴾ كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا

الفاظ	وَتُضِيْئُ	فِيْ وَجْهِ	الظَّلَامِ	مُنِيْرَةً	كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ	سُلَّ	نِظَامُهَا
معانی	اور چمکتی ہے	ابتدائی	تاریکی میں	روشن ہے	مثل موتی بحرین کے	کہ نکال لیا گیا ہو	دھاگہ اس کا

ترجمہ۔(بامحاورہ) وہ (نیل گائے) چمکتی تھی ابتدائی تاریکی میں اُس دریائی موتی کی طرح جسکا دھاگہ کھینچ لیا گیا ہو۔

مُفْرَدَات: ﴿تُضِيْئُ﴾ مصدر اِضَاءَةً، روشن کرنا، یہاں لازم استعمال ہوا ہے۔ ﴿وَجْهِ﴾ چہرہ، مراد اول حصہ۔ ﴿جُمَانَةٍ﴾ موتی۔ ﴿نِظَام﴾ دھاگہ۔

مَطْلَب! یعنی رات کی ابتدائی تاریکی میں وہ نیل گائے بحرین کے اُس موتی کی طرح چمکتی ہے جس کا دھاگہ نکال لیا گیا ہو تو وہ اِدھر اُدھر لڑھکتے ہوئے خوبصورت لگتا ہے۔

☆☆☆☆☆

حَتّٰى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ ﴿۴۴﴾ بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرٰى أَزْلَامُهَا

الفاظ	حَتّٰى	إِذَا	انْحَسَرَ	الظَّلَامَ	وَأَسْفَرَتْ	بَكَرَتْ	تَزِلُّ	عَنِ الثَّرٰى	أَزْلَامُهَا
معانی	یہانتک کہ	جب	دور ہوگئی	تاریکی	اور پھیل گئی روشنی	صبح سویرے چلی وہ	پھسلتے تھے	نمناک مٹی سے	قدم سے اس کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) یہانتک کہ جب (رات کی) تاریکی دور ہوگئی اور روشنی پھیل گئی تو صبح سویرے چلی حالانکہ نمناک ریت پر اُس کے پاؤں پھسل رہے تھے۔

مُفْرَدَات: ﴿انْحَسَرَ﴾ اِنْحِسَارٌ، کھل جانا/دور ہو جانا۔ ﴿بَكَرَتْ﴾ مصدر بَكْرَةٌ، سویرے جانا۔ ﴿الثَّرٰى﴾ تر مٹی۔ ﴿أَزْلَامُ﴾ مفرد، زَلَمٌ، کھر/مراد پاؤں۔

مَطْلَب! یعنی جب صبح ہوگئی تو وہ اُس کی روشنی میں صبح سویرے چلی کیونکہ ریت یا وہاں کی مٹی تر تھی اِس لئے چلتے ہوئے وہاں اُس کے قدم پھسل رہے تھے۔

☆☆☆☆☆

عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِيْ نِهَاءِ صُعَائِدٍ ﴿۴۵﴾ سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلًا أَيَّامُهَا

الفاظ	عَلِهَتْ	تَرَدَّدُ	فِيْ نِهَاءِ	صُعَائِدٍ	سَبْعًا	تُؤَامًا	كَامِلًا	أَيَّامُهَا
معانی	حیران و پشیمان	پھرتی تھی	حوضوں پر	صائد کے	ہفتہ بھر	مسلسل	پورے	دن

ترجمہ۔ (بامحاورہ) حیران وپریشان ایک ہفتہ جس کے دن بڑے بڑے تھے، صعائد کے حوضوں پر (بچے کی تلاش میں) گھومتی پھری۔

مُفْرَدات: ﴿عَلِهَتْ﴾ مصدر عَلَهٌ، حیران وپشیمان ہونا۔ ﴿تَرَدَّدُ﴾ مصدر تَرَدُّدٌ، آنا جانا۔ ﴿نِهَآءِ﴾ مفرد نَهْیٌ بمعنٰی حوض۔ ﴿صُعَآئِدِ﴾ جگہ کا نام۔ ﴿سَبْعًا﴾ ہفتہ بھر۔ ﴿تُؤَامًا﴾ کامل، مراد مسلسل۔

مَطْلَب! یعنی وہ نیل گائے پورا ہفتہ اپنے اُس بچے کی تلاش میں پریشان وپشیمان اِدھر اُدھر گھومتی پھری۔

☆☆☆☆☆

حَتّٰى اِذَا يَئِسَتْ وَاَسْحَقَ حَالِقٌ ﴿۴۶﴾ لَمْ يُبْلِهِ اِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

الفاظ	حَتّٰى	اِذَا	يَئِسَتْ	وَاَسْحَقَ	حَالِقٌ	لَمْ يُبْلِهِ	اِرْضَاعُهَا	وَفِطَامُهَا
معانی	یہاںتک کہ	جب	مایوس ہوگئی	اور خشک ہوگئے	پستان	نہیں خشک کیا انہیں	اس کے دودھ پلانے	اور اسکے دودھ چھڑانے نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) حتّٰی کہ جب وہ بالکل مایوس ہوگئی اور اُس کے دودھ بھرے تھن خشک ہوگئے جن کو اُس دودھ پلانے اور چھڑانے نے خشک نہیں کیا تھا۔

مفردات: ﴿وَاَسْحَقَ﴾ مصدر اِسْحَاقٌ، پرانا ہونا، یہاں دودھ کا خشک ہونا مراد ہے۔ ﴿حَالِقٌ﴾ وہ پستان جو دودھ سے لبریز ہوں۔ ﴿يُبْلِهِ﴾ از بَلْیٌ، پرانا ہونا رخشک ہونا۔

مَطْلَب! یعنی جب بچے کی مسلسل تلاش کے بعد وہ مایوس ہوگئی تو اُس کے تھنوں میں جو دودھ تھا وہ آہستہ آہستہ خود ہی خشک ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

وَتَسَمَّعَتْ رِزَّ الْاَنِيْسِ فَرَاعَهَا ﴿۴۷﴾ عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَالْاَنِيْسُ سَقَامُهَا

الفاظ	وَتَسَمَّعَتْ	رِزَّ	الْاَنِيْسِ	فَرَاعَهَا	عَنْ ظَهْرِ	غَيْبٍ	وَالْاَنِيْسُ	سَقَامُهَا
معانی	اور سنی اس نے	آواز	انسان کی	پس خوف زدہ کردیا اس نے اسے	پیٹھ	پیچھے سے	اور انسان	اسکی بیماری ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُس نیل گائے نے غیب سے کسی انسان کی آواز سنی جس نے اُس کو گھبرا دیا، پس کیوں نہ گھبراتی انسان تو اُس کی بیماری ہے۔

مُفْرَدات: ﴿تَسَمَّعَتْ﴾ مصدر تَسَمُّعٌ، کان لگا کر سننا۔ ﴿رِزٌّ﴾ وہ آواز جو دور سے سنی جائے۔ ﴿اَنِيْسٌ﴾ ساتھی

رغخوار، یہاں بمعنٰی انسان ہے۔ ﴿رَاعَهَا﴾ مصدر رَوْعٌ، خوف زدہ کرنا۔ ﴿ظَهْرِ﴾ پیٹھ۔ ﴿غَيْبِ﴾ پست زمین، یہاں پیچھے کے معنٰی میں استعمال ہوا ہے۔

مَطْلَب ! یعنی جب اُس نیل گائے نے دور سے کسی انسان کی آواز سنی تو وہ خوف زدہ ہوگئی کیونکہ انسان تو اُس کے لئے ایک بیماری یا موت سے کم نہیں جو اُسے موقع پاتے ہی شکار لیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَيْنِ تَحْسَبُ اَنَّهُ ﴿۴۸﴾ مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَاَمَامُهَا

الفاظ	فَغَدَتْ	كِلَاالْفَرْجَيْنِ	تَحْسَبُ	اَنَّهُ	مَوْلَى	الْمَخَافَةِ	خَلْفُهَا	وَاَمَامُهَا
معانی	پس چلی وہ	دونوں کشادگیوں کو	گمان کرتی تھی	کہ بے شک وہ	مستحق	خوف ہیں	اسکے پیچھے	اور اسکے آگے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس وہ ایسی حالت میں چلی کی وہ (دست و پا کی) دونوں کشادگیوں کو خوف کا زیادہ مستحق سمجھتی تھی (اُس کے آگے پیچھے سے یکساں خوف تھا) وہ دونوں کشادگیاں اُس کا آگا، پیچھا تھیں۔

مُفْرَدَات: ﴿غَدَتْ﴾ بمعنٰی صَارَتْ، یا صبح کے وقت چلنا۔ ﴿فَرْجَيْنِ﴾ تثنیہ، مفرد فَرْجٌ، بمعنٰی کشادگی۔ ﴿مَوْلَى﴾ مستحق رلائق۔ ﴿مَخَافَةِ﴾ خوف یا مقامِ خوف۔

مَطْلَب ! یعنی چلتے وقت اگلے پاؤں اور پچھلے پاؤں کے درمیان جو کشادگی تھی اُسے وہ خوف کا زیادہ مستحق سمجھتی تھی اِس لئے وہ آگے اور پیچھے کی دونوں جانب پوری توجہ رکھے ہوئے تھی۔

☆☆☆☆☆

حَتّٰى اِذَا يَئِسَ الرُّمَاةُ وَاَرْسَلُوْا ﴿۴۹﴾ غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُهَا

الفاظ	حَتّٰى	اِذَا	يَئِسَ	الرُّمَاةُ	وَاَرْسَلُوْا	غُضْفًا	دَوَاجِنَ	قَافِلًا	اَعْصَامُهَا
معانی	یہاںتک کہ	جب	مایوس ہوگئے	تیرانداز	اور چھوڑے انہوں نے	شکاری کتے	پالتو	خشک تھے	انکے پٹے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) یہاں تک کہ جب تیرانداز مایوس ہوگئے تو اُنہوں نے دراز کان شکاری کتوں کو چھوڑا جن کے پٹے (یا پیٹ) خشک تھے۔

مُفْرَدَات: ﴿رُمَاةُ﴾ مفرد رَامٍ، تیرانداز۔ ﴿غُضْفًا﴾ وہ کتا جسکے کان لٹکے ہوں جو شکار میں ماہر ہوتا ہے۔ ﴿دَوَاجِنَ﴾ مفرد دَاجِنٌ، پالتو جانور۔ ﴿قَافِلًا﴾ مصدر قُفُوْلٌ، بمعنٰی خشک ہونا۔ ﴿اَعْصَامٌ﴾ مفرد عَصَمَةٌ، قلادہ یا پٹہ۔

مَطْلَب! یعنی جب نیل گائے کو شکاری اپنے تیروں سے شکار نہ کر سکے تو اُنہوں نے شکاری کتوں کو اُن پر چھوڑ دیا جن کے گلے میں خشک قسم کے پٹے تھے۔

☆☆☆☆☆

فَلَحِقْنَ وَاعْتَكَرَتْ لَهَا مَدَرِيَّةٌ ﴿٥٠﴾ كَالسَّمْهَرِيَّةِ حَدُّهَا وَتَمَامُهَا

الفاظ	فَلَحِقْنَ	وَاعْتَكَرَتْ	لَهَا	مَدَرِيَّةٌ	كَالسَّمْهَرِيَّةِ	حَدُّهَا	وَتَمَامُهَا
معانی	پس وہ جا پہنچے	اور گھمائے اس نے	انکی طرف	سینگ	جو مثل سمہری نیزے کے تھے	اسکی تیزی	اور اسکی لمبائی میں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس وہ کتے اُسے جا چمٹے اور اُس نے اُن کی طرف اپنا سینگ گھمایا جو دھار اور لمبائی میں سمہری نیزے کی طرح تھا۔

مُفْرَدَات: ﴿اِعْتَكَرَتْ﴾ از اِعْتِكَار، گھمانا رپھیرنا۔ ﴿مَدَرِيَّةٌ﴾ سینگ۔ ﴿سَمْهَرِيَّةِ﴾ نیزے کا نام ہے اور سمہر نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو نیزے بنانے کا ماہر تھا۔ ﴿حَدٌّ﴾ تیزی ہوئی۔ ﴿تَمَامٌ﴾ درازی۔

مَطْلَب! یعنی جب نیل گائے پر کتوں نے حملہ کیا تو اُس نے اپنا دفاع اپنے نیزے جیسے تیز نوک دار سینگ سے کیا۔

☆☆☆☆☆

لِتَذُوْدَهُنَّ وَاَيْقَنَتْ اِنْ لَّمْ تَذُدْ ﴿٥١﴾ اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُهَا

الفاظ	لِتَذُوْدَهُنَّ	وَاَيْقَنَتْ	اِنْ	لَّمْ تَذُدْ	اَنْ	قَدْ	اَحَمَّ	مِنَ الْحُتُوْفِ	حِمَامُهَا
معانی	تاکہ دفع کرے انکو	اور اسے یقین تھا	اگر	دفع نہ کیا	یہ کہ	تحقیق	قریب ہے	موتوں سے	اسکی موت

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تاکہ وہ اُن کتوں کو دفع کرے اور اُسے اِس بات کا پورا یقین ہو گیا تھا کہ اگر اُس نے اِن کو دفع نہ کیا تو (حیوانات کی) اچانک موتوں کے منجملہ اُس کی موت قریب آ گئی ہے۔

مُفْرَدَات: ﴿لِتَذُوْدَهُنَّ﴾ مصدر ذَوْدٌ بمعنٰی دفع کرنا۔ ﴿اَحَمَّ﴾ مصدر اِحْمَامٌ بمعنٰی قریب ہونا۔ ﴿حُتُوْفٌ﴾ مفرد حَتْفٌ بمعنٰی موت۔ ﴿حِمَامٌ﴾ مقررہ موت۔

مَطْلَب! یعنی جب کتے حملہ آور ہوئے تو اُس نیل گائے نے اپنے سینگوں سے اِس لئے دفاع کیا کہ اُسے یقین تھا دفاع نہ کرنے سے میری موت اُن جانوروں کی طرح یقینی ہے جن پر شکاری کتے اِس طرح حملہ کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ ﴿۵۲﴾ بِدَمٍ وَّغُوْدِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا

الفاظ	فَتَقَصَّدَتْ	مِنْهَا	كَسَابِ	فَضُرِّجَتْ	بِدَمٍ	وَّغُوْدِرَ	فِي الْمَكَرِّ	سُخَامُهَا
معانی	پس مرگئی	ان میں سے	کساب	پس لتھڑ گئی	خون میں	اور چھوڑ دیا گیا	حملہ کی جگہ میں	اُس کا سُخام

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تو اُن میں کساب (کتیا) ہلاک ہوگئی اور خون میں لتھڑ گئی اور اُس کا نر (کتا) سخام میدان میں پچھاڑا ہوا چھوڑ دیا گیا۔

مُفْرَدَات: ﴿تَقَصَّدَتْ﴾ مصدر تَقَصُّدٌ، مرنا۔ ﴿كَسَابِ﴾ کتیا کا نام۔ ﴿ضُرِّجَتْ﴾ مصدر تَضْرِيْجٌ، خون آلودہ کرنا، لتھیڑنا۔ ﴿غُوْدِرَ﴾ مصدر غَدْرٌ، چھوڑ دینا۔ ﴿مَكَرِّ﴾ حملے کی جگہ۔ ﴿سُخَامُ﴾ نر کتے کا نام۔

مَطْلَب! یعنی نیل گائے نے اُن کتوں کو ایسے سینگ مارے کہ دونوں نر مادہ کتے وہیں مرگئے۔

☆☆☆☆☆

فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحٰى ﴿۵۳﴾ وَاجْتَابَ اَرْدِيَةَ السَّرَابِ اِكَامُهَا

الفاظ	فَبِتِلْكَ	اِذْ	رَقَصَ	اللَّوَامِعُ	بِالضُّحٰى	وَاجْتَابَ	اَرْدِيَةَ	السَّرَابِ	اِكَامُهَا
معانی	پس بذریعہ اسکے	جب	متحرک لگے	ریت	چاشت کیوقت	اور اوڑھ لیں	چادریں	سراب کی	ٹیلے اسکے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس اُس اونٹنی کے ذریعے جبکہ چاشت کے وقت سراب سے متصل صحراء متحرک معلوم ہوا اور ٹیلے سراب کی چادر اوڑھ لیں۔

مُفْرَدَات: ﴿تِلْكَ﴾ اشارہ ناقہ کی طرف ہے جس کا ذکر خاصا پہلے گذر چکا ہے۔ ﴿رَقَصَ﴾ مصدر رَقْصٌ، حرکت کرنا۔ ﴿لَوَامِعُ﴾ مفرد لَامِعٌ بمعنی چمکنے والا، لیکن مراد چمکدار ریت۔ ﴿اِجْتَابَ﴾ از باب افتعال، اوڑھنا۔ ﴿اَرْدِيَةٌ﴾ مفرد رِدٰی، چادر۔ ﴿سَرَابِ﴾ وہ ریت جو دور سے بہتا ہوا پانی معلوم ہو۔ ﴿اِكَامُ﴾ بمعنی ٹیلہ۔

مَطْلَب! یعنی میں اپنی اونٹنی کے ذریعے تمام کام انجام دیتا ہوں جبکہ گرمی کی شدت میں چمکتی دھوپ جو متحرک معلوم ہوتی ہے اُس وقت بھی میں اُس اونٹنی پر محوِ سفر ہوتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

اَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا اُفَرِّطُ رِيْبَةً ﴿۵۴﴾ اَوْ اَنْ يَّلُوْمَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا

الفاظ	اَقْضِي	اللُّبَانَةَ	لَا اُفَرِّطُ	رِيْبَةً	اَوْ اَنْ يَّلُوْمَ	بِحَاجَةٍ	لُوَّامُهَا
معانی	پورا کر لیتا ہوں میں	ضرورت کو	نہیں کوتاہی کرتا میں	تہمت کے خوف سے	یا ملامت کرتے	ضرورت کے بارے	ملامت کرنیوالے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں ضرورت پوری کرلیتا ہوں تہمت کے خوف سے یا اس خوف سے کہ ملامت گر ملامت کریں گے حاجت برآری میں کوتاہی نہیں کرتا۔

مُفْرَدات: ﴿لُبَانَةٌ﴾ ضرور۔ ﴿أُفَرِّطُ﴾ مصدر تَفْرِيطٌ، کوتاہی کرنا۔ ﴿رِيْبَةٌ﴾ شک، تہمت۔ ﴿لُوَّامٌ﴾ مبالغہ، بہت ملامت کرنیوالا۔

مَطْلَب! یعنی میں بلاخوف وخطر اپنی اُس اونٹنی کے ذریعے اپنے کام کرلیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

اَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِیْ نَوَارِ بِأَنَّنِیْ ‹۵۵› وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا

الفاظ	اَوَ	لَمْ تَكُنْ	تَدْرِیْ	نَوَارِ	بِأَنَّنِیْ	وَصَّالُ	عَقْدِ	حَبَائِلِ	جَذَّامُهَا
معانی	کیا	نہیں تھی	جانتی	نوار	کہ بے شک میں	بہت جوڑنے والا ہوں	وعدے کا	وعدوں کو	بہت توڑنے والا (بھی)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کیا نوار (محبوبہ) نہیں جانتی تھی کہ میں دوستی کے رابطوں کو بڑا جوڑنے والا اور توڑنے والا ہوں۔

مفردات: ﴿نَوَارِ﴾ محبوبہ کا نام۔ ﴿وَصَّالُ﴾ وَصْلٌ سے صیغہ مبالغہ، بہت جوڑنے والا۔ ﴿عَقْدِ﴾ وعدہ، جمع عُقُوْدٌ۔ ﴿حَبَائِلِ﴾ مفرد حَبَالَةٌ بمعنی رسی، مراد وعدہ۔ ﴿جَذَّامُ﴾ جَذْمٌ سے صیغہ مبالغہ بہت توڑنے والا۔

مَطْلَب! یعنی نوار نے اِس غلط فہمی کی بنا پر ترکِ تعلق کیا تھا کہ میں اُس کو مناؤں گا لیکن میں خوددار ہوں وعدہ نبھانا بھی جانتا ہوں اور وعدہ توڑنا بھی جانتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

تَرَّاكُ اَمْكِنَةٍ اِذَا لَمْ اَرْضَهَا ‹۵۶› اَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوْسِ حِمَامُهَا

الفاظ	تَرَّاكُ	اَمْكِنَةٍ	اِذَا	لَمْ اَرْضَهَا	اَوْ	يَرْتَبِطْ	بَعْضَ النُّفُوْسِ	حِمَامُهَا
معانی	بہت چھوڑنے والا ہوں	جگہوں کو	جب	ناپسند ہوں مجھے	یہانتک کہ	متعلق ہوجائے	بعض جانوروں کو	اُسکی موت

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب مجھے نہ پسند آئے تو پھر جائے قیام کو چھوڑ دیتا ہوں مگر یہ کہ بعض نفوس سے موت متعلق ہوجائے۔

مفردات: ﴿تَرَّاكُ﴾ تَرْكٌ سے مبالغہ، بہت چھوڑنے والا۔ ﴿اَمْكِنَةٍ﴾ مفرد مَكَانٌ، جائے قیام۔ ﴿اَوْ﴾ بمعنی اِلٰی اَنْ۔ ﴿يَرْتَبِطْ﴾ مصدر اِرْتِبَاطٌ، پکڑنا۔ اس پر جزم ضرورت شعری کی وجہ سے ہے۔ ﴿بَعْضَ النُّفُوْسِ﴾ سے مراد اپنی ذات لی ہے۔ ﴿حِمَامٌ﴾ موت۔

مطلب ! یعنی جو جگہیں مجھے ناپسند ہوں میں بہت جلدی اُن کو چھوڑ دیتا ہوں یہ اور بات ہے کہ جب مجھے کسی جگہ موت آجائیگی اُس جگہ نہیں چھوڑ سکوں گا۔

☆☆☆☆☆

بَلْ اَنْتِ لَا تَدْرِيْنَ كَمْ مِّنْ لَيْلَةٍ ﴿۵۷﴾ طَلْقٍ لَذِيْذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا

الفاظ	بَلْ	اَنْتِ	لَاتَدْرِيْنَ	كَمْ	مِّنْ لَيْلَةٍ	طَلْقٍ	لَذِيْذٍ	لَهْوُهَا	وَنِدَامُهَا
معانی	بلکہ	تو	نہیں جانتی	کتنی	ہی راتیں	معتدل	کہ پر لطف تھا	کھیل کود اُنکا	اور شراب نوشی اُن کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بلکہ تو ہی نہیں جانتی کہ کتنی راتیں (گزری) ہیں جن کا کھیل کود اور شراب نوشی بہت پر لطف تھی۔

مفردات: ﴿طَلْقٍ﴾ وہ رات جو نہ سرد ہو نہ گرم بلکہ معتدل ہو۔ ﴿نِدَامُ﴾ شراب نوشی۔

مطلب ! یعنی اے نوار! تجھے اچھی طرح اُن معتدل راتوں کا علم ہے جن میں ہم نے ہر طرح کا عیش کیا تھا۔

☆☆☆☆☆

قَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ ﴿۵۸﴾ وَافَيْتُ اِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا

الفاظ	قَدْ بِتُّ	سَامِرَهَا	وَغَايَةَ	تَاجِرٍ	وَافَيْتُ	اِذْ	رُفِعَتْ	وَعَزَّ	مُدَامُهَا
معانی	تحقیق رات گذاری میں نے	کہ قصہ سنانے والا تھا اس میں	اور بہت سے جھنڈے	شراب فروشوں کے	پائے میں نے	جب	وہ اونچے کیے گئے تھے	اور مہنگی ہوگئی تھی	شراب انکی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تحقیق میں قصہ گو رہا اور شراب کے تاجروں کے بہت سے جھنڈے ہیں کہ جب وہ بلند کیے گئے اور اُن کی شراب مہنگی ہوگئی تو میں (شراب خریدنے کیلئے) اُن کے پاس جا پہنچا۔

مفردات : ﴿بِتُّ﴾ از بَيْتُوْتَةٌ رات گذارنا۔ ﴿سَامِرٌ﴾ قصہ گو۔ ﴿غَايَةٌ﴾ جھنڈا۔ ﴿تَاجِرٍ﴾ سے مراد یہاں شراب فروش ہے۔ ﴿وَافَيْتُ﴾ وَفْيٌ مادہ سے، بمعنٰی پہنچنا، پانا۔ ﴿رُفِعَتْ﴾ مصدر رَفْعٌ، بلند ہونا۔ جس شراب فروش کے پاس عمدہ شراب ہوتی تو وہ بطورِ علامت اپنی دوکان پر جھنڈا لہرا دیتا جس سے شراب نوشوں کو پتہ چل جاتا۔ ﴿عَزَّ﴾ مہنگا ہوا۔ ﴿مُدَامٌ﴾ شراب۔

مطلب ! یعنی میں ایسا خوش بیان ہوں کہ لوگ رات بھر مجھ سے قصہ کہانیاں سنتے تھے اور اِس طرح کئی راتیں گذر جاتیں۔ پھر یہ کہ جب شراب فروش عمدہ شراب کیلئے جھنڈے لگاتے تو اُس عمدہ اور گراں شراب کو خریدنے کیلئے میں جایا کرتا تھا

کیونکہ اِتنی مہنگی شراب کی خریداری ہر شخص کے بس میں نہ تھی۔

☆☆☆☆☆

أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ ﴿٥٩﴾ أَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا

الفاظ	أُغْلِيْ	السِّبَآءَ	بِكُلِّ	اَدْكَنَ	عَاتِقٍ	اَوْ	جَوْنَةٍ	قُدِحَتْ	وَفُضَّ	خِتَامُهَا
معانی	مہنگا کردیتا ہوں	شراب کی خرید کو	ساتھ ہر	سیاہی مائل	پرانے مشکیزے کے	یا	کالی گھڑیا کے	پیالوں سے نکالی گئی	اور توڑا گیا	انکی مہروں کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں شراب کی خریداری کو ہر پرانے مشکیزہ (شراب) کے ذریعے یا اُس سیاہ مٹکے کے ذریعے جس کی مہر توڑ دی گئی ہو اور اُس میں پیالہ ڈال دیا گیا ہو گراں کر دیتا ہوں۔

مفردات: ﴿أُغْلِيْ﴾ صیغہ واحد متکلم، مصدر إغْلَآءٌ، مہنگے داموں خریدنا۔ ﴿السِّبَآءَ﴾ پینے کیلئے شراب خریدنا۔ ﴿أَدْكَنَ﴾ ماخوذ از دُكْنَةٌ، سیاہی۔ ﴿عَاتِقٍ﴾ مصدر عِتْقٌ، پرانا ہونا، مراد پرانا مشکیزہ۔ ﴿جَوْنَةٍ﴾ سیاہ رنگ کی گھڑیا۔ ﴿قُدِحَتْ﴾ قَدَحٌ پیالہ، مراد پیالوں کے ذریعے شراب نکالنا۔ ﴿فُضَّ﴾ مصدر فَضٌّ، توڑنا۔ ﴿خِتَامُ﴾ وہ مٹی جس سے مہر لگانے کا کام لیا جاتا ہے۔

مَطْلَب! یعنی میں بہت زیادہ اور بہت عمدہ شراب بڑی کثرت سے خرید کرتا ہوں جس کی وجہ سے شراب زیادہ مہنگی ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَصَبُوْحِ صَافِيَةٍ وَّجَذْبِ كَرِيْنَةٍ ﴿٦٠﴾ بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا

الفاظ	وَصَبُوْحِ	صَافِيَةٍ	وَّجَذْبِ	كَرِيْنَةٍ	بِمُوَتَّرٍ	تَأْتَالُهُ	اِبْهَامُهَا
معانی	بہت سی صبح کی شرابیں	خالص	اور کھینچنا	گانیوالی لڑکیوں کا	ستار کو	درست کرتا ہے اُسے	انگوٹھا اُن کا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور بہت سی صبح کی صاف شرابیں اور بہت سی گانے والی لڑکیاں ہیں ایسے ستار کے ذریعے جس کی درستی انگوٹھا بار بار کرتا ہے اور وہ اُس کو درست کر کے انگوٹھے سے بجانے والی ہیں اُن کو سن کر مست ہوتا ہوں۔

مفردات: ﴿صَبُوْحِ﴾ صبح کی شراب۔ ﴿صَافِيَةٍ﴾ خالص۔ ﴿جَذْبِ﴾ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا، مراد کھینچنا۔ ﴿كَرِيْنَةٍ﴾ گانیوالی لڑکی، جمع كَرَائِنُ۔ ﴿مُوَتَّرٍ﴾ مصدر تَوْتِيْرٌ، ستار پر تار لپیٹنا۔ ﴿تَأْتَالُهُ﴾ مصدر اِيْتِيَالٌ، اصلاح کرنا۔

مَطْلَب ! یعنی میں صبح کی شراب خالص اور گانے والی لڑکیوں کا گانا سن کر لطف اندوز ہوتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ 〈۶۱〉 لِأُعِلَّ مِنْهَا حِيْنَ هَبَّ نِيَامُهَا

الفاظ	بَادَرْتُ	حَاجَتَهَا	اَلدَّجَاجَ	بِسُحْرَةٍ	لِأُعِلَّ	مِنْهَا	حِيْنَ	هَبَّ	نِيَامُهَا
معانی	سبقت لے گیا میں	ضرورتِ شراب میں	مرغوں سے	منہ اندھیرے	تاکہ پی سکوں میں	اس سے	جب	جاگیں	سونے والے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے صبح سویرے مرغوں کی آواز سے پہلے شراب کی خواہش پوری کر لی تاکہ جب سونے والے بیدار ہوں تو دوبارہ پی سکوں۔

مفردات: ﴿بَادَرْتُ﴾ مصدر مُبَادَرَةٌ، سبقت لے جانا۔ ﴿حَاجَتُ﴾ اس سے مراد ضرورتِ شراب۔ ﴿الدَّجَاجَ﴾ اسمِ جنس ہونیکی وجہ سے اِس کا اطلاق اگرچہ مذکر اور مؤنث دونوں پر ہوتا ہے لیکن یہاں مرغ ہی مراد ہیں۔ ﴿سُحْرَةٍ﴾ منہ اندھیرے۔ ﴿أُعِلَّ﴾ مادہ عِلٌّ، دوبارہ شراب نوشی۔ ﴿هَبَّ﴾ از نَصَرَ يَنْصُرُ بیدار ہونا۔ ﴿نِيَامُهَا﴾ مفرد نَائِمٌ، سونے والا، اِس کی ضمیر سُحْرَةٌ کی طرف راجع ہے۔

مَطْلَب ! یعنی میں صبح کو اتنی جلدی شراب پی لیتا ہوں کہ منہ اندھیرے مرغوں کی جو اذانیں ہوتی ہیں میں اُن پر بھی سبقت لے جاتا ہوں، تاکہ جب اور لوگ نیند سے بیدار ہو کر شراب نوشی شروع کریں تو میں پھر اُن کے ساتھ شریک ہو سکوں اور وہ یہ سمجھیں کہ میں اُن کے ساتھ پہلی مرتبہ پی رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَغَدَاةِ رِيْحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ 〈۶۲〉 قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

الفاظ	وَغَدَاةِ	رِيْحٍ	قَدْ	وَزَعْتُ	وَقِرَّةٍ	قَدْ	اَصْبَحَتْ	بِيَدِ الشَّمَالِ	زِمَامُهَا
معانی	بہت سے دن	ہوا والے	تحقیق	دور کیا میں نے	بہت سے ٹھنڈے	تحقیق	ہوگئی تھی	شمالی ہوا کے ہاتھ میں	باگ ڈور اسکی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بہت سی ٹھنڈی اور ہوا والی صبحیں ہیں جن کی باگ ڈور شمالی ہوا کے ہاتھ میں ہوگئی تھی میں نے اُنکو روکا۔

مفردات: ﴿غَدَاةِ﴾ کے معنٰی تو صبح کے ہیں لیکن یہاں دن مراد ہے "دعني بالغداة اليوم" ﴿وَزَعْتُ﴾ مصدر وَزْعٌ، روکنا/دور کرنا۔ ﴿قِرَّةٍ﴾ بالکسر، شدید سردی۔

مَطْلَب ! یعنی جب شمالی ہوائیں چلتی ہیں جن کی وجہ سے قحط پڑتا ہے اور لوگوں کو قحط کی وجہ سے پریشانی ہوتی ہے تو

میں اپنا مال خرچ کر کے اُن دنوں کی تکالیف کو لوگوں سے دور کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِيْ ﴿۶۳﴾ فُرُطٌ وِشَاحِيْ اِذْغَدَوْتُ لِجَامُهَا

الفاظ	وَلَقَدْ	حَمَيْتُ	الْحَيَّ	تَحْمِلُ	شِكَّتِيْ	فُرُطٌ	وِشَاحِيْ	اِذْغَدَوْتُ	لِجَامُهَا
معانی	اور البتہ تحقیق	حمایت کی میں نے	قبیلے کی	اٹھاتی تھی	میرے ہتھیاروں کو	تیز رفتار گھوڑی	میرا ہار	جب صبح کو چلا میں	اسکی لگام تھی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے ایسی حالت میں قبیلے کی مدد کی جب ایک ایسی تیز رفتار گھوڑی میرے ہتھیار اٹھائے ہوئے تھی کہ جب صبح کو چلا تو اُسکی لگام میرا ہار تھی۔

مفردات: ﴿شِكَّة﴾ ہتھیار۔ ﴿فُرُطٌ﴾ تیز رفتار گھوڑا، یہاں تَحْمِلُ کی وجہ سے فُرُطٌ سے گھوڑی مراد ہے۔ ﴿وِشَاح﴾ تلوار کا پرتلہ یا ہار۔

مطلب! یعنی جب میں نے قبیلہ رھیط بن جعفر بن کلاب کی مدد کی تو میں تیز رفتار گھوڑی پر صبح کو نکلا اور گھوڑی کی لگام میرے گلے کا ہار تھی۔

☆☆☆☆☆

فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلٰى ذِيْ هَبْوَةٍ ﴿۶۴﴾ حَرِجٍ اِلٰى اَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا

الفاظ	فَعَلَوْتُ	مُرْتَقَبًا	عَلٰى	ذِيْ هَبْوَةٍ	حَرِجٍ	اِلٰى	اَعْلَامِهِنَّ	قَتَامُهَا
معانی	پس میں چڑھا	گھات کی جگہ	اوپر	غبار آلود ٹیلے	گنجان کے	طرف	انکے جھنڈوں کے	غبار تھا اسکا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس میں ایسے ٹیلے پر چڑھا جو تنگ اور غبار آلود تھا جسکا غبار اُن کے جھنڈوں تک (اڑ رہا) تھا۔

مفردات: ﴿مُرْتَقَبًا﴾ وہ مکان جہاں دشمن کی گھات لگائی جائے۔ ﴿هَبْوَة﴾ غبار یا پہاڑی۔ ﴿حَرِج﴾ جس جگہ گنجان درخت ہوں۔ ﴿قَتَام﴾ غبار، ھا ضمیر کا مرجع هَبْوَة۔

مطلب! یعنی میں نے اپنے قبیلے کی مدد کیلئے ایک غبار آلود اور گنجان جگہ پر بیٹھ کر دشمن پر نظر رکھی اور اُس ٹیلے کا غبار اُڑ اُڑ کر دشمنوں کے جھنڈوں تک پہنچ رہا تھا۔

☆☆☆☆☆

حَتّٰى اِذَا اَلْقَتْ يَدًا فِيْ كَافِرٍ ﴿۲۵﴾ وَاَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُوْرِ ظَلَامُهَا

الفاظ	حَتّٰى	اِذَا	اَلْقَتْ يَدًا	فِيْ كَافِرٍ	وَاَجَنَّ	عَوْرَاتِ	الثُّغُوْرِ	ظَلَامُهَا
معانی	یہانتک کہ	جب	ڈالا ہاتھ	اندھیری رات میں	اور ڈھانپ لیا	خطرات	سرحدوں کو	اسکی تاریکی نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) یہانتک کہ جب سورج نے اپنے آپ کو تاریکی میں ڈال دیا اور سرحد کی خوفناک جگہوں کو اُن کی تاریکی نے چھپالیا۔

مفردات: ﴿اَلْقَتْ﴾ اِس کا فاعلِ محذوف شمس ہے یعنی سورج چھپ گیا۔ ﴿كَافِرٍ﴾ تاریک رات۔ ﴿اَجَنَّ﴾ چھپادیا۔ ﴿عَوْرَاتِ﴾ عَوْرَةٌ کی جمع، خطرہ۔ ﴿ثُغُوْرِ﴾ مفرد ثَغْرٌ، سرحد۔ ﴿ظَلَام﴾ تاریکی۔

مَطْلَب! یعنی جب مکمل رات چھاگئی اور دن کی روشنی کو شب کی تاریکیوں نے چھپادیا تو (جواب اگلے شعر میں ہے)

☆☆☆☆☆

اَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيْفَةٍ ﴿۲۶﴾ جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُوْنَهَا جُرَّامُهَا

الفاظ	اَسْهَلْتُ	وَانْتَصَبَتْ	كَجِذْعِ	مُنِيْفَةٍ	جَرْدَاءَ	يَحْصَرُ	دُوْنَهَا	جُرَّامُهَا
معانی	اُترا میں نرم زمین پر	اور کھڑی تھی وہ	مثل تنے	بلند	ننگے کے	تنگ دل ہوں	ورے اسکے	پھل توڑنے والا اسکا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تو میں نیچے اُترا اور میری گھوڑی اُس پتوں سے ننگی بلند کھجور کے تنے کی طرح سیدھی کھڑی ہوگئی جس کے (پھل یا) پتے توڑنے والے (اُس کی لمبائی کی وجہ سے) تنگ ہوں۔

مفردات: ﴿اَسْهَلْتُ﴾ مصدر اِسْهَالٌ، نرم زمین پر اُترنا۔ ﴿اِنْتَصَبَتْ﴾ مصدر اِنْتِصَابٌ، کھڑا ہونا۔ ﴿جِذْع﴾ تنا۔ ﴿مُنِيْف﴾ اُونچا۔ ﴿جَرْدَاءَ﴾ پتوں سے خالی رنگا۔ ﴿يَحْصُرُ﴾ مصدر حَصَرٌ، تنگ دل ہونا۔ ﴿جُرَّامُ﴾ پھل توڑنے والا۔

مَطْلَب! یعنی جب رات ہوجانے کی وجہ سے میں ٹیلے سے اُترا تو میری گھوڑی ایک کھجور کے بلند تنے کی طرح ننگی کھڑی تھی جیسے کسی درخت کی شاخیں اور پتے وغیرہ توڑ لئے جائیں اور بہت اونچائی کی وجہ سے پھل توڑنے والا تنگ دل ہوجائے، جب میں نیچے اُترا تو میری گھوڑی اپنی گردن کو اُونچا کیے ہوئے تھی۔

☆☆☆☆☆

رَفَعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ ﴿٦٧﴾ حَتّٰى اِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا

عِظَامُهَا	وَخَفَّ	سَخُنَتْ	اِذَا	حَتّٰى	وَفَوْقَهُ	النَّعَامِ	طَرْدَ	رَفَعْتُهَا	الفاظ
اسکی ہڈیاں	اور ہلکی ہوگئیں	گرم ہوگئی	جب	یہانتک کہ	اوراس سے زائد	شترمرغ کے	جمع کرنے	گرمایا میں نے اسکو	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے اُس (گھوڑی) کوشترمرغ جمع کرنے والی رفتار پر دوڑایا بلکہ اُس سے بھی زیادہ حتّٰی کہ وہ جب گرم ہوگئی اوراُس کی ہڈیاں ہلکی ہوگئیں۔

مفردات: ﴿رَفَعْتُ﴾ مصدر رَفْعٌ، مراد سواری کو تیز چلنے کیلئے گرمانا ربھڑکانا۔ ﴿طَرْدَ﴾ گھیرنا رجمع کرنا۔ ﴿نَعَامِ﴾ اسم جنس شترمرغ۔ ﴿وَشَلٌ﴾ ہنکانا۔ ﴿سَخُنَتْ﴾ مصدر سُخُونٌ، گرم ہونا۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح شترمرغوں کو جمع کرنے اور گھیر لینے کیلئے سواری کو دوڑایا جاتا ہے میں نے بھی اِسی طرح اپنی گھوڑی کو دوڑایا جب وہ گرم ہوگئی اوراس کی ہڈیاں ہلکی ہوگئیں تو (جوابِ شرط اگلے شعر میں)

☆☆☆☆☆

قَلَقَتْ رِحَالَتُهَا وَاَسْبَلَ نَحْرُهَا ﴿٦٨﴾ وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيْمِ حِزَامُهَا

حِزَامُهَا	مِنْ زَبَدِ الْحَمِيْمِ	وَابْتَلَّ	نَحْرُهَا	وَاَسْبَلَ	رِحَالَتُهَا	قَلَقَتْ	الفاظ
اُس کا تنگ	بوجہ جھاگ پسینے کے	اور بھیگ گیا	سینہ اُس کا	اورتر ہوگیا	چارجامہ اسکا	ہلا	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُس کا چارجامہ ہلنے لگا اوراُس کا سینہ تر ہوگیا اور پسینے کی جھاگ سے اُس کا تنگ بھیگ گیا۔

مفردات: ﴿قَلَقَتْ﴾ مصدر قَلَقٌ، ہلنا رحرکت کرنا۔ ﴿رِحَالَةٌ﴾ خالص چمڑے کی زین جس میں لکڑی وغیرہ نہ ہو۔ ﴿اَسْبَلَ﴾ مصدر اِسْبَالٌ، لٹکانا رآنسو بہانا رپانی گرانا رمراد تر ہونا۔ ﴿زَبَدِ﴾ جھاگ۔ ﴿حَمِيْمِ﴾ گرم پانی رمراد پسینہ۔ ﴿حِزَامُ﴾ تنگ، جس کے ذریعے زین کستے ہیں۔

مَطْلَب! اِس شعر کے ذریعے گھوڑے کی تیز رفتاری کو بیان کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

تَرْقٰى وَتَطْعَنُ فِى الْعِنَانِ وَتَنْتَحِىْ ﴿٦٩﴾ وِرْدَ الْحَمَامَةِ اِذْ اَجَدَّ حَمَامُهَا

حَمَامُهَا	اَجَدَّ	اِذْ	وِرْدَ الْحَمَامَةِ	وَتَنْتَحِىْ	فِى الْعِنَانِ	وَتَطْعَنُ	تَرْقٰى	الفاظ
اس کا کبوتر	جلدی کرتا ہے	جب	مثل پانی پر اترنے کبوتری کے	اور گردن مروڑ کر چلتی ہے	باگ کو	جھٹکے دیتی ہے	گردن اونچی کرتی ہے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ گردن اُبھار کر چلتی ہے، باگ کو جھٹکے دیتی ہے، گردن مروڑ کر اس طرح تیز چلتی ہے جس طرح کبوتری پانی پر اُترتی ہے جب اُسکا زتیزی دکھا رہا ہو۔

مفردات: ﴿تَرُقِّی﴾ مصدر رُقِّیٌ، گردن اُلٹا کر بخوشی چلنا۔ ﴿تَطْعَنُ﴾ طَعْنٌ، تیز چلنا رجو گھوڑا لگام کھینچنے پر خوشی خوشی تیز چلے، اہل عرب کہتے ہیں طَعَنَ الْفَرَسُ فِی الْعِنَانِ۔ ﴿تَنْتَجِیْ﴾ مصدر اِنْتِجَآءٌ، ایک پہلو پر جھک کر چلنا یعنی گردن مروڑ کر چلنا۔ ﴿وِرْدَ الْحَمَامَةِ﴾ وِرْدَ، منصوب بنزع الخافض ہے اصل میں تھا "كَوِرْدِ الْحَمَامَةِ" کبوتری کا پانی پر اُترنا۔ ﴿اَجَدَّ﴾ از باب افعال، تیزی سے چلنا۔ ﴿حَمَامُ﴾ کبوتر۔

مَطْلَب! یعنی وہ گھوڑی گردن اُونچی کئے باگ کھینچنے پر گردن مروڑ کر اس طرح تیز چلتی ہے جیسے پیاسے کبوتر اور کبوتری پانی پر بڑی تیزی سے اُترتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَ كَثِيْرَةٍ غُرَبَآءُ هَا مَجْهُوْلَةٌ ﴿۷۰﴾ تُرْجٰی نَوَافِلُهَا وَ يُخْشٰی ذَامُهَا

الفاظ	وَكَثِيْرَةٍ	غُرَبَآءُ هَا	مَجْهُوْلَةٌ	تُرْجٰی	نَوَافِلُهَا	وَيُخْشٰی	ذَامُهَا
معانی	بہت سے گھر	جنکے مسافر	ناواقف تھے	امید کیجاتی تھی	اُن کی عطایا کی	اور ڈرا جاتا تھا	اُن کی برائی سے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بہت سے گھرانے ایسے ہیں جن کے مسافر (مہمان) ایک دوسرے سے ناواقف ہیں اور اُن کے عطایا کی اُمید کی جاتی ہے اور اُن کے عیب سے بچا جاتا ہے۔

مفردات: ﴿غُرَبَآءُ﴾ غُرْبَةٌ، مسافری۔ ﴿مَجْهُوْلَةٌ﴾ ایک دوسرے سے ناواقف۔ ﴿نَوافِلُ﴾ مفرد نَافِلَةٌ، عطیہ۔

مَطْلَب! یعنی بہت سے گھرانے ایسے ہیں جہاں مسافر مہمان کی حیثیت سے آتے ہیں جو ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہوتے ہیں اور اُن گھروں سے عطایا کی اُمید کی جاتی ہے اور اُن کے عیوب سے بچا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُوْلِ كَاَنَّهَا ﴿۷۱﴾ جِنُّ الْبَدِيِّ رَوَاسِيًا اَقْدَامُهَا

الفاظ	غُلْبٌ	تَشَذَّرُ	بِالذُّحُوْلِ	كَاَنَّهَا	جِنُّ	الْبَدِيِّ	رَوَاسِيًا	اَقْدَامُهَا
معانی	موٹی گردن کے شیر ہیں	ڈراتے ہیں	کینے کی وجہ سے	گویا کہ وہ	جن ہیں	وادی بدی کے	جو جمائے ہوئے ہیں	اپنے قدموں کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ موٹی گردن کے شیر ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کو اپنے کینوں سے ڈراتے ہیں گویا کہ وہ مقام بدی

کے جن ہیں جو اپنے قدموں کو جمائے ہوئے ہیں۔

مفردات: ﴿غُلْبٌ﴾ موٹی گردن، اسکا اطلاق شیر کی موٹی گردن پر ہوتا ہے۔ ﴿تَشَذُّرَ﴾ مصدر تَشَذُّرٌ از باب تفعُّل، ڈرانا دھمکانا۔ ﴿بَدِیٌّ﴾ جگہ کا نام۔ ﴿رَوَاسِیُ﴾ مفرد رَاسِیَۃٌ بمعنی جما ہوا۔

مَطْلَب! یعنی اُن گھروں کے رہنے والے اِس قدر رحیم وشحیم ہیں کہ دیکھنے میں موٹی گردن کے شیر معلوم ہوتے ہیں باہمی مخالفت کی وجہ سے ایک دوسرے کے خلاف میدان میں ڈٹے رہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا ﴿۷۲﴾ عِنْدِیْ فَلَمْ يَفْخَرْ عَلَیَّ كِرَامُهَا

الفاظ	اَنْكَرْتُ	بَاطِلَهَا	وَبُؤْتُ	بِحَقِّهَا	عِنْدِیْ	فَلَمْ يَفْخَرْ	كِرَامُهَا
معانی	انکار کردیا میں نے	اس کے باطل کا	اور اقرار کیا میں نے	اس کے حق کا	جو میرے نزدیک تھا	پس نہیں غلبہ حاصل کیا فخر میں	انکے شرفاء نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے اُس (گھر) کے باطل (قول) کا انکار کردیا اور جو میرے نزدیک اُس کا حق تھا اُس کا اقرار کرلیا تو مجھ پر اُس گھر کے شرفاء فخر میں غالب نہ آئے۔

مفردات: ﴿بُؤْتُ﴾ مصدر بُوْءٌ، اقرار کرنا۔

مَطْلَب! یعنی جو بات میرے نزدیک حق تھی میں نے اُس کا اقرار اور باطل کا انکار کیا اور اُن گھروں کے معززین اور شرفاء فخر میں مجھ پر غلبہ حاصل نہیں کرسکے۔

☆☆☆☆☆

وَجَزُوْرِ اَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا ﴿۷۳﴾ بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ اَجْسَامُهَا

الفاظ	وَجَزُوْرِ	اَيْسَارٍ	دَعَوْتُ	لِحَتْفِهَا	بِمَغَالِقٍ	مُتَشَابِهٍ	اَجْسَامُهَا
معانی	بہت سے اونٹ ہیں	جواریوں کے	بلایا یا میں نے	انہیں ذبح کرنے کیلئے	بذریعہ ایسے تیروں کے	جو ایک دوسرے کے مشابہ ہیں	جسم انکے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) قمار بازوں کے بہت سے اونٹ ہیں جن کو ذبح کرنے کیلئے ایسے تیروں کے ذریعے میں نے (دوستوں کو) بلایا جن کے اجسام ہم شکل تھے۔

مفردات: ﴿وَجَزُوْرٍ﴾ واؤ بمعنی رُبَّ، جَزُوْرٌ، وہ اونٹ جو ذبح کئے جانے کیلئے ہوں۔ ﴿اَیْسَارٍ﴾ مفرد یَسَرٌ، جوئے کیلئے اکٹھے ہونیوالے۔ ﴿حَتْفٌ﴾ بمعنی موت، جمع حُتُوْفٌ۔ ﴿مَغَالِقٌ﴾ مفرد مِغْلَقٌ جوئے کے تیر۔

﴿اَجْسَامُ﴾ مفرد جِسْمٌ، جس میں طول، عرض اور عمق ہو۔

مَطْلَب ! یعنی وہ اونٹ جنہیں جوئے کے وقت ذبح کرنا مقصود تھا اُن کے لئے میں نے بہت سے جواریوں کو بلایا تاکہ اُن کے تعاون سے تمام امور انجام دیئے جائیں۔

☆☆☆☆☆

اَدْعُوْ بِهِنَّ لِعَاقِرٍ اَوْ مُطْفِلٍ ﴿۷۴﴾ بُذِلَتْ لِجِيْرَانِ الْجَمِيْعِ لِحَامُهَا

الفاظ	اَدْعُوْ	بِهِنَّ	لِعَاقِرٍ	اَوْ	مُطْفِلٍ	بُذِلَتْ	لِجِيْرَانِ الْجَمِيْعِ	لِحَامُهَا
معانی	بلاتا ہوں میں	اِن تیروں کے ذریعے	بانجھ	یا	بچے والی اونٹنی کو	تقسیم کیا جائے	تمام ہمسایوں کے لئے	اسکا گوشت

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں اِن تیروں کے ذریعے بانجھ یا بچے والی اونٹنی کے لئے بلاتا ہوں جس کا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا جائے۔

مُفْرَدات: ﴿عَاقِرٍ﴾ بانجھ، جمع عَوَاقِرُ۔ ﴿بُذِلَتْ﴾ مصدر بَذْلٌ، خرچ کرنا۔

مَطْلَب ! یعنی میں نے جواریوں کو بلایا تاکہ وہ بانجھ یا بچے والی اونٹنی کو ذبح کر کے تمام ہمسایوں میں گوشت تقسیم کریں۔

☆☆☆☆☆

فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيْبُ كَاَنَّمَا ﴿۷۵﴾ هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصَبًا اَهْضَامُهَا

الفاظ	فَالضَّيْفُ	وَالْجَارُ	الْجَنِيْبُ	كَاَنَّمَا	هَبَطَا	تَبَالَةَ	مُخْصَبًا	اَهْضَامُهَا
معانی	پس مہمان	اور ہمسائے	اجنبی	گویا کہ وہ	اترے ہیں	وادی تبالہ میں	سرسبز ہیں	اسکی پست زمینیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس مہمان اور اجنبی پڑوسی گویا کہ وادی تبالہ میں جا اُترے ہیں جس کے ٹیلے سرسبز ہیں۔

مفردات: ﴿جَنِيْبُ﴾ اجنبی/بعید۔ ﴿تَبَالَةَ﴾ یمن کا شہر۔ ﴿مُخْصَبًا﴾ مصدر خَصْبٌ، سرسبز و شاداب۔

﴿اَهْضَامُ﴾ مفرد هَضْمٌ، پست زمین۔

مَطْلَب ! یعنی مہمانوں اور دور کے ہمسایوں کو اِس قدر گوشت دیا گیا جیسے وہ تبالہ شہر کے سرسبز و شاداب علاقہ میں اُترے ہوں۔

☆☆☆☆☆

تَأْوِيْ اِلَى الْاَطْنَابِ كُلُّ رَذِيَّةٍ (۷۶) مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِصٍ اَهْدَامُهَا

الفاظ	تَأْوِيْ	اِلَى الْاَطْنَابِ	كُلُّ	رَذِيَّةٍ	مِثْلُ	الْبَلِيَّةِ	قَالِصٍ	اَهْدَامُهَا
معانی	پناہ لیتی ہے	خیموں کی رسیوں کی	ہر	ضعیف عورت	مثل	لاغراونٹنی کے ہے	کوتاہ ہوں	اس کے پرانے کپڑے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) خیموں کے طنابوں کی طرف ہر ایسی ضعیف (عورت) پناہ لیتی ہے جس کے پرانے کپڑے (بھی) جسم سے کوتاہ ہوں اور قبر پر بندھی ہوئی اونٹنی کی طرح (لاغر) ہو۔

مفردات : ﴿تَأْوِيْ﴾ پناہ لیتی ہے۔ ﴿اَطْنَابِ﴾ مفرد طَنَبٌ، بمعنٰی خیمے کی رسی۔ ﴿رَذِيَّةٍ﴾ وہ اونٹنی جو زیادہ سفروں کی وجہ سے کمزور ہو جائے، مراد مسکین ضعیف عورت۔ ﴿بَلِيَّةٍ﴾ لاغراونٹنی، جسے مالک قبر پر باندھتے تھے اور خوراک وغیرہ نہیں دیتے تھے جب وہ مرجاتی تھی تو وہاں ایک گڑھا کھود کر اُسے دفن کر دیتے اور اُن کا جاہلانہ عقیدہ ہوتا کہ اگر قیامت ہے تو یہ اُس دن اُسکی سواری بنے گی۔ ﴿قَالِصٍ﴾ کوتاہ۔ ﴿اَهْدَامُ﴾ مفرد هِدْمٌ بمعنٰی بوسیدہ کپڑا۔

مَطْلَب! یہ کہ میری قوم غریب پرور ہے اور نہائی کمزور، لاغر اور غریب لوگ اُن کی پناہ میں آجاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَيُكَلِّلُوْنَ اِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ (۷۷) خُلُجًا تُمَدُّ شَوَارِعًا اَيْتَامُهَا

الفاظ	وَيُكَلِّلُوْنَ	اِذَا	الرِّيَاحُ	تَنَاوَحَتْ	خُلُجًا	تُمَدُّ	شَوَارِعًا	اَيْتَامُهَا
معانی	اور پر تک پر کر دیتے ہیں	جب	ہوائیں	چوطرفی چلیں	پیاسوں کو	زیادہ کیا جاتا ہے شوربہ	تیرنے والے ہوئے ہیں	یتیم انکے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب ہوائیں بالمقابل چلیں تو وہ ایسے بڑے پیالوں کو (جو چھوٹی نہر کی مانند ہیں) اوپر تک پر کر دیتے ہیں جن میں (کھانے کا) اضافہ کیا جاتا ہے اُس حال میں کہ اُن کے یتیم (بچے کھانے کی فراوانی سے گویا کہ) تیرتے ہیں۔

مفردات : ﴿وَيُكَلِّلُوْنَ﴾ مصدر تَكْلِيْلٌ بمعنٰی تاج پہنانا مراد یہ کہ جب وہ پیالوں میں گوشت کے ٹکڑے تہہ بہ تہہ رکھتے ہیں تو وہ تاج کی طرح لگتے ہیں۔ ﴿تَنَاوُحٌ﴾ وہ ہوائیں جو ایک دوسرے کے مقابلہ میں چلیں یعنی چوطرفی ہوائیں ایسا زمانہ قحط میں ہوتا ہے۔ ﴿خُلُجًا﴾ مفرد خَلِيْجٌ، وہ چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکالی جائے، مراد بڑے پیالے۔ ﴿تُمَدُّ﴾ مصدر مَدٌّ ہے بمعنٰی بڑھنا یا بڑھانا، "مَدُّ الْجُفْنَةِ" اُسوقت کہا جاتا ہے جب اُس میں شوربہ بھر دیا جائے۔ ﴿شَوَارِعُ﴾ مفرد شَارِعٌ، تیرنے والا۔ ﴿اَيْتَامُ﴾ مفرد، یتیم۔

مَطْلَب! یعنی جب قحط سالی ہو تو میری قوم یتیموں اور غریبوں کو پر تکلف کھانا کھلاتی ہے اور اُن کے پیالے بوٹیوں

سے ایسے بھر دیتے ہیں جیسے اُنہیں تاج پہنایا گیا ہو اور شوربوں سے لبریز پیالوں سے وہ غرباء اور یتیم اس طرح شوق سے کھاتے ہیں جیسے اُن میں وہ تیر رہے ہوں۔

☆☆☆☆☆

اِنَّا اِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ ﴿۷۸﴾ مِنَّا لِزَازُ عَظِيْمَةٍ جَشَّامُهَا

الفاظ	اِنَّا	اِذَا	الْتَقَتْ	الْمَجَامِعُ	لَمْ يَزَلْ	مِنَّا	لِزَازُ	عَظِيْمَةٍ	جَشَّامُهَا
معانی	بے شک	جب	جمع ہوں	جماعتیں	ہمیشہ رہتا ہے	ہم میں سے	ذمہ دار	بڑے کام کا	اس کی تکلیف برداشت کرنے والا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب جماعتیں ملیں (یعنی ایک جگہ جمع ہوں) تو ہمیشہ ہم میں سے بڑے کام کا ذمہ دار اور اُس کی تکلیف برداشت کرنے والا ضرور رہے گا۔

مفردات: ﴿اَلْمَجَامِعُ﴾ مفرد مَجْمَعٌ، اکٹھا ہونا۔ ﴿لِزَازُ﴾ مشتق از لَزٌّ، بمعنی چپکنا رسریش رلئی۔ ﴿جَشَّامُ﴾ تکلیف اٹھانے والا۔

مَطْلَب! یعنی مختلف قومی اور قبائلی اجتماعات میں اہم اور مشکل کاموں کی ذمہ داری ہمارے قبیلے پر ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيْرَةَ حَقَّهَا ﴿۷۹﴾ وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوْقِهَا هَضَّامُهَا

الفاظ	وَمُقَسِّمٌ	يُعْطِيْ	الْعَشِيْرَةَ	حَقَّهَا	وَمُغَذْمِرٌ	لِحُقُوْقِهَا	هَضَّامُهَا
معانی	اور تقسیم کرنیوالا ہوتا ہے	دیتا ہے	قبیلے کو	اسکا حق	اور سردار ہے	واسطے اپنے حقوق کے	گھٹانے والا ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور ہمیشہ ہماری قوم کا سردار تقسیم کرنے والا ہوتا ہے جو قبیلہ کو اُس کے حقوق دیتا ہے (یعنی انکا فیصلہ کرتا ہے) اور وہ بمنزلہ رئیس کے ہے اور وہ اپنے حقوق کم کر دیتا ہے یا اُن کے حقوق کو بڑھانے والا یا گھٹانے والا ہے۔

مفردات: ﴿مُغَذْمِرٌ﴾ صیغہ اسم فاعل، وہ سردار جو اپنی قوم کے ساتھ انصاف یا زیادتی کرنے کے معاملہ میں خود مختار ہو۔ ﴿هَضَّامُ﴾ مشتق از هَضْمٌ بمعنی حقوق گھٹانا۔

مَطْلَب! یعنی ہمارا سردار تقسیم حقوق کے بارے میں مختار ہوتا ہے جس کو چاہے جتنا چاہے دے سکتا ہے کوئی اُس کا ہاتھ پکڑنے والا نہیں۔

☆☆☆☆☆

فَضْلاً وَّذُوْكَرَمٍ يُّعِيْنُ عَلَى النَّدٰى ﴿۸۰﴾ سَمْحٌ كَسُوْبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا

غَنَّامُهَا	رَغَائِبِ	كَسُوْبُ	سَمْحٌ	عَلَى النَّدٰى	يُعِيْنُ	وَّذُوْكَرَمٍ	فَضْلاً	الفاظ
انکوغنیمت بنانے والا ہے	عمدہ چیزوں کا	کمانیوالا ہے	سخی ہے	بخشش پر	مدد کرتا ہے	اورسخی ہونے کی وجہ سے	اپنی بزرگی	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) یہ سب کچھ بزرگی کی وجہ سے کرتا ہے اور (ہم میں سے) ایک ایسا صاحبِ کرم (رہتا) ہے جو سخاوت کرنے پر لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ سخی عمدہ چیزیں کمانے والا اور انکو غنیمت بنانے والا ہے۔

مفردات: ﴿نَدیٰ﴾ سخاوت، بخشش۔ ﴿سَمْحٌ﴾ سخی۔ ﴿كَسُوْبُ﴾ كَاسِبٌ، کا مبالغہ یعنی بہت کمانے والا۔ ﴿رَغَآئِبُ﴾ مفرد رَغِيْبَةٌ، مرغوب چیز۔ ﴿غَنَّامٌ﴾ ماخوذ از غَنْمٌ، مال لوٹنا۔

مَطْلَب! یعنی ہمارا سردار اپنی بزرگی اور سخی ہونے کی وجہ سے لوگوں کی عمدہ مال سے امداد کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

مِنْ مَّعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ اٰبَآؤُهُمْ ﴿۸۱﴾ وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَّ اِمَامُهَا

وَّاِمَامُهَا	سُنَّةٌ	وَلِكُلِّ قَوْمٍ	اٰبَآءُ هُمْ	سَنَّتْ لَهُمْ	مِنْ مَّعْشَرٍ	الفاظ
اوراسکا رہنما ہے	طریقہ ہے	اور ہر قوم کیلئے	انکے آباء نے	طریقہ مقرر کردیا ہے انکے لئے	(ہماراسردار) ایسے گروہ سے ہے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (یہ سردار) ایسے گروہ سے ہے جس کے واسطے اُس کے آباء نے یہ طریقہ جاری کردیا ہے اور ہر قوم کا ایک طریقہ اور اُس طریقے کا رہنما ہوتا ہے۔

مفردات: ﴿مَعْشَرٍ﴾ گروہ، جمع مَعَاشِرُ۔

مَطْلَب! یعنی ہمارے سردار کی مذکورہ صفات اپنے آباؤ اجداد سے وراثت میں ملی ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِنْ يُّفْزَعُوْا تَلْقَ الْمَغَافِرَ عِنْدَهُمْ ﴿۸۲﴾ وَالسِّنَّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا

لَامُهَا	كَالْكَوَاكِبِ	تَلْمَعُ	وَالسِّنَّ	عِنْدَهُمْ	الْمَغَافِرَ	تَلْقَ	يُفْزَعُوْا	اِنْ	الفاظ
زرہیں انکی	مثل ستاروں کے	چمکتی ہیں	اور نیزوں کو	اُن کے پاس	خودوں کو	پائیگا تو	وہ ڈرائے جائیں	اگر	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور اگر وہ لوگ گھبراہٹ میں مبتلا کردیئے جائیں تو تو اُن کے پاس خودوں اور نیزوں سے ملے گا درانحالیکہ اُن کی زرہیں ستاروں کی طرح چمکتی ہیں۔

مفردات: ﴿یُفْزِعُوْا﴾ مصدر اِفْزَاعٌ، ڈرانا۔ ﴿مَغَافِر﴾ مفرد مِغْفَرٌ، بمعنی خود۔ ﴿سِنٌّ﴾ تیز دھار نیزہ۔ ﴿لَامٌ﴾ مفرد لَامَةٌ، بمعنی زرہ۔

مطلب! یعنی وہ بہادر قوم ہے اگر اُنہیں کوئی خوف زدہ کرنے کی کوشش کرے تو وہ ہتھیار بند ہو کر اُس کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

لَا یَطْبَعُوْنَ وَ لَا تَبُوْرُ فِعَالُهُمْ ﴿۸۳﴾ بَلْ لَّا تَمِیْلُ مَعَ الْهَوٰی اَحْلَامُهَا

الفاظ	لَا یَطْبَعُوْنَ	وَلَا تَبُوْرُ	فِعَالُهُمْ	بَلْ	لَا تَمِیْلُ	مَعَ الْهَوٰی	اَحْلَامُهَا
معانی	نہیں میلا کرتے اپنی عزت کو	اور نہیں خراب کرتے	اپنے کاموں کو	بلکہ	نہیں تابع ہوتیں	خواہشات کے ساتھ	انکی عقلیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ اپنی آبرو خراب نہیں کرتے اور نہ اُن کے کام فاسد ہوتے ہیں بلکہ اُن کی عقول خواہشات نفسانی کے تابع نہیں ہوتیں۔

مفردات: ﴿لَا یَطْبَعُوْنَ﴾ مصدر طَبْعٌ، تَدَنُّسُ الْعِرْض، عزت کو میلا کرنا۔ ﴿تَبُوْرُ﴾ مصدر بَوْرٌ، فاسد ہونا۔ ﴿اَحْلَامٌ﴾ مفرد حِلْمٌ، عقل۔

مطلب! یعنی وہ قوم غیور ہے اور ہر کام سوچ سمجھ کر کرتی ہے اُن کی عقل خواہشات کے تابع نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِیْکُ فَاِنَّمَا ﴿۸۴﴾ قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَیْنَنَا عَلَّامُهَا

الفاظ	فَاقْنَعْ	بِمَا	قَسَمَ	اَلْمَلِیْکُ	فَاِنَّمَا	قَسَمَ	اَلْخَلَائِقَ	بَیْنَنَا	عَلَّامُهَا
معانی	صبر کر	ساتھ اسکے جو	تقسیم کیا ہے	اللہ نے	پس صرف	تقسیم کیا ہے	عادتوں کو	ہمارے درمیان	جو بہت جانتا ہے انکو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (اے حاسد) خدائی تقسیم پر صبر کر اس لئے کہ عادتوں کو ہمارے درمیان بہت زیادہ جانکار نے تقسیم کیا ہے۔

مفردات: ﴿اِقْنَعْ﴾ صیغہ امر، قناعت کر، صبر کر۔ ﴿مَلِیْکُ﴾ اللہ تعالیٰ کا اسم گرامی۔ ﴿خَلَائِقُ﴾ مفرد خَلِیْقَةٌ عادت۔ ﴿عَلَّامٌ﴾ مبالغہ از عِلْمٌ، بہت جاننے والا۔

مطلب! یعنی اے حاسد اس قوم کے عمدہ اخلاق و عادات اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہیں وہ جیسے چاہتا ہے ویسے تقسیم کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاِذَاالْاَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ ﴿۸۵﴾ اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّهَا قَسَّامُهَا

الفاظ	وَاِذَا	الْاَمَانَةُ	قُسِّمَتْ	فِیْ مَعْشَرٍ	اَوْفٰی	بِاَوْفَرِ	حَظِّهَا	قَسَّامُهَا
معانی	اور جب	امانت	تقسیم کی گئی	قوموں میں	عطا کیا	بہت زیادہ	حصہ اسکا	اسکے تقسیم کرنے والے نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب اقوام (عالم) میں امانت تقسیم کی گئی تو امانت کے قسامِ (ازلی) نے ہمارا اکثیر حصہ پورا پورا عنایت فرمایا۔

مفردات: ﴿اَوْفٰی﴾ مصدر اِیْفَآء، پورا حق دینا۔ ﴿حَظٌّ﴾ حصہ۔ ﴿قَسَّامٌ﴾ بہت تقسیم کرنے والا، مراد اللہ تعالیٰ۔

مَطْلَب! یعنی اللہ تعالیٰ نے امانت کا حصہ دنیا کی تمام قوموں سے زیادہ ہماری قوم کو عطا کیا۔

☆☆☆☆☆

فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْکُهٗ ﴿۸۶﴾ فَسَمَا اِلَیْهِ کَهْلُهَا وَغُلَامُهَا

الفاظ	فَبَنٰی	لَنَا	بَیْتًا	رَفِیْعًا	سَمْکُهٗ	فَسَمَا	اِلَیْهِ	کَهْلُهَا	وَغُلَامُهَا
معانی	پس بنایا	ہمارے لئے	ایسا گھر	بلند ہے	چھت اسکی	پس ارادہ کیا	اسکی طرف	اسکے ادھیڑ عمر	اور نوجوانوں نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) خدا نے ہمارا (شرف و بزرگی کا) ایک ایسا مکان بنایا جس کی چھت بہت بلند ہے پس قبیلہ کے ادھیڑ عمر اور نوجوان اُس کی طرف چڑھے۔

مفردات: ﴿سَمْکٌ﴾ چھت۔ ﴿سَمَا﴾ ارداہ کیا۔ ﴿کَهْلٌ﴾ ادھیڑ عمر۔ ﴿غُلَامٌ﴾ نوجوان، کَهْلُ اور غُلَامُ میں "هَا" ضمیر عَشِیْرَة یا قَبِیْلَة کی طرف راجع ہے۔

مَطْلَب! یعنی ہمارے قبیلے ہی کو عزت حاصل ہے، سب اُسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَهُمُ السُّعَاةُ اِذَا الْعَشِیْرَةُ اُفْظِعَتْ ﴿۸۷﴾ وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُکَّامُهَا

الفاظ	فَهُمْ	السُّعَاةُ	اِذَا	الْعَشِیْرَةُ	اُفْظِعَتْ	وَهُمْ	فَوَارِسُهَا	وَهُمْ	حُکَّامُهَا
معانی	پس وہی	کوشش کرنیوالے ہیں	جب	قبیلہ	گھبرا جائے	اور وہی	اسکے شہسوار	اور وہی	انکا فیصلہ کرنیوالے ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب قبیلہ کسی خطرناک مصیبت میں مبتلا کر دیا جائے تو وہی لوگ کوشاں ہیں اور وہی (جنگ کے وقت) شہسوار اور جھگڑے نمٹانے کے وقت حاکم ہوتے ہیں۔

مفردات: ﴿سُعَاةٌ﴾ مفرد ساعٍ بمعنٰی کوشش کرنیوالا۔ ﴿اُفْظِعَتْ﴾ ماخوذ از فَزْعٌ، خوف میں مبتلا ہونا۔

مطلب ! یعنی جب کسی مصیبت کی وجہ سے قبیلہ خوفزدہ ہوجائے تو میری قوم کے افراداُن کی گھبراہٹ دور کرتے ہیں، جنگ کے وقت وہی شاہسوار ہوتے ہیں لوگوں کے تمام معاملات یہی نمٹاتے ہیں، دراصل لبید شاعر کا تعلق قبیلہ بنی جعفر سے ہے اور یہ تمام فضائل اُنہیں کے بیان کر رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَهُمْ رَبِيْعٌ لِّلْمُجَاوِرِ فِيْهِمْ ﴿۸۸﴾ وَالْمُرْمِلَاتِ إِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا

الفاظ	وَهُمْ	رَبِيْعٌ	لِلْمُجَاوِرِ	فِيْهِمْ	وَالْمُرْمِلَاتِ	إِذَا	تَطَاوَلَ	عَامُهَا
معانی	اور وہ	بہار ہیں	واسطے پڑوسیوں کے	اُن میں	اور بیواؤں کیلئے	جب	دراز ہو جائے	مدت اُن کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہی لوگ اپنے پڑوسیوں اور بیواؤں کے لئے جب (افلاس کی وجہ سے) اُن کی مدت دراز ہو جائے اور گذراہ مشکل ہو جائے تو موسم ربیع (کا کام دیتے) ہیں۔

مفردات: ﴿رَبِيْعٌ﴾ موسم بہار۔ ﴿مُرْمِلَاتِ﴾ مفرد مُرْمِلَةٌ بمعنٰی بیوہ، مصیبت زدہ عورت۔

مطلب ! یعنی میرا قبیلہ اپنے پڑوسیوں، اُن بیواؤں اور ضعیف عورتوں کیلئے موسم ربیع کا کام دیتا ہے جن کے لئے طویل زندگی کے دن کاٹنا دوبھر ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

وَهُمُ الْعَشِيْرَةُ أَنْ يُّبَطِّئَ حَاسِدٌ ﴿۸۹﴾ أَوْ أَنْ يَّمِيْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

الفاظ	وَهُمُ الْعَشِيْرَةُ	أَنْ يُّبَطِّئَ	حَاسِدٌ	أَوْ	أَنْ يَّمِيْلَ	مَعَ الْعَدُوِّ	لِئَامُهَا
معانی	اور وہی قبیلے کے مددگار ہیں	کہ کہیں دیر کردے	کوئی حاسد	یا	جھک جائیں	دشمن کے ساتھ	اُسکے کمینے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہی قبیلے کے مصلح اور مددگار ہوتے ہیں اِس خوف سے کہ کہیں حاسد امداد میں تاخیر نہ کرے یا قبیلے کے کمینے دشمنوں سے میل جول نہ کر بیٹھیں۔

مفردات: ﴿هُمُ الْعَشِيْرَةُ﴾ اصل میں "هُمْ مُصْلِحُوا الْعَشِيْرَةِ" تھا ضرورتِ شعری کے پیشِ نظر مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اُسکی جگہ رکھدیا گیا۔ ﴿يُبَطِّئُ﴾ مصدر تَبْطِيْئٌ بمعنٰی دیر کرنا۔ ﴿لِئَامٌ﴾ مفرد لَئِيْمٌ، کمینہ، نالائق۔

مطلب ! یعنی ہمارے قبیلے کے لوگ مصلح اور مددگار ہیں، کیونکہ اُنہیں اِس بات کا ڈر رہتا ہے کہ کہیں کوئی حاسد بوجہ حسد انکی مدد میں دیر کردے یا انکا کوئی کمینہ شخص اندرون خانہ دشمن سے مل جائے۔

☆☆☆☆☆

عَمْرُو بِنْ کُلْثُوم

مختصر سوانحی خاکہ اور شاعری میں بلند مقام

پانچویں معلقے کے شاعر عمرو بن کلثوم بن مالک بن عتاب کا شمار بھی عرب کے معروف شعراء میں ہوتا ہے، شعر و شاعری کی مجالس میں اُس کا کلام بھی ذوق و شوق سے پڑھا جاتا تھا، عرب کے شعراء اُس کے اشعار کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

ذاتی خوبیاں

یہ بہت ہی بہادر، آزاد مزاج اور غیر تمند شخص تھا پندرہ برس کی عمر میں ہی اِس کی قائدانہ صلاحیتوں کو تسلیم کیا جانے لگا تھا، علاقے کے لوگوں میں اِس کی خاصی عزت کی جاتی تھی، اپنے خاندان میں بھی یہ محترم شمار کیا جاتا تھا، مختلف علاقوں کے رئیس اور امیر زادے بھی اسکی بہت عزت کرتے تھے۔

عجیب واقعہ

عرب کے عمرو بن ہند نامی بادشاہ نے اپنے مصاحبوں سے پوچھا کہ اِس وقت علاقے بھر کے رئیس اور سردار ہمارے گن گاتے ہیں اور علاقے بھر کی خواتین میری ماں کی خدمت کر کے میری خوشنودی حاصل کرتی ہیں، کیا ایسا کوئی امیر شخص بھی کہیں ہے جسکی ماں میری ماں کی خدمت میں عار محسوس کرتی ہو اور اُسے اپنی عزتِ نفس کے خلاف سمجھتی ہو، تو اُن مصاحبوں نے جواب دیا "پوری رعایا کے مرد و زن آپ کے اور آپ کی والدہ کے خدمت گار ہیں، لیکن ہمارا خیال ہے کہ شاید عمرو بن کلثوم کی والدہ آپ کی والدہ کی خدمت کو اپنے لئے عار سمجھے کیونکہ وہ مہلہل کی بیٹی ہے جو عرب کا مشہور سردار تھا اور پھر وہ عرب کے مشہور شہسوار کلیب کی بھتیجی ہے اور عمرو بن کلثوم خود بھی ایک معزز امیر اور اپنی قوم کا سردار ہے۔

عمرو بن ہند کا جوش

بادشاہ عمرو بن ہند اپنے مصاحبین کی یہ بات سن کر جوش میں آگیا اور عمر بن کلثوم کے متعلق یہ باتیں سننے کے بعد اُس نے دل میں ٹھان لی کہ جس طرح بھی ہو سکا، میں اُسے اپنے آگے جھکنے پر مجبور کر دونگا، چنانچہ اُس نے مکاری سے کام لیتے ہوئے عمرو بن کلثوم کو لکھا کہ آپکی قائدانہ صلاحیتوں کے چرچے سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے میں اور میری رعایا آپ سے

ملنا چاہتی ہے اور میری والدہ، آپ کی والدہ سے ملنے کے لئے بے چین ہے لہٰذا آپ یہاں آنے کی تکلیف گوارا فرمائیں، چنانچہ یہ خط ملتے ہی عمرو بن کلثوم بنی تغلب کے چند سرداروں کے ہمراہ چل پڑا اور اُس کی والدہ بنی تغلب کی چند معزز خواتین کی معیت میں عمرو کی والدہ سے ملنے کی لئے روانہ ہوئیں۔

ہند کی ملاقات کے لئے آمد

چونکہ عمرو بن ہند کی قیام گاہ کے نزدیک ہی عمرو بن کلثوم اور لیلیٰ نامی اُس کی والدہ کے لئے قریب قریب دو خیمے لگا دیئے گئے تھے۔ ایک خیمے میں عمرو بن کلثوم، بنی تغلب کے مردوں کے ساتھ اور دوسرے خیمے میں اُس کی والدہ بنی تغلب کی چند خواتین کے ہمراہ ٹھہر گئیں، عمرو نے اپنی والدہ سے کہا جب آپ عمرو بن کلثوم کی والدہ سے ملنے جائیں تو اُسے کوئی کام بتائیں اور دیکھیں کیا وہ آپ کا حکم مانتی ہے؟ چنانچہ جب عمرو کی ماں، عمرو بن کلثوم کی ماں سے ملنے کیلئے اُسکے خیمے میں گئی اور وہ دونوں ایک دوسرے سے گفتگو میں مصروف ہو گئیں تو اسی اثناء میں عمرو بن ہند اُس خیمے کے پاس آیا اور اپنی والدہ کو آواز دے کر کہا کہ فلاں طبق مجھے دیدیں تو اُسکی ماں ہند نے عمرو بن کلثوم کی والدہ سے کہا کہ ذرا آپ یہ طبق اٹھا کر میرے بیٹے کو دیدیں، تو عمرو بن کلثوم کی والدہ لیلیٰ نے کہا کہ جسے ضرورت ہو وہ خود لے لے، تین مرتبہ عمرو کی والدہ ہند نے عمرو بن کلثوم کی والدہ لیلیٰ کو وہ برتن اُٹھا کر دینے کے لئے کہا لیکن اُس نے صاف انکار کر دیا جس پر عمرو بن ہند کو بہت طیش آیا اور کچھ نامناسب الفاظ قبیلہء بنی تغلب کے متعلق اِس قدر اونچی آواز میں کہے کہ قریبی خیمے میں موجود عمرو بن کلثوم نے بھی وہ الفاظ سن لئے۔ یہ الفاظ سن کر عمرو بن کلثوم کو شدید ترین غصہ آیا اُس خیمے میں عمرو بن ہند کی ایک تلوار لٹک رہی تھی، عمرو بن کلثوم نے وہ تلوار اتار لی اور بے نیام کرتے ہی بھرپور وار کر کے عمرو بن ہند کا سر تن سے جدا کر دیا۔ پھر کیا تھا وہاں تو لوٹ پڑ گئی اور جو لوگ بادشاہ عمرو بن ہند کے جور و ستم کے خوف سے اُس کی اطاعت پر مجبور تھے اب اُنہیں بھی لوٹ مار کا موقع ہاتھ آ گیا اور وہ عمرو بن ہند کے اونٹ لے گئے۔ اِس کے بعد عمرو بن کلثوم اپنے ہمراہیوں کے ساتھ اپنے گھر واپس لوٹ گیا اور جوشیلے انداز میں عکاظ کے میلے میں اپنا یہ قصیدہ سنایا جو پانچویں معلقے کے طور پر سبعہ معلقہ کا حصہ ہے۔ یہ شاعر ایک سو پچاس سال کی عمر میں فوت ہوا۔

☆☆☆☆☆

☆☆☆

☆

عمرو بن كلثوم

٠٠٠ = ٥٨٤م

٠٠٠ = ٤٠ق هـ

نشأته وحياته

نشأ عمرو بن كلثوم بن مالك التغلبي بالجزيرة الفراتية بين ذوي الحسب اللباب من تغلب، وشب على خلال العظماءِ عزيزَ النفس أبي الضيم ذَرِبَ اللسان. وما كاد يناهز الخامسة عشرة من عمره حتى كان طريقة قومه وقائد قبيلته. وكان قطباً لرحا الحروب التي دارت بين بكر وتغلب من جرَّاء البسوس وأبلى فيها البلاء الحسن حتى تصالح حيان لآخر مرة على يد عمرو بن هند أحد ملوك الحيرة من آل المنذر. على أن أمَدَ ذلك الصلح لم يطل، فانشقت العصا بين وجوههم ونَزَتْ رؤسهم الحفيظة، وتلا حوا في مجلس عمرو بن هند، فقام الحارث ابن حِلزة شاعر بكر وألقى معلقته المشهورة فعطفت هوى الملك إلى قومه، وكانت ضِلعه مع التغلبيين، فانصرف ابن كلثوم موغر الصدر على ابن هند. وحدث بعد ذلك أن الملك قال لبعض خاصته. أتعلمون أحداً من العرب تأنف أمه من خدمة أمي؟ فقالوا لانعلمها إلا ليلى أم عمرو بن كلثوم، فإن أباها مهلهل بن ربيعة، وعمها كليب وائل، وبعلها كلثوم بن عتاب فارس العرب، وابنها عمرو بن كلثوم سيد قومه. فأرسل عمرو بن هند إلى عمرو بن كلثوم يستزيره ويسأله أن يزير أمه أمه. فأقبل عمرو وأمه من الجزيرة في جماعة من تغلب. وأمر الملك برواقة فضرب ما بين الحيرة والفرات، وأرسل إلى وجوه مملكته فحضروا. وكان عمرو بن هند قد أغرى أمه أن تستخدم ليلى بنت مهلهل في قضاء أمر. فلما دخلت عليها الرواق واطمأن بها المجلس، قالت لها: ناوليني الطبق. فأجابتها: لتقم صاحبة الحاجه إلى حاجتها. فلما ألحت صاحت ليلى: واذلاه! فسمعها ولدها فثاربه الغضب وقتل ابن هند في مجلسه. ثم عاد تواً إلى الجزيرة فأنشد قصيدته المعلقة. استهلها بذكر الخمر والغزل، ثم وصف فيها أمره مع عمرو بن هند، وافتخر بنفسه وقومه. ولقد تجاوبتها المجامع وتناقلتها الألسنة وأكثر بنو تغلب من إنشادها وروايتها حتى قال فيهم الشاعر.

ألهى بني تغلب عن كل مكرمة ... قصيدةً قالها عمرو بن كلثوم

يفاخرون بها مذ كان أوّلُهم ... يا للرجال لشعر غير مسئُوم!

وكانت وفاته في اواخر القرن السادس للميلاد.

شعره:

عمرو بن كلثوم شار غمر البديهة، رائق الأسلوب نبيل الغرض، إلا أنه مقل، لم يتقلب في فنون الشعر فلم يُرخ العنان لسليقة، ولم يطع سلطان قريحته، وكل ما رُوي عنه معلقته وبعض مقطوعات لا تخرج عن موضوعها.

نموذج من شعره:

قال من معلقته:

أبا هند فلا تعجل علينا ... وأنظرنا نخبرك اليقينا

بأنا نورد الرايات بيضا ... ونصدرهنَّ حمراً قد رَوينا

ورثنا المجد عن عليا معد ... فطاعن دونه حتى يبينا

كأن سيوفنا منا ومنهم ... مخاريقٌ بأيدي لاعبينا

ألا لا يَجْهلن أحد علينا ... فنجهل فوق جهل الجاهلينا

بأي مشيئة عَمْرو بن هند ... تطيع بنا الوشاة وتزدرينا؟

فإن قناتنا يا عمرو أعيتْ ... على الأعداء قبلك أن تلينا

وقد علم القبائل من مَعَدّ ... إذا قُبَبٌ بأبطحها بُنِينا

بأنا المطعمون إذا قدرنا ... وأنا المهلكون إذا ابتُلِينا

وأنا المانعون لما أردنا ... وأنا النازلون بحيث شينا

وأنا التاركون إذا سخطنا ... وأنا الآخذون إذا رضينا

ونشرب إن وردنا الماء صفواً ... ويشرب غيرنا كدراً وطينا

إذا ما المَلك سام الناس خسفًا ... أبينا أن نقر الكسف فينا

لنا الدنيا ومن أمسى عليها ... ونبطش حين نبطش قادرينا

ملأنا البر حتى ضاق عنا ... وماء البحر نملأه سفينا

لنا الدنيا البر حتى ضاق عنا ... وماء البهر نملأه سفينا

إذا بلغ الفطام لنا صبيٌّ ... تخر له الجبابر ساجدينا

اَلْمُعَلَّقَةُ الْخَامِسَةُ

اَلَا هُبِّيْ بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِيْنَا ﴿۱﴾ وَلَا تُبْقِيْ خُمُوْرَ الْاَنْدَرِيْنَا

الفاظ	اَلَا	هُبِّيْ	بِصَحْنِكِ	فَاصْبَحِيْنَا	وَلَا تُبْقِيْ	خُمُوْرَ	الْاَنْدَرِيْنَا
معانی	ہاں	بیدار ہو!	ساتھ بڑے پیالے کے	پس ہم کو پلا	اور باقی نہ چھوڑ	شرابیں	اندرین کی

ترجمہ- (بامحاورہ) ہاں (اے محبوبہ) بیدار ہو اور اپنے پیالے سے ہمیں شراب پلا اور مقام اندرین کی شرابیں (غیر کیلئے) باقی نہ چھوڑ۔

مفردات: ﴿اَلَا﴾ حرفِ تنبیہ، اَلَا کا معنیٰ عموماً کیا جاتا ہے خبردار، لیکن کبھی ایسے معنیٰ میں بھی استعمال ہوتا ہے جس سے مخاطب کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ ﴿هُبِّيْ﴾ صیغہ امر از هُبُوْبٌ، نیند سے بیدار ہونا۔ ﴿صَحْنٍ﴾ بڑا پیالہ، جمع صُحُوْنٌ۔ ﴿اِصْبَحِيْ﴾ صیغہ واحد مؤنث حاضر مصدر صَبْحٌ از فَتَحَ بمعنیٰ صبح کی شراب پلانا۔ ﴿تُبْقِيْ﴾ مصدر اِبْقَآءٌ، باقی رکھنا۔ ﴿خُمُوْرٌ﴾ مفرد خَمْرٌ، بمعنیٰ شراب۔ ﴿اَلْاَنْدَرِيْن﴾ جگہ کا نام، رفعی حالت میں واؤ نون، نصبی اور جری حالت میں یاء نون کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

مَطْلَب! یعنی اے محبوبہ بیدار ہو اور ہمیں مقامِ اندرین کی شراب بہت بڑے پیالے میں پلا اور ساری شراب صرف ہمیں ہی پلا دے غیروں کے لئے اُسے بچا کر نہ رکھ۔

☆☆☆☆☆

مُشَعْشَعَةً كَاَنَّ الْحُصَّ فِيْهَا ﴿۲﴾ اِذَا مَا الْمَآءُ خَالَطَهَا سَخِيْنَا

الفاظ	مُشَعْشَعَةً	كَاَنَّ	الْحُصَّ	فِيْهَا	اِذَا مَا	الْمَآءُ	خَالَطَهَا	سَخِيْنَا
معانی	پانی ملایا گیا ہو	گویا	زعفران ہے	اُس میں	جب	پانی	مل جائے اُس میں	گرم

ترجمہ- (بامحاورہ) پانی ملی ہوئی (شراب پلا) جب اسمیں گرم پانی ملے تو گویا اُس میں زعفران معلوم ہو۔

مفردات: ﴿مُشَعْشَعَةً﴾ وہ شراب جس میں پانی ملایا گیا ہو۔ ﴿حُصٌّ﴾ سرخ رنگ کی گھاس، زعفران پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ ﴿سَخِيْنٌ﴾ گرم۔

مَطْلَب! یعنی اے محبوبہ! بڑے پیالے سے ایسی شراب پلا جس میں گرم پانی ملایا گیا ہو اور جسکی وجہ سے اُس کا رنگ زعفرانی نظر آئے۔

☆☆☆☆☆

تَجُوْرُ بِذِی اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ ﴿۳﴾ إِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰی يَلِيْنَا

الفاظ	تَجُوْرُ	بِذِی اللُّبَانَةَ	عَنْ هَوَاهُ	إِذَامَا	ذَاقَهَا	حَتّٰی	يَلِيْنَا
معانی	جوروک دے	ضرورت مندکو	اُس کی خواہش سے	جب	چکھے اُس کو	یہاں تک کہ	نرم ہوجائے

ترجمہ -(بامحاورہ) جوصاحبِ حاجت کواُس کی دلی تمناسے غافل کردے جبکہ وہ اُسے (ذرا) چکھ لے حتّٰی کہ وہ نرم پڑجائے اوربخل کی سختی اُس سے یکسر دور ہوجائے۔

مفردات: ﴿تَجُوْرُ﴾ از جَوْرٌ، روک دینا۔ ﴿اَللُّبَانَةَ﴾ ضرورت۔ ﴿يَلِيْنَا﴾ از لِيْنٌ، نرم ہونا۔

مَطْلَب ! یعنی اے محبوبہ ایسی شراب پلاجسے پیتے ہی ضرورت مند کی عادتِ بخل کوروک دے جوچکھتے ہی نرم ومطیع ہوکر اپنے بخل کی سختی سے بازآجائے۔

☆☆☆☆☆

تَرَی اللَّحِزَ الشَّحِيْحَ إِذَا أُمِرَّتْ ﴿۴﴾ عَلَيْهِ لِمَالِهِ فِيْهَا مُهِيْنَا

الفاظ	تَرٰی	اللَّحِزَ	الشَّحِيْحَ	إِذَا	أُمِرَّتْ	عَلَيْهِ	لِمَالِهِ	فِيْهَا	مُهِيْنَا
معانی	دیکھےتو	بخیل	حریص کو	جب	دور چلایاجائے	اُس پر	اپنے مال کو	اُس میں	خرچ کرنیوالا

ترجمہ -(بامحاورہ)(ایسی شراب) کہ بخیل کنجوس کے آگے اُس کادورآئے تواے مخاطب تواُس کو(شراب) کے بارے میں اپنامال بے دریغ خرچ کرتادیکھے۔

مفردات: ﴿لَحِزَ﴾ بدخلق، بخیل۔ ﴿شَحِيْحَ﴾ حریص۔

مَطْلَب ! یعنی اے محبوبہ! اس طرح کی شراب پلاکہ جب بخیل اورحریص پراُس شراب کادورچلے اوروہ پئے توشراب کااُسے ایسامزہ آئے کہ وہ بھی اپنامال شراب نوشی پرخرچ کرنے لگے۔

☆☆☆☆☆

صَبَنْتِ الْكَأْسَ عَنَّا أُمَّ عَمْرٍو ﴿۵﴾ وَكَانَ الْكَأْسُ مَجْرٰهَا الْيَمِيْنَا

الفاظ	صَبَنْتِ	الْكَأْسَ	عَنَّا	أُمَّ عَمْرٍو	وَكَانَ	الْكَأْسُ	مَجْرٰهَا	الْيَمِيْنَا
معانی	روک دیاتونے	پیالےکو	ہم سے	اے اُمِ عمرو	حالانکہ تھے	پیالے	انکےدورکی جگہ	دائیں جانب

ترجمہ -(بامحاورہ) اے اُمِ عمرو تونے ہم سے پیالہ پھیردیاحالانکہ دور داہنی جانب سے تھا۔

مفردات: ﴿صَبَنْتِ﴾ مصدر صَبْنٌ، روک دینا۔ ﴿کَأْسٌ﴾ کا اطلاق اُس پیالے پر ہوتا ہے جس میں شراب ہو، جمع کُؤُوسٌ رکَأْسَاتٌ۔ ﴿أُمِّ عَمْرٍو﴾ محبوبہ کا نام، اس سے قبل حرف ندا محذوف ہے۔

مَطْلَب! اے ام عمرو! تو نے مجھے شراب سے محروم رکھنے کیلئے شراب کا دور بائیں جانب سے چلایا کیونکہ میں دائیں جانب تھا جبکہ دائیں جانب سے دور چلانا چاہیے تھا۔

☆☆☆☆☆

وَ مَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أُمَّ عَمْرٍو ﴿۲﴾ بِصَاحِبِکِ الَّذِیْ لَا تَصْبَحِیْنَا

الفاظ	وَمَا	شَرُّ الثَّلَاثَةِ	أُمَّ عَمْرٍو	بِصَاحِبِکِ	الَّذِیْ	لَا تَصْبِحِیْنَا
معانی	اور نہیں	برا تینوں سے	اے ام عمرو	تیرا دوست	وہ جسے	تو شراب نہیں پلاتی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اے ام عمرو! تیرا وہ دوست جس کو تو صبوحی نہیں پلاتی (یعنی میں) اُن تینوں سے (جن کو تو شراب پلا رہی ہے) بدتر نہیں تو پھر اس کے کوئی معنٰی نہیں کہ تو دوسروں کو پلائے اور میں منہ تکوں۔

مفردات: ﴿شَرٌّ﴾ برا۔ ﴿لَا تَصْبِحِیْنَا﴾ میں الف اشباع کا ہے صبح کی شراب مراد ہے۔

مَطْلَب! یعنی اے ام عمرو! تو اپنے جس ساتھی کو شراب سے محروم کرنا چاہتی ہے وہ اُن تینوں سے گھٹیا نہیں ہے بلکہ اُن کے برابر درجے کا ہے یا اُن سے اعلیٰ ہے۔

☆☆☆☆☆

وَکَأْسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَکَّ ﴿۷﴾ وَأُخْرٰی فِیْ دِمَشْقَ وَقَاصِرِیْنَا

الفاظ	وَکَأْسٍ	قَدْ شَرِبْتُ	بِبَعْلَبَکَّ	وَأُخْرٰی	فِیْ دِمَشْقَ	وَقَاصِرِیْنَا
معانی	اور بہت سے پیالے	تحقیق میں نے پیئے	بعلبک میں	بہت سے اور	دمشق میں	اور قاصرین میں

ترجمہ۔(بامحاورہ) بہت سے شراب کے پیالے میں نے بعلبک میں پیے اور بہت سے دمشق اور قاصرین میں۔

مفردات: ﴿بَعْلَبَکّ﴾ ﴿دِمَشْق﴾ ﴿قَاصِرِین﴾ مختلف شہروں کے نام۔

مَطْلَب! یعنی میں تو بڑے بڑے شہروں میں شراب نوشی کر چکا ہوں تو مجھے کیوں محروم کر رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاِنَّا سَوْفَ تُدْرِكُنَا الْمَنَايَا 〈۸〉 مُقَدَّرَةً لَّنَا وَ مُقَدَّرِيْنَا

الفاظ	وَاِنَّا	سَوْفَ	تُدْرِكُنَا	الْمَنَايَا	مُقَدَّرَةً	لَنَا	وَمُقَدَّرِيْنَا
معانی	اور بیشک ہم	عنقریب	پالیں گی ہمیں	موتیں جو	مقرر کی گئی ہیں	ہمارے لئے	اور مقرر کئے گئے ہیں ہم (ان کیلئے)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور ہمیں عنقریب موتیں آدبائیں گی درانحالیکہ کہ وہ ہمارے لئے مقدر ہیں اور ہم اُن کیلئے۔

مفردات: ﴿مَنَايَا﴾ مفرد مُنِيَّةٌ، موت۔

مَطْلَب! اور عنقریب موتیں ہمیں آدبائیں گی حالانکہ وہ ہمارے لئے مقدر ہیں اور ہم اُن کیلئے۔

☆☆☆☆☆

قِفِيْ قَبْلَ التَّفَرُّقِ يَا ظَعِيْنَا 〈۹〉 نُخَبِّرْكَ الْيَقِيْنَ وَتُخْبِرِيْنَا

الفاظ	قِفِيْ	قَبْلَ	التَّفَرُّقِ	يَاظَعِيْنَا	نُخَبِّرْكَ	الْيَقِيْنَ	وَتُخْبِرِيْنَا
معانی	ٹھہر تو	پہلے	جدائی سے	اے ہودج نشین	خبریں دیں ہم تمہیں	سچی	اور خبر دے تو ہم کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے ہودج نشین (محبوبہ) جدائی سے پہلے (ذرا) ٹھہر! تاکہ ہم تمہیں یقینی باتوں کی خبر دیں (جن سے فراق کے بعد ہمیں دوچار ہونا ہے) اور تو ہمیں (اپنے احوال) بتائے۔

مفردات: ﴿قِفِيْ﴾ امر حاضر معروف از وَقَفَ يَقِفُ۔ ﴿ظَعِيْنَا﴾ کجاوہ نشین۔

مَطْلَب! یعنی اے محبوبہ جدائی سے پہلے ہم ایک دوسرے کو صحیح صحیح خبریں دیدیں جن سے ہم نے جدائی کے بعد دوچار ہونا ہے۔

☆☆☆☆☆

قِفِيْ نَسْأَلْكِ هَلْ اَحْدَثْتِ صَرْمًا 〈۱۰〉 لِوَشْكِ الْبَيْنِ اَوْ خُنْتِ الْاَمِيْنَا

الفاظ	قِفِيْ	نَسْأَلْكِ	هَلْ	اَحْدَثْتِ	صَرْمًا	لِوَشْكِ	الْبَيْنِ	اَوْ	خُنْتِ	الْاَمِيْنَا
معانی	ٹھہر تو	پوچھیں ہم تم سے	کیا	کیا ہے تو نے	قطع تعلق	بوجہ قریب ہونے	جدائی کے	یا	خیانت کی ہے تو نے	امانتدار سے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ٹھہر کہ ہم تجھ سے دریافت کریں آیا تو نے قطع تعلق فراق کے قریب ہو جانے کی وجہ سے کیا یا ایک (مجھ امانت دار سے (عہدِ محبت میں) خیانت کی۔

مفردات: ﴿اَحْدَثْتِ﴾ مصدری معنٰی ارتکاب کرنا۔ ﴿صَرْمٌ﴾ قطع کرنا۔ ﴿وِشْكٌ﴾ قرب۔ ﴿بَيْنٌ﴾ جدائی۔

﴿خُنْتِ﴾ مصدر خِيَانَةً۔

مَطْلَب یعنی ٹھہر واور مجھے یہ بتاؤ کہ ترکِ تعلق کی وجہ کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

بِيَوْمِ كَرِيْهَةٍ ضَرْبًا وَّ طَعْنًا ﴿۱۱﴾ اَقَرَّ بِهٖ مَوَالِيْكِ الْعُيُوْنَا

الفاظ	بِيَوْمِ	كَرِيْهَةٍ	ضَرْبًا	وَطَعْنًا	اَقَرَّ بِهٖ	مَوَالِيْكِ	الْعُيُوْنَا
معانی	دن	جنگ کی	شمشیر زنی	اور نیزہ زنی	ٹھنڈی کیں اسکے ذریعے	تیرے چچازاد بھائیوں نے	اپنی آنکھیں

ترجمہ۔(بامحاورہ)(ہم تجھے)لڑائی کے دن (کی خبر دیں) جس میں ہم نے خوب تلوار چلائی اور نیزہ بازی کی (جس کو دیکھ کر) تیرے چچازاد بھائیوں نے (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کیں۔

مفردات: ﴿كَرِيْهَة﴾ جنگ کا دن۔ ﴿ضَرْب﴾ شمشیر زنی۔ ﴿طَعْنٌ﴾ نیزہ بازی۔

مَطْلَب یعنی اے محبوبہ! میں نے جنگ میں خوب شمشیر زنی اور نیزہ زنی کر کے تمہارے رشتے داروں کی مدد کی گویا وہ اُسے احسان جتا رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

فَاِنَّ غَدًا وَّاِنَّ الْيَوْمَ رَهْنٌ ﴿۱۲﴾ وَ بَعْدَ غَدٍ بِمَا لَاتَعْلَمِيْنَا

الفاظ	فَاِنَّ	غَدًا	وَاِنَّ الْيَوْمَ	رَهْنٌ	وَبَعْدَغَدٍ	بِمَا لَاتَعْلَمِيْنَا
معانی	پس بیشک	کل	اور بیشک آج کا دن	متعلق ہے	اور کل کے بعد کا دن بھی	جسے تو نہیں جانتی

ترجمہ ۔(بامحاورہ) آج کا دن، کل اور پرسوں ایسے واقعات کے ساتھ متعلق ہے جس سے تو واقف نہیں لہٰذا واقعاتِ گزشتہ ہی کی خبر دیتا ہوں، ہونے والے معاملات کا خدا ہی کو علم ہے۔

مفردات: ﴿رَهْنٌ﴾ متعلق، بمعنی مَرْهُوْنٌ۔

مَطْلَب یعنی ہم تجھے گزشتہ دور کی سچی باتوں کی خبر دیتے ہیں کیونکہ آج کل اور پرسوں کا دن ان باتوں سے متعلق ہے جنہیں تو نہیں جانتی۔

☆☆☆☆☆

تُرِيْکَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی خَلَآءٍ ﴿۱۳﴾ وَقَدْ اَمِنَتْ عُيُوْنَ الْکَاشِحِيْنَا

الکَاشِحِيْنَا	عُيُوْنَ	اَمِنَتْ	وَقَدْ	خَلَآءٍ	دَخَلْتَ	اِذَا	تُرِيْکَ	الفاظ
دشمنوں کی	آنکھوں سے	وہ محفوظ ہو	اور تحقیق	علیحدگی میں	جائے تو	جب	دکھائے گی وہ تجھے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب تو تنہائی میں اُس (ہودج نشین) کے پاس جائے اور وہ رقیبوں کی آنکھ سے محفوظ ہو تو وہ دیکھائے گی۔ (وہ کیا دکھائے گی یہ اگلے شعر میں مذکور ہے)

مفردات: ﴿کَاشح﴾ اندرونی دشمن۔

مَطْلَب! یعنی جب تو ایسے حال میں علیحدگی میں اُس سے ملے کہ وہ جاسوسوں اور دشمنوں کی نظروں سے محفوظ ہو تو وہ تجھے دکھائے گی، جواب اگلے شعر میں۔

☆☆☆☆☆

ذِرَاعَيْ عَيْطَلٍ اَدْمَآءَ بِکْرٍ ﴿۱۴﴾ هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِيْنَا

جَنِيْنَا	لَمْ تَقْرَأْ	اللَّوْنِ	هِجَانِ	بِکْرٍ	اَدْمَآءَ	عَيْطَلٍ	ذِرَاعَيْ	الفاظ
بچہ	نہیں ٹھہرا	رنگ	سفید	جوان ہے	جو سفید رنگ والی	دراز گردن اونٹنی کے	دوبازو	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) دراز گردن، سفید رنگ، نوجوان ناقہ (جیسے) پرگوشت دو بازو جو کہ خالص سفید رنگ ہے اور جس کے شکم میں کبھی بچہ نہیں رہا۔

مفردات: ﴿ذِرَاع﴾ بازو۔ ﴿عَيْطَلٍ﴾ طویل گردن اونٹنی۔ ﴿اَدْمَآءَ﴾ شدید سفید رنگ اونٹنی۔ ﴿بِکْرٍ﴾ جوان۔ ﴿هِجَان﴾ سفید رنگ۔ ﴿لَمْ تَقْرَأْ﴾ مصدر قِرْءٌ جمع کرنا، حاملہ ہونا۔ کہا جاتا ہے قَرَأَتِ النَّاقَةُ اِذَا حَمَلَتْ۔ ﴿جَنِيْن﴾ بچہ۔

مَطْلَب! یعنی جب تو محبوبہ سے ملے گا تو وہ تجھے دراز قد سفید رنگ جوان اونٹنی کی طرح دیکھائی دے گی۔

☆☆☆☆☆

وَثَدْيًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا ﴿۱۵﴾ حَصَانًا مِنْ اَکُفِّ اللَّامِسِيْنَا

اللَّامِسِيْنَا	مِنْ اَکُفِّ	حَصَانًا	رَخْصًا	الْعَاجِ	حُقِّ	مِثْلَ	وَثَدْيًا	الفاظ
چھونے والوں کے	ہاتھوں سے	محفوظ ہیں	نرم ہیں	ہاتھی دانت کے	ڈبیہ	مثل	اور پستان	معانی

ترجمہ -(بامحاورہ) اور پستان جو ہاتھی دانت کی ڈبیہ کیطرح نرم ونازک ہیں اور چھونے والوں کے ہاتھوں سے محفوظ ہیں۔

مفردات :﴿حُقِّ﴾ بمعنٰی ڈبیہ، جمع حِقَاق۔ ﴿رَخْصٌ﴾ نرم ونازک۔ ﴿حِصَان﴾ محفوظ۔ ﴿اَکُفِّ﴾ مفرد کَفٌّ، ہتھیلی۔

مَطْلَب ! یعنی وہ محبوبہ مذکورہ خوبیوں والا پستان دکھائے گی۔

☆☆☆☆☆

وَمَتْنَی لَدْنَۃٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ ﴿۱۶﴾ رَوَادِفُھَا تَنُوْءُ بِمَا وَلِیْنَا

الفاظ	وَمَتْنَی	لَدْنَۃٍ	سَمِقَتْ	وَطَالَتْ	رَوَدِفُھَا	تَنُوْءُ	بِمَا	وَلِیْنَا
معانی	اور لچک (قدکی)	جونازک	اونچا	اور لمبا ہے	اُس کے سرین	بوجھل کردیتے ہیں	ساتھ ان کے	جو ملے ہوئے ہیں

ترجمہ -(بامحاورہ) (وہ محبوبہ) دراز لچکدار قد کی لچک (دکھائے گی) اُس کے (بڑے بھاری) سرین بمع اُن اعضاء کے جو اُن سے ملے ہوئے ہیں۔ مشقت سے اٹھتے ہیں۔

مفردات :﴿مَتْنَی﴾ لچک۔ ﴿لَدْنَۃٍ﴾ نازک۔ ﴿سَمَقَتْ﴾ مصدر سَمُوْق، بلند ہونا۔ ﴿رَوَادِفُ﴾ مفرد رَادِفَۃٌ، سرین۔ ﴿تَنُوْءُ﴾ نَوْءٌ، مشقت سے کوئی چیز اٹھانا۔ ﴿وَلِیَ﴾ بروزن رَضِیَ، متصل ہونا۔

مَطْلَب ! یعنی اے مخاطب وہ محبوبہ تمہیں لچکدار نازک اور اونچا لمبا قد دکھائے گی اور اُس کے سرین بمع اعضاءِ متصلہ کے بھاری ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَمَاْکَمَۃً یَضِیْقُ الْبَابُ عَنْھَا ﴿۱۷﴾ وَکَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِہٖ الْجُنُوْنَا

الفاظ	وَمَاْکَمَۃً	یَضِیْقُ	اَلْبَابُ	عَنْھَا	وَکَشْحًا	قَدْ	جُنِنْتُ	بِہٖ	اَلْجُنُوْنَا
معانی	اور ایسا سرین	بند ہوجاتا ہے	دروازہ	اس سے	اور کمر کو	تحقیق	دیوانہ کردیا گیا ہوں میں	اسکی وجہ سے	دیوانہ ہونا

ترجمہ- (بامحاورہ) اور ایسا سرین (دکھائے گی) جس کے گزرنے کیلئے دروازہ تنگ ہوجاتا ہے اور ایک ایسی کمر جس کی وجہ سے میں دیوانہ بن گیا ہوں۔

مفردات:﴿مَاْکَمَۃٌ﴾ سرین۔ ﴿کَشْحًا﴾ کمر۔

مَطْلَب! یعنی محبوبہ گوشت سے پُر سرین اور پتلی کمر دکھائے گی۔

☆☆☆☆☆

وَ سَارِيَتَيْ بِلَنْطٍ اَوْ رُخَامٍ ﴿۱۸﴾ يَرِنُّ خَشَاشُ حَلْيِهِمَا الرَّنِيْنَا

الفاظ	وَسَارِيَتَيْ	بِلَنْطٍ	اَوْ	رُخَامٍ	يَرِنُّ	خَشَاشُ	حَلْيِهِمَا	الرَّنِيْنَا
معانی	اور دوستون	ہاتھی دانت	یا	سنگ مرمر کے	ہلکی آواز دیتا ہے	کھبا ہوا ہونا	اُس کے پازیبوں کا	آواز دینا

ترجمہ -(بامحاورہ) اور ہاتھی دانت یا سنگِ مرمر کے دوستون (پنڈلیاں دکھائے گی) جن کی پازیبوں کا کھبا ہوا ہونا ہلکی ہلکی آواز پیدا کرتا ہے۔

مفردات: ﴿سَارِيَتَيْ﴾ مفرد سَارِيَةٌ، ستون۔ ﴿بِلَنْطٍ﴾ ہاتھی دانت۔ ﴿رُخَام﴾ سنگِ مرمر۔ ﴿يَرِنُّ﴾ مصدر رَنِيْنٌ، آواز کرنا، یہاں ہلکی ہلکی آواز مراد ہے۔ ﴿خَشَاشُ﴾ کسی چیز میں داخل ہونا۔ ﴿حَلْيٌ﴾ زیور، مراد پازیب۔

مَطْلَب! یعنی وہ محبوبہ تمہیں اپنی دو سفید پنڈلیاں دکھائیگی اسکی پنڈلیاں اِس قدر موٹی ہیں کہ پازیب اُن میں کھب گئے ہیں اِسلئے چلتے وقت وہ ہلکی آواز دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَمَا وَجَدَتْ كَوَجْدِيْ اُمُّ سَقْبٍ ﴿۱۹﴾ اَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِيْنَا

الفاظ	فَمَا	وَجَدَتْ	كَوَجْدِيْ	اُمُّ سَقْبٍ	اَضَلَّتْهُ	فَرَجَّعَتِ	الْحَنِيْنَا
معانی	پس نہیں	غمگین ہوئی	مثل میرے غمگین ہونے کے	اونٹنی	گم کیا ہو اس نے (بچے کو)	پس آواز نکالتی ہے وہ	غمناک

ترجمہ-(بامحاورہ) (فراقِ محبوبہ کے وقت) میری طرح وہ اونٹنی بھی غمگین نہیں ہوئی جس نے اپنے بچے کو گم کر دیا ہو اور بار بار دردبھری آواز نکالتی ہو۔

مفردات: ﴿وَجَدَتْ﴾ مصدر وَجْدٌ غم کرنا۔ ﴿اُمُّ سَقْبٍ﴾ سَقْبٌ، اونٹنی کا بچہ اُمُّ سَقْبٍ سے مراد اونٹنی۔ ﴿فَرَجَّعَتْ﴾ مصدر تَرْجِيْعٌ، گلے میں آواز کو لوٹانا۔ ﴿حَنِيْنَ﴾ غمناک آواز۔ (نوٹ) بَعِيْرٌ کا اطلاق اونٹ، اونٹنی، نر بچہ، مادہ بچہ، سب پر ہوتا ہے۔ جَمَلٌ، اونٹ اور نَاقَةٌ، اونٹنی کو کہتے ہیں۔ سَقْبٌ، مراد اونٹنی کا نر بچہ، اور حَائِلٌ، اونٹنی کا مادہ بچہ۔

مَطْلَب! یعنی جب اونٹنی کا بچہ گم ہو جائے اور وہ دردناک آواز سے روتی ہے میرا غم تو اُس سے بھی سوا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَلَا شَمْطَاءَ لَمْ يَتْرُكْ شَقَاهَا ﴿۲۰﴾ لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ إِلَّا جَنِيْنَا

الفاظ	وَلَا شَمْطَاءَ	لَمْ يَتْرُكْ	شَقَاهَا	لَهَا	مِنْ تِسْعَةٍ	إِلَّا	جَنِيْنَا
معانی	اور نہ وہ بوڑھی عورت	کہ نہیں چھوڑا	اسکی بدبختی نے	اُسکے	نو (بچے)	مگر	مدفون

ترجمہ -(بامحاورہ)(میری طرح) نہ وہ بوڑھی عورت غمگین ہوتی ہے جس کی بدبختی نے اُس کے نو بچوں میں سے ہر ایک کو دفن کر کے چھوڑا۔

مفردات: ﴿شَمْطَاءَ﴾ ادھیڑ عمر خاتون جسکے سفید اور سیاہ بال مل چکے ہوں۔ ﴿شَقَا﴾ بدبختی۔ ﴿تِسْعَةٍ﴾ اِس سے مراد نو بچے۔ ﴿جَنِيْنَ﴾ جو بچہ ماں کے پیٹ میں ہو یا مَدْفُوْنٌ فِي الْقَبْرِ ہو۔

مَطْلَب ! یعنی وہ بوڑھی عورت جسکے نو کے نو بیٹے فوت ہو گئے اور جسے اب اولاد کی امید بھی باقی نہ رہی ہو اُس کے غم کا اندازہ کوئی نہیں لگا سکتا لیکن میرا غم اس سے بھی کہیں زیادہ تھا۔

☆☆☆☆☆

تَذَكَّرْتُ الصِّبَا وَاشْتَقْتُ لَمَّا ﴿۲۱﴾ رَأَيْتُ حُمُوْلَهَا أُصُلًا حُدِيْنَا

الفاظ	تَذَكَّرْتُ	الصِّبَا	وَاشْتَقْتُ	لَمَّا	رَأَيْتُ	حُمُوْلَهَا	أُصُلًا	حُدِيْنَا
معانی	یاد کیا میں نے	عشق کو	اور مشتاق ہوا میں	جب	دیکھا میں نے	اسکے اونٹوں کو	شام کے وقت	ہنکائے جا رہے ہیں

ترجمہ -(بامحاورہ) مجھے محبت کی یاد تازہ ہوئی اور میں (سخت) شوق میں مبتلا ہوا جبکہ میں نے محبوبہ کے اونٹوں کو دیکھا کہ وہ شام کے وقت ہنکائے جا رہے ہیں۔

مفردات: ﴿صِبَا﴾ جہالت / شباب / محبت۔ ﴿حُمُوْلٌ﴾ وہ اونٹ جس پر کجاوے لدے ہوں۔ ﴿أُصُلًا﴾ دن کا آخری پہر۔ ﴿حُدِيْنَا﴾ يُقَالُ حَدَاهُ إِذَا سَاقَاهُ۔ ﴿أُصُلًا﴾ مفرد اَصِيْل عصر اور مغرب کا درمیانی حصہ۔

مَطْلَب ! یعنی جب میری محبوبہ نے شام کے وقت رختِ سفر باندھا تو میری بے چینی میں اضافہ ہو گیا۔

☆☆☆☆☆

فَأَعْرَضَتِ الْيَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ ﴿۲۲﴾ كَأَسْيَافٍ بِأَيْدِي مُصْلِتِيْنَا

الفاظ	فَأَعْرَضَتْ	الْيَمَامَةُ	وَاشْمَخَرَّتْ	كَأَسْيَافٍ	بِأَيْدِي	مُصْلِتِيْنَا
معانی	پس ظاہر ہوا	یمامہ	اور بلند ہوا	جیسے تلواریں	ہاتھوں میں	کھینچنے والوں کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس یمامہ ظاہر ہوا اور اس طرح بلند ہوا جیسا کہ تلوار کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں تلواریں۔

مفردات: ﴿اَعْرَضَتْ﴾ مصدر اِعْرَاضٌ، ظاہر ہونا۔ ﴿يَمَامَةٌ﴾ جگہ کا نام۔ ﴿اِشْمَخَرَّتْ﴾ مصدر اِشْمِخْرَارٌ، بلند ہونا۔ ﴿اَسْيَافٌ﴾ مفرد سَيْفٌ تلوار۔ ﴿مُصْلِتٌ﴾ مصدر صَلَاتٌ تلوار کا نیام سے نکالنا۔

مَطْلَب! یعنی یمامہ اُن پر اس طرح ظاہر ہوا ہے جیسے میان سے نکالی گئی تلوار ظاہر ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا ﴿٢٣﴾ وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِيْنَا

الفاظ	اَبَاهِنْدٍ	فَلَا تَعْجَلْ	عَلَيْنَا	وَاَنْظِرْنَا	نُخَبِّرْكَ	اَلْيَقِيْنَا
معانی	اے ابو ہند	پس جلدی نہ کر	ہم پر	اور مہلت دے ہمیں	کہ خبر دیں ہم تجھے	یقینی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اے ابو ہند (عمرو بن ہند) ہم سے جلد بازی نہ کر اور ہمیں کچھ مہلت دے تا کہ تجھے یقینی واقعات کی خبر دیں۔

مفردات: ﴿اَبَا هِنْدٍ﴾ عمرو بن ہند مراد ہے۔

مَطْلَب! یعنی اے عمرو بن ہند! ہمارے ساتھ مخاصمت میں جلد بازی سے کام نہ لے بلکہ ہم سے کچھ کھری اور سچی باتیں سن لے۔

☆☆☆☆☆

بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّايَاتِ بِيْضًا ﴿٢٤﴾ وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِيْنَا

الفاظ	بِاَنَّا	نُوْرِدُ	الرَّايَاتِ	بِيْضًا	وَنُصْدِرُهُنَّ	حُمْرًا	قَدْ	رَوِيْنَا
معانی	بیشک ہم	اتارتے ہیں	نیزوں کو	سفید	اور نکالتے ہیں ہم اُنہیں	سرخ رنگ	تحقیق	سیراب ہوتے ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم جھنڈوں (نیزوں) کو (میدانِ جنگ میں) اِس حال میں اتارتے ہیں کہ وہ سفید ہوتے ہیں اور اُنہیں اِس حال میں واپس کرتے ہیں کہ (دشمنوں کے خون سے) سرخ اور سیراب ہو چکتے ہیں۔

مفردات: ﴿نُوْرِدُ﴾ مصدر اِيْرَادٌ، اونٹوں کو پانی پر اتارنا، لیکن یہاں مطلقاً اتارنے کے معنٰی میں ہے۔ ﴿اَلرَّايَاتِ﴾ مفرد رَايَةٌ بمعنٰی جھنڈا لیکن یہاں نیزے مراد ہیں۔ ﴿نُصْدِرُ﴾ مصدر اِصْدَارٌ، اونٹوں کو پانی سے واپس لانا لیکن یہاں نکالنے کے معنٰی میں ہے۔ ﴿رَوِيْنَ﴾ مصدر رَيًّا، سیراب ہونا الف اتباع کا ہے۔

مَطْلَب! اپنی بہادری کے اظہار کیلئے کہتا ہے کہ ہم دشمنوں کے سینوں میں نیزے اتارتے ہیں اور جب اُنہیں نکالتے ہیں تو وہ خون سے لت پت ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَ اَيَّامٍ لَّنَا غُرٍّ طِوَالٍ ﴿۲۵﴾ عَصَيْنَا الْمَلِكَ فِيْهَا اَنْ نَّدِيْنَا

الفاظ	وَاَيَّامٍ	لَنَا	غُرٍّ	طِوَالٍ	عَصَيْنَا	المَلِكَ	فِيْهَا	اَنْ نَّدِيْنَا
معانی	بہت سے دن ہیں	ہمارے	روشن	طویل	نافرمانی کی ہم نے	بادشاہ کی	ان میں	یہ کہ تابعداری کریں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور ہماری بہت سی دراز اور مشہور لڑائیاں ہیں جن میں ہم نے بادشاہ کی نافرمانی، تابعداری سے بچنے کے لئے کی۔

مفردات: ﴿غُرٌّ﴾ گھوڑے کی پیشانی پر سفید نشان یہاں روشن مشہور کے معنٰی میں استعمال ہوا ہے۔ ﴿طِوَالٌ﴾ مفرد طَوِيْلٌ، دراز، دن کی درازی اُس کی سختی سے کنایہ ہوتی ہے۔ ﴿نَدِيْنَ﴾ مصدر دِيْنٌ، تابعداری کرنا۔

مَطْلَب! یعنی بہت سے دن ایسے گزرے ہیں کہ ہم نے طویل لڑائی کی تاکہ بادشاہ کی ہمیں اطاعت نہ کرنی پڑے۔

☆☆☆☆☆

وَ سَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ ﴿۲۶﴾ بِتَاجِ الْمُلْكِ يُحْمِى الْمُحْجَرِيْنَا

الفاظ	وَسَيِّدِ	مَعْشَرٍ	قَدْ	تَوَّجُوْهُ	بِتَاجِ الْمُلْكِ	يُحْمِي	الْمُحْجَرِيْنَا
معانی	بہت سے سردار	گروہوں کے	تحقیق	تاج پہنایا ان کو	تاج شاہی	جو حمایت کرتے ہیں	پریشان حالوں کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) گروہوں کے بہت سے سردار کہ جن کے سر پر انہوں نے تاجِ شاہی رکھا اور جو پناہ گزینوں کی حمیت کرتے ہیں۔

مفردات: ﴿تَوَّجُوْا﴾ تاجِ شاہی پہنایا۔ ﴿يُحْمِىْ﴾ مصدر حِمَايَةٌ کسی کی طرفداری کرنا۔ ﴿اَلْمُحْجَرِيْنَا﴾ مصدر اِحْجَارٌ، التجا کرنا۔

مَطْلَب! یعنی بہت سے گروہوں کے سرداروں کو جو سرداری سونپی گئی ہے۔ (جواب اگلے شعر میں ہے)

☆☆☆☆☆

تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ ﴿٢٧﴾ مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا

الفاظ	تَرَكْنَا	الْخَيْلَ	عَاكِفَةً	عَلَيْهِ	مُقَلَّدَةً	اَعِنَّتَهَا	صُفُوْنَا
معانی	چھوڑا ہم نے	گھوڑوں کو	کھڑے ہوئے	ان پر	قلادہ تھیں	اُن کی باگیں	(کھڑا ہونا) تین پاؤں پر

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم نے اُن پر اپنے گھوڑوں کو لا کھڑا کیا (ان کو ذلیل کر دیا) اِس حال میں کہ اُن کی باگیں اُن کی گردنوں میں ہار کی طرح پڑی ہیں اور وہ (اُن کے پاس) تین ٹانگوں پر کھڑے ہیں۔

مفردات: ﴿عَاكِفَةً﴾ مصدر عُكُوف، کھڑا کرنا۔ ﴿مُقَلَّدَةً﴾ مصدر تَقْلِيْدٌ بمعنٰی گلے میں ہار ڈالنا۔ ﴿اَعِنَّةَ﴾ مفرد عَنَانٌ بمعنٰی باگ۔ ﴿صُفُوْنَ﴾ مفرد صَافِنٌ، وہ گھوڑا جو تین پاؤں پر کھڑا ہو۔

مَطْلَب! یعنی باوجودیکہ وہ لوگ بہت سے قبائل کے سردار تھے لیکن ہم نے اُن پر اپنے گھوڑے اِس طرح لا کر کھڑے کئے کہ وہ ذلیل وخوار ہو کر رہ گئے۔

☆☆☆☆☆

وَاَنْزَلْنَا الْبُيُوْتَ بِذِيْ طُلُوْحٍ ﴿٢٨﴾ اِلَى الشَّامَاتِ نَنْفِي الْمُوْعِدِيْنَا

الفاظ	وَاَنْزَلْنَا	الْبُيُوْتَ	بِذِيْ طُلُوْحٍ	اِلَى الشَّامَاتِ	نَنْفِيْ	الْمُوْعِدِيْنَا
معانی	اور بسایا ہم نے	گھروں کو	ذی طلوح سے	بلادِ شام تک	ہم جلاوطن کر رہے تھے	دھمکی دینے والوں کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم نے اپنے مکانات (مقام) ذی طلوح سے (کوہِ) شامات تک جا بسائے درانحالیکہ ہم دھمکی دینے والے (اپنے دشمنوں) کو جلاوطن کر رہے تھے۔

مفردات: ﴿اَنْزَلَ﴾ مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، یہاں بسانا مراد ہے۔ ﴿ذِيْ طُلُوْحٍ﴾ جگہ کا نام۔ ﴿شَامَاتِ﴾ بلادِ شام۔ ﴿نَنْفِيْ﴾ مصدر نَفْيٌ، جلاوطن کرنا۔ ﴿مُوْعِدِيْنَا﴾ دھمکی دینے والا، الف اشباع کا ہے مراد دشمن۔

مَطْلَب! یعنی ہم ہر طرف پھیل گئے اور اپنے دشمنوں کو مار بھگایا۔

☆☆☆☆☆

وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا ﴿۲۹﴾ وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ يَلِينَا

يَلِينَا	مَنْ	قَتَادَةَ	وَشَذَّبْنَا	مِنَّا	الْحَيِّ	كِلَابُ	هَرَّتْ	وَقَدْ	الفاظ
ہمارے قریب تھے	جو	کانٹے	اور چھانٹ دیئے ہم نے	ہم پر	قبیلے کے	کتے	غرائے	اور تحقیق	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (چونکہ ہم نے عرصہ دراز تک جنگ کی اور کثرت سے اسلحہ پہنے جس کی وجہ سے ہماری ہیئت متغیر ہو گئی اور قبیلے کے کتے ہمیں نہ پہچان سکے تو) قبیلے کے کتے ہماری وجہ سے بھڑک اُٹھے اور ہم نے اپنے دشمنوں کے کیل کانٹے چھانٹ دیئے جو ہم سے قریب تھے۔

مفردات: ﴿هَرَّتْ﴾ مصدر هَرِيْرٌ، کتے کا غرانا۔ ﴿شَذَّبْنَا﴾ مصدر تَشْذِيْبٌ، درختوں اور کانٹوں کا چھانٹنا۔ ﴿قَتَادَةَ﴾ کانٹے دار درخت، مراد مطلقاً کانٹے۔

مَطْلَب! یعنی جو دشمن ہمارے قریب آیا ہم نے اُس کا سرتن سے اِس طرح جدا کیا جیسے کانٹے دار درخت کے کانٹے چھانٹے جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَتٰى نَنْقُلْ اِلٰى قَوْمٍ رَحَانَا ﴿۳۰﴾ يَكُوْنُوْا فِي اللِّقَاءِ لَهَا طَحِيْنَا

طَحِيْنَا	لَهَا	فِي اللِّقَاءِ	يَكُوْنُوْا	رَحَانَا	قَوْمٍ	اِلٰى	نَنْقُلْ	مَتٰى	الفاظ
آٹا	اس کا	ملاقات میں	ہوتے ہیں وہ	چکی اپنی	کسی قوم کے	طرف	چلاتے ہیں ہم	جب	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب ہم کسی قوم پر اپنی (جنگ کی) چکی چلاتے ہیں تو وہ لڑائی میں اس کا آٹا بن جاتی ہے۔

مفردات: ﴿نَنْقُلْ﴾ مصدر نَقْلًا، از نصر بمعنی چلانا۔ ﴿رَحٰی﴾ چکی۔ ﴿لِقَاءَ﴾ ملاقات مراد وقتِ جنگ۔ ﴿طَحِيْنَ﴾ آٹا۔

مَطْلَب! یعنی جب ہم کسی قوم پر جنگ کی چکی چلاتے ہیں تو بوقتِ جنگ وہ لوگ آٹے کی طرح پس جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

يَكُوْنُ ثِفَالُهَا شَرْقِيَّ نَجْدٍ ﴿۳۱﴾ وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ اَجْمَعِيْنَا

اَجْمَعِيْنَا	قُضَاعَةَ	وَلُهْوَتُهَا	نَجْدٍ	شَرْقِيَّ	ثِفَالُهَا	يَكُوْنُ	الفاظ
تمام	قبیلہ قضاعہ	اور گلہ اس کا	نجد کا	شرقی حصہ	سفرہ اُس کا	ہوتا ہے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) نجد کا شرقی حصہ اُس کا گرینڈ ہوتا ہے اور سارا قبیلۂ قضاعہ اُس کا گلا (جودانہ چکی میں پڑتا ہے)

مفردات: ﴿ثِفَالُ﴾ وہ چمڑا جو چکی کے نیچے اسلئے بچھاتے ہیں کہ آٹا اُس پر گرے اُس کو سفرہ بھی کہتے ہیں۔ ﴿لُهْوَةٌ﴾ وہ دانہ جو چکی کے مُنہ میں ڈالا جاتا ہے اسے گلہ کہا جاتا ہے۔ ﴿قُضَاعَةَ﴾ قبیلے کا نام۔ ﴿أَجْمَعِيْنَ﴾ تاکید۔

مَطْلَب! جنگ کے پھیلاؤ کا ذکر کرتا ہے کہ جب جنگ کی چکی چلتی ہے تو نجد کی شرقی جانب اس کا سفرہ اور پورا قبیلۂ قضاعہ اس کا گلہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْاَضْيَافِ مِنَّا 〈۳۲〉 فَاَعْجَلْنَا الْقِرٰى اَنْ تَشْتِمُوْنَا

الفاظ	نَزَلْتُمْ	مَنْزِلَ	اَلْاَضْيَافِ	مِنَّا	فَاَعْجَلْنَا	الْقِرٰى	اَنْ تَشْتِمُوْنَا
معانی	اترے تم	جگہ	مہمانوں کی	ہمارے	پس جلدی کی ہم نے	مہمانی میں	یہ کہ تم گالیاں دینے لگو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تم ہمارے ہاں بمنزلہ مہمانوں کے ہو پس ہم نے مہمانی میں جلدی کی تا کہ تم ہمیں گالیاں نہ دو۔

مفردات: ﴿نَزَلْتُمْ﴾ اترے تم۔ ﴿مَنْزِلٌ﴾ جگہ۔ ﴿اَعْجَلْنَا﴾ مصدر اِعْجَالٌ، جلدی کرنا۔ ﴿قِرٰى﴾ مہمانی کا کھانا۔ ﴿تَشْتِمُوْنَ﴾ مصدر شَتْمٌ، گالی دینا۔

مَطْلَب! یعنی تم ہمارے پاس جب مہمان کی حیثیت سے آتے تو ہم نے تمہاری مہمان نوازی میں اسلئے جلدی کی کہ کہیں دیر کی وجہ سے تم ہمیں گالیاں ہی نہ دینے لگ جاؤ، جس چیز سے مہمانی کی وہ اگلے شعر میں بیان کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

قَرَيْنَا كُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ 〈۳۳〉 قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُوْنَا

الفاظ	قَرَيْنَاكُمْ	فَعَجَّلْنَا	قِرَاكُمْ	قُبَيْلَ	الصُّبْحِ	مِرْدَاةً	طَحُوْنَا
معانی	مہمانی کی ہم نے تمہاری	پس جلدی کی ہم نے	تمہاری مہمانی	کچھ دیر پہلے	صبح کے	بہت بڑے پتھر	پیس دینے والے کے ذریعے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم نے تمہاری مہمانی کی تو ہم نے صبح سے کچھ پہلے ہی تمہاری مہمانی کے طور پر ایک پتھر پھوڑ پیس ڈالنے والے ہتھوڑے کو بہ عجلت پیش کیا۔

مفردات: ﴿قَرَيْنَا﴾ مصدر قِرٰى، مہمانی۔ ﴿مِرْدَاةً﴾ ایسا بڑا پتھر جس سے چھوٹے پتھر پیسے جائیں، آلۂ ہلاکت پر

بھی یہ استعمال ہوتا ہے۔ ﴿طَحُوْنَ﴾ مشتق از طَحْنٌ، پیسنا، طحون یہاں فاعل کے معنٰی میں استعمال ہوا ہے۔

مَطْلَب یعنی ہم نے منہ اندھیرے تمہاری مہمانی جنگ کے ذریعے کی اور تمہیں ہلاک کرنے والے آلات پیش کیے۔

☆☆☆☆☆

نَعُمُّ أُنَاسَنَا وَ نَعِفُّ عَنْهُمْ ﴿۳۴﴾ وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَاحَمَّلُوْنَا

الفاظ	نَعُمُّ	أُنَاسَنَا	وَنَعِفُّ	عَنْهُمْ	وَنَحْمِلُ	عَنْهُمْ	مَاحَمَّلُوْنَا
معانی	عام کرتے ہیں (اپنی عطائیں)	اپنے لوگوں پر	اور کچھ طلب نہیں کرتے	ان سے	اور برداشت کرتے ہیں	ان سے	جو بوجھ وہ ہم پر ڈالتے ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم اپنے لوگوں پر اپنی عطا عام کر دیتے ہیں اور ان سے کچھ نہیں چاہتے اور وہ جو کچھ ہم پر (تاوانوں) کا بوجھ ڈالتے ہیں ہم برداشت کرتے ہیں۔

مفردات: ﴿نَعُمُّ﴾ مصدر عُمُوْمٌ، شامل ہونا مراد کل کر عطیات دینا یُقَالُ عَمَّهُمْ بِالْعَطِيَّةِ ۔ ﴿أُنَاسُ﴾ سے مراد اپنے قبیلے کے افراد۔ ﴿نَعِفُّ﴾ عَفٌّ، سے درگزر کرنا ران سے کچھ طلب نہ کرنا۔

مَطْلَب! یعنی ہم اپنے قبیلے کو عطیات سے بھی نوازتے ہیں اور اُن کے جرائم کے تاوان بھی ادا کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

نُطَاعِنُ مَاتَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا ﴿۳۵﴾ وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوْفِ إِذَا غُشِيْنَا

الفاظ	نُطَاعِنُ	مَاتَرَاخَى	النَّاسُ	عَنَّا	وَنَضْرِبُ	بِالسُّيُوْفِ	إِذَا غُشِيْنَا
معانی	نیزہ زنی کرتے ہیں ہم	جب دور ہوتے ہیں	لوگ	ہم سے	اور مارتے ہیں ہم	بذریعہ تلواروں کے	جب گھیر لئے جائیں ہم

ترجمہ۔ (بامحاورہ) لوگ جب تک ہم سے کچھ فاصلے پر رہتے ہیں تو ہم نیزہ بازی کرتے ہیں اور جب ہم ڈھانپ لئے جاتے ہیں (اور نیزہ بازی کرنے کا موقع نہیں رہتا) تو پھر تلوار چلانا شروع کر دیتے ہیں۔

مفردات: ﴿نُطَاعِنُ﴾ مصدر مُطَاعَنَةٌ، نیزہ زنی کرنا۔ ﴿مَاتَرَاخَى﴾ ما مصدریہ تَرَاخَى فعل ماضی، دور ہوا۔ ﴿غُشِيْنَا﴾ مصدر غَشْيٌ، ڈھانپنا، جو گھیرے میں آجائے وہ ہر طرف سے ڈھانپ لیا جاتا ہے۔

مَطْلَب یعنی ہم جنگ میں کبھی نیزہ زنی اور کبھی شمشیر زنی کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بِسُمْرٍ مِّنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ ﴿۳۶﴾ ذَوَابِلَ اَوْ بِبِيْضٍ يَّخْتَلِيْنَا

الفاظ	بِسُمْرٍ	قَنَا	اَلْخَطِّيِّ	لُدْنٍ	ذَوَابِلَ	اَوْ	بِبِيْضٍ	يَّخْتَلِيْنَا
معانی	بذریعہ گندم گوں نیزوں کے	نیزے	مقام خط کے	لچکدار	باریک ہیں	یا	بذریعہ تلواروں کے	جو گھاس کی طرح کاٹتی ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) گندم گوں لچک دار خشک نیزوں کے ذریعے جو خط کے بنے ہوئے نیزوں میں سے ہیں (ہم نیزہ بازی کرتے ہیں) اور ایسی چمکدار تلواروں کے ذریعے جو (سبز گھاس کی طرح گردنوں کو) کاٹتی ہیں (تلوار بازی کرتے ہیں)

مفردات: ﴿بِسُمْرٍ﴾ مفرد اَسْمَرُ، گندم گوں نیزہ۔ ﴿قَنَا﴾ مفرد قَنَاةٌ، نیزہ۔ ﴿خِطِّيٍّ﴾ خِطٌّ، کی طرف منسوب جو یمامہ کی ایک بستی کا نام ہے۔ ﴿لُدْنَ﴾ لچکدار نیزہ۔ ﴿ذَوَابِلَ﴾ مفرد ذَابِلٌ، باریک، خشک۔ ﴿بِيْضٍ﴾ مفرد بَيْضَاءُ، عمدہ لچکدار تلوار۔ ﴿يَخْتَلِيْنَ﴾ مصدر اِخْتِلَاءٌ، بمعنٰی گھاس کاٹنا۔

مَطْلَب! یعنی ہم دشمنوں کو نیزوں اور تلواروں سے اس طرح کاٹتے ہیں جیسے سبز گھاس کاٹی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

كَاَنَّ جَمَاجِمَ الْاَبْطَالِ فِيْهَا ﴿۳۷﴾ وَسُوْقٌ بِالْاَمَاعِزِ يَرْتَمِيْنَا

الفاظ	كَاَنَّ	جَمَاجِمَ	اَلْاَبْطَالِ	فِيْهَا	وَسُوْقٌ	بِالْاَمَاعِزِ	يَرْتَمِيْنَا
معانی	گویا کہ	کھوپڑیاں	بہادروں کی	جنگ میں	بوجھ تھے	جو پتھریلی زمین پر	گر رہے تھے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) لڑائی میں بہادروں کی کھوپڑیاں گویا کہ (اونٹوں کے) بوجھ ہیں جو پتھریلی زمین میں گر رہے ہیں۔

مفردات: ﴿جَمَاجِمَ﴾ مفرد جُمْجُمَةٌ، بمعنٰی کھوپڑی۔ ﴿اَبْطَالِ﴾ مفرد بَطَلٌ، بمعنٰی بہادر۔ ﴿وَسُوْقٌ﴾ مفرد وَسْقٌ، اونٹ کا بوجھ۔ ﴿اَمَاعِزِ﴾ مفرد اَمْعَزُ، بمعنٰی سخت پتھریلی زمین۔ ﴿يَرْتَمِيْنَ﴾ مصدر اِرْتِمَاءٌ، بمعنٰی گرنا۔

مَطْلَب! یعنی ہمارے دشمنوں کی کھوپڑیاں اس طرح کٹ کٹ کر گر رہی تھیں جیسے بوجھ گرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

نَشُقُّ بِهَا رَءُوْسَ الْقَوْمِ شَقًّا ﴿۳۸﴾ وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَيَخْتَلِيْنَا

الفاظ	نَشُقُّ	بِهَا	رَءُوْسَ	اَلْقَوْمِ	شَقًّا	وَنَخْتَلِبُ	اَلرِّقَابَ	فَيَخْتَلِيْنَا
معانی	چیرتے ہیں ہم	ان کے ذریعے	سر	قوم کے	چیرنا	اور کاٹتے ہیں ہم	گردنوں کو	پس وہ کٹ جاتی ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تلواروں کے ذریعے ہم دشمنوں کے سر خوب پھاڑتے ہیں اور بے دندانوں کی درانتی (تلوار) سے گردنوں کو کاٹتے ہیں تو وہ کٹ جاتی ہیں۔

مفردات: ﴿شَقٌّ﴾ چیرنا۔ ﴿نَخْتَلِبُ﴾ مصدر اِخْتِلَابٌ، کاٹنا۔

مَطْلَب! یعنی ہم اُن کی گردنیں اتارتے اور سر کاٹتے رہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَاِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْشُوْ ﴿۳۹﴾ عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّآءَ الدَّ فِيْنَا

الفاظ	وَاِنَّ الضِّغْنَ	بَعْدَ	الضِّغْنِ	يَفْشُوْ	عَلَيْكَ	وَيُخْرِجُ	الدَّآءَ	الدَّفِيْنَا
معانی	اور بے شک کینہ	بعد	کینے کے	ظاہر ہو جائیگا	تجھ پر	اور نکال دے گا	بیماری	پوشیدہ کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کینے کے بعد کینہ تجھ پر ظاہر ہو جائیگا اور پوشیدہ بیماری کو نکال دیگا۔

مفردات: ﴿ضِغْنَ﴾ کینہ۔ ﴿دَفِيْنَ﴾ پوشیدہ۔

مَطْلَب! یعنی چھپی ہوئی دشمنی بھی کسی نہ کسی طرح ظاہر ہو جاتی ہے جس کا انجام بہت برا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ ﴿۴۰﴾ نُطَاعِنُ دُوْنَهُ حَتّٰى يَبِيْنَا

الفاظ	وَرِثْنَا	اَلْمَجْدَ	قَدْ	عَلِمَتْ	مَعَدٌّ	نُطَاعِنُ	دُوْنَهُ	حَتّٰى	يَبِيْنَا
معانی	وارث ہیں ہم	بزرگی کے	تحقیق	جان لیا ہے	قبیلہ معد نے	نیزہ بازی کرتے ہیں ہم	اس کے ورے	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) قبیلۂ معد بن عدنان جانتا ہے کہ ہم (اپنے بڑوں سے) بزرگی کے وارث ہوتے ہیں۔ ہم اُس کی حفاظت کیلئے نیزہ بازی کرتے ہیں تا کہ وہ (اچھی طرح سب پر) ظاہر ہو جائے۔

مفردات: ﴿نُطَاعِنُ﴾ نیزہ زنی کرتے ہیں ہم۔

مَطْلَب! یعنی قبیلۂ معد بن عدنان کو علم ہے کہ ہم عظمتوں کے مالک ہیں اور ہم نیزہ بازی بھی اپنی عظمتوں کو بچانے کیلئے کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَ نَحْنُ اِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ ﴿۴۱﴾ عَلَى الْاَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَّلِيْنَا

الفاظ	وَنَحْنُ	اِذَا	عِمَادُ	الْحَيِّ	خَرَّتْ	عَلَى	الْاَحْفَاض	نَمْنَعُ	مَنْ	يَّلِيْنَا
معانی	اورہم	جب	خیمے	قبیلے کے	گر جائیں	اوپر	سامان کے	حفاظت کرتے ہیں ہم	انکی	جوہمارے قریب ہوتے ہیں

ترجمہ۔(بامحاورہ) جولوگ ہمارے قریب ہوتے ہیں ہم انکی اُس وقت حفاظت کرتے ہیں جب (خوف ودہشت کے وقت خیموں کے) ستون سامان پر گر پڑیں۔

مفردات: ﴿عِمَادُ﴾ مفرد عِمَادَۃٌ، مراد خیمہ۔ ﴿خَرَّتْ﴾ مصدر خُرُوْرٌ، بمعنٰی گرنا۔ ﴿اَحْفَاضِ﴾ مفرد حَفْضٌ، گھر کا سامان، ﴿نَمْنَعُ﴾ مصدر مَنْعٌ، روکنا۔ ﴿يَلِيْنَ﴾ مصدر وَلْیٌ، قریب ہونا۔

مَطْلَب! یعنی جب ہمارے خوف کی وجہ سے ہمارے مخالفین میں افراتفری مچ جائے اور وہ گھبراہٹ میں اپنے خیمے اکھیڑنے لگیں تو وہ اُن کے سامان پر جا گرتے ہیں لیکن جو ہمارے قریب رہتے ہوں ہم اُن کی حفاظت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِيْ غَيْرِ بِرٍّ ﴿۴۲﴾ فَمَا يَدْرُوْنَ مَاذَا يَتَّقُوْنَا

الفاظ	نَجُذُّ	رُءُوْسَهُم	فِيْ غَيْرِ بِرٍّ	فَمَا	يَدْرُوْنَ	مَاذَا	يَتَّقُوْنَ
معانی	ہم کاٹتے ہیں	اُن کے سر	نافرمانی میں	پس نہیں	جانتے وہ کہ	کیسے	بچیں وہ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم دشمنوں کے سروں کو انکی نافرمانی کیوجہ سے کاٹتے ہیں تو وہ نہیں جانتے کہ (ہمارے حملے سے) کیسے بچیں۔

مفردات: ﴿نَجُذُّ﴾ مصدر جَذٌّ، بمعنٰی کاٹنا۔ ﴿غَيْرِبِرٍّ﴾ نافرمانی۔ ﴿يَتَّقُوْنَ﴾ بچیں وہ، اِس کے آخر میں الف اشباع کا ہے۔

مَطْلَب! یعنی جب ان کی نافرمانی کی وجہ سے ہم اُنہیں قتل کرتے ہیں تو وہ گھبراہٹ میں یہ بھی نہیں سوچ پاتے کہ کیسے بچیں۔

☆☆☆☆☆

كَاَنَّ سُيُوْفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ ﴿۴۳﴾ مَخَارِيْقُ بِاَيْدِى اللَّاعِبِيْنَا

الفاظ	كَاَنَّ	سُيُوْفَنَا	مِنَّا	وَمِنْهُمْ	مَخَارِيْقُ	بِاَيْدِى	اللَّاعِبِيْنَا
معانی	گویا کہ	ہماری تلواریں	ہم میں	اوران میں	لکڑی کی تلواریں ہیں	ہاتھوں میں	کھیلنے والوں کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہماری تلواریں ہم میں اوران میں (یوں ہیں) گویا کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں لکڑی کی تلواریں ہوں

(جن سے وہ کپڑے کو بٹے ہوئے کوڑے کی طرح کھیل رہے ہوں)

مفردات: ﴿مَخَارِیْق﴾ مفرد مِخْرَاق، وہ کپڑا جو لکڑی کی تلوار پر چڑھا کر بچے اُس سے کھیلتے ہیں۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح بچے کھلونا تلواروں سے ایک دوسرے کو بڑی تیزی سے مارتے ہیں ہماری شمشیر زنی میں بھی ایسی ہی تیزی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

كَأَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ ﴿۴۴﴾ خُضِبْنَ بِأَرْجُوَانٍ أَوْ طُلِينَا

الفاظ	كَأَنَّ	ثِيَابَنَا	مِنَّا	وَمِنْهُمْ	خُضِبْنَ	بِأَرْجُوَانٍ	أَوْ	طُلِيْنَا
معانی	گویا کہ	ہمارے کپڑے	ہمارے	اور ان کے	گہرے رنگ دیئے گئے ہیں	ارغوانی رنگ سے	یا	ہلکے رنگے گئے ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُن کے اور ہمارے خون میں ہمارے کپڑے اِس طرح رنگ دیئے گئے ہیں جیسے ارغوانی رنگ سے رنگے گئے ہوں یا ہلکے رنگے گئے ہوں۔

مفردات: ﴿خُضِبْنَ﴾ خِضَابٌ بمعنیٰ گہرا رنگ سے صیغہ جمع مؤنث۔ ﴿أَرْجُوَانٍ﴾ ارغوانی رنگ جو بہت سرخ ہوتا ہے۔ ﴿طُلِيْنَا﴾ ہلکا رنگ، الف اشباع کا ہے۔

مَطْلَب! یعنی شدید خونریزی کی وجہ سے ہمارے کپڑے رنگین ہو جاتے۔

☆☆☆☆☆

إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ قَوْمٌ ﴿۴۵﴾ مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُوْنَا

الفاظ	إِذَامَا	عَيَّ	بِالْإِسْنَافِ	قَوْمٌ	مِنَ الْهَوْلِ	الْمُشَبَّهِ	أَنْ يَكُوْنَا
معانی	جب	عاجز ہو جائے	درستی کی تدبیر سے	کوئی قوم	خوف کی وجہ سے	جو سامنے ہو	ہونا اس کا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) قریب الوقوع خوف کی وجہ سے جب کوئی قوم درستی کی تدبیر سے عاجز ہو جائے۔ (اگلے شعر میں اس کا جواب ہے)

مفردات: ﴿عَيَّ﴾ مصدر عَيٌّ، عاجز ہونا۔ ﴿إِسْنَاف﴾ کام کی درستی اور مضبوطی کرنا۔ ﴿هَوْلِ﴾ ڈر۔ ﴿اَلْمُشَبَّهِ﴾ مصدر تَشْبِيْهٌ، حاضر کر دینا۔

مَطْلَب ! یعنی جب لوگ کسی یقینی خوف کی وجہ سے اپنے معاملات پر غور و فکر نہ کرسکیں (جواب اگلے شعر میں)

☆☆☆☆☆

نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتَ حَدٍّ ﴿۴۶﴾ مُحَافَظَةً وَّ كُنَّا السَّابِقِيْنَا

الفاظ	نَصَبْنَا	مِثْلَ	رَهْوَةَ	ذَاتِ حَدٍّ	مُحَافَظَةً	وَّكُنَّا	السَّابِقِيْنَا
معانی	قائم کردیتے ہیں ہم	مثل	رہوہ پہاڑ کے	صاحبِ شوکت	حفاظت کیلئے	اور ہوتے ہیں ہم	آگے رہنے والے

ترجمہ- (بامحاورہ) تو ہم (اپنی شرافت حسب کی) حفاظت کے واسطے ایک اور (لشکر) کھڑا کرتے ہیں جو اونچے رہوہ پہاڑ کی طرح ہوتا ہے اور ہم ہی (سب سے) آگے رہتے ہیں۔

مفردات: ﴿نَصَبْنَا﴾ مصدر نَصَبٌ، قائم کرنا، مقرر کرنا۔ ﴿رَهْوَةَ﴾ پہاڑ کا نام۔ ﴿حَدٍّ﴾ شوکت۔ ﴿سَابِقِيْنَ﴾ مفرد سَابِقٌ، آگے رہنے والے۔

مَطْلَب ! یعنی جب لوگ خوف میں مبتلا ہوتے ہیں تو ہم اپنی عزت کی حفاظت ایک ایسے لشکر سے کراتے ہیں جو صاحبِ رعب و دبدبہ ہے اور اُس وقت ہم سب کے آگے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا ﴿۴۷﴾ وَشِيْبٍ فِي الْحُرُوْبِ مُجَرَّبِيْنَا

الفاظ	بِشُبَّانٍ	يَرَوْنَ	الْقَتْلَ	مَجْدًا	وَشِيْبٍ	فِي الْحُرُوْبِ	مُجَرَّبِيْنَا
معانی	ایسے نوجوانوں کے ذریعے	جو خیال کرتے ہیں	قتل کو	بزرگی	اور ایسے بوڑھوں کے ذریعے	جو جنگوں میں	تجربہ کار ہیں

ترجمہ- (بامحاورہ) ایسے نوجوانوں کی مدد سے جو اپنے قتل ہونے کو فخر و بزرگی سمجھتے ہیں اور ایسے بوڑھوں کے ساتھ جو لڑائیوں میں تجربہ کار ہوتے ہیں (ہم حفاظت کرتے ہیں)۔

مفردات: ﴿شُبَّانٍ﴾ مفرد شَابٌّ، نوجوان۔ ﴿شِيْبٍ﴾ مفرد اَشْيَبُ، بوڑھا۔

مَطْلَب ! یعنی ہم اپنی عزت و شرافت کی حفاظت کیلئے جس لشکر کو کھڑا کرتے ہیں اُن میں بہادر نوجوان اور جنگ میں تجربہ رکھنے والے بوڑھے شامل ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

حُدَيَّا النَّاسِ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا ﴿۴۸﴾ مُقَارَعَةً بَنِيْهِمْ عَنْ بَنِيْنَا

الفاظ	حُدَيَّا	النَّاسِ	كُلِّهِمْ	جَمِيْعًا	مُقَارَعَةً	بَنِيْهِمْ	عَنْ بَنِيْنَا
معانی	مقابلہ کرتے ہیں	لوگوں سے	سب سے	تمام سے	لڑا کر	ان کے بیٹوں کو	اپنے بیٹوں سے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم سب لوگوں سے بزرگی میں مقابلے کے لئے لڑتے ہیں اس حال میں کہ ان کے بیٹوں کو اپنے بیٹوں سے لڑا کر اور قتل قتال کر کے ہم ان کو دفع کرتے ہیں۔

مفردات: ﴿حُدَيَّا﴾ بروزن ثُرَيَّا، بمعنی مقابلہ کرنا۔ ﴿مُقَارَعَة﴾ ٹکرانا رلڑانا۔

مَطْلَب! یعنی ہم اپنی عزت کی حفاظت کیلئے تمام لوگوں کا مقابلہ کرتے ہیں اور ان کے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کو لڑا کر بھی اُن کا دفعیہ کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَاَمَّا يَوْمَ خَشْيَتِنَا عَلَيْهِمْ ﴿۴۹﴾ فَتُصْبِحُ خَيْلُنَا عُصَبًا ثُبِيْنَا

الفاظ	فَاَمَّا	يَوْمَ	خَشْيَتِنَا	عَلَيْهِمْ	فَتُصْبِحُ	خَيْلُنَا	عُصَبًا	ثُبِيْنَا
معانی	اور لیکن	جس دِن	خوف ہوتا ہے ہمیں	ان پر	پس ہو جاتے ہیں	ہمارے سوار	گروہ در گروہ	پھیلے ہوئے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور لیکن جس دِن ہم کو اپنے بیٹوں پر دشمنوں کی قتل و غارت کا خوف ہوتا ہے تو ہمارے سوار گروہ در گروہ ہر طرف سے حفاظت کے لئے پھیل جاتے ہیں۔

مفردات: ﴿خَشْيَة﴾ مصدر ہے تکلیف پہنچنے سے ڈرنا۔ ﴿عَلَيْهِم﴾ سے مراد اُن کے بیٹے ہیں۔ ﴿خَيلُ﴾ سوار۔ ﴿عُصَبًا﴾ مفرد عُصْبَةٌ، گروہ۔ ﴿ثُبِيْنَ﴾ مفرد ثُبَةٌ، جماعت متفرقہ۔

مَطْلَب! یعنی جب ہمیں اپنے بیٹوں کے بارے میں کوئی خطرہ ہو تو اُن کی حفاظت کیلئے ہمارے سوار گروہ در گروہ ہر طرف پھیل جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَاَمَّا يَوْمَ لَا نَخْشٰی عَلَيْهِمْ ﴿۵۰﴾ فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِيْنَا

الفاظ	وَاَمَّا	يَوْمَ	لَانَخْشٰی	عَلَيْهِمْ	فَنُمْعِنُ	غَارَةً	مُتَلَبِّبِيْنَا
معانی	اور لیکن	جس دِن	ہم نہیں ڈرتے	ان کے بارے میں	پس جلدی کرتے ہیں ہم	غارتگری میں	مسلح ہو کر

ترجمہ۔ (بامحاورہ) لیکن جس روز ہمیں اُن پر کوئی خوف نہ ہوتو ہم مسلح ہوکر اُن پر غارتگری میں (خوب) جلدی کرتے ہیں۔

مفردات: ﴿نُمْعِنُ﴾ مصدر اِمْعَانٌ، کسی چیز کی گہرائی میں اترنا۔ ﴿مُتَلَبِّبٌ﴾ مصدر تَلْبِيْبٌ، ہتھیار باندھنا رمسلح ہونا۔

مَطْلَب! یعنی جس دِن ہمیں اپنے بیٹوں کے متعلق کوئی خوف واندیشہ نہیں ہوتا تو ہم مسلح ہوکر خود غارتگری کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بِرَاسٍ مِّنْ بَنِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ ﴿۵۱﴾ نَدُقُّ بِهِ السُّهُوْلَةَ وَالْحُزُوْنَا

الفاظ	بِرَاسٍ	مِنْ بَنِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ	نَدُقُّ	بِهِ	السُّهُوْلَةَ	والْحُزُوْنَا
معانی	ہمراہ سردار	بنی جشم بن بکر کے	ہم روندتے ہیں	جس کی وجہ سے	نرم زمین	اور سخت زمین کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بمعیتِ سردار بنی جشم بن بکر کے جس کی وجہ سے ہم نرم اور سخت زمین کو روندتے ہیں۔

مفردات: ﴿رَأْسٌ﴾ سردار۔ ﴿نَدُقُّ﴾ مصدر دَقٌّ، پامال کرنا رروندنا۔ ﴿السُّهُوْلَةَ﴾ نرم زمین۔ ﴿حُزُوْنَ﴾ مصدر حُزْنٌ، بمعنٰی سخت زمین۔

مَطْلَب! یعنی ہم اپنے مخالفین سے تنہا نہیں لڑتے بلکہ بنی تغلب قبیلے کے سردار ہمارے ہمراہ ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَلَا لَا یَعْلَمُ الْاَقْوَامُ اَنَّا ﴿۵۲﴾ تَضَعْضَعْنَا وَاَنَّا قَدْ وَنِیْنَا

الفاظ	اَلَا	لَا یَعْلَمُ	الْاَقْوَام	اَنَّا	تَضَعْضَعْنَا	وَاَنَّا	قَدْ	وَنِیْنَا
معانی	خبردار	یہ نہ سمجھیں	قومیں	کہ بے شک ہم	ذلیل ہوگئے ہیں	اور بے شک ہم	تحقیق	سست پڑگئے ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) خبردار! قومیں یہ ہرگز گماں نہ کریں کہ بے شک ہم ذلیل ہوگئے ہیں اور واقعی ہم (کچھ) سست پڑگئے ہیں (ایسا نہیں بلکہ ہم میں وہی سابقہ عزت وپھرتی باقی ہے بظاہر سستی حکمت عملی کا حصہ ہے)

مفردات: ﴿لَا یَعْلَمُ﴾ نہی غائب مذکر مصدر عِلْمٌ بمعنٰی جاننا مرادی معنٰی سمجھنا۔ ﴿تَضَعْضَعْنَا﴾ مصدر تَضَعْضُعٌ، ہے بمعنٰی عاجز رذلیل۔ ﴿وَنِیْنَ﴾ مصدر وَنْیٌ، سست ہونا۔

مَطْلَب! یعنی ہماری تواضع وانکساری کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔

☆☆☆☆☆

اَلَا لَا یَجْهَلَنْ اَحَدٌ عَلَیْنَا ﴿۵۳﴾ فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِیْنَا

الفاظ	اَلَا	لَایَجْهَلَنْ	اَحَدٌ	عَلَیْنَا	فَنَجْهَلَ	فَوْقَ	جَهْلِ	الْجَاهِلِیْنَا
معانی	خبردار	نہ جہالت کا مظاہرہ کرے	کوئی ایک	ہم پر	ورنہ ہم بھی جہالت کا مظاہرہ کریں گے	زائد	جہالت	جاہلوں سے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) خبردار! ہم سے کوئی جہالت کا مظاہرہ نہ کرے ورنہ ہم بھی جاہلوں کی جہالت سے بڑھ کر جہالت کا سلوک کریں گے۔

مفردات: ﴿لَا یَجْهَلَنْ﴾ مصدر جَهْلٌ بمعنی جہالت۔

مَطْلَب! یعنی ہمارے سامنے کوئی جاہلانہ حرکت نہ کرے ورنہ ہم اُن سے بھی زیادہ جہالت کا جواب دیں گے۔

☆☆☆☆☆

بِاَیِّ مَشِیْئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ ﴿۵۴﴾ نَكُوْنُ لِقَیْلِكُمْ فِیْنَا قَطِیْنَا

الفاظ	بِاَیِّ مَشِیْئَةٍ	عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ	نَكُوْنُ	لِقَیْلِكُمْ	فِیْنَا	قَطِیْنَا
معانی	کس بنا پر	اے عمرو بن ہند	ہو جائیں ہم	واسطے تمہارے سردار کے	ہم	نوکر چاکر

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے عمرو بن ہند! یہ تیری کیا خواہش ہے کہ ہم تیرے اُس سردار کے خدام بن جائیں جو ہم پر مسلط ہے۔

مفردات: ﴿مَشِیْئَةٍ﴾ ارادہ/وجہ۔ ﴿قَیْلٍ﴾ سردار۔ ﴿قَطِیْنَ﴾ خدمتگار/نوکر چاکر۔

مَطْلَب! یعنی اے عمرو بن ہند! ہم کس وجہ سے تمہارے سردار کی حاکمیت کو تسلیم کرلیں کہ ہم اُس کے نوکر چاکر ہو کر رہ جائیں۔

☆☆☆☆☆

بِاَیِّ مَشِیْئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ ﴿۵۵﴾ تُطِیْعُ بِنَا الْوُشَاةَ وَتَزْدَرِیْنَا

الفاظ	بِاَیِّ مَشِیْئَةٍ	عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ	تُطِیْعُ	بِنَا	الْوُشَاةَ	وَتَزْدَرِیْنَا
معانی	کس بنا پر	اے عمرو بن ہند	مانتا ہے تو	ہمارے	چغلخوروں کی	اور تو ہمیں حقیر سمجھتا ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے عمرو بن ہند! تو کس طرح ہمارے چغلخوروں کی بات مانتا ہے اور تو ہماری تحقیر کرتا ہے۔

مفردات: ﴿وُشَاة﴾ چغلخور۔ ﴿تَزْدَرِیْنَا﴾ مصدر اِزْدِرَآءٌ، حقیر جاننا۔

مَطْلَب! یعنی اے عمرو بن ہند محض چغلخوروں کی باتوں میں آ کر تو ہماری تذلیل کرتا ہے آخر کیوں؟

☆☆☆☆☆

تُهَدِّدُنَا وَ تُوْعِدُنَا رُوَيْدًا ﴿۵۶﴾ مَتٰى كُنَّا لِاُمِّكَ مَقْتَوِيْنَا

الفاظ	تُهَدِّدُنَا	وَتُوْعِدُنَا	رُوَيْدًا	مَتٰى	كُنَّا	لِاُمِّكَ	مَقْتَوِيْنَا
معانی	تو دھمکیاں دیتا ہے ہمیں	اور ڈراتا ہے ہمیں	ٹھہر جا	کب	تھے ہم	تیری ماں کیلئے	نوکر

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تو ہمیں دھمکاتا اور ڈراتا ہے ذرا تو ٹھہر جا ہم کس روز تیری ماں کے خدمتگار تھے۔

مفردات: ﴿تُهَدِّدُ﴾ مصدر تَهْدِيْدٌ، دھمکی دینا۔ ﴿تُوْعِدُ﴾ مصدر اِيْعَادٌ، بمعنٰی ڈرانا۔ ﴿رُوَيْدًا﴾ اسم فعل بمعنٰی اَمْهِلْ، رک جا۔ ﴿مَقْتَوِیٌ﴾ نوکر۔

مَطْلَب! کیا ہم تیری ماں کے نوکر ہیں جو تو ہمیں اس طرح دھمکیاں دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

فَاِنَّ قَنَاتَنَا يَا عَمْرُو اَعْيَتْ ﴿۵۷﴾ عَلَى الْاَعْدَاءِ قَبْلَكَ اَنْ تَلِيْنَا

الفاظ	فَاِنَّ	قَنَاتَنَا	يَا عَمْرُو	اَعْيَتْ	عَلَى الْاَعْدَاءِ	قَبْلَكَ	اَنْ تَلِيْنَا
معانی	پس بے شک	ہمارے نیزے	اے عمرو	سخت ہیں	دشمنوں پر	تجھ سے پہلے	یہ کہ نرم ہوں وہ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے عمرو! تو ٹھہر اسلئے کہ ہمارے نیزے دشمنوں پر سخت ہیں تیرے دور سے قبل (بھی) اور وہ نرم نہیں ہوتے۔

مفردات: ﴿قَنَاةٌ﴾ بمعنٰی نیزہ۔ ﴿اَعْيَتْ﴾ مصدر اِعْيَاءٌ صلہ عَلٰی کی وجہ سے اس کا معنٰی ہے سخت رُدشوار۔ ﴿تَلِيْنَ﴾ مصدر لِيْنٌ، نرم ہونا۔

مَطْلَب! یعنی اے عمرو بن ہند! ہمارے نیزے ہمیشہ دشمنوں پر سخت رہے ہیں تمہارے دور سے قبل بھی وہ کبھی نرم نہیں ہوئے لہٰذا ہم سے امیدیں وابستہ نہ کر لینا۔

☆☆☆☆☆

اِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَاَزَّتْ ﴿۵۸﴾ وَوَلَّتْهُ عَشَوْزَنَةً زَبُوْنَا

الفاظ	اِذَا	عَضَّ	الثِّقَافُ	بِهَا	اشْمَاَزَّتْ	وَوَلَّتْهُ	عَشَوْزَنَةً	زَبُوْنَا
معانی	جب	پکڑتا ہے	شکنجہ	اسے	اینٹھ جاتا ہے	اور اس سے منہ پھیر لیتا ہے	سخت ہے	دفع کرنے والا ہوتا ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب شکنجہ (نیزہ سیدھا کرنے کا آلہ) اس کی گرفت کرتا ہے تو وہ سخت بن جاتا ہے اور اس کو وہ نیزہ اس حال میں پھیر دیتا ہے کہ سخت اور دفع کرنے والا ہوتا ہے۔

مفردات: ﴿عَضّ﴾ دانت سے کاٹنا، پکڑنا۔ ﴿ثِقَاف﴾ بروزن کتاب، شکنجہ نیزہ سیدھا کرنے والا آلہ۔ ﴿اِشْمَأَزَّتْ﴾ مصدر اِشْمِئْزَاز، خوفزدہ ہونا، منقبض ہونا اور کراہت کی وجہ سے نفرت کرنا۔ ﴿وَلَّتْ﴾ از باب تفعیل، منہ پھیر لینا۔ ﴿عَشَوْزَنَةً﴾ سخت۔ ﴿زَبُوْنَ﴾ بمعنی فاعل، ہٹانے والا۔

مَطْلَب! یعنی ہمارے نیزے بڑے مضبوط اور سخت ہیں۔

☆☆☆☆☆

عَشَوْزَنَةً اِذَا غُمِزَتْ اَرَنَّتْ ﴿۵۹﴾ تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِيْنَا

الفاظ	عَشَوْزَنَةً	اِذَا	غُمِزَتْ	اَرَنَّتْ	تَشُجُّ	قَفَا	الْمُثَقِّفِ	وَالْجَبِيْنَا
معانی	سخت ہے	جب	دبایا جائے	تو چڑچڑاتا ہے	زخمی کر دیتا ہے	گدی	سیدھا کرنے والے کی	اور پیشانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) سخت ہے (وہ نیزہ) جب اُسے دبایا جاتا ہے تو وہ چڑچڑاتا ہے اور زخمی کر دیتا ہے سیدھا کرنے والے کی گدی اور پیشانی کو۔

مفردات: ﴿غُمِزَتْ﴾ مصدر غَمْزٌ، دبانا۔ ﴿اَرَنَّتْ﴾ مصدر اِرْنَانٌ، آواز نکالنا، چڑچڑانا۔ ﴿تَشُجُّ﴾ مصدر شَجٌّ، زخمی کرنا۔ ﴿قَفَا﴾ گدی۔ ﴿الْمُثَقِّفِ﴾ مصدر تَثْقِيْفٌ، نیزہ سیدھا کرنا۔ ﴿جَبِيْنَ﴾ پیشانی، الف اشباع کا ہے۔

مَطْلَب! یعنی ہمارے نیزوں کو سیدھا کرنا آسان کام نہیں ہے اُنہیں سیدھا کرتے ہوئے کاریگر زخمی ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِیْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ ﴿۶۰﴾ بِنَقْصٍ فِیْ خُطُوْبِ الْاَوَّلِيْنَا

الفاظ	فَهَلْ	حُدِّثْتَ	فِیْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	بِنَقْصٍ	فِیْ خُطُوْبِ	الْاَوَّلِيْنَا
معانی	پس کیا	بتائی گئی تجھے	جشم بن بکر کے متعلق	کوئی کھوٹی بات	حالات میں	پہلوں کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کیا تو نے (قبیلہ) جشم بن بکر کے اندر گذشتہ لوگوں کی شان میں کوئی کھوٹی (یا عہد شکنی کی) بات سنی۔

مفردات: ﴿خُطُوْبٌ﴾ مصدر خَطْبٌ، حکایت۔ ﴿اَوَّلِيْنَ﴾ گذشتہ لوگ، اِس میں الف اشباع کا ہے۔

مَطْلَب !یعنی اے عمرو بن ھند! کیا تجھے قبیلۂ جشم بن بکر کے بزرگوں کے بارے میں کوئی گھٹیا نوعیت کی بات پہنچی ہے کہ تیرا رویہ اُن کے ساتھ ایسا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ ﴿۲۱﴾ اَبَاحَ لَنَا حُصُوْنَ الْمَجْدِ دِيْنَا

الفاظ	وَرِثْنَا	مَجْدَ	عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ	اَبَاحَ	لَنَا	حُصُوْنَ	الْمَجْدِ	دِيْنَا
معانی	وارث ہوئے ہم	بزرگی کے	علقمہ بن سیف کی	مباح کردیا اُس نے	ہمارے لئے	قلعے	بزرگی کے	زبردستی

ترجمہ- (بامحاورہ) ہم علقمہ بن سیف کی بزرگی کے وارث ہیں جس نے ہمارے لئے عزت و شرف کے قلعے بزور مباح کردیئے ہیں۔

مفردات: ﴿عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ﴾ قبیلے کا نام۔ ﴿حُصُوْنَ﴾ مفرد حِصْنٌ، بمعنٰی قلعہ۔ ﴿دِيْنَ﴾ زبردستی رجبراً۔

مَطْلَب !یعنی ہم ایسے قبیلے کی بزرگی کے وارث ہیں جس نے ہمارے لئے بزرگی اور شرف کے قلعوں کو بزورِ بازو مباح کردیا۔

☆☆☆☆☆

وَرِثْتُ مُهَلْهِلاً وَّالْخَيْرَ مِنْهُ ﴿۲۲﴾ زُهَيْرًا نِعْمَ ذُخْرَ الذَّاخِرِيْنَا

الفاظ	وَرِثْتُ	مُهَلْهِلاً	وَّالْخَيْرَ	مِنْهُ	زُهَيْرًا	نِعْمَ	ذُخْرَ	الذَّاخِرِيْنَا
معانی	وارث ہوا ہوں میں	مہلہل کا	اور بہتر کا	اس سے	زہیر کا	جو بہتر	ذخیرہ ہے	ذخیرکرنیوالوں کیلئے

ترجمہ- (بامحاورہ) میں مہلہل (نانا کا) اور اس سے اچھے زہیر (دادا) کا وارث ہوں کہ میرا شرف یا میری میراث ذخیرہ کرنے والوں کیلئے اچھا ذخیرہ ہے۔

مفردات: ﴿مُهَلْهِلٌ﴾ یہ عمرو بن کلثوم کا نانا تھا۔ ﴿زُهَيْرًا﴾ زہیر نامی شخص اُس کا دادا تھا۔

مَطْلَب !یعنی میرے ننھیال اور ددھیال صاحبِ فضیلت تھے۔

☆☆☆☆☆

وَعَتَّابًا وَّ كُلْثُوْمًا جَمِيْعًا ﴿۲۳﴾ بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْاَكْرَمِيْنَا

الفاظ	وَعَتَّابًا	وَّكُلْثُوْمًا	جَمِيْعًا	بِهِمْ	نِلْنَا	تُرَاثَ	الْاَكْرَمِيْنَا
معانی	اور عتاب	اور کلثوم	سب	ان کے ذریعے	پایا ہے ہم نے	میراث	بزرگوں کی

ترجمہ- (بامحاورہ) اور (اپنے دادا) عتاب اور (اپنے باپ) کلثوم وغیرہ سب سے ہم نے بزرگوں، شریفوں کا ورثہ پایا ہے۔

مفردات: ﴿عَتَّابًا﴾ شاعر کے دادا اور کلثوم کے باپ کا نام ہے۔

مَطْلَب یعنی ہماری عظمت خاندانی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَ ذَا الْبُرَةِ الَّذِیْ حُدِّثْتَ عَنْهُ ﴿۲۴﴾ بِهٖ نُحْمٰی وَنَحْمِی الْمُلْتَجِیْنَا

الفاظ	وَذَاالْبُرَةِ	اَلَّذِیْ	حُدِّثْتَ	عَنْهُ	بِهٖ	نُحْمٰی	وَنَحْمِیْ	اَلْمُلْتَجِیْنَا
معانی	اور ذی البرہ کا	وہ جو	بتایا گیا ہوگا تمہیں	اس کے متعلق	اسی کے ذریعے	ہم حمایت کئے جاتے ہیں	اور ہم حمایت کرتے ہیں	محتاجوں کی

ترجمہ- (بامحاورہ) اور میں اُس ذی البرہ کا وارث ہوں جس کی تو نے باتیں سنی ہوں گی اُسی کے ذریعے ہم محفوظ ہیں اور غرباء کی حمایت کرتے ہیں۔

مفردات: ﴿ذَالْبُرَةِ﴾ کعب بن زہیر کا لقب۔ ﴿نُحْمٰی﴾ مصدر حِمَایَةٌ فعلِ اول مجہول اور دوسرا معلوم ہے۔

مَطْلَب یعنی ہم ذاالبرہ کے بھی وارث ہوئے ہیں جن کی عظمت کا حال تمہیں بتایا گیا ہوگا، اُنہی کی وجہ سے لوگ ہماری حمایت کرتے ہیں اور ہم لوگوں کی حمایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِیْ کُلَیْبٌ ﴿۲۵﴾ فَاَیُّ الْمَجْدِ اِلَّا قَدْ وَلِیْنَا

الفاظ	وَمِنَّا	قَبْلَهُ	اَلسَّاعِیْ	کُلَیْبٌ	فَاَیُّ	اَلْمَجْدِ	اِلَّا	قَدْ	وَلِیْنَا
معانی	اور ہم میں	قبل اس کے	کوشش کرنیوالا	کلیب تھا	پس نہیں کوئی	بزرگی	مگر	تحقیق	ہم مالک بنے اُسکے

ترجمہ- (بامحاورہ) اور کلیب ہم ہی میں سے تھا جو اُس (ذوالبرہ) سے پیشتر (مفاخر میں) کوشاں تھا چنانچہ کوئی بزرگی نہیں جس کے ہم وارث نہ ہوئے ہوں۔

مفردات: ﴿السَّاعِیْ﴾ مصدر سَعْیٌ، کوشش۔ ﴿کُلَیْبٌ﴾ امرؤالقیس بن ربیعہ جس کا لقب کلیب تھا۔ ﴿فَاَیُّ﴾ اگرچہ یہ استفہام کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن یہاں نفی کے معنٰی کو متضمن ہے۔

مَطْلَب یعنی ذوالبرہ سے قبل کلیب بھی تھا جو امور خیر میں کوشاں رہتا تھا۔ غرضیکہ ہمارے آباء واجداد میں ہمیشہ

باعزت لوگ چلے آرہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَتٰى نَعْقِدْ قَرِيْنَتَنَا بِحَبْلٍ ﴿٦٦﴾ تَجُذُّ الْحَبْلَ اَوْ تَقِصُ الْقَرِيْنَا

الفاظ	مَتٰى	نَعْقِدْ	قَرِيْنَتَنَا	بِحَبْلٍ	تَجُذُّ	اَلْحَبْلَ	اَوْ	تَقِصُ	اَلْقَرِيْنَا
معانی	جب	باندھتے ہیں ہم	دو اونٹنیوں کو	رسی کے ساتھ	توڑ دیتی ہے وہ	رسی کو	یا	توڑ دیتی ہے گردن	اونٹنی کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب بھی ہم اپنی ناقہ کو دوسری ناقہ کے ساتھ ایک رسی میں باندھتے ہیں تو وہ یا تو رسی کو یا دوسری اونٹنی کی گردن کو توڑ دیتی ہے۔

مفردات : ﴿نَعْقِدُ﴾ مصدر عَقْدٌ، بمعنٰی باندھنا۔ ﴿قَرِيْنَةَ﴾ وہ اونٹنی جو دوسری اونٹنی کے ساتھ ایک رسی سے باندھی جائے۔ ﴿تَجُذُّ﴾ مصدر جَذٌّ، بمعنٰی کاٹنا۔ ﴿تَقِصُ﴾ مصدر وَقْصٌ، بمعنٰی گردن توڑنا۔

مَطْلَب! یعنی جب ہم اپنی اونٹنی کو دوسری اونٹنی کے ساتھ باندھتے ہیں یا تو وہ رسی کو توڑ ڈالتی ہے یا اُس کی گردن توڑ دیتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب ہم دشمن کا مقابلہ کرتے ہیں تو جنگ ختم ہو جاتی ہے یا مدِمقابل ختم ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَنُوْجَدُ نَحْنُ اَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا ﴿٦٧﴾ وَاَوْفَاهُمْ اِذَا عَقَدُوْا يَمِيْنَا

الفاظ	وَنُوْجَدُ	نَحْنُ	اَمْنَعَهُمْ	ذِمَارًا	وَاَوْفَاهُمْ	اِذَا	عَقَدُوْا	يَمِيْنَا
معانی	اور ہم پائے جاتے ہیں	ہم ہی	زیادہ محافظ ہیں	ذمہ داریوں کے	اور زیادہ پورا کرنیوالے ہیں	جب	مضبوط کریں وہ	قسم کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم ہی ذمہ داریوں کے اعتبار سے تمام لوگوں میں فائق پائے جائیں گے اور جب لوگ عہد کریں (یا قسم اُٹھائیں) تو ہم ہی سب سے زیادہ اس کو پورا کرنے والے ہوں گے۔

مفردات: ﴿اَمْنَعَهُمْ﴾ مصدر مَنْعٌ، روکنا، حفاظت کرنا۔ ﴿ذِمَارًا﴾ ذمہ داری۔

مَطْلَب! یعنی ہم اپنی ذمہ داریوں کو بھی بہر صورت نبھاتے ہیں اور وعدے بھی پورے کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَنَحْنُ غَدَاةَ اُوْقِدَ فِيْ خَزَازٰى ﴿٦٨﴾ رَفَدْنَا فَوْقَ رَفْدِ الرَّافِدِيْنَا

الفاظ	وَنَحْنُ	غَدَاةَ	اُوْقِدَ	فِيْ خَزَازٰى	رَفَدْنَا	فَوْقَ	رَفْدِ	اَلرَّافِدِيْنَا
معانی	اور ہم	اس صبح کو	کہ جلائی گئی آگ	خزازی پر	مدد کی ہم نے	زیادہ	مدد	مدد کرنے والوں سے

ترجمہ- (بامحاورہ) جس صبح کو خزازی (پہاڑی) پر آگ روشن کی گئی تو ہم ہی نے تمام دینے والوں سے بڑھ کر مدد کی۔

مفردات: ﴿اَوْقِدَ﴾ مادہ وَقْدٌ، مصدر اِیْقَادٌ، آگ بھڑکانا۔ ﴿خِزَازِی﴾ پہاڑی کا نام۔ ﴿رَفْدِ﴾ مدد۔

مَطْلَب! یعنی جب بعض قبائل کی لڑائی ہوتی تو وہ خزازی پہاڑی پر آگ جلاتے جس سے اُن کے مددگار اُن کی مدد کے لئے پہنچ جاتے۔ تو شاعر کا مقصد ہے کہ ایسے موقعوں پر بھی ہماری مدد زیادہ ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَنَحْنُ الْحَابِسُوْنَ بِذِیْ اُرَاطٍ ﴿۶۹﴾ تَسُفُّ الْجِلَّةُ الْخُوْرُ الدَّرِیْنَا

الفاظ	وَنَحْنُ	اَلْحَابِسُوْنَ	بِذِیْ اُرَاطٍ	تَسُفُّ	اَلْجِلَّةُ	اَلْخُوْرُ	الدَّرِیْنَا
معانی	اور ہم ہی	روکنے والے تھے	مقام ذی اراط میں	کھارہی تھیں	موٹی اونٹنیاں	دودھیل	خشک گھاس کو

ترجمہ- (بامحاورہ) اور ہم نے ہی (مقامِ) ذی اُراط پر (اونٹوں کو) روکے رکھا حالانکہ فربہ، دودھیل اونٹنیاں پرانی خشک گھاس چبا رہی تھیں۔

مفردات: ﴿حَابِسُ﴾ مصدر حَبْسٌ، روکنا۔ ﴿ذِیْ اُرَاط﴾ جگہ کا نام۔ ﴿تَسُفُّ﴾ مصدر سُفُوْفٌ، کھانا، چبانا۔ ﴿اَلْجِلَّةُ﴾ مفرد جَلِیْلٌ، موٹی تازی۔ ﴿خُوْرِ﴾ زیادہ دودھ والی۔ ﴿دَرِیْنَ﴾ خشک گھاس۔

مَطْلَب! یعنی جب موٹی تازی، بہت دودھ والی اونٹنیاں گھاس کھانے میں مصروف تھیں تو اس وقت بھی ہم نے مقامِ ذی اُراط پر لڑائی کے لئے روک رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆

وَکُنَّا الْاَیْمَنِیْنَ اِذَا الْتَقَیْنَا ﴿۷۰﴾ وَکَانَ الْاَیْسَرِیْنَ بَنُوْ اَبِیْنَا

الفاظ	وَکُنَّا	اَلْاَیْمَنِیْنَ	اِذَا	اَلْتَقَیْنَا	وَکَانَ	اَلْاَیْسَرِیْنَ	بَنُوْ	اَبِیْنَا
معانی	اور تھے ہم	دائیں جانب	جب	ہم ٹکراتے	اور تھے	بائیں جانب	اولاد	ہمارے باپ کی

ترجمہ- (بامحاورہ) جب (لڑائی میں دشمنوں سے) ہماری مڈبھیڑ ہوئی تو ہم ہی داہنی جانب تھے اور بائیں جانب (بھی) ہمارے بھائی تھے۔

مفردات: ﴿اَیْمَنِیْنَ﴾ دائیں جانب۔ ﴿اَلْتَقَیْنَا﴾ مصدر اِلْتِقَآءٌ، ٹکرانا۔

مَطْلَب! یعنی لڑائی کے وقت ہم دائیں جانب اور ہمارے بھائی بائیں جانب ہو کر دشمن کا مقابلہ کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆

فَصَالُوْا صَوْلَةً فِيْمَنْ يَلِيْهِمْ ﴿۷۱﴾ وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيْمَنْ يَلِيْنَا

الفاظ	فَصَالُوْا	صَوْلَةً	فِيْمَنْ	يَلِيْهِمْ	وَصُلْنَا	صَوْلَةً	فِيْمَنْ	يَلِيْنَا
معانی	بس حملہ کیا انہوں نے	حملہ کرنا	ان پر	جو ان کے قریب تھے	اور ہم نے حملہ کیا	حملہ کرنا	ان پر	جو ہمارے قریب تھے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تو اُنہوں نے اُن دشمنوں پر حملہ کیا جو اُن سے قریب تھے اور ہم نے اُن (دشمنوں) پر حملہ کیا جو ہم سے ملے ہوئے تھے۔

مفردات: ﴿صَالُوْا﴾ مصدر صَوْلَةٌ حملہ کرنا۔ ﴿يَلِيْهِمْ﴾ وَلِيَ يَلِيْ سے قریب ہونا۔

مَطْلَب! یعنی ہمارے بھائیوں نے اور ہم نے اپنے اپنے قریبی دشمنوں پر حملہ کیا۔

☆☆☆☆☆

فَاٰبُوْا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا ﴿۷۲﴾ وَاُبْنَا بِالْمُلُوْكِ مُصَفَّدِيْنَا

الفاظ	فَاٰبُوْا	بِالنِّهَابِ	وَبِالسَّبَايَا	وَاُبْنَا	بِالْمُلُوْكِ	مُصَفَّدِيْنَا
معانی	پس وہ لوٹے	مالِ غنیمت	اور قیدی عورتوں کے ساتھ	اور ہم لوٹے	بادشاہوں کو	قیدی بناتے ہوئے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس وہ مالِ غنیمت اور قیدی (عورتوں کو) لے کر لوٹے اور ہم بادشاہوں کو گرفتار کر کے لائے۔

مفردات: ﴿اٰبُوْا﴾ مصدر اَوْبٌ، لوٹنا۔ ﴿نِهَابِ﴾ مفرد نَهْبٌ، مالِ غنیمت۔ ﴿سَبَايَا﴾ مفرد سَبِيَّةٌ، قیدی عورت۔ ﴿مُصَفِّدْ﴾ مصدر تَصْفِيْدٌ، بمعنی قید کرنا۔

مَطْلَب! یعنی ہمارے چچازاد بھائی مالِ غنیمت اور قیدی عورتوں کو لیکر لوٹے اور ہم نے بادشاہوں کو قیدی بنایا، یہ ہماری عظمت ہے۔

☆☆☆☆☆

اَلَيْكُمْ يَابَنِيْ بَكْرٍ اَلَيْكُمْ ﴿۷۳﴾ اَلَمَّا تَعْرِفُوْا مِنَّا الْيَقِيْنَا

الفاظ	اِلَيْكُمْ	يَا بَنِيْ بَكْرٍ	اِلَيْكُمْ	اَ	لَمَّا	تَعْرِفُوْا	مِنَّا	اَلْيَقِيْنَا
معانی	دور ہو جاؤ تم	اے بنی بکر	دور ہو جاؤ	کیا	نہیں	پہچانا تم نے	ہمیں	یقینی طور پر

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہٹو اے بنی بکر ہٹو! (ہمارے مقابلے میں مت آؤ) کیا تم نے اب تک ہماری واقعی بہادری کو نہیں پہچانا؟۔

مفردات: ﴿اِلَیْکُمْ﴾ اسم فعل بمعنٰی دور ہو جاؤ رہٹ جاؤ۔ ﴿ھَمْزَہ﴾ استفہام۔ ﴿لَمَّا﴾ بمعنٰی لَمْ۔

مَطْلَب! یعنی اے بنی بکر! جنگوں میں اِس قدر مار کھانے کے باوجود ابھی تک تم نے ہماری حقیقی بہادری کو نہیں پہچانا؟۔

☆☆☆☆☆

اَلَمَّا تَعْلَمُوْا مِنَّا وَ مِنْکُمْ ﴿۷۴﴾ کَتَآئِبَ یَطَّعِنَّ وَیَرْ تَمِیْنَا

وَیَرْ تَمِیْنَا	یَطَّعِنَّ	کَتَائِبَ	وَمِنْکُمْ	مِنَّا	لَمَّا تَعْلَمُوْا	اَ	الفاظ
اور تیر اندازی کرتے ہیں	جو نیزہ زنی	لشکروں کے متعلق	اور اپنے	ہمارے	نہیں جانا تم نے	کیا	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کیا تم نے (اے بنو بکر اب تک) اپنے اور ہمارے لشکروں کو نہیں جانا جو نیزہ بازی اور تیر اندازی کرتے تھے۔

مفردات: ﴿کَتَائِبَ﴾ مفرد کَتِیْبَۃٌ، بمعنٰی لشکر۔ ﴿یَطَّعِنَّ﴾ مصدر اِطِّعَانٌ، نیزہ بازی کرنا۔ ﴿یَرْتَمِیْنَا﴾ مصدر اِرْتِمَآءٌ، تیر اندازی کرنا۔

مَطْلَب! یعنی اپنے اور ہمارے لشکروں کی نیزہ بازی اور تیر اندازی دیکھنے کے باوجود بھی تم ہماری بہادری میں شک کرتے ہو۔

☆☆☆☆☆

عَلَیْنَا الْبَیْضُ وَالْیَلَبُ الْیَمَانِیْ ﴿۷۵﴾ وَ اَسْیَافٌ یَّقُمْنَ وَ یَنْحَنِیْنَا

وَیَنْحَنِیْنَا	یَّقُمْنَ	وَاَسْیَافٌ	الْیَمَانِیْ	وَالْیَلَبُ	الْبَیْضُ	عَلَیْنَا	الفاظ
اور ٹیڑھی ہو جاتی تھیں	جو سیدھی کی جاتی تھیں	اور تلواریں ہیں	یمنی ہیں	اور زرہیں	خودیں	ہم پر	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور ہمارے (سروں کے) اوپر خود (بدنوں پر) یمنی زرہیں اور (ہاتھوں میں) ایسی تلواریں تھی جو لڑائی کے وقت کبھی سیدھی اور کبھی ٹیڑھی ہو جاتی تھیں۔

مفردات: ﴿بَیْضٌ﴾ مفرد بَیْضَۃٌ، بمعنٰی خود۔ ﴿یَلَبُ﴾ مفرد یَلَبَۃٌ، زرہ۔ ﴿یَقُمْنَ﴾ مصدر قِیَامٌ، سیدھا

ہونا۔ ﴿يَنْحَنِيْنَ﴾ مصدر اِنْحِنَاءٌ بمعنی ٹیڑھا ہونا۔

مَطْلَب !یعنی ہمارے سروں پر خودیں، بدن پر یمنی زرہیں اور ہاتھوں میں تلواریں ہیں۔

☆☆☆☆☆

عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ ﴿٧٦﴾ تَرٰى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُوْنَا

الفاظ	عَلَيْنَا	كُلُّ	سَابِغَةٍ	دِلَاصٍ	تَرٰى	فَوْقَ	النِّطَاقِ	لَهَا	غُضُوْنَا
معانی	ہم پر ہے	ہر	زرہ چوڑی	چمکدار	دیکھے گا تو	اوپر	پٹکے کے	اُس کی	شکنیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہمارے بدنوں پر ایسی وسیع (وعریض) چمکیلی زرہیں تھیں (کہ ان کی کشادگی اور فراخی کیوجہ سے) اُس کی شکنیں تو پٹکے پر دیکھے گا۔

مفردات: ﴿سَابِغَةٍ﴾ چوڑی زرہ۔ ﴿دِلَاصٍ﴾ چمکدار۔ ﴿نِطَاقِ﴾ پٹکا جو کمر کے اوپر باندھتے ہیں۔ ﴿غُضُوْنَ﴾ مفرد غُضْنٌ بمعنی شکن رسلوٹ۔

مَطْلَب !یعنی مسلسل چوڑی اور چمکدار زرہوں کی وجہ سے ہماری کمر پر بندھے پٹکے پر شکنیں نمودار ہو گئی ہیں۔

☆☆☆☆☆

إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْاَبْطَالِ يَوْمًا ﴿٧٧﴾ رَأَيْتَ لَهَا جُلُوْدَ الْقَوْمِ جُوْنَا

الفاظ	إِذَا	وُضِعَتْ	عَنِ الْاَبْطَالِ	يَوْمًا	رَأَيْتَ	لَهَا	جُلُوْدَ	الْقَوْمِ	جُوْنَا
معانی	جب	اتاری جائیں گی	بہادروں سے	کسی دِن	دیکھے گا تو	ان کی وجہ سے	کھالی	قوم کی	سیاہ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب کسی دِن بہادروں (کے بدن) سے وہ (زرہیں) اُتاری جائیں تو قوم (کے جسموں) کی کھالوں کو (ہروقت زرہیں پہنے رہنے کی وجہ سے تو) سیاہ پائے گا۔

مفردات: ﴿وُضِعَ﴾ مصدر وَضْعٌ، رکھنا، جب اس کا صلہ عَنْ، آئے تو اس کے معنی اتارنے کے ہوتے ہیں۔ ﴿اَبْطَالِ﴾ مفرد بَطَلٌ بمعنی بہادر۔ ﴿جُلُوْدَ﴾ مفرد جِلْدٌ، کھال۔ ﴿جُوْنَ﴾ اگرچہ یہ سفید اور سیاہ رنگ

دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے لیکن یہاں بمعنٰی سیاہ ہے۔

مَطْلَب ! یعنی زرہوں کے مسلسل استعمال کی وجہ سے بہادروں کے جسم کی کھال سیاہ ہو چکی ہے۔

☆☆☆☆☆

كَاَنَّ مُتُوْنَهُمْ لَمُتُوْنُ غُدْرٍ ﴿٧٨﴾ تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ اِذَا جَرَيْنَا

جَرَيْنَا	اِذَا	الرِّيَاحُ	تُصَفِّقُهَا	غُدْرٍ	لَمُتُوْنُ	مُتُوْنَهُمْ	كَاَنَّ	الفاظ
وہ چلتی ہیں	جب	ہوائیں	ہلاتی ہیں اُن کو	حوضوں کی	البتہ بالائی سطح ہیں	سلوٹیں ان کی	گویا کہ	معانی

ترجمہ- (بامحاورہ) ان (بہادروں) کی پشتیں (جب وہ زرہ پوش ہوں یوں لگتی ہیں) گویا اُن حوضوں کی بالائی سطح ہے کہ ہوائیں چلتے ہوئے جس سے ٹکرائیں۔

مفردات : ﴿مُتُوْنَ﴾ مفرد مَتْنٌ بمعنٰی پیٹھ مراد بالائی سطح۔ ﴿غُدْرٍ﴾ مفرد غَدِیْرٌ بمعنٰی حوض۔ ﴿تُصَفِّقُ﴾ مصدر تَصْفِیْقٌ بمعنٰی حرکت دینا۔ ﴿جَرَیْنَ﴾ مصدر جَرْیٌ، جاری ہونا۔

مَطْلَب ! یعنی جس طرح ہواؤں کے چلنے کی وجہ سے بہتے پانی پر لہریں پیدا ہوتی ہیں اسی طرح بہادروں کے جسموں پر وہ سلوٹیں نظر آتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ ﴿٧٩﴾ عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذُ وَافْتُلِيْنَا

وَافْتُلِيْنَا	نَقَائِذُ	لَنَا	عُرِفْنَ	جُرْدٌ	الرَّوْعِ	غَدَاةَ	وَتَحْمِلُنَا	الفاظ
اور دودھ چھڑانا	دشمنوں سے لینا	ہمارا	مشہور ہے	کم موگھوڑے	جنگ کی	صبح کو	اور اٹھاتے ہیں ہمیں	معانی

ترجمہ- (بامحاورہ) اور لڑائی کی صبح کو ہمیں ایسے گھوڑے (اپنی پشتوں پر) اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں جو کم اور باریک بالوں والے ہیں (اور) جو ہمارے مشہور گھوڑے ہیں۔ (جن کو ہم نے دشمنوں سے چھینا ہے) اور اُن کا دودھ چھڑا دیا گیا ہے۔

مفردات : ﴿جُرْدٌ﴾ مفرد اَجْرَدُ، وہ گھوڑا جس کے بدن پر بہت کم بال ہوں اور یہ چیز گھوڑے کی خوبی میں شمار ہوتی ہے۔ ﴿نَقَائِذُ﴾ مفرد نَقِیْذَۃٌ، وہ گھوڑا جو دشمن سے چھین لیا جائے۔ ﴿اُفْتُلِیْنَ﴾ مصدر اِفْتِلَاءٌ، دودھ چھڑانا، پرورش کرنا۔

مَطْلَب ! یعنی جنگ کے دن ہم اپنے مشہور کم موگھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں جنہیں ہم نے دشمنوں سے چھین کر اُن

کی پرورش کی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَّخَرَجْنَ شُعْثًا ﴿۸۰﴾ كَاَمْثَالِ الرَّصَآئِعِ قَدْ بَلِيْنَا

الفاظ	وَرَدْنَ	دَوَارِعًا	وَّخَرَجْنَ	شُعْثًا	كَاَمْثَالِ	الرَّصَائِعِ	قَدْ	بَلِيْنَا
معانی	اترے وہ	پاکھر پہنے	اور نکلے وہ	پراگندہ بال	جو مثل	لگام کی گرہوں کے	تحقیق	جو پرانی ہو چکی ہوں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (گھوڑے) پاکھر پہنے ہوئے اور بال بکھرے ہوئے (میدان جنگ میں) اترے (اور) لگام کی گرہوں کی مانند جو کہنہ اور خستہ ہو چکی ہوں (وہ میدان سے نکلے)۔

مفردات: ﴿وَرَدْنَ﴾ مصدر وُرُوْدٌ، اترنا، داخل ہونا۔ ﴿دَوَارِعًا﴾ مفرد دَارِعٌ بمعنٰی زرہ پوش، گھوڑے کی زرہ کو پاکھر کہا جاتا ہے۔ ﴿شُعْثٌ﴾ مفرد اَشْعَثُ، پراگندہ بال۔ ﴿رَصَائِعِ﴾ مفرد رَصِيْعَةٌ، بمعنٰی لگام کی گرہ۔ ﴿بَلِيْنَا﴾ مصدر بَلًى، بوسیدہ ہونا، الف اشباع کا ہے۔

مَطْلَب! یعنی وہ گھوڑے پاکھر پہنے، تازہ دم میدان میں اُترے اور پراگندہ بال اور لگام کی گرہوں کی طرح کہنہ اور خستہ ہو کر نکلے کیونکہ اُنہیں میدان جنگ میں خاصی محنت کرنا پڑی۔

☆☆☆☆☆

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ اٰبَاءِ صِدْقٍ ﴿۸۱﴾ وَ نُوْرِثُهَا اِذَا مِتْنَا بَنِيْنَا

الفاظ	وَرِثْنَاهُنَّ	عَنْ اٰبَآءِ	صِدْقٍ	وَنُوْرِثُهَا	اِذَا	مِتْنَا	بَنِيْنَا
معانی	وارث ہوئے ہم اُن کے	آباؤ اجداد سے	جو سچے تھے	اور وارث بنائیں گے ہم اُن کا	جب	ہم مریں گے	اپنی اولاد کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہمیں اپنے کردار کے سچے آباء سے وہ گھوڑے ورثہ میں ملے ہیں اور ہم اپنی موت کے وقت اپنی اولاد کو اُن کا وارث بنا دیں گے۔

مفردات: ﴿اٰبَاءِ صِدْقٍ﴾ ایسے آباء واجداد جو قول و عمل کے لحاظ سے سچے تھے۔

مَطْلَب! یعنی یہ اہم نوعیت کے گھوڑے ہمیں اپنے آباء واجداد سے وراثت میں ملے اور ہم اپنی اولاد کے لئے چھوڑ کر جائیں گے، ایسے قیمتی گھوڑوں کو ہم بیچ کر یا کسی اور طرح ضائع نہیں کریں گے۔

☆☆☆☆☆

عَلٰی اٰثَارِنَا بِیْضٌ حِسَانٌ ﴿۸۲﴾ نُحَاذِرُ اَنْ تُقَسَّمَ اَوْ تَهُوْنَا

الفاظ	عَلٰی اٰثَارِنَا	بِیْضٌ	حِسَانٌ	نُحَاذِرُ	اَنْ تُقَسَّمَ	اَوْ	تَهُوْنَا
معانی	ہمارے پیچھے	سفید رنگ کی	خوبصورت عورتیں ہیں	ہم ڈرتے ہیں	یہ کہ وہ تقسیم کی جائیں	یا	وہ ذلیل ہوں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہمارے پیچھے (میدانِ جنگ میں) سفید رنگ کی حسین وجمیل عورتیں ہیں (جن کے بارے میں) ہمیں اندیشہ ہے کہ (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تقسیم کرلی جائیں یا ذلیل ہوں۔

مفردات: ﴿اٰثَارِ﴾ مفرد اَثَرٌ بمعنٰی پیچھے۔ ﴿بِیْضٌ﴾ مفرد بَیْضَاءُ، گورے رنگ کی عورت۔ ﴿حِسَانٌ﴾ مفرد حَسَنَۃٌ، خوبصورت عورت۔ ﴿نُحَاذِرُ﴾ مصدر حَذْرٌ، ڈرنا۔ ﴿تَهُوْنَ﴾ مصدر هَوْنٌ، ذلیل ہونا۔

مَطْلَب! یعنی جب ہم جنگ کے لئے جاتے ہیں تو ہمارے پیچھے گوری اور حسین عورتیں رہ جاتی ہیں، ہمیں اُن کی حفاظت کا بھی خیال رہتا ہے کہ کہیں دشمن ہماری عدمِ موجودگی میں اُنہیں اپنے قبضے میں نہ لے لے اور اِس طرح اُنہیں ذلیل نہ ہونا پڑے۔

☆☆☆☆☆

اَخَذْنَ عَلٰی بُعُوْلَتِهِنَّ عَهْدًا ﴿۸۳﴾ اِذَا لَاقُوْا كَتَائِبَ مُعْلَمِیْنَا

الفاظ	اَخَذْنَ	عَلٰی بُعُوْلَتِهِنَّ	عَهْدًا	اِذَا	لَاقُوْا	كَتَائِبَ	مُعْلَمِیْنَا
معانی	لیا ہے انہوں نے	اپنے خاوندوں سے	وعدہ	جب	ٹکرائیں وہ	لشکروں سے	جن پر امتیازی نشانات لگے ہوں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اُنہوں نے اپنے شوہروں سے یہ عہد لیا ہے کہ جب وہ (دشمنوں کے) لشکروں سے لڑیں جن کے نشانہائے امتیاز لگے ہوں (تو وہ خوب ہمت دکھائیں)

مفردات: ﴿اَخَذْنَ﴾ صیغہ جمع مؤنث غائب مصدر اَخْذٌ۔ ﴿بُعُوْلَتِهِنَّ﴾ اُن کے خاوند۔ ﴿كَتَائِبُ﴾ جمع، مفرد كَتِیْبَۃٌ بمعنٰی لشکر۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح ہم بہادر ہیں اسی طرح ہماری عورتیں بھی ہم سے کم نہیں۔

☆☆☆☆☆

لِكَيْ يَسْلُبْنَ اَفْرَاسًا وَّ بِيْضًا ﴿۸۴﴾ وَاَسْرٰى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِيْنَا

مُقَرَّنِيْنَا	فِيْ الْحِبَالِ	وَاَسْرٰى	وَّبِيْضًا	اَفْرَاسًا	يَسْلُبْنَ	لِكَيْ	الفاظ
ایک دوسرے سے بندھے ہوں	جو رسیوں میں	اور قیدیوں کو	اور خودوں کو	گھوڑوں کو	چھینیں وہ	تا کہ	معانی

ترجمہ- (بامحاورہ) انہوں نے اپنے خاوندوں سے یہ عہد لیا ہے کہ وہ شوہر امراء کے گھوڑوں کو اور اُن کی صیقلدار تلواروں کو چھین کر (یا اُن کی خوبصورت عورتوں کو) اور اُن کے رسیوں میں جکڑے ہوئے قیدیوں کو لیکر واپس آئیں۔

مفردات: ﴿يَسْلُبْنَ﴾ مصدر سَلْبٌ، چھیننا۔ ﴿بِيْضٌ﴾ مفرد بَيْضَاءُ، بمعنٰی صیقل شدہ تلوار، خود۔ ﴿اَسْرٰى﴾ مفرد اَسِيْرٌ، قیدی۔ ﴿مُقَرَّنِيْنَ﴾ مصدر تَقْرِيْنٌ، ملا کر باندھنا۔

مَطْلَب ! یعنی ہماری اُن حسین عورتوں نے خاوندوں سے یہ عہد بھی لیا کہ وہ دشمنوں کے ساز و سامان کو اور اُن کے قیدیوں کو لے کر آئیں۔

☆☆☆☆☆

تَرَانَا بَارِزِيْنَ وَكُلُّ حَيٍّ ﴿۸۵﴾ قَدِ اتَّخَذُوْا مَخَافَتَنَا قَرِيْنَا

قَرِيْنَا	مَخَافَتَنَا	اتَّخَذُوْا	قَدِ	حَيٍّ	وَكُلُّ	بَارِزِيْنَ	تَرَانَا	الفاظ
ہم نشیں	ہمارے خوف کی وجہ سے	بنالیا ہے انہوں نے	تحقیق	قبیلہ نے	حالانکہ ہر	باہر نکلنے والا	دیکھے گا تو ہمیں	معانی

ترجمہ- (بامحاورہ) تو ہمیں کھلے میدان میں نکلتا دیکھے گا (حالانکہ ہم تنہا ہوں گے جبکہ) ہر قبیلے نے ہمارے (حملہ کے) خوف سے دوسرے قبیلے کو اپنا حلیف (ساتھی) بنا رکھا ہے۔

مفردات: ﴿بَارِزٌ﴾ باہر نکلنے والا۔ ﴿مَخَافَتَنَا﴾ مصدر خَوْفٌ، بمعنٰی ڈر۔ ﴿قَرِيْنَ﴾ ہم نشین۔

مَطْلَب ! یعنی ہم ایسے بہادر ہیں کہ کھلم کھلا رہائش رکھتے ہیں جبکہ دوسرے قبائل ہمارے خوف کی وجہ سے دوسرے قبیلوں کو اپنا ہم نشین بنا کر رہائش پذیر ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِيْنَ الْهُوَيْنَا ﴿۸۶﴾ كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُوْنُ الشَّارِبِيْنَا

الشَّارِبِيْنَا	مُتُوْنُ	اضْطَرَبَتْ	كَمَا	الْهُوَيْنَا	يَمْشِيْنَ	رُحْنَ	اِذَامَا	الفاظ
شراب نوشوں کی	کمریں	لچکتی ہیں	جیسے	نزاکت سے	تو چلتی ہیں وہ	چلتی ہیں وہ	جب	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (عورتیں جو جنگ میں ہمارے پیچھے ہیں) جب چلتی ہیں تو نہایت نزاکت سے چلتی ہیں جس طرح کہ (چلنے کے وقت) مست شراب نوشوں کی کمریں لچکتی ہیں۔

مفردات: ﴿رُحْنَ﴾ مصدر رَوْحٌ بمعنٰی چلنا رشام کے وقت باہر نکلنا۔ ﴿هُوَيْنَ﴾ هُوْنٌ، کی تصغیر ہے وقار سے چلنا۔

مَطْلَب! یعنی وہ حسین عورتیں، میدانِ جنگ میں ہمارے پیچھے بہت ناز و انداز سے چلتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

ظَعَائِنُ مِنْ بَنِيْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ ﴿۸۷﴾ خَلَطْنَ بِمِيْسَمٍ حُسْبًا وَّ دِيْنًا

الفاظ	ظَعَائِنُ	مِنْ بَنِيْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	خَلَطْنَ	بِمِيْسَمٍ	حُسْبًا	وَّدِيْنًا
معانی	وہ پردہ نشین عورتیں ہیں	بنی جشم بن بکر کی	جمع کرلیا ہے انہوں نے	خوبصورتی کے ساتھ	شرافت	اور دین کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ بنی جشم بن بکر کی پردہ نشین عورتیں ہیں جنہوں نے خوبصورتی کے ساتھ بھلائی اور دین کو (اپنے اندر) جمع کرلیا ہے۔

مفردات: ﴿ظَعَآئِنُ﴾ مفرد ظَعِيْنَةٌ، ہودج نشین عورت مراد پردہ نشین۔ ﴿خَلَطْنَ﴾ مصدر خَلْطٌ، ملنا رجمع کرنا۔ ﴿بِمِيْسَمٍ﴾ بمعنٰی حسن وجمال۔ ﴿حُسْبٌ﴾ موروثی شرافت۔ ﴿دِيْنَ﴾ بمعنٰی عادت، مذہب کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

مَطْلَب! یعنی وہ خواتین حسنِ ظاہری کے ساتھ حسنِ باطنی سے بھی مزین ہیں۔

☆☆☆☆☆

يُقِتْنَ جِيَادَنَا وَيَقُلْنَ لَسْتُمْ ﴿۸۸﴾ بُعُوْلَتَنَا إِذَا لَمْ تَمْنَعُوْنَا

الفاظ	يُقِتْنَ	جِيَادَنَا	وَيَقُلْنَ	لَسْتُمْ	بُعُوْلَتَنَا	إِذَالَمْ	تَمْنَعُوْنَا
معانی	وہ چارہ دیتی ہیں	ہمارے گھوڑوں کو	اور کہتی ہیں	نہیں ہوگے تم	ہمارے خاوند	جب	تم ہماری حفاظت نہیں کروگے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ ہمارے گھوڑوں کو چارہ دیتی ہیں اور کہتی ہیں کہ تم ہمارے شوہر نہیں اگر ہمیں (دشمنوں کی) دستبرد سے نہ بچاؤ۔

مفردات: ﴿يُقِتْنَ﴾ مصدر قُوْتٌ، خوراک دینا۔ ﴿جِيَادٌ﴾ مفرد جَوَادٌ، عمدہ گھوڑا۔ ﴿بُعُوْلَةٌ﴾ مفرد بَعْلٌ بمعنٰی خاوند۔

مَطْلَب! یعنی وہ خواتین ہمارے گھوڑوں کو چارہ وغیرہ بھی ڈالتی ہیں اور ساتھ ہی اپنے خاوندوں سے یہ بھی کہتی ہیں کہ اگر تم لوگ ہماری حفاظت نہ کرسکے تو تمہیں شوہر ہونے کا حق حاصل نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلَ ضَرْبٍ ﴿۸۹﴾ تَرٰى مِنْهُ السَّوَاعِدَ كَالْقُلِيْنَا

الفاظ	فَمَا	مَنَعَ	الظَّعَائِنَ	مِثْلَ	ضَرْبٍ	تَرٰى	مِنْهُ	السَّوَاعِدَ	كَالْقُلِيْنَا
معانی	پس نہیں	حفاظت کی	پردہ نشین عورتوں کی	مثل	شمشیرزنی کے	دیکھے گا تو	بسبب اسکے	کلائیوں کو	مثل گلیوں کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اس تلوار بازی کی طرح کسی اور چیز نے عورتوں کی حفاظت نہیں کی جس کی وجہ سے تو (دشمنوں کی) کلائیوں کو گلیوں کی طرح (کٹ کٹ کر گرتا) دیکھے۔

مفردات: ﴿سَوَاعِدَ﴾ مفرد سَاعِدَةٌ بمعنٰی کلائی۔ ﴿قُلِيْنَ﴾ مفرد قُلَةٌ بمعنٰی گُلی، وہ جو بچے گلی ڈنڈا کھیلتے ہیں۔

مَطْلَب! یعنی ہم نے پھر اُن خواتین کی حفاظت اِس انداز سے کی کہ ہماری شمشیرزنی کی وجہ سے دشمنوں کی کلائیاں اِس طرح گر رہی تھیں جیسے ڈنڈے سے گلی اچھلتی اور زمین پر گرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

كَأَنَّا وَالسُّيُوْفُ مُسَلَّلَاتٌ ﴿۹۰﴾ وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا أَجْمَعِيْنَا

الفاظ	كَأَنَّا	وَالسُّيُوْفُ	مُسَلَّلَاتٌ	وَلَدْنَا	النَّاسَ	طُرًّا	أَجْمَعِيْنَا
معانی	گویا کہ ہم	اور تلواریں	بے نیام	جنا ہے ہم نے	لوگوں	تمام	سب کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب تلواریں میان سے نکلی ہوئی ہوں (تو ہم قبائل کی اِس طرح حفاظت کرتے ہیں) گویا ہم نے تمام (قبائل کے) لوگوں کو جنا ہے۔

مفردات: ﴿مُسَلَّلٌ﴾ مصدر تَسْلِيْلٌ تلوار کا بے نیام ہونا۔

مَطْلَب! یعنی جب ہماری تلواریں لڑائی میں بے نیام ہوتی ہیں تو ہم تمام قبائل کی حفاظت اِس طرح کرتے ہیں جیسے والدین اپنی اولاد کی حفاظت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

يُدَهْدُوْنَ الرُّءُوْسَ كَمَا يُدَهْدِىْ ﴿۹۱﴾ حَزَاوِرَةٌ بِأَبْطَحِهَا الْكُرِيْنَا

الفاظ	يُدَهْدُوْنَ	الرُّءُوْسَ	كَمَا	يُدَهْدِىْ	حَزَاوِرَةٌ	بِأَبْطَحِهَا	الْكُرِيْنَا
معانی	لڑھکاتے ہیں وہ	سروں کو	جیسے	لڑھکاتے ہیں	طاقتور لڑکے	پست زمینوں میں	گیندوں کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جس طرح قوی زورآور لڑکے پست اور وسیع زمین میں گیندوں کو لڑھکاتے ہیں اسی طرح وہ (بھی دشمنوں کے) سروں کو (کاٹ کر) لڑھکاتے ہیں۔

مفردات: ﴿يُدَهْدُوْنَ﴾ مصدر دَهْدَاةٌ لڑھکانا۔ ﴿حَزَاوِرَةٌ﴾ مفرد حَزْوَرَةٌ بمعنٰی طاقتور لڑکا۔ ﴿اَبْطَحِ﴾ مفرد بَطْحَا بمعنٰی فراخ رچوڑا میدان، مراد پست زمین۔ ﴿كُرِيْنَ﴾ مفرد كُرَةٌ، گیند۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح طاقتور لڑکے گیندوں کو اچھالتے ہیں اسی طرح ہم دشمنوں کے سروں کو اچھالتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَآئِلُ مِنْ مَّعَدٍّ ﴿۹۲﴾ اِذَا قُبَبٌ بِاَبْطَحِهَا بُنِيْنَا

الفاظ	وَقَدْ	عَلِمَ	اَلْقَبَائِلُ	مِنْ مَّعَدٍّ	اِذَا	قُبَبٌ	بِاَبْطَحِهَا	بُنِيْنَا
معانی	اور تحقیق	جانتے ہیں	قبائل	معد کے	جب سے	قبے	وسیع زمین میں	لگائے گئے ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) معد بن عدنان کے تمام قبائل نے جبکہ ان کے قبے وسیع زمینوں پر نصب کئے گئے یہ جان لیا ہے۔

مفردات: ﴿مَعَدٍّ﴾ معد بن عدنان۔ ﴿قُبَبٌ﴾ مفرد قُبَّةٌ بمعنٰی گول رخیمہ۔ ﴿بُنِيْنَ﴾ بنائے گئے رلگائے گئے۔ اس میں الف اشباع کا ہے۔

مَطْلَب! یعنی تمام قبائل ہماری بہادری اور عظمت کو جانتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بِاَنَّا الْمُطْعِمُوْنَ اِذَا قَدَرْنَا ﴿۹۳﴾ وَاَنَّا الْمُهْلِكُوْنَ اِذَا ابْتُلِيْنَا

الفاظ	بِاَنَّا	اَلْمُطْعِمُوْنَ	اِذَا	قَدَرْنَا	وَاَنَّا	اَلْمُهْلِكُوْنَ	اِذَا	ابْتُلِيْنَا
معانی	بیشک ہم ہی	کھلانے والے ہیں	جب	ہم قادر ہوں	اور بیشک ہم ہی	ہلاک کرنے والے ہیں	جب	ہم مبتلا کردیے جائیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بیشک قدرت کے وقت ہم ہی (محتاجوں کو) کھانا کھلانے والے ہیں اور جب (دشمنوں کے ساتھ) مبتلا کردیے جائیں تو ہم ہی (اُن دشمنوں کو) ہلاک کرنے والے ہوتے ہیں۔

مفردات: ﴿قَدَرْنَا﴾ مصدر قَدْرٌ، صاحبِ استطاعت ہونا۔ ﴿اِبْتُلِيْنَا﴾ مصدر اِبْتِلَاءٌ، آزمائش رمبتلا ہونا۔

مَطْلَب! یعنی ہم سخی بھی ہیں اور دشمنوں سے انتقام لینے پر بھی قادر ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَ اَنَّا الْمَانِعُوْنَ لِمَا اَرَدْنَا ﴿۹۴﴾ وَ اَنَّا النَّازِلُوْنَ بِحَيْثُ شِئْنَا

شِئْنَا	بِحَيْثُ	النَّازِلُوْنَ	وَاَنَّا	اَرَدْنَا	لِمَا	اَلْمَانِعُوْنَ	وَاَنَّا	الفاظ
ہم چاہیں	جہاں	اترنے والے ہیں	اور بیشک ہم ہی	ہم ارادہ کرلیں	جس کا	روکنے والے ہیں	اور بیشک ہم ہی	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور ہم ہی ہیں کہ جس چیز کو چاہیں رد کریں اور ہم ہی (وہ آزاد و مختار لوگ) ہیں کہ جہاں چاہیں اتر پڑیں۔

مفردات: ﴿اَلْمَانِعُوْنَ﴾ مصدر مَنْعٌ، روکنے والے۔ ﴿نَازِلُوْنَ﴾ مصدر نُزُوْلٌ، اترنے والے۔

مَطْلَب! یعنی حکم ہمارا ہی چلتا ہے جس کو چاہیں رد کریں، جہاں چاہیں اتر جائیں۔

☆☆☆☆☆

وَ اَنَّا التَّارِكُوْنَ اِذَا سَخِطْنَا ﴿۹۵﴾ وَ اَنَّا الْاٰخِذُوْنَ اِذَا رَضِيْنَا

رَضِيْنَا	اِذَا	اَلْاٰخِذُوْنَ	وَاَنَّا	سَخِطْنَا	اِذَا	التَّارِكُوْنَ	وَاَنَّا	الفاظ
ہم راضی ہوں	جب	لینے والے ہیں	اور بیشک ہم ہی	ہم ناراض ہوں	جب	چھوڑنے والے ہیں	اور بیشک ہم ہی	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور (اپنے معتوب کے ہدایا کو) ہم ہی چھوڑ دیتے ہیں جب ناراض ہوتے ہیں اور جب خوش ہوتے ہیں تو ہم ہی (عطایا) لینے والے ہوتے ہیں۔

مفردات: ﴿تَارِكُوْنَ﴾ چھوڑنے والے، مصدر تَرْكٌ، چھوڑنا۔ ﴿سَخِطَ﴾ ناراضگی۔

مَطْلَب! یعنی جب ہم کسی سے ناراض ہوں تو اُن کے تحائف کو ٹھکرا دیتے ہیں اور جب راضی ہوں تو قبول کر لیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَ اَنَّا الْعَاصِمُوْنَ اِذَا اُطِعْنَا ﴿۹۶﴾ وَ اَنَّا الْعَازِمُوْنَ اِذَا عُصِيْنَا

عُصِيْنَا	اِذَا	اَلْعَازِمُوْنَ	وَاَنَّا	اُطِعْنَا	اِذَا	اَلْعَاصِمُوْنَ	وَاَنَّا	الفاظ
نافرمانی کئے جائیں	جب	سخت گرفت کرنے والے ہیں	اور بیشک ہم ہی	اطاعت کئے جائیں	جب	حفاظت کرنے والے ہیں	بیشک ہم ہی	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (اپنے پڑوسیوں کو) ہم ہی ذلت سے بچانے والے ہیں جبکہ ہماری اطاعت کی جائے اور ہم ہی سخت گرفت کرتے ہیں جبکہ ہماری نافرمانی کی جائے۔

مفردات: ﴿عَاصِمُوْنَ﴾ مصدر عَصْمٌ، حفاظت کرنا۔ ﴿عَازِمُوْنَ﴾ سخت گرفت کرنے والے۔

مَطْلَب! یعنی جو ہماری اطاعت کرتے ہیں ہم ان کی حفاظت کرتے ہیں اور نافرمانی کرنے والوں کو کڑی سزا دیتے ہیں کیونکہ حکم ہمارا چلتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَنَشْرَبُ اِنْ وَّرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا ﴿۹۷﴾ وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَّ طِيْنًا

الفاظ	وَنَشْرَبُ	اِنْ	وَّرَدْنَا	اَلْمَاءَ	صَفْوًا	وَيَشْرَبُ	غَيْرُنَا	كَدِرًا	وَّطِيْنًا
معانی	اور پیتے ہیں ہم	اگر	اتریں ہم	پانی پر	صاف	اور پیتا ہے	ہمارا غیر	گدلا	اور کیچڑ والا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اگر ہم (گھاٹ پر) اتریں تو صاف شفاف پانی پیتے ہیں اور ہمارے غیر گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہیں۔

مفردات: ﴿وَرَدْنَا﴾ مصدر وُرُوْدٌ، اترنا۔ ﴿صَفْوًا﴾ گدلا، میلا۔

مَطْلَب! یعنی اگر ہم کسی چشمے پر اتریں تو جب تک ہم صاف ستھرا پانی نہ پی لیں کسی اور کو پینے کی جرأت نہیں ہوتی، جب ہم پی چکتے ہیں تو پھر گدلا اور کیچڑ ملا پانی لوگ پیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَلَا اَبْلِغْ بَنِی الطَّمَّاحِ عَنَّا ﴿۹۸﴾ وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُوْنَا

الفاظ	اَلَا	اَبْلِغْ	بَنِی الطَّمَّاحِ عَنَّا	وَدُعْمِیٌّ	فَكَيْفَ	وَجَدْتُّمُوْنَا
معانی	خبردار	پہنچادو	بنی طماح کو میری جانب سے	اور دعمی کو	پس کیسا	پایا ہمیں تم نے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) خبردار! (اے مخاطب) بنی طماح اور (قبیلہ) دعمی کو ہمارا پیغام پہنچادے کہ تم نے ہمیں (لڑائی میں) کیسا پایا؟

مفردات: ﴿بَنِیْ طَمَّاحِ﴾ سے مراد قبیلہ بنی اسد اور دعمی سے مراد بنی ربیعہ کا قبیلہ ہے۔

مَطْلَب! یعنی وہ ہماری شجاعت اور بہادری کو پہچانتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

إِذَا مَا الْمَلِكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا ﴿۹۹﴾ أَبَيْنَا أَنْ تُعِزَّ الذُّلَّ فِيْنَا

الفاظ	إِذَا مَا	الْمَلِكُ	سَامَ	النَّاسَ	خَسْفًا	أَبَيْنَا	أَنْ	تُعِزَّ	الذُّلَّ	فِيْنَا
معانی	جب	بادشاہ	مجبور کرتا ہے	لوگوں کو	ذلت پر	انکار کردیتے ہیں ہم	یہ کہ	عزیز سمجھیں	ذلت کو	اپنے میں

ترجمہ- (بامحاورہ) جب بادشاہ لوگوں کو ذلت میں مبتلا کرتا ہے تو ہم اُس سے انکار کردیتے ہیں کہ ذلت کو ہم اپنے (لوگوں) میں قرار پکڑنے دیں۔

مفردات: ﴿سَامَ﴾ مصدر سَوْمٌ، تکلیف پہنچانا۔ ﴿خَسْف﴾ ذلت۔

مَطْلَب! یعنی جب بادشاہ اپنی طاقت کے بل بوتے پر لوگوں کو ذلیل کرتا ہے تو ہم اُس کی کسی بات کو نہیں مانتے اور کبھی گوارا نہیں کرتے کہ ہمارے لوگ ذلیل ہوں۔

☆☆☆☆☆

لَنَا الدُّنْيَا وَمَنْ أَضْحٰى عَلَيْهَا ﴿۱۰۰﴾ وَنَبْطِشُ حِيْنَ نَبْطِشُ قَادِرِيْنَا

الفاظ	لَنَا الدُّنْيَا	وَمَنْ	أَضْحٰى	عَلَيْهَا	وَنَبْطِشُ	حِيْنَ	نَبْطِشُ	قَادِرِيْنَا
معانی	ہمارے لئے ہے دنیا	اور جو	ہیں	اس پر	اور پکڑتے ہیں ہم	جب	پکڑتے ہیں ہم	پوری طاقت کیساتھ

ترجمہ- (بامحاورہ) دنیا اور دنیا کے تمام باشندے ہمارے (محکوم) ہیں اور جب ہم (کسی دشمن کی) گرفت کرتے ہیں تو طاقتور کی سی گرفت کرتے ہیں (جس سے بچ نکلنا مشکل ہوتا ہے)۔

مفردات: ﴿لَنَا﴾ لام اختصاص کیلئے۔ ﴿أَضْحٰى﴾ تامہ اور ناقصہ دونوں ہوسکتا ہے۔ ﴿نَبْطِشُ﴾ صیغہ متکلم مع الغیر، مصدر بَطْشٌ، کسی چیز کو قوت سے پکڑنا۔

مَطْلَب! یعنی تمام لوگ ہمارے محکوم ہیں اور ہم ان پر حاکم ہیں اور جب کسی سے کوئی قصور ہوتا ہے تو ہم اسے کڑی سزا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

نُسَمّٰى الظَّالِمِيْنَ وَمَا ظَلَمْنَا ﴿۱۰۱﴾ وَلٰكِنَّا نُبِيْدُ الظَّالِمِيْنَا

الفاظ	نُسَمّٰى	الظَّالِمِيْنَ	وَمَا ظَلَمْنَا	وَلٰكِنَّا	نُبِيْدُ	الظَّالِمِيْنَا
معانی	کہلائے جاتے ہیں	ظالم	حالانکہ نہیں ظلم کیا ہم نے	اور لیکن ہم	ہلاک کرتے ہیں	ظالموں کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم ظالم کہلائے جاتے ہیں حالانکہ ہم نے کوئی ظلم نہیں کیا لیکن ہم ظالموں کو (ان کے ظلم کی پاداش میں) ہلاک کردیتے ہیں۔

مفردات: ﴿نُبِیْدُ﴾ صیغہ متکلم مع الغیر مصدر اِبَادَۃٌ بمعنی ہلاک کرنا۔

مَطْلَب ! یعنی ہم کسی پر ظلم نہیں کرتے بلکہ ظالموں کو اُن کے ظلم کی سزا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتّٰی ضَاقَ عَنَّا ﴿۱۰۲﴾ وَنَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَأُہٗ سَفِیْنَا

الفاظ	مَلَأْنَا	الْبَرَّ	حَتّٰی ضَاقَ	عَنَّا	وَنَحْنُ	الْبَحْرَ	نَمْلَأُہٗ	سَفِیْنَا
معانی	بھردیا ہے ہم نے	خشکی کو	یہاں تک کہ تنگ ہوگئی ہے	ہم سے	اور ہم نے	دریا کو	بھردیا ہے	کشتیوں سے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہم نے (اپنے گھروں سے) خشکی (یعنی زمین) کو بھردیا ہے (چنانچہ اُس میں ہماری گنجائش نہ رہی) اور ہم دریا کو کشتیوں سے بھردیتے ہیں۔

مفردات: ﴿ضَاقَ﴾ مصدر ضِیْقٌ، تنگ ہونا مراد بھرجانا۔

مَطْلَب ! یعنی بحروبر پر ہمارا تسلط ہے۔

☆☆☆☆☆

اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِیٌّ ﴿۱۰۳﴾ تَخِرُّ لَہُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِیْنَا

الفاظ	اِذَا	بَلَغَ	الْفِطَامَ	لَنَا صَبِیٌّ	تَخِرُّ لَہٗ	الْجَبَابِرُ	سَاجِدِیْنَا
معانی	جب	پہنچتا ہے	دودھ چھڑانے کی مدت کو	ہمارا بچہ	گرجاتے ہیں، اُسکے آگے	سرکش	سجدہ کرنیوالے ہوتے ہیں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ہمارا کوئی بچہ جب دودھ چھڑانے کی مدت کو پہنچ جاتا ہے تو (دوسری اقوام کے) متکبر (سردار) اُس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے جھک جاتے ہیں۔

مفردات: ﴿فِطَامٌ﴾ دودھ چھڑانا۔ ﴿جَبَابِرُ﴾ مفرد جَبَّارٌ، مراد سرکش بادشاہ۔

مَطْلَب ! یعنی ہمارا اقوام عالم پر ایسا رعب ودبدبہ ہے کہ بڑے بڑے سرکش اور جابر ہمارے بچوں کے حکم کی تعمیل کرنا بھی اپنے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

عَنْتَرَۃُ بْنُ شَدَّادِ عَبَسِیْ

مختصر اجمالی تذکرہ اور شاعرانہ کمال

چھٹا معلقہ معروف شاعر عنترہ کی کاوش ہے، عنترہ کا شمار بھی عرب کے اُن شعراء میں ہوتا ہے جن کے اشعار کو مقبولیت عامہ حاصل تھی، اُس کا نسب نامہ کچھ یوں ہے عنترہ بن عمرو بن شداد بن عمرو بن معاویہ، اِس نسب نامے سے معلوم ہوتا ہے کہ شداد، عنترہ کا دادا ہے لیکن عوام میں یہ عنترہ بن شداد معروف ہے، بعض کا خیال ہے کہ شداد، عنترہ کا چچا تھا چونکہ اُس نے عنترہ کو پالا تھا تو اِس وجہ سے عنترہ کی نسبت شداد کی طرف کر دیتے ہیں۔

عنترہ کی ماں

عنترہ کی ماں کا نام زبیبہ ہے جو ایک حبشن لونڈی تھی یہی وجہ ہے کہ عنترہ کو اپنی ماں کی وجہ سے غلام شمار کیا جاتا تھا بعد میں جب اُس نے بہت سے معرکوں اور لڑائیوں میں ثابت قدمی دکھائی اور کمال بہادری سے لڑا تو شداد نے اُسے عرب کے قدیم دستور کے مطابق اپنا بیٹا بنالیا لیکن بہت سے اہل عرب اِس بات کو تسلیم کرنے کے لئے ذہنی طور پر تیار نہیں تھے جس کا علم عنترہ کو بھی تھا۔

ابن قلبی کا بیان

ابن قلبی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ عرب کے لٹیروں نے یورش کی اور لوگوں کا بہت سا مال اور اسباب لوٹ کر جانے لگے تو قبیلہ عبس کے کچھ نوجوانوں نے اُن کا تعاقب کیا اور سخت لڑائی شروع ہوگئی، وہاں شداد نے عنترہ سے لڑنے کو کہا تو اُس نے کہا مجھے غلام کہا جاتا ہے اور عرب کے دستور کے مطابق علاقوں کو لڑائی میں شامل ہونے کا حق حاصل نہیں ہے اِس لئے میں نہیں لڑوں گا۔ شداد نے اُسے آزاد کر دیا تو عنترہ نے کمال مردانگی اور بہادری سے حملہ کیا اور مخالفین کو شکست دے کر شداد کی نظر میں اپنا مقام پیدا کر لیا بعد میں شداد نے اُسے اپنا بیٹا کہنا شروع کر دیا اور اُسی دن سے وہ اُس کی اولاد شمار ہونے لگا۔

ذاتی خوبیاں

عنترہ جہاں ایک بہادر شخص تھا وہاں وہ ایک متحمل مزاج آدمی بھی تھا، جھوٹ سے اُسے شدید نفرت تھی حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ الہ وسلم کے سامنے ایک شعر پڑھا گیا تو وہ شعر سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا یہ شعر سننے کے بعد میرا دل چاہتا ہے میں اُس سے ملاقات کروں۔ عقد ثمین میں ہے ایک دفعہ کسی عبسی نے عنترہ کو گالیاں دیں اور اُس کی ماں کی کالی رنگت اور حبشن ہونے کا طعنہ دیا تو عنترہ نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔ چونکہ وہ عبسی شعروشاعری میں خاصی دسترس رکھتا تھا جس پر اُس نے فخر کا اظہار کیا۔ عنترہ کو اِس کا دکھ تو ہوا لیکن کہا کہ اِس کا فیصلہ بھی عنقریب ہو جائے گا کہ کون کتنا بڑا شاعر ہے چنانچہ عنترہ نے ایک قصیدہ لکھا جسے بہت ہی شہرت حاصل ہوئی چنانچہ وہ اِس قصیدہ میں دیگر شعراء کی طرح اپنی بہادری، سخاوت اور ہمت کی تعریف کرتا ہے نیز معاویہ بن ہزال کے قتل پر فخر کرتا ہے جسے اُس نے یوم الفروقین میں قتل کیا تھا پھر ایک دن یہ خود بھی کسی شخص کے ہاتھوں قتل ہو گیا۔

عنترة العبسي

... = ٦١٥م

... = ٢٨ق هـ

نشأته وحياته

هو أبو المغلّس عنترة بن عمرو بن شداد العبسي، نَجَلَه أب شريف وأم جشية تدعى زُبَيْبَة، فهو من هُجناء العرب وأغربتهم، فانتفى منه أبوه منذ ولادته على عادتهم في أبناء الإماء ولكنه نزع بنفسه عن حال العبودية، وأخذ يروض نفسه على الطراد والفروسية حتى غدا مِسعر حَرْب وقائد كتيبة. وأنفق أن بعض أحياء العرب أغاروا على عبس فاستاقوا إبلهم، وتبعهم العبسيون وعنترة فيهم. فقال له أبوه: كرّيا عنترة. فأجابه وهو يحقد عليه استعباده إياه: العبد لايحسن الكرّ، وإنما يحسن الحلب والصَّرّ. فقال: كر وأنت حرّ. فكرّ وقاتل قتالاً شديداً حتى هزم المغيرين واسترجع الإبل، فاستلحقه أبوه. وأخذ اسمه منذ يومئذ يسير وذكره يطير حتى أصبح مضرب المثل في الإقدام والجرأة. وله في تعليل شهرته وشجاعته رأي حصيف لا بأس بذكره قال له قائل: أنت أشجع الناس وأشدهم، فقال له: لا. قال فبماذا شاع لك هذا في الناس؟ قال: كنت أُقدمُ إذا رأيت الإقدام عزما وأحجم إذا رأيت الإحجام حزماً، ولا أدخل موضعًا لا أرى لي منه مخرجاً. وكنت أعتمد الضعيف الجبان فأضربه الضربة الهائلة يطير لها قلب الشجاع فأثني عليه فأقتله.

قاد عنترة كتائب عبس في حرب داحس والغبراء فأحسن القيادة، وبلغ أوج السيادة. ثم تنفس به العمر حتى وهن عظمه ورق جلده وقتل حوالي سنة ٦١٥م.

شعره

لم يرو عن عنترة في حال رقّهِ من الشعر جيد ولا رديء. لأن العبودية ترين على القلوب وتطفئ ضرام العواطف، فلما استلحقه أبوه وحالفه الفوز في حربه، واستولى حب عبلة على قلبه، جاش الشعر في صدره وجرى على لسانه في الفخر والحرب والحب، فجاء بالمعجب المطرب. تجد لشعره حلاوة الغزل ومتانة الفخر، إلا أن أكثره مدخول النسب لايمتُّ إليه إلا بتشابه الأسلوب والغرض. فمن شعره الذي لا

دَخـلَ فـي أصله معلقة الرقيقة. الفخمة التي نظمها دفاعاً عن شاعريته وإثباتاً لفصاحته: فقد حدثوا أن رجلاً من عبس سابّه، فذكر سواده وأمّه . فقال له عنترة: "إني لأحضُرُ البأس، وأوفي الغنم، وأعف عنه المسألة، وأجود بما ملكت يدي، وأفضل الخطة الصماء" فقال له الساب . أنا أشعر منك . فقال: ستعلم ذلكك . ثم غدا على الناس بمذهبته المشهورة فقطع خصمه ونقض حكمه .

نموذج من شعره:

قال من معلقته:

ولـقـد شربـت من الـمـدامة بـعـد مـا	ركـد الهـواجر بـالـمشُوف الـمعلـم
فـإذا سـكـرت فـإنـنـي مستهـلك	مـالـي، وعـرضـي وافـر لـم يـكـلـم
وإذا صـحـوت فـلا أقـصِّر عـن نـديَّ	وكـمـا عـلـمـتِ شـمـائلي وتكـرّمي
ومـدجـج كـره الـكـمـاة نـزالـه	لاَمُـمـعـن هـربـاً ولا مستسلـم

اَلْمُعَلَّقَۃُ السَّادِسَۃُ

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمٖ ﴿۱﴾ اَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمٖ

الفاظ	هَلْ	غَادَرَ الشُّعَرَاءُ	مِنْ مُتَرَدَّمٖ	اَمْ هَلْ	عَرَفْتَ	الدَّارَ	بَعْدَتَوَهُّمٖ
معانی	کیا	چھوڑی ہے شعراء نے	اصلاح کی کوئی جگہ	بلکہ	پہچانا ہے تو نے	گھر کو	بعد سوچ بچار کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کیا شعراء نے کوئی قابل اصلاح جگہ چھوڑی ہے بلکہ تو نے بہت سوچ بچار کے بعد محبوبہ کے گھر کو پہچانا ہے۔

مفردات: ﴿هَلْ﴾ استفہام انکاری کے معنٰی میں ہے۔ ﴿غَادَرَ﴾ مصدر مُغَادَرَۃٌ، بمعنٰی چھوڑنا۔ ﴿مُتَرَدَّمٖ﴾ صیغہ اسم ظرف، تَرَدُّمٌ مصدر بمعنٰی پیوند لگانا۔

مَطْلَب! یعنی کیا شعراء قدیم نے کوئی ایسا موضوع چھوڑا ہے جس پر اُنہوں نے طبع آزمائی نہ کی ہو۔ جس وجہ سے تجھے شعر گوئی کا شوق پیدا ہو گیا ہو ایسا تو نہیں ہے البتہ غور و خوض کے بعد محبوبہ کے گھر کو پہچاننے کے بعد تمہارے شعر گوئی کے ذوق نے تمہیں اشعار کہنے پر برانگیختہ کر دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اَعْيَاكَ رَسْمُ الدَّارِ لَمْ يَتَكَلَّمٖ ﴿۲﴾ حَتّٰی تَكَلَّمَ كَالْاَصَمِّ الْاَعْجَمٖ

الفاظ	اَعْيَاكَ	رَسْمُ الدَّارِ	لَمْ يَتَكَلَّمٖ	حَتّٰی	تَكَلَّمَ	كَالْاَصَمِّ	الْاَعْجَمٖ
معانی	تھکا دیا تجھ کو	گھر کے نشانات نے	جو نہیں بولے	یہاں تک کہ	بولے وہ	مثل بہرے	گونگے کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) گھر کے نشانات نے تجھے عاجز بنا دیا حالانکہ اُنہوں نے (کوئی) بات چیت نہ کی یہاں تک کہ (جب) بات کی تو بہرے گونگے کی طرح۔

مفردات: ﴿اَعْيَا﴾ از باب افعال، عاجز کرنا۔ ﴿اَصَمّ﴾ بہرا، ٹھوس پتھر۔ ﴿اَعْجَم﴾ گونگا۔

مَطْلَب! یعنی محبوبہ کے مکانات اگرچہ نہیں بولے اگر بولے بھی تو گونگے بہروں جیسے، پھر بھی اُنہوں نے تمہیں تھکا دیا۔

☆☆☆☆☆

وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِيْلًا نَاقَتِيْ ﴿۳﴾ اَشْكُوْ اِلٰى سُفْعٍ رَوَاكِدَ جُثَّمٖ

الفاظ	وَلَقَدْ	حَبَسْتُ	بِهَا	طَوِيْلًا	نَاقَتِيْ	اَشْكُوْ	اِلٰى	سُفْعٍ	رَوَاكِدَ	جُثَّمٖ
معانی	اور البتہ تحقیق	روکے رکھا میں نے	اس جگہ	کافی عرصہ	اپنی اونٹنی کو	شکایت کرتی تھی وہ	طرف	سیاہ پتھروں	ٹھہرے ہوئے	جمے ہوں کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور البتہ تحقیق روکے رکھا میں نے اُس کے گھر کے نشانات کے پاس اپنی اونٹنی کو جو سیاہ ساکن، جمے ہوئے پتھروں کی شکایت کرتی تھی۔

مفردات: ﴿سُفْعٍ﴾ مفرد سَفْعَاۗءُ، لوہے کا بٹہ یا چولہے کے پتھر جو آگ کی وجہ سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ﴿رَوَاكِدُ﴾ مفرد رَاكِدٌ، ساکن۔ ﴿جُثَّمٍ﴾ مفرد جَاثِمٌ، مصدر جُثُوْمٌ، ایک جگہ جمنا۔

مَطْلَب! یعنی میں خاصی دیر تک محبوبہ کے مکان کے قریب رکا رہا اور اپنے غموں کی شکایت کرتا رہا۔

☆☆☆☆☆

يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِيْ ﴿۴﴾ وَعِمِيْ صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِيْ

الفاظ	يَا	دَارَ	عَبْلَةَ	بِالْجِوَاءِ	تَكَلَّمِيْ	وَعِمِيْ	صَبَاحًا	دَارَ	عَبْلَةَ	وَاسْلَمِيْ
معانی	اے	گھر	عبلہ کے	جواء میں	بول!	اور خوش رہ	صبح کو	گھر	عبلہ کے	اور سالم رہ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے عبلہ کے گھر جو مقام جواء میں واقع ہے بول، اور تیری صبح بخیر ہو اے عبلہ کے گھر اور تو سالم رہے۔

مفردات: ﴿عَبْلَةُ﴾ محبوبہ کا نام۔ ﴿جِوَاءٌ﴾ جگہ کا نام۔ ﴿عِمِيْ﴾ اِنْعِمِيْ تھا الف، نون تخفیف کے لئے حذف کر دیا بمعنٰی خوش و خرم رہ، دوسرے مصرع میں لفظِ دَار، سے قبل حرف ندا یَا محذوف ہے۔ ﴿اَسْلَمِيْ﴾ سَلْمٌ سے سالم رہنا۔

مَطْلَب! چونکہ عرب کے ڈاکو صبح کے وقت سوئے ہوئے لوگوں کو لوٹنے کے لئے حملے کرتے تھے اس لئے شاعر محبوبہ کے مکان کو اُس وقت کی لوٹ مار سے محفوظ رہنے کی دعا دے رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

دَارٌ لِاٰنِسَةٍ غَضِيْضٍ طَرْفُهَا ﴿۵﴾ طَوْعُ الْعِنَاقِ لَذِيْذَةُ الْمُتَبَسَّمِ

الفاظ	دَارٌ	لِاٰنِسَةٍ	غَضِيْضٌ	طَرْفُهَا	طَوْعُ	الْعِنَاقِ	لَذِيْذَةُ	الْمُتَبَسَّمِ
معانی	گھر ہے	خوش طبع کا	پست ہے	نگاہ اُس کی	مان جاتی ہے	معانقے کو	لذیذ	دانتوں والی ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) یہ گھر خوش طبع پست نگاہ والی محبوبہ کا ہے جو مان جاتی ہے معانقہ کرنے کو اور اس کی بوسہ گاہ لذیذ ہے۔

مفردات: ﴿اٰنِسَةٌ﴾ ہنس مکھ، خوش طبع۔ ﴿غَضِيْضٌ﴾ مصدر غَضٌّ، پست۔ ﴿طَوْعٌ﴾ بمعنٰی اطاعت گزار۔ ﴿عِنَاقٌ﴾ بابِ مفاعلہ کا مصدر، بمعنٰی معانقہ کرنا۔ ﴿تَبَسُّمٌ﴾ تبسم کی جگہ۔

مَطْلَب! یعنی میری محبوبہ ہنس مکھ، شرمیلی ہے، معانقے سے انکار نہیں کرتی اور اُس کے لب بہت ہی لذیذ ہیں۔

☆☆☆☆☆

فَوَقَفْتُ فِيْهَا نَاقَتِيْ وَكَأَنَّهَا ﴿٦﴾ فَدَنٌ لِأَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ

الفاظ	فَوَقَفْتُ	فِيْهَا	نَاقَتِيْ	وَكَأَنَّهَا	فَدَنٌ	لِأَقْضِيَ	حَاجَةَ	الْمُتَلَوِّمِ
معانی	پس ٹھہرایا میں نے	اُس میں	اپنی اونٹنی کو	اور گویا کہ وہ	بلند محل ہے	تا کہ میں پورا کروں	ضرورت	ٹھہرنے والے کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پھر میں نے اُس (گھر) میں اپنی اونٹنی ٹھہرائی جو بلندی میں گویا وہ ایک محل یا قلعہ تھی تا کہ میں ٹھہرنے والے کی (یعنی اپنی) حاجت کو بذریعہ رونے کے پوری کروں۔

مفردات: ﴿فَدَنٌ﴾ بلند محل، جمع أَفْدَانٌ۔ ﴿مُتَلَوِّم﴾ صیغہ اسم فاعل تَلَوُّمٌ، مصدر بمعنٰی ٹھہرنا۔

مَطْلَب! یعنی میں نے محبوبہ کے مکان میں محل نما اونٹنی کو ٹھہرایا اور جب تک میں دِل کی لگی بجھا تا رہا وہاں ٹھہرا رہا۔

☆☆☆☆☆

وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجَوَاءِ وَأَهْلُنَا ﴿٧﴾ بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الفاظ	وَتَحُلُّ	عَبْلَةَ	بِالْجَوَاءِ	وَأَهْلُنَا	بِالْحَزْنِ	فَالصَّمَّان	فَالْمُتَثَلَّم
معانی	اور اُترتی ہے	عبلہ	جواء میں	اور ہمارے لوگ	حزن میں	پھر صمان میں	پھر متثلم میں (اُترتے ہیں)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) عبلہ (محبوبہ، مقام) جواء میں ٹھہرتی ہے اور ہمارے لوگ حزن، پھر صمان، پھر متثلم میں ٹھہرے ہوتے ہیں۔

مفردات: ﴿حَزَن، صَمَّانِ، مُتَثَلَّمِ﴾ جگہوں کے نام ہیں۔

مَطْلَب! یعنی میری محبوبہ عبلہ کا قیام تو مقامِ جواء میں ہوتا ہے جبکہ ہمارے لوگ مذکورہ مقامات پر رہائش پذیر ہوتے ہیں تو ایسی صورت میں میری ملاقات عبلہ سے کیسے ہو سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

حُيِّيْتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ ﴿٨﴾ أَقْوٰى وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ

الفاظ	حُيِّيْتَ	مِن طَلَلٍ	تَقَادَمَ	عَهْدُهُ	أَقْوٰى	وَأَقْفَرَ	بَعْدَ	أُمِّ الْهَيْثَم
معانی	سلامت رہے تو	کھنڈر	پرانا ہے	اُس کا زمانہ	خالی	اور ویران ہے	بعد	عبلہ کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے محبوبہ کے پرانے کھنڈر جو تو قدیم زمانے کا ہے اور میری محبوبہ اُمِّ ہیثم (عبلہ) کے بعد خالی اور ویران

پڑا ہے خدا کرے کہ تو ہمیشہ باقی رہے۔

مفردات: ﴿حُيِّيْتَ﴾ از باب تفعیل، مصدر تَحِيَّةٌ بمعنی باقی رکھنا رسالم رکھنا۔ ﴿طَلَلٍ﴾ بمعنی کھنڈر۔ ﴿أَقْوٰى﴾ از باب افعال مصدر اِقْوَآءٌ خالی ہونا۔ ﴿اَقْفَرَ﴾ ویران۔ ﴿أُمُّ الْهَيْثَمِ﴾ عبلہ کی کنیت۔

مطلب! اپنی محبوبہ کے ویران کھنڈرات کی سلامتی کی دعا کر کے اپنے دِل کو تسلی دے رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِيْنَ فَأَصْبَحَتْ ﴿۹﴾ عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ

الفاظ	حَلَّتْ	بِأَرْضِ	الزَّائِرِيْنَ	فَأَصْبَحَتْ	عَسِراً	عَلَيَّ	طِلَابُكِ	ابْنَةَ مَخْرَمِ
معانی	اُتری ہے	زمین میں	شیر صفت دشمنوں کی	پس ہوگئی	دشوار	مجھ پر	تیری طلب	اے بیٹی مخرم کی

ترجمہ۔ (با محاورہ) (محبوبہ) شیر صفت دشمنوں کی زمین میں جا بسی تو اب اے مخرم کی بیٹی تیری طلب میرے لئے دُوبھر ہوگئی۔

مفردات: ﴿زَائِرِيْن﴾ زَائِرٌ کی جمع مصدر زِئْرٌ، شیر دِل دشمن۔

مطلب! یعنی اے مخرم کی بیٹی! (مراد عبلہ) تو دشمنوں میں جا بسی ہے اب میرے لئے تجھ سے ملنا دشوار ہے۔

☆☆☆☆☆

عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَّ اَقْتُلُ قَوْمَهَا ﴿۱۰﴾ زَعْمًا لَعَمْرُ اَبِيْكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ

الفاظ	عُلِّقْتُهَا	عَرَضًا	وَّاَقْتُلُ	قَوْمَهَا	زَعْمًا	لَعَمْرُ اَبِيْكَ	لَيْسَ	بِمَزْعَمِ
معانی	پھنس گیا میں اس کے ساتھ	اچانک	اور قتل کرتا ہوں	اس کی قوم کو	لالچ میں	قسم ہے تیرے باپ کی عمر کی	نہیں ہے	طمع کے لائق

ترجمہ۔ (با محاورہ) میں بلا قصد اُس پر فریفتہ ہوگیا اور (ملاقات کے) لالچ میں اُس کی قوم کو قتل کرتا ہوں، تیرے باپ کی عمر کی قسم یہ طمع اس لائق نہیں۔

مطلب! یعنی یہ کہ میں تیری قوم سے اس لئے لڑتا تھا کہ شاید اس طرح تجھ سے ملاقات ہو جائے لیکن خیال بھی خام ہے اور میری سوچ درست نہیں۔

☆☆☆☆☆

وَ لَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّيْ غَيْرَهٗ ﴿۱۱﴾ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ الْمُحِبِّ الْمُكْرَمِ

الفاظ	وَلَقَدْ	نَزَلْتِ	فَلَاتَظُنِّيْ	غَيْرَهٗ	مِنِّيْ	بِمَنْزِلَةِ	الْمُحِبِّ	الْمُكْرَمِ
معانی	اور البتہ تحقیق	لے لی ہے تو نے	پس نہ گمان کر	اس کے سوا	میرے نزدیک	جگہ	دوست	محترم کی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اے عبلہ! تو نے میرے دِل میں عزیز دوست کی جگہ لے لی ہے اور تو اِس کے سوا اور کوئی بدگمانی نہ کر۔

مَطْلَب! یعنی مجھے تجھ سے محبت ضرور ہے پر ایسے جیسے دو دوستوں میں ہوتی ہے اِس کے علاوہ اور کوئی بدگمانی دِل میں مت لانا۔

☆☆☆☆☆

كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ اَهْلُهَا ﴿۱۲﴾ بِعُنَيْزَتَيْنِ وَاَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ

بِالْغَيْلَمِ	وَاَهْلُنَا	بِعُنَيْزَتَيْنَ	اَهْلُهَا	وَقَدْ تَرَبَّعَ	كَيْفَ الْمَزَارُ	الفاظ
غیلم میں	اور ہمارے لوگ	عنیز تین میں	اُس کے لوگ	اور تحقیق ایامِ ربیع میں قیام پذیر ہیں	کیسے ہو ملاقات	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اب ملاقات کیسے ہو حالانکہ اُس کے لوگ ایامِ ربیع میں عنیز تین میں اُترے ہیں اور ہمارے لوگ غیلم میں۔

مفردات: ﴿مَزَارِ﴾ زیارت۔ ﴿تَرَبَّعَ﴾ فعل ماضی معروف مصدر تَرَبُّعٌ، موسم ربیع میں قیام کرنا۔ ﴿عُنَيْزَتَيْنِ﴾ اور ﴿غَيْلَم﴾ جگہوں کے نام ہیں۔

مَطْلَب! یعنی ہمارے خاندان کے لوگ دو مختلف فاصلے پر واقع مقامات پر رہ رہے ہیں تو ملاقات کیسے ہو؟

☆☆☆☆☆

اِنْ كُنْتِ اَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَاِنَّمَا ﴿۱۳﴾ زُمَّتْ رِكَابُكُمْ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ

مُظْلِمٍ	بِلَيْلٍ	رِكَابُكُمْ	زُمَّتْ	فَاِنَّمَا	الْفِرَاقِ	اَزْمَعْتِ	اِنْ كُنْتِ	الفاظ
جو تاریک تھی	رات میں	تمہاری سواریوں کو	مہار ڈالی گئی تھی	پس بلاشبہ	جدائی کا	ارادہ کر چکی	اگر ہے تو	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اگر تمہارا مجھ سے جدا ہونے کا ارادہ پختہ ہو چکا ہے تو مجھے اُس میں کوئی شک نہیں، کیونکہ تمہاری سواریوں کو اندھیری رات میں مہار ڈالی گئی ہے۔

مفردات: ﴿اَزْمَعْتَ﴾ مصدر اِزْمَاعٌ مکمل ارادہ کرلیا۔ ﴿زُمَّتْ﴾ فعل ماضی مجہول، مصدر زِمَامٌ، مہار ڈالنا۔

مَطْلَب! مطلب بامحاورہ ترجمے سے واضح ہے۔ یعنی اے عبلہ! مجھے تیری جدائی کا اِس لئے یقین ہو چلا ہے کہ اندھیری رات میں تمہاری تیاری کا مجھے علم ہو چکا ہے۔

☆☆☆☆☆

مَا رَاعَنِیْ اِلَّا حَمُوْلَۃُ اَھْلِھَا ﴿۱۴﴾ وَسْطَ الدِّیَارِ تَسُفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

الفاظ	مَارَاعَنِیْ	اِلَّا	حَمُوْلَۃُ	اَھْلِھَا	وَسْطَ الدِّیَارِ	تَسُفُّ	حَبَّ	الْخِمْخِمِ
معانی	نہیں ڈرایا مجھے	مگر	باربرداراونٹوں نے	اس کے خاندان کے	درمیان گھروں کے	چبارہے تھے	دانے	خوب کلاں کے

ترجمہ۔(بامحاورہ) نہیں ڈرایا مجھے مگر اُس کے خاندان کے باربرداراونٹوں نے جو گھروں میں خوب کلاں چبارہے تھے۔

مفردات: ﴿رَاعَنِیْ﴾ مصدر رَوْعٌ بمعنٰی ڈرانا۔ ﴿حَمُوْلَۃُ﴾ باربرداراونٹ۔ ﴿تَسُفُّ﴾ مصدر سَفٌّ، بمعنٰی کھانا، پھانکنا۔ ﴿خِمْخِم﴾ خوب کلاں، مشہور بوٹی۔

مَطْلَب! یعنی محبوبہ کے خاندان کے لوگ اپنے اونٹوں پر سامان لادے پابہ رکاب تھے اور گھاس نہ ہونے کی وجہ سے اُن کی سواریاں خوب کلاں چبارہی تھیں۔

☆☆☆☆☆

فِیْھَا اثْنَتَانِ وَ اَرْبَعُوْنَ حَلُوْبَۃً ﴿۱۵﴾ سُوْدًا کَخَافِیَۃِ الْغُرَابِ الْاَسْحَمِ

الفاظ	فِیْھَا	اثْنَتَانِ	وَاَرْبَعُوْنَ	حَلُوْبَۃً	سُوْدًا	کَخَافِیَۃِ	الْغُرَابِ	الْاَسْحَمِ
معانی	ان میں	دو	اور چالیس	دودھ والی تھیں	سیاہ رنگ کی	مثل اندرونی پروں	کوّے	سیاہ کے (تھیں)

ترجمہ۔(بامحاورہ) اُن اونٹنیوں میں بیالیس دودھ دینے والی تھیں جو کالے کوّے کے اندرونی پروں کی طرح سیاہ تھیں۔

مفردات: ﴿حَلُوْبَۃً﴾ وہ اونٹنی جو دودھ والی ہو۔ ﴿خَافِیَۃِ﴾ جمع خَوَافِیْ، وہ پر جو اوپر والے پروں سے نیچے ہوتے ہیں اور اندر چھپے ہونے کی وجہ سے سخت سیاہ ہوتے ہیں۔

مَطْلَب! اِس شعر کے ذریعے اپنی محبوبہ کے مالدار ہونے کا اظہار کررہا ہے۔

☆☆☆☆☆

اِذْتَسْتَبِیْکَ بِذِیْ غُرُوْبٍ وَّاضِحٍ ﴿۱۶﴾ عَذْبٍ مُقَبَّلُہٗ لَذِیْذُ الْمَطْعَمِ

الفاظ	اِذَا	تَسْتَبِیْکَ	بِذِیْ غُرُوْبٍ	وَاضِحٍ	عَذْبٍ	مُقَبَّلُہٗ	لَذِیْذُ	الْمَطْعَمِ
معانی	جب	قیدی بنارہی تھی تجھے	بذریعہ چمکدار دانتوں	سفید کے	میٹھی تھی	اس کی بوسہ گاہ	مزیدار تھا	لعاب دہن

ترجمہ۔(بامحاورہ) (اس وقت کو یاد کر) جب قیدی بنارہی تھی عبلہ بذریعہ چمکدار، سفید دانتوں کے جن کی بوسہ گاہ میٹھی اور لعاب دہن لذیذ تھا۔

مفردات: ﴿تَسْتَبِيْ﴾ مصدر اِسْتِبَاءٌ بمعنی قید کرنا مادہ سَبْيٌ۔ ﴿غُرُوْبٍ﴾ مفرد غَرْبٌ، بمعنی دانتوں کی چمک۔ ﴿وَاضِحٍ﴾ سفید مادہ وَضُوْحٌ۔ ﴿عَذْبٍ﴾ میٹھا۔ ﴿مُقَبَّلُهٗ﴾ بوسہ گاہ۔ ﴿اَلْمَطْعَمِ﴾ لعابِ دہن۔

مَطْلَب! یعنی محبوبہ اپنی خوبصورت مسکراہٹ اور چمکتے دانتوں کے ذریعے اپنے دامِ تزویر میں پھنسار ہی تھی اور بلاشبہ اُس کی بوسہ گاہ یعنی ہونٹ اور لعابِ دہن بہت ہی لذت دینے والا تھا۔

☆☆☆☆☆

وَ كَأَنَّمَا نَظَرَتْ بِعَيْنَيْ شَادِنٍ ﴿۱۷﴾ رَشَأٍ مِّنَ الْغِزْلَانِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ

الفاظ	وَكَأَنَّ	نَظَرَتْ	بِعَيْنَيْ	شَادِنٍ	رَشَأٍ	مِّنَ الْغِزْلَانِ	لَيْسَ	بِتَوْأَمِ
معانی	اور گویا کہ	دیکھتی ہے وہ	اپنی دونوں آنکھوں کے ساتھ	بچے	جوان کو	ہرنوں سے	نہیں ہے	جڑواں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور گویا کہ وہ (عبلہ، تیری طرف) ایسے دیکھتی تھی جیسے کہ ہرن دونوں آنکھوں سے اپنے جوان بچے کو دیکھتا ہے۔

مفردات: ﴿شَادِنٍ﴾ ہرن کا طاقتور قریب البلوغ بچہ۔ ﴿رَشَأٌ﴾ وہ بچہ جو چوکڑیاں بھرنے لگے۔ ﴿تَوْأَمٍ﴾ جڑواں۔

مَطْلَب! شاعر نے اِس شعر میں عبلہ کے مسحور کن اندازِ نظر کو بیان کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَ كَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيْمَةٍ ﴿۱۸﴾ سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا اِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ

الفاظ	وَكَأَنَّ	فَارَةَ	تَاجِرٍ	بِقَسِيْمَةٍ	سَبَقَتْ	عَوَارِضَهَا	اِلَيْكَ	مِنَ الْفَمِ
معانی	اور گویا کہ	کستوری	عطار کی ہے	حسینہ کے پاس	سبقت لے گئی ہے	(خوشبو) اس کے دانتوں سے	تیری طرف	منہ سے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) محبوبہ کے منہ کی خوشبو گویا اُس کے پاس عطر فروش کی کستوری ہے جس کی خوشبو اُس کے دانتوں کے کھلنے سے پہلے پہنچ گئی ہے۔

مفردات: ﴿فَارَةٌ﴾ کستوری۔ ﴿قَسِيْمَةٍ﴾ قَسَامَتْ، سے مشتق ہے بمعنی حسینہ۔ ﴿عَوَارِضَ﴾ مفرد عَارِضَةٌ، وہ دانت جو چوڑائی میں ہوتے ہیں۔

مَطْلَب! یعنی جب تو اپنی محبوبہ کا بوسہ لینے یا بات کرنے کے لئے اُس کے قریب ہوتا ہے تو اب وہ اپنا منہ کھولنے نہیں پاتی کہ خوشبو کی مہک آنے لگتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اَوْ عَاتِقاً مِّنْ اَذْرُعَاتٍ مُّعَتَّقًا ﴿۱۹﴾ مِمَّاتَعَتَّقَهٗ مُلُوْكُ الْاَعْجَمِ

الفاظ	اَوْ	عَاتِقًا	مِنْ اَذْرُعَاتٍ	مُعَتَّقًا	مِمَّا	تَعَتَّقَهٗ	مُلُوْكُ	الْاَعْجَمِ
معانی	یا	پرانی شراب ہے	اذرعات کی	درست کی ہوئی	ان سے	جسے پرانا کیا ہے	بادشاہوں	عجم نے

ترجمہ-(بامحاورہ) یا اذرعات (شہر) کی پرانی شراب جس کو شاہانِ عجم نے اور پرانا کیا ہو۔

مفردات: ﴿عَاتِقًا﴾ شراب کہنہ۔ ﴿اَذْرُعَاتٍ﴾ شام کا ایک شہر جس کی شراب بہت مشہور تھی۔ ﴿مُعَتَّقًا﴾ مصدر اِعْتَاق، بمعنی سنوارنا، درست کرنا۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح شرابِ کہنہ کی مہک ہر طرف محسوس ہوتی ہے اسی طرح محبوبہ (عبلہ) کے دانتوں کی مہک بھی فوراً پھیل جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اَوْ رَوْضَةً اُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا ﴿۲۰﴾ غَيْثٌ قَلِيْلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمُعْلَمِ

الفاظ	اَوْ	رَوْضَةً	اُنُفًا	تَضَمَّنَ	نَبْتَهَا	غَيْثٌ	قَلِيْلُ	الدِّمْنِ	لَيْسَ	بِمُعْلَمِ
معانی	یا	سبزہ زار ہے	اَن چرا	ذمے دار ہوگئی	اسکی گھاس کی	بارش	نہ	گندگی	نہ	کوئی نشان

ترجمہ-(بامحاورہ) یا سبزہ زار ہے اَن چرا جس کی سرسبزی کی ذمے دار بارش بن گئی ہے اُس میں گوبر نہیں ہے نہ کسی کے قدموں کے نشان ہیں۔

مفردات: ﴿رَوْضَةً﴾ سبزہ زار ہے، جمع رَوْضَاتٌ۔ ﴿اُنُفًا﴾ وہ سبزہ جسے کسی جانور نے نہ چرا ہو۔ ﴿غَيْثٌ﴾ بارانِ کثیر۔ ﴿دِمْنٌ﴾ مینگنی۔ ﴿مُعْلَمِ﴾ وہ جگہ جو نشان زدہ ہو۔

مَطْلَب! یعنی محبوبہ ایک ایسے سبزے کی طرح ہے جو اَن چرا ہو جس میں کسی جانور کے قدموں کے نشانات نہ ہوں اور وہ سبزہ زار جو ہر طرح کی خرابی سے پاک ہو۔

☆☆☆☆☆

جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ ﴿۲۱﴾ فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ

الفاظ	جَادَتْ	عَلَيْهَا	كُلُّ	بِكْرٍ	حُرَّةٍ	فَتَرَكْنَ	كُلَّ	قَرَارَةٍ	كَالدِّرْهَمِ
معانی	خوب برسا ہے	اُس پر	پورا	پانی سے پر	گہرا بادل	پس چھوڑا اُس نے	ہر	گڑھے کو	درہم کی طرح

ترجمہ۔(بامحاورہ) اُس گھاس پر ایسے کثیرا لمطر اَبر (کہ جس میں اولاً بجلی نہ تھی) نے پانی برسایا یہاں تک کہ اُس نے (سبزہ زار کے) ہر گڑھے کو درہم کی طرح (چمکدار) بنادیا۔

مفردات: ﴿جَادَتْ﴾ مصدر جُوْدٌ بمعنی سخاوت، مراد کھل کر برسنا۔ ﴿بِكْرٍ﴾ وہ بادل جو پانی سے پُر ہو۔ ﴿حُرَّة﴾ گہرا بادل۔ ﴿قَرَارَة﴾ گڑھا۔ **نوٹ**: تَرَكْنَ! کی ضمیر كُلُّ بِكْرٍ، کی طرف معنًی کے لحاظ سے راجع ہے لفظ کے لحاظ سے نہیں۔

مَطْلَب! یعنی اس گھاس پر زیادہ برسنے والے بادل نے پانی برسایا اور سبزہ زار کے ہر ایک گڑھے کو درہم کی طرح چمکدار بنادیا۔

☆☆☆☆☆

سَحًّا وَّتَسْكَابًا فَكُلُّ عَشِيَّةٍ ﴿۲۲﴾ يَجْرِىْ عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ

لَمْ يَتَصَرَّمِ	عَلَيْهَا الْمَاءُ	يَجْرِىْ	عَشِيَّةٍ	فَكُلُّ	وَّتَسْكَابًا	سَحًّا	الفاظ
جو نہیں تھمتا	اس پر پانی	جاری ہوتا ہے	شام	پس ہر	اور خوب بہا	برسا	معانی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اُس ابر نے اُس پر بارش برسائی تو ہر شام کو اُس پر اِسقدر پانی بہتا ہے جو تھمنے میں نہیں آتا۔

مفردات: ﴿سَحًّا﴾ پانی کا اوپر سے بہنا۔ ﴿تَسْكَابًا﴾ پانی کا خود بخود سطحِ زمین پر بہنا۔ ﴿تَصَرُّمٌ﴾ منقطع ہونا۔

مَطْلَب! یعنی وہ بادل اِسقدر برسا کہ ہر طرف جل تھل ہو گئے اور سطحِ زمین پر پانی اِدھر سے اُدھر اپنے زور پر بہتا رہا۔

☆☆☆☆☆

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ ﴿۲۳﴾ غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ

الْمُتَرَنِّمِ	الشَّارِبِ	كَفِعْلِ	غَرِدًا	بِبَارِحٍ	فَلَيْسَ	بِهَا	الذُّبَابُ	وَخَلَا	الفاظ
گانے والے کے	شرابی	مثل کرنے	گا رہی ہیں	ہٹنے والی	پس نہیں	وہاں	مکھیاں شہد کی	اور تنہا ہیں	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور مکھیاں اُس میں خلوت گزیں ہوئیں تو وہ ٹلنے میں نہیں آتیں اِس حال میں کہ وہ گنگنانے والے شرابی کی طرح زمزمہ سرائی کرتی ہیں۔

مفردات: ﴿خَلَا﴾ مصدر خَلْوَةٌ تنہائی رتنہائی میں لانا۔ ﴿ذُبَابٌ﴾ شہد کی مکھی، جمع اَذِبَّةٌ، ذُبَّانٌ۔ ﴿بَارِحٌ﴾ از سمع، ہٹنے والا۔ ﴿غَرِدًا﴾ اچھی آواز سے گانا۔

مَطْلَب! یعنی اُس چراگاہ میں صرف شہد کی مکھیاں بھنبھنا رہی ہیں اور مستانہ وار اڑ، پھر رہی ہیں۔

☆☆☆☆☆

هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ ﴿۲۴﴾ قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْاَجْذَمِ

الفاظ	هَزِجًا	يَحُكُّ	ذِرَاعَهُ	بِذِرَاعِهِ	قَدْحَ	الْمُكِبِّ	عَلَى الزِّنَادِ	الْاَجْذَمِ
معانی	گاتی ہیں	رگڑتی ہیں	اپنے ہاتھ کو	اپنے ہاتھ سے	مثل رگڑنے	اوندھے کے	چقماق کو	انگلیاں کٹے کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور وہ مکھیاں گاتی ہیں اِس حال میں کہ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے اِس طرح رگڑتی ہیں جیسے اوندھا پڑا، انگلیاں کٹا شخص آگ نکالنے کے لئے مسلسل چقماق کو رگڑ رہا ہو۔

مَطْلَب! مطلب واضح ہے۔

☆☆☆☆☆

تُمْسِىْ وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ ﴿۲۵﴾ وَاَبِيْتُ فَوْقَ سَرَاةِ اَدْهَمَ مُلْجَمِ

الفاظ	تُمْسِىْ	وَتُصْبِحُ	فَوْقَ	ظَهْرِ	حَشِيَّةٍ	وَاَبِيْتُ	فَوْقَ	سَرَاةِ	اَدْهَمَ	مُلْجَمِ
معانی	شام کرتی ہے وہ	اور صبح کرتی ہے وہ	اوپر	پشت	نرم بستر کے	اور رات گزارتا ہوں میں	اوپر	زین	سیاہ گھوڑے	لگام دیئے ہوئے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (عبلہ) صبح وشام گدگدے بستر پر گزارتی ہے اور میں تمام شب لگام لگائے ہوئے اَدْھَم گھوڑے کی پشت پر گزارتا ہوں۔

مفردات: ﴿ظَهْرٍ﴾ اوپر کا حصہ۔ ﴿حَشِيَّةٍ﴾ گداز بستر۔

مَطْلَب! یعنی وہ محبوبہ آرام سے نرم بستر پر سوتی ہے اور میں رات بھر گھوڑے کی زین پر بیٹھ کر مصروف سفر رہتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَحَشِيَّتِىْ سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوٰى ﴿۲۶﴾ نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيْلِ الْمَحْزِمِ

الفاظ	وَحَشِيَّتِىْ	سَرْجٌ	عَلَى	عَبْلِ الشَّوٰى	نَهْدٍ	مَرَاكِلُهُ	نَبِيْلِ	الْمَحْزِمِ
معانی	اور میرا نرم بستر	زین ہے	اوپر	مضبوط ٹانگوں والے کے	بلند ہیں	پہلو اُس کے	چوڑی ہے	تنگ کسنے کی جگہ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میرا نرم بستر زین ہے جو مضبوط ہاتھ پیر کے گھوڑے پر (کسی ہوئی) ہے جس کے ایڑ لگانے کی جگہ اُبھری ہوئی ہے اور تنگ کھینچنے کی جگہ اونچی ہے۔

مفردات: ﴿عَبْلٍ﴾ مضبوط۔ ﴿الشَّوٰی﴾ اطراف، مراد ٹانگیں۔ ﴿نَـهْدٍ﴾ بلند۔ ﴿مَرَاكِلُهُ﴾ مفرد مَرْكَلٌ، ایڑ لگانے کی جگہ۔ ﴿نَبِيْلٍ﴾ چوڑی روسیع۔ ﴿مَحْزِمٍ﴾ تنگ کسنے کی جگہ۔

مَطْلَب! یعنی میں آرام طلب نہیں ہوں بلکہ جفاکش ہوں اور میرا قوی ہیکل گھوڑا ہی میرا بستر ہے۔

☆☆☆☆☆

هَلْ تُبْلِغَنِّيْ دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ ﴿۲۷﴾ لُعِنَتْ بِمَحْرُوْمِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ

الفاظ	هَلْ	تُبْلِغَنِّيْ	دَارَهَا	شَدَنِيَّةٌ	لُعِنَتْ	بِمَحْرُوْمِ	الشَّرَابِ	مُصَرَّمِ
معانی	کاش	پہنچادے مجھ کو	اس کے گھر تک	شدنیہ	بددعا دی گئی ہو جسے	محروم ہونے	دودھ کی	جس کا دودھ چھڑایا جا چکا ہو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کاش پہنچادے مجھے محبوبہ کے گھر تک موضع شدنی کی اونٹنی، جس کو یہ بددعا ہو کہ وہ دودھ والی نہ ہو اور اُس کا دودھ ختم ہو جائے۔

مفردات: ﴿شَدَنِيَّةٌ﴾ شدنی، ایک جگہ کا نام ہے جہاں کی اونٹنیاں عمدہ شمار کی جاتی ہیں۔ ﴿لُعِنَتْ﴾ مصدر لَعْنٌ، بھلائی سے محروم ہونا۔ ﴿مُصَرَّمِ﴾ مُنْقَطِعُ اللَّبَنِ (جس کا دودھ ختم ہو گیا ہو)۔

مَطْلَب! یعنی ایسی اونٹنی طاقتور ہوتی ہے اور اُس پر سوار ہو کر اپنی محبوبہ تک جانا چاہتا ہے۔

☆☆☆☆☆

خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرٰى زَيَّافَةٌ ﴿۲۸﴾ تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيْثَمِ

الفاظ	خَطَّارَةٌ	غِبَّ	السُّرٰى	زَيَّافَةٌ	تَطِسُ	الْإِكَامَ	بِذَاتِ خُفٍّ	مِيْثَمِ
معانی	دم ہلانے والی ہے	بعد	رات بھر چلنے کے	ناز کے ساتھ	مسلتی ہے	ریت کے ٹیلوں کو	اپنے پاؤں	روندنے والے کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) تمام شب چلنے کے بعد (بھی) دُم ہلا کر (نشاط سے) اپنے آپ کو بنا کر چلے اور روندنے والے پیر کے ذریعے ریت کے ٹیلوں کو مسل دے۔

مفردات: ﴿خَطَّارَةٌ﴾ مصدر خَطْرٌ بمعنی دم ہلانا۔ ﴿غِبٌّ﴾ پیچھے ربعد۔ ﴿السُّرٰى﴾ رات بھر چلنا۔ ﴿تَطِسُ﴾ مصدر وَطْسٌ، کچلنا رمسلنا۔ ﴿إِكَامٌ﴾ ریت کا ٹیلہ۔ ﴿مِيْثَمٌ﴾ روندنا۔

مَطْلَب! یعنی وہ اونٹنی رات بھر مسلسل چلنے کے باوجود نہیں تھکتی، بلکہ مستانہ وار ناز و انداز سے چلتے ہوئے اپنی دم کو اِدھر اُدھر مارتی ہے اور ریت کے ٹیلوں کو مسلتی اور کچلتی چلی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَ كَاَنَّمَا تَطِسُ الْاَكَامَ عَشِيَّةً ﴿۲۹﴾ بِقَرِيْبٍ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

الفاظ	وَكَاَنَّمَا	تَطِسُ	الْاَكَامَ	عَشِيَّةً	بِقَرِيْبٍ	بَيْنَ	الْمُنْسِمَيْنِ	مُصَلَّمِ
معانی	اور گویا کہ	وہ مسلتی ہے	ٹیلوں کو	رات کے وقت	کم ہوتا ہے	فاصلہ	دونوں پاؤں کے درمیان	کان کٹے شترمرغ کی طرح

ترجمہ۔ (بامحاورہ) شام کے وقت ٹیلوں کو مسلتے ہوئے گویا کہ کان کٹے شترمرغ کی سی تیز روی کے ساتھ چلتی ہے جس کے پیروں کا فاصلہ کم ہے۔

مفردات: ﴿بَيْنَ﴾ فاصلہ۔ ﴿مُنْسِمٍ﴾ اونٹ یا شترمرغ کا پاؤں۔ ﴿مُصَلَّمٍ﴾ کان کٹا۔

مَطْلَب! یعنی وہ اونٹنی کان کٹے شترمرغ کی سی تیز رفتاری سے رات کو سفر کرتی ہے اور ٹیلوں کو روندتی چلی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

تَاوِىْ لَهٗ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا اَوَتْ ﴿۳۰﴾ حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِاَعْجَمَ طِمْطِمِ

الفاظ	تَاوِىْ	لَهٗ	قُلُصُ	النَّعَامِ	كَمَا	اَوَتْ	حِزَقٌ	يَمَانِيَةٌ	لِاَعْجَمَ	طِمْطِمِ
معانی	پناہ لیتی ہیں	اس کی	نوجوان	شترمرغیاں	جیسے	پناہ لیتی ہے	جماعت اونٹوں	یمنی کی	واسطے عجمی	توتلے کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) نوجوان شترمرغیاں اُس شترمرغ کے پاس اس طرح آتی ہیں جس طرح عجمی توتلے (چرواہے) کی طرف یمنی اُونٹوں کی جماعتیں۔

مفردات: ﴿قُلُصُ﴾ مفرد قَلُوْصٌ، قریب البلوغ مادہ شترمرغ۔ ﴿اَوَتْ﴾ اَوٰى يَاْوِىْ، پناہ لینا۔ ﴿حِزَقٌ﴾ مفرد حِزْقَةٌ بمعنی اونٹوں کی جماعت۔ ﴿اَعْجَمَ﴾ مراد حبشی غلام۔ ﴿طِمْطِمٍ﴾ توتلا، جس کی زبان میں لکنت ہو۔

مَطْلَب! یعنی اُس شترمرغ کے پاس نوجوان شترمرغیاں اِس طرح آتی ہیں جیسے عجمی توتلے چرواہے یا غلام کی طرف اونٹوں کی جماعتیں آتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهٖ وَ كَأَنَّهٗ 〈۳۱〉 حِدْجٌ عَلٰى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمٗ

مُخَيَّمٗ	لَهُنَّ	نَعْشٍ	عَلٰى	حِدْجٌ	وَكَأَنَّهٗ	رَأْسِهٖ	قُلَّةَ	يَتْبَعْنَ	الفاظ
بنائے ہوخیمہ کے	ان کے	جنازے	اوپر	حدج ہے	اور گویا کہ وہ	اُسکے سر کے	اونچائی	تابع ہیں وہ	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ شترمرغیاں اُس شترمرغ کے سر کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور گویا کہ وہ (شترمرغ) یا اُس کا سر ایک ہودج ہے اُن کی بلند جگہ پر بشکلِ خیمہ۔

مفردات: ﴿قُلَّة﴾ ہر چیز کا بلند حصہ۔ ﴿حِدْجٌ﴾ ہودج رگھوارہ۔ ﴿مُخَيَّم﴾ خیمہ کی طرح کیا گیا۔

مَطْلَب! شترمرغ کے اُونچے سر کو اُس تختہ سے تشبیہ دی ہے جس پر کسی عورت کی نعش پڑی ہو جو اُن کے خیمے بنائے ہوئے کی صورت میں تختہ پڑا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

صَعْلٍ يَعُوْدُ بِذِى الْعَشِيْرَةِ بَيْضَهٗ 〈۳۲〉 كَالْعَبْدِ ذِى الْفَرْوِ الطَّوِيْلِ الْاَصْلَمِ

الْاَصْلَمِ	الطَّوِيْلِ	ذِى الْفَرْوِ	كَالْعَبْدِ	بَيْضَهٗ	بِذِى الْعَشِيْرَةِ	يَعُوْدُ	صَعْلٍ	الفاظ
کان کٹا ہے	لمبی والا ہے	(جو) پوستین	مثل غلام کے	اپنے انڈوں کی	مقامِ عشیرہ پر	دیکھ بھال کرتا ہے	چھوٹے سر کا ہے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ شترمرغ چھوٹے سر کا ہے جو (مقامِ) ذی عشیرہ میں اپنے انڈوں کی دیکھ بھال کرتا ہے بوچے لمبی آستین والے غلام کی طرح۔

مفردات: ﴿صَعْلٍ﴾ وہ شترمرغ جس کا سر چھوٹا ہو۔ ﴿ذِى الْعَشِيْرَة﴾ صمان پہاڑ کے قریب ایک جگہ کا نام۔ ﴿ذِى الْفَرْوِ﴾ فَرْو، پوستین۔ ﴿اَصْلَم﴾ مصدر صَلْمٌ، جس کے کان جڑ سے کٹے ہوں۔

مَطْلَب! شترمرغ کو دراز بازو چھوٹے سر کی وجہ سے غلام سے تشبیہ دی ہے۔

☆☆☆☆☆

شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ فَاَصْبَحَتْ 〈۳۳〉 زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِيَاضِ الدَّيْلَمِ

الدَّيْلَمِ	عَنْ حِيَاضِ	تَنْفِرُ	زَوْرَاءَ	فَاَصْبَحَتْ	بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ	شَرِبَتْ	الفاظ
ہمارے دشمنوں کے	حوضوں سے	نفرت کرتی ہے	منحرف	پس ہوگئی ہے وہ	پانی دُحرض اور وسیع کا	پیا ہے اُس نے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اس ناقہ نے دُحرُض اور وسیع (دو مشہور چشموں) کا پانی پیا ہے تو اب وہ روگردانی کرتی ہے اور دیلم (ہمارے دشمنوں) کے حوضوں سے نفرت کرتی ہے۔

مفردات: ﴿دُحْرُضَيْنِ﴾ یہ دحرض کا تثنیہ ہے دراصل دحرض اور وسیع دو چشمے ہیں جو قریب قریب واقع ہیں اور مراد بھی وہی دونوں ہیں لیکن شاعر نے تغلیباً وسیع کو دحرض کے تابع کرتے ہوئے دُحْرُضَيْنِ کہہ دیا۔ کَمَا يُقَالُ لِلشَّمْسِ وَالْقَمَرِ اَلْقَمَرَانِ يا صَلٰوةُ الْعِشَائَيْنِ کہہ دیتے ہیں۔ ﴿زَوْرَآءِ﴾ منحرف، اعراض کرنا۔ ﴿دَيْلَم﴾ دَلَمٌ سے مشتق ہے بمعنٰی سیاہ، چونکہ یہاں کے باشندے سیاہ رنگ کے تھے جہاں کے لوگوں کو عربوں سے سخت عداوت تھی۔ بعض نے کہا ہے دیلم، ایک پہاڑ کا نام ہے۔

مَطْلَب! یعنی میری اونٹنی بھی میرے دشمنوں سے اس قدر نفرت کرتی ہے کہ اُن کے حوض کا پانی پینے کیلئے بھی تیار نہیں۔

☆☆☆☆☆

وَ كَاَنَّمَا تَنَاٰى بِجَانِبِ دَفِّهَا الْ ﴿۳۴﴾ وَحْشِيِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِيِّ مُؤَوَّمِ

الفاظ	وَ كَاَنَّمَا	تَنَاٰى	بِجَانِبِ	دَفِّهَا	اَلْوَحْشِيِّ	مِنْ هَزِجِ	اَلْعَشِيِّ	مُؤَوَّمِ
معانی	اور گویا کہ	بچاتی ہے وہ	جانب	اپنے پہلو	دائیں کی	آواز سے	رات کو کھانے والے	بدصورت بڑے سر والے (سے)

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ اپنے دائیں جانب کے پہلو کو بچاتی ہے گویا کہ وہ بدصورت بڑے سر والے بلے کی آواز سے اپنی دائیں جانب کو دور کرتی ہے۔

مفردات: ﴿تَنَاٰى﴾ مصدر تَنَأّيٌ، دور ہونا، از فتح۔ ﴿جَانِبِ﴾ مترادف بمعنٰی پہلو، جانب کی اضافت دَفِّ، کی طرف لفظی ہے۔ ﴿وَحْشِيِّ﴾ دائیں جانب۔ ﴿هَزِج﴾ آواز۔ ﴿عَشِيِّ﴾ شام کا وقت۔ ﴿مُؤَوَّمِ﴾ بدشکل، موٹے سر والی۔

مَطْلَب! شام کے وقت جب کوئی خوفناک بلی کھاتے وقت غراتی ہے جس سے اونٹ بہت ڈرتا ہے اسی طرح یہ اونٹنی بھی کوڑے کی آواز سے خوف زدہ ہو کر اپنے پہلو کو بچاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

هِرٌّ جَنِيْبٌ كُلَّمَا عَطَفَتْ لَهٗ ﴿۳۵﴾ غَضْبٰى اتَّقَاهَا بِالْيَدَيْنِ وَبِالْفَمِ

الفاظ	هِرٌّ	جَنِيْبٍ	كُلَّمَا	عَطَفَتْ	لَهٗ	غَضْبٰى	اتَّقَاهَا	بِالْيَدَيْنِ	وَبِالْفَمِ
معانی	بلا	پہلو میں بندھا ہے	جب	مڑتی ہے	اس کی طرف	غصے سے	بچتا ہے اُس سے	دونوں ہاتھوں	اور منہ سے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ بلا اُس کے پہلو میں بندھا ہے جب وہ ناقہ غضبناک ہوکر اُس کی طرف مڑتی ہے تو وہ اپنے پنجوں اور منہ کے ذریعے اُس سے بچتا ہے۔

مفردات: ﴿هِرٌّ﴾ بلا جمع هِرَرَةٌ۔ ﴿جَنِيْبٌ﴾ پہلو میں بندھا۔ ﴿عَطَفَتْ﴾ مصدر عَطْفٌ، اگر اس کا صلہ عَلٰی ہو تو معنیٰ ہوگا حملہ کرنا، اگر صلہ اِلٰی ہو تو پھر معنیٰ ہوگا مڑنا، جھکنا، یہاں لَهٗ، اِلٰی کے معنیٰ میں ہے۔ ﴿غَضْبٰی﴾ اَغْضَبُ، کا مؤنث بمعنیٰ شدید غصہ۔ ﴿اِتَّقَا﴾ مصدر اِتِّقَاءٌ، بچنا۔

مَطْلَب! یعنی جب وہ ناقہ اُس بلے پر حملہ کرتی ہے تو وہ اپنے پنجے اور منہ سے اپنا بچاؤ کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اَبْقٰی لَهَا طُوْلُ السِّفَارِ مُقَرْمَدًا ﴿۳۶﴾ سَنَدًا وَّمِثْلَ دَعَائِمِ الْمُتَخَيَّمِ

الفاظ	اَبْقٰی	لَهَا	طُوْلُ	السِّفَارِ	مُقَرْمَدًا	سَنَدًا	وَّمِثْلَ	دَعَائِمِ	الْمُتَخَيَّمِ
معانی	باقی رکھا	اس کے لئے	طویل	سفروں نے	پختہ عمارت	مضبوط کو	اور مثل	ستونوں	خیموں کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) باقی چھوڑا اُسکے لئے طویل سفروں نے مضبوط کوہان کو اور خیموں کے ستونوں جیسی ٹانگوں کو۔

مفردات: ﴿طُوْلُ﴾ طوالت۔ ﴿سِفَارِ﴾ سفر کرنا۔ ﴿مُقَرْمَدًا﴾ اینٹوں اور پتھروں سے بنی ہوئی عمارت، مراد کوہان۔ ﴿سَنَدًا﴾ مضبوط۔ ﴿دَعَائِمِ﴾ مفرد دَعَامَةٌ بمعنیٰ ستون، مراد لمبے پاؤں۔ ﴿مُتَخَيَّمِ﴾ خیمہ لگایا گیا۔

مَطْلَب! یعنی مسلسل سفروں کی وجہ سے وہ ناقہ اِس قدر کمزور ہوگئی ہے کہ اُس کے جسم کا گوشت جھڑ گیا ہے۔ سوائے تہہ بہ تہہ مضبوط کوہان اور طویل ٹانگوں کے۔

☆☆☆☆☆

بَرَكَتْ عَلٰی جَنْبِ الرِّدَاعِ كَاَنَّمَا ﴿۳۷﴾ بَرَكَتْ عَلٰی قَصَبٍ اَجَشَّ مُهَضَّمِ

الفاظ	بَرَكَتْ	عَلٰی	جَنْبِ	الرِّدَاعِ	كَاَنَّمَا	بَرَكَتْ	عَلٰی	قَصَبٍ	اَجَشَّ	مُهَضَّمِ
معانی	بیٹھی ہے وہ	اوپر	کنارے	رداع کے	گویا کہ	بیٹھی ہے وہ	اوپر	بانس	پھٹی آواز	ٹوٹے ہوئے کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ اونٹنی بیٹھی ہے رداع کے کنارے کے پاس گویا ایک پھٹی آواز والے ٹوٹے ہوئے بانس کے پاس بیٹھی ہے۔

مفردات: ﴿بَرَكَتْ﴾ مصدر بَرْكٌ، اونٹ کا بیٹھنا۔ ﴿رِدَاعِ﴾ چشمے کا نام۔ ﴿قَصَبِ﴾ بانس۔ ﴿اَجَشَّ﴾ پھٹی ہوئی آواز۔ ﴿مُهَضَّمِ﴾ ٹوٹا ہوا۔

مَطْلَب یعنی وہ اونٹنی ایسی دردناک آواز نکالتی ہے جیسے ٹوٹی ہوئی بانسری سے آواز نکلتی ہے۔

☆☆☆☆☆

وَ كَأَنَّ رُبًّا اَوْ كُحَيْلاً مُعْقَدًا ﴿۳۸﴾ حُشَّ الْوَقُوْدُ بِهٖ جَوَانِبَ قُمْقُمِ

الفاظ	وَكَأَنَّ	رُبًّا	اَوْ	كُحَيْلاً	مُعْقَدًا	حُشَّ	الْوَقُوْدُ بِهٖ	جَوَانِبَ	قُمْقُمِ
معانی	اور گویا کہ	تلچھٹ	یا	رال	جمی ہوئی	جلایا گیا ہو	ایندھن اُسکے ساتھ	آس پاس	تانبے کی گھڑیا کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (اور اُس کا پسینہ) گویا تلچھٹ یا گاڑھا تارکول ہے جسے تانبے کی چھوٹی گھڑیا میں ڈال کر اُس کے نیچے لکڑیاں جلادی گئی ہوں۔

مفردات: ﴿رُبًّا﴾ تلچھٹ، وہ میل جو شربت وغیرہ کی بوتل میں نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ ﴿كُحَيْلاً﴾ تارکول یا رال جو خارشی اُونٹوں پر ملتے ہیں۔ ﴿مُعْقَدًا﴾ جما ہوا، گاڑھا۔ ﴿حُشَّ﴾ از نصر مصدر حَشٌّ، آگ جلانا۔ ﴿وَقُوْدٌ﴾ آلاؤ جلنا، ایندھن۔

مَطْلَب اُس اونٹنی کے پسینے کو گاڑھے تیل سے تشبیہ دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَى غَضُوْبٍ جَسْرَةٍ ﴿۳۹﴾ زَيَّافَةٍ مِثْلَ الْفَنِيْقِ الْمُكْرَمِ

الفاظ	يَنْبَاعُ	مِنْ ذِفْرَى	غَضُوْبٍ	جَسْرَةٍ	زَيَّافَةٍ	مِثْلَ	الْفَنِيْقِ	الْمُكْرَمِ
معانی	بہتا ہے	کنپٹی سے	اکھڑ	قوی کے	جو اکڑ کر چلتی ہے	مثل	نراونٹ	شریف کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اکھڑ مزاج قوی اونٹنی کی کنپٹی سے اُس کا پسینہ بہتا ہے جو اکڑ کر شریف، نراونٹ کی طرح چلتی ہے۔

مفردات: ﴿يَنْبَاعُ﴾ مصدر اِنْبِيَاعٌ، بہنا۔ ﴿ذِفْرَى﴾ کان کا پچھلا حصہ، کنپٹی۔ ﴿جَسْرَةٌ﴾ قوی اونٹنی۔ ﴿زَيَّافَةٌ﴾ ناز سے اکڑ کر چلنے والی۔ ﴿الْفَنِيْقُ﴾ نراونٹ۔

مَطْلَب یعنی جب وہ مضبوط اور قوی اونٹنی ایک شریف سانڈ کی طرح اکڑ کر چلتی ہے تو اُس کے کان کے پیچھے سے پسینہ بہہ رہا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اِنْ تُغْدِفِيْ دُوْنِيْ الْقِنَاعَ فَاِنَّنِيْ ﴿۴۰﴾ طَبٌّ بِاَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ

الفاظ	اِنْ تُغْدِفِيْ	دُوْنِيْ	الْقِنَاعَ	فَاِنَّنِيْ	طَبٌّ	بِاَخْذِ	الْفَارِسِ	الْمُسْتَلْئِمِ
معانی	اگر منہ چھپاتی ہے تو	میری وجہ سے	برقعہ سے	پس بے شک میں	ماہر ہوں	ساتھ پکڑنے	سوار	زرہ پوش کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اگر تو مجھ سے برقعہ کے ذریعے چھپے (تو بے فائدہ ہے) اس لئے کہ میں زرہ پوش شہسوار کے پکڑنے میں (بھی) ماہر ہوں۔

مفردات: ﴿اِنْ تُغْدِفِیْ﴾ اگر منہ چھپاتی ہے تو۔ ﴿دُوْنِیْ﴾ میری وجہ سے۔ ﴿قِنَاع﴾ اوڑھنی / برقعہ۔ ﴿طَبٌّ﴾ ماہر۔ ﴿مُسْتَلْئِم﴾ زرہ پوش۔

مَطْلَب! یعنی اے محبوبہ! اگر تو مجھ سے اپنا منہ چھپاتی ہے تو کوئی فائدہ نہیں میں تو زرہ پوش سواروں کو بھی شکار کر لیتا ہوں تو مجھ سے بچ کر کہاں جائیگی۔

☆☆☆☆☆

اَثْنِیْ عَلَیَّ بِمَا عَلِمْتِ فَاِنَّنِیْ ﴿۴۱﴾ سَهْلٌ مُخَالَقَتِیْ اِذَا لَمْ اُظْلَمِ

الفاظ	اَثْنِیْ	عَلَیَّ	بِمَا	عَلِمْتِ	فَاِنَّنِیْ	سَهْلٌ	مُخَالَقَتِیْ	اِذَا	لَمْ اُظْلَمِ
معانی	تعریف کر	میری	اس کے ساتھ	جو تو جانتی ہے	پس بے شک میں	نرم ہے	میرا حسنِ سلوک	جب	نہ ظلم کیا جاؤں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جو کچھ تجھے (میری بھلائی) معلوم ہے اُس کے ذریعے میری تعریف کر اس لئے کہ جب مجھ پر ظلم نہ کیا جائے (اور میرے حقوق غصب نہ ہوں) تو میرا حسنِ سلوک نہایت بہتر ہے۔

مفردات: ﴿اَثْنِیْ﴾ مصدر اِثْنَآء، بمعنی تعریف کرنا۔ ﴿مُخَالَقَتِیْ﴾ میرا حسنِ سلوک۔

مَطْلَب! یعنی جب مجھ پر زیادتی نہ کی جائے تو میں ہر ایک کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَاِذَا ظُلِمْتُ فَاِنَّ ظُلْمِیَ بَاسِلٌ ﴿۴۲﴾ مُرٌّ مَذَاقَتُهٗ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

الفاظ	وَاِذَا	ظُلِمْتُ	فَاِنَّ	ظُلْمِیَ	بَاسِلٌ	مُرٌّ	مَذَاقَتُهٗ	كَطَعْمِ	الْعَلْقَمِ
معانی	اور جب	ظلم کیا جاؤں	پس بے شک	میرا ظلم	سخت ہے	کڑوا ہے	مزا اُس کا	مثل مزے	اندرائن کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو پھر میرا ظلم نہایت سخت ہے جس کا مزہ حنظل کے مزے کی طرح نہایت کڑوا ہے۔

مفردات: ﴿بَاسِلٌ﴾ مصدر بَسْلٌ، بمعنی سخت۔ ﴿مُرٌّ﴾ کڑوا۔ ﴿عَلْقَم﴾ اندرائن (کوڑتمہ)۔

مَطْلَب! یعنی میں سخت منتقم مزاج ہوں۔

☆☆☆☆☆

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَ مَا ﴿۴۳﴾ رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ

اَلْمُعْلَمِ	بِالْمَشُوفِ	اَلْهَوَاجِرُ	رَكَدَ	بَعْدَمَا	مِنَ الْمُدَامَةِ	شَرِبْتُ	وَلَقَدْ	الفاظ
مہر لگائے ہوئے کے	بذریعہ صاف دینار	دوپہر کی گرمیاں	ٹھہر گئیں	بعد اِس کے کہ	شراب کو	پیا میں نے	اور تحقیق	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جبکہ دوپہر کی گرمیاں ٹھہر گئیں تو میں نے شفاف دینار کے ذریعے خوب شراب نوشی کی۔

مفردات: ﴿مُدَامَةِ﴾ شراب۔ ﴿رَكَدَ﴾ ٹھہر گئی۔ ﴿هَوَاجِرُ﴾ مفرد هَاجِرَةٌ۔ ﴿بِالْمَشُوفِ﴾ اسم مفعول مِنْ شَافَهُ، اُسے صاف وشفاف کیا۔ ﴿مُعْلَمِ﴾ مہر لگایا ہوا۔

مَطْلَب! یعنی میں نے عین دوپہر کے وقت شدید گرمی میں چمکتے دراہم ودنانیر کے بدلے شراب پی۔

☆☆☆☆☆

بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ اَسِرَّةٍ ﴿۴۴﴾ قُرِنَتْ بِاَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ

مُفَدَّمِ	فِي الشِّمَالِ	بِاَزْهَرَ	قُرِنَتْ	ذَاتِ اَسِرَّةٍ	صَفْرَاءَ	بِزُجَاجَةٍ	الفاظ
صراحی صافی رکھی گئی کے	بائیں ہاتھ میں	ساتھ سفید	ملایا گیا تھا	دھاری دار کے	زرد رنگ	بذریعہ گلاس	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور میں نے زرد رنگ دھاریدار گلاس سے شراب پی ہے وہ گلاس ایسی سفید صراحی کے پاس رکھا گیا ہے جس کے منہ پر صافی بندھی تھی جو اُس کے بائیں ہاتھ میں تھی۔

مَطْلَب! مطلب واضح ہے۔

☆☆☆☆☆

فَاِذَا شَرِبْتُ فَاِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ ﴿۴۵﴾ مَالِي وَ عِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ

لَمْ يُكْلَمِ	وَافِرٌ	وَعِرْضِي	مَالِي	مُسْتَهْلِكٌ	فَاِنَّنِي	شَرِبْتُ	فَاِذَا	الفاظ
نہیں مجروح ہوتی	بڑھتی ہے	اور میری عزت	اپنا مال	خرچ کرنیوالا ہوں	پس بیشک میں	پیتا ہوں میں	پس جب	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس جب میں شراب پی لیتا ہوں تو اپنے مال کو لٹاتا ہوں اور میری آبرو بہت زیادہ ہوتی ہے جس پر کوئی زد نہیں آتی۔

مفردات: ﴿وَافِرٌ﴾ مصدر وُفُورٌ، اضافہ ہونا۔ ﴿لَمْ يُكْلَمِ﴾ زخمی نہیں ہوئی۔

مَطْلَب ! یعنی شراب نوشی سے میں بہکتا نہیں بلکہ میری عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَاِذَا صَحَوْتُ فَلَا اُقَصِّرُ عَنْ نَّدًی ﴿۴۶﴾ وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِیْ وَتَكَرُّمِیْ

الفاظ	وَاِذَا	صَحَوْتُ	فَلَا اُقَصِّرُ	عَنْ نَّدًی	وَكَمَا	عَلِمْتِ	شَمَائِلِیْ	وَتَكَرُّمِیْ
معانی	اور جب	ہوش میں آتا ہوں	پس کوتاہی نہیں کرتا میں	سخاوت سے	اور جیسا کہ	تو جانتی ہے	میری طبیعت	اور میری شرافت کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اور میں جب نشے سے ہوش میں آتا ہوں تو بھی سخاوت میں کمی نہیں کرتا اور (اے محبوبہ) جیسے کہ تو جانتی ہے میرے اخلاق اور شرافت (ہر حالت میں) ویسے ہی رہتے ہیں۔

مفردات: ﴿صَحَوْتُ﴾ صَحْوٌ، ہوش میں آنا۔ ﴿نَدًی﴾ سخاوت۔ ﴿شَمَائِلِیْ﴾ میری طبیعت/عادت/مزاج۔

مَطْلَب ! یعنی میری اچھی عادتیں جنہیں تو جانتی ہے ہر حال میں برقرار رہتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَحَلِيْلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا ﴿۴۷﴾ تَمْكُوْ فَرِيْصَتُهٗ كَشِدْقِ الْاَعْلَمِ

الفاظ	وَحَلِيْلِ	غَانِيَةٍ	تَرَكْتُ	مُجَدَّلًا	تَمْكُوْ	فَرِيْصَتُهٗ	كَشِدْقِ	الْاَعْلَمِ
معانی	بہت سے خاوند	خوبصورت عورتوں کے	چھوڑا میں نے	پچھاڑا ہوا	آواز نکالتا تھا	اس کا گوشت	مثل باچھ	ہونٹ کٹے کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) نازنین خوبصورت عورتوں کے بہت سے شوہروں کو میں نے زمین پر پچھاڑ کر اِس حال میں چھوڑا کہ اُن کے کندھے کا گوشت ہونٹ کٹے شخص کی باچھ کی طرح آواز کرتا تھا۔

مفردات: ﴿حَلِيْلٌ﴾ بمعنیٰ شوہر۔ ﴿غَانِيَةٌ﴾ حسین عورت جو آرائش سے بے پرواہ ہو۔ ﴿مُجَدَّلًا﴾ پچھاڑا ہوا۔ ﴿تَمْكُوْ﴾ مصدر مُكَاءٌ، آواز نکالنا سیٹی بجانا۔ ﴿فَرِيْصَةٌ﴾ پہلو کا گوشت۔ ﴿شِدْقٌ﴾ باچھ، جمع اَشْدَاقٌ۔ ﴿اَعْلَمُ﴾ جس کا اوپر والا ہونٹ کٹا ہوا ہو۔

مَطْلَب ! یعنی جب میں نے اِن حسین عورتوں کے خاوندوں کو زمین پر پچھاڑا تو اُن کے بازو کا گوشت خوف سے اِس طرح پھڑ پھڑاتا تھا کہ اُس سے ایسے آواز آتی تھی جیسے ہونٹ کٹے کی باچھ سے آواز نکلتی ہے۔

☆☆☆☆☆

سَبَقَتْ يَدَایَ لَهٗ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ ﴿۴۸﴾ وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

الفاظ	سَبَقَتْ	يَدَایَ	لَهٗ	بِعَاجِلِ	طَعْنَةٍ	وَرَشَاشِ	نَافِذَةٍ	كَلَوْنِ	الْعَنْدَمِ
معانی	جلدی کی	میرے دونوں ہاتھوں نے	اس کے لئے	بعجلت	نیزہ زنی کی	اور قطرے خون کے	جاری ہونے والے	مثل رنگ	دم الاخوین کے تھے

ترجمہ- (بامحاورہ) جلدی کی میرے دونوں ہاتھوں نے اُس حسینہ کے شوہر کے لئے اُس کے نیزہ مارنے میں کہ جاری ہونے والا خون دم الاخوین (گاڑھے خون) کی طرح تھا۔

مفردات: ﴿رَشَاشٍ﴾ قطرے۔ ﴿عَنْدَمِ﴾ گاڑھا خون۔

مَطْلَب! اپنی نیزہ زنی کی تعریف کررہا ہے۔

☆☆☆☆☆

هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَاابْنَةَ مَالِكٍ ﴿۴۹﴾ اِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِيْ

الفاظ	هَلَّا	سَأَلْتِ	الْخَيْلَ	يَاابْنَةَ	مَالِكٍ	اِنْ كُنْتِ	جَاهِلَةً	بِمَا	لَمْ تَعْلَمِيْ
معانی	کیوں نہیں	پوچھا تو نے	سواروں سے	اے بیٹی	مالک کی	اگر تھی تو	اَن جان	اس سے	نہیں جانتی تھی تو

ترجمہ- (بامحاورہ) اے مالک کی بیٹی (محبوبہ عبلہ مراد ہے) اگر تو ناواقف تھی تو وہ واقعات جن سے تو بے خبر ہے (ان) لشکریوں سے کیوں نہیں پوچھ لئے (جو میدان میں موجود تھے)۔

مَطْلَب! اِس شعر کے ذریعے اپنی بہادری کا اظہار کرنا مقصود ہے۔

☆☆☆☆☆

اِذْ لَا اَزَالُ عَلٰى رِحَالَةِ سَابِحٍ ﴿۵۰﴾ نَهْدٍ تَعَاوَرُهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ

الفاظ	اِذْ	لَا اَزَالُ	عَلٰى	رِحَالَةِ	سَابِحٍ	نَهْدٍ	تَعَاوَرُهُ	الْكُمَاةُ	مُكَلَّمِ
معانی	جب	ہمیشہ رہا میں	اوپر	زین	تیز رفتار گھوڑے	بلند قامت	پے درپے حملہ کیا	بہادروں نے	زخمی کے

ترجمہ-(بامحاورہ) جب جما رہا میں تیز رفتار، بلند قامت، زخمی گھوڑے کی زین پر بہادروں کے پے درپے حملے کے وقت۔

مفردات: ﴿رِحَالَة﴾ زین۔ ﴿سَابِحٍ﴾ تیرے والا، مراد تیز رفتار۔ ﴿نَهْدٍ﴾ قوی ہیکل۔ ﴿تَعَاوُرٌ﴾ باری باری، مراد پے درپے۔ ﴿اَلْكُمَاةُ﴾ بہادر۔ ﴿مُكَلَّمِ﴾ زخمی، یہ گھوڑے کی صفت ہے۔

مَطْلَب! یعنی تو کیوں نہیں پوچھتی جب میں بہادر دشمنوں سے برسرِ پیکار ہوں۔

☆☆☆☆☆

طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً ﴿۵۱﴾ يَاوِيْ اِلٰى حَصِدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ

الفاظ	طَوْرًا	يُجَرَّدُ	لِلطِّعَانِ	وَتَارَةً	يَاوِيْ	اِلٰى	حَصِدِ	الْقِسِيِّ	عَرَمْرَمِ
معانی	کبھی	نکالا جاتا ہے	نیزہ زنی کیلئے	اور کبھی	متوجہ ہوتا	طرف	مستحکم	کمان	کثیر لشکر کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) کبھی وہ گھوڑا (دشمنوں سے) نیزہ بازی کیلئے (دوستوں کی صف سے) نکالا جاتا تھا اور کبھی ایسے لشکر کی طرف لوٹ آتا تھا جو کڑی کمانوں والا اور کثیر ہے۔

مفردات: ﴿یُجَرَّدُ﴾ نکالا جاتا۔ ﴿طِعَانِ﴾ نیزہ زنی۔ ﴿یَاوِیْ﴾ متوجہ ہوتا ہے۔ ﴿حَصِدٍ﴾ مستحکم رمضبوط۔ ﴿عَرَمْرَمِ﴾ لشکرِ کثیر۔

مَطْلَب! یعنی وہ گھوڑا نیزہ زنی کیلئے آگے بڑھتا اور کبھی مستحکم کمانوں والے کثیر لشکر پر حملہ آور ہوتا۔

☆☆☆☆☆

یُخْبِرْکِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ اَنَّنِیْ ﴿۵۲﴾ اَغْشَی الْوَغَا وَاَعُفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ

الفاظ	یُخْبِرُکِ	مَنْ	شَهِدَ	الْوَقَائِعَ	اَنَّنِیْ	اَغْشَی	الْوَغَا	وَاَعُفُّ	عِنْدَ الْمَغْنَمِ
معانی	خبردیں گے تجھے	جو	حاضر تھے	لڑائی میں	بے شک میں	ڈھانپ لیتا ہوں	لڑائی کو	اور بچتا ہوں	غنیمت کے وقت

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جو لوگ لڑائیوں میں موجود تھے تجھے بتلادیں گے کہ میں لڑائی پر چھا جاتا ہوں اور تقسیم غنیمت کے وقت دامن کشاں رہتا ہوں۔

مفردات: ﴿وَقَائِعَ﴾ مفرد وَقِیْعَةٌ بمعنی لڑائی۔ ﴿اَغْشٰی﴾ مصدر غَشْیَانٌ، ڈھانپ لینا رچھا جانا۔ ﴿وَغَا﴾ لڑائی۔ ﴿اَعُفُّ﴾ مصدر عَفَافٌ بمعنی بچنا۔

مَطْلَب! یعنی میں جنگجو ہوں میدانِ جنگ میں چھا جاتا ہوں، میرا مقصد اپنی بہادری کا سکہ بٹھانا ہوتا ہے مالِ غنیمت کا حصول میرے پیشِ نظر نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆☆

وَمُدَجَّجٍ کَرِهَ الْکُمَاةُ نِزَالَهٗ ﴿۵۳﴾ لَامُمْعِنٍ هَرَبًا وَّلَا مُسْتَسْلِمِ

الفاظ	وَمُدَجَّجٍ	کَرِهَ	الْکُمَاةُ	نِزَالَهٗ	لَامُمْعِنٍ	هَرَبًا	وَلَامُسْتَسْلِمِ
معانی	بہت سے ہتھیار بند	ناپسند کرتے ہیں	بہادر	ٹکرانا اُس سے	نہیں سوچتا وہ	بھاگنے کی	اور نہ تابعداری کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بہت سے ایسے اسلحہ بند ہیں کہ بہادر اُن کے مقابلے سے (ڈر کی وجہ سے) بچتے ہیں، نہ وہ بھاگنے میں جلد باز ہیں اور نہ عاجز و تابعدار۔

مفردات: ﴿مُدَجَّجٍ﴾ ہتھیاروں سے ڈھانپا ہوا۔ ﴿کُمَاةُ﴾ بہادر۔ ﴿مُمْعِنٍ﴾ مصدر اِمْعَانٌ، غور وفکر کرنا رسوچنا۔ ﴿مُسْتَسْلِمِ﴾ مصدر اِسْتِسْلَامٌ، تابعداری کرنا۔

مَطْلَب ! یعنی ہتھیار بند لوگوں سے بڑے بڑے بہادر بھی ٹکرانے سے ڈرتے ہیں لیکن میں نہ بھاگنے کی سوچتا ہوں نہ اُن کی تابعداری کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

جَادَتْ لَهُ كَفِّيْ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ ﴿۵۴﴾ بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْكُعُوْبِ مُقَوَّمِ

الفاظ	جَادَتْ	لَهُ	كَفِّيْ	بِعَاجِلِ	طَعْنَةٍ	بِمُثَقَّفٍ	صَدْقِ	الْكُعُوْبِ	مُقَوَّمِ
معانی	احسان کیا	اُس پر	میرے ہاتھ نے	بعجلت	نیزہ زنی سے	سیدھے کئے ہوئے	مضبوط	پوروے والے	درست کئے ہوئے کے

ترجمہ - (بامحاورہ) میرے ہاتھ کی نیزہ زنی کی جلدی نے ایسے سیدھے کئے ہوئے، مضبوط گانٹھوں والے، درست کئے گئے نیزے سے زخم پہنچایا۔

مفردات: ﴿مُثَقَّفٍ﴾ برابر کیا ہوا۔ ﴿كَعْبٌ﴾ دو گانٹھوں کا درمیانی حصہ۔ ﴿مُقَوَّمٍ﴾ سیدھا کیا ہوا۔

مَطْلَب ! مطلب واضح ہے۔

☆☆☆☆☆

بِرَحِيْبَةِ الْفَرْغَيْنِ يَهْدِيْ جَرْسُهَا ﴿۵۵﴾ بِاللَّيْلِ مُعْتَسَّ السِّبَاعِ الضُّرَّمِ

الفاظ	بِرَحِيْبَةِ	الْفَرْغَيْنِ	يَهْدِيْ	جَرْسُهَا	بِاللَّيْلِ	مُعْتَسَّ	السِّبَاعِ	الضُّرَّمِ
معانی	بذریعہ وسیع	دہانے کے	(جو) راہ دِکھاتی تھی	آواز اُس کی	رات میں	گھومنے والے	درندے	بھوکے کو

ترجمہ - (بامحاورہ) (میں نے اُس کو ایسا زخم پہنچایا جسکے) دونوں دہانے وسیع تھے اُس کی آواز رات کو گھومنے والے بھوکے درندوں کو اُس کی طرف متوجہ کرتی تھی۔

مفردات: ﴿بِرَحِيْبَةِ﴾ کشادہ۔ ﴿فَرْغَيْنَ﴾ تثنیہ فَرْغٌ، دہانا۔ ﴿جَرْسُ﴾ آواز۔ ﴿مُعْتَسَّ﴾ خوراک کے لئے رات کو گھومنے والا۔ ﴿ضَرِمٍ﴾ بھوکا۔

مَطْلَب ! یعنی میں نے اُسے گہرے زخم پہنچائے۔

☆☆☆☆☆

فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْاَصَمِّ ثِيَابَهُ ﴿۵۶﴾ لَيْسَ الْكَرِيْمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ

الفاظ	فَشَكَكْتُ	بِالرُّمْحِ	الْاَصَمِّ	ثِيَابَهُ	لَيْسَ	الْكَرِيْمُ	عَلَى الْقَنَا	بِمُحَرَّمِ
معانی	پس پرولیا میں نے	ساتھ نیزے	ٹھوس کے	اُس کے کپڑوں کو	نہیں ہوتا	شریف آدمی	نیزوں پر	حرام کیا ہوا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے ٹھوس نیزے سے (اُس کا دِل چھید کر) اُسکو پرولیا (کیونکہ ایک معزز و) شریف آدمی نیزے پر حرام تو نہیں ہے۔

مفردات: ﴿فَشَكَكْتُ﴾ مصدر شَکٌ، بمعنٰی پرونا۔ ﴿اَلْاَصَمِّ﴾ ٹھوس۔ ﴿ثِيَابَهٗ﴾ مفرد ثَوْبٌ، مراد مقتول۔

مَطْلَب! یعنی میں نے ٹھوس نیزے کے ذریعے مقتول کو پرولیا، چونکہ میرا مقتول ایک شریف انسان تھا وہ مقابلے سے نہیں گھبرایا۔

☆☆☆☆☆

فَتَرَكْتُهٗ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهٗ ﴿۵۷﴾ يَقْضَمْنَ حُسْنَ بَنَانِهٖ وَالْمِعْصَمِ

الفاظ	فَتَرَكْتُهٗ	جَزَرَ	السِّبَاعِ	يَنُشْنَهٗ	يَقْضَمْنَ	حُسْنَ	بَنَانِهٖ	وَالْمِعْصَمِ
معانی	پس بنا چھوڑا میں نے اسے	خوراک	درندوں کی	پکڑتے تھے وہ اُسے	چباتے تھے وہ	خوبصورت	اس کی انگلیوں	اور کلائیوں کو

ترجمہ۔ (بامحاورہ) چنانچہ میں نے اُسے (اُن) درندوں کی خوراک بنا دیا جو اُسے نوچتے تھے (اور) اُس کی خوبصورت انگلیوں اور پہنچے کو (اگلے دانتوں سے) چباتے تھے۔

مفردات: ﴿جَزَرَ﴾ خوراک۔ ﴿يَنُشْنَهٗ﴾ وہ اُسے پکڑتے تھے۔ ﴿يَقْضَمْنَ﴾ چباتے تھے۔

مَطْلَب! یعنی میرا مقتول قتل ہونے کے بعد درندوں کی خوراک بن گیا جو اُس کی خوبصورت انگلیوں اور کلائیوں کو چباتے تھے۔

☆☆☆☆☆

وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوْجَهَا ﴿۵۸﴾ بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيْقَةِ مُعْلِمِ

الفاظ	وَمِشَكِّ	سَابِغَةٍ	هَتَكْتُ	فُرُوْجَهَا	بِالسَّيْفِ	عَنْ حَامِي الْحَقِيْقَةِ	مُعْلِمِ
معانی	بہت سی پوری	کشادہ زرہیں	توڑے میں نے	حلقے اُن کے	بذریعہ تلوار	حیادار بہادر	مشہور سے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بہت سی مکمل (اور گھنے حلقوں والی) کشادہ زرہیں ہیں جن کے حلقوں کو میں نے تلوار کے ذریعے نامور، غیرت مند سردار (کے بدن) سے توڑ (کر پھینک) دیا۔

مفردات: ﴿وَاؤ﴾ بمعنٰی رب۔ ﴿مِشَكِّ﴾ بکسر المیم، مضبوط حلقے۔ ﴿سَابِغَةٍ﴾ وسیع زرہ۔ ﴿فُرُوْجَ﴾ بمعنٰی شگاف، مراد حلقے۔ ﴿حَامِي الْحَقِيْقَةِ﴾ غیرت مند بہادر۔ ﴿مُعْلِمِ﴾ مصدر اِعْلَامٌ، وہ جسے میدان جنگ میں کسی نشانی سے پہچانا جاسکے۔

مَطْلَب یعنی میں نے میدان جنگ میں بہادروں کا مقابلہ اس انداز سے کیا کہ اُن کی زرہوں کے حلقے توڑ کر رکھ دیئے۔

☆☆☆☆☆

رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا ﴿٥٩﴾ هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ

الفاظ	رَبِذٍ	يَدَاهُ	بِالْقِدَاحِ	إِذَا	شَتَا	هَتَّاكِ	غَايَاتِ	التِّجَارِ	مُلَوَّمِ
معانی	تیز ہوتے ہیں	ہاتھ اُس کے	ساتھ تیروں کے	جب	موسم سرما ہو	توڑنے والا ہے	جھنڈے	تاجروں کے	ملامت کیا ہوا ہے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) (جس وقت وہ قحط میں مبتلا ہو تو) اُس کے ہاتھ (جوئے کے) تیروں کو نہایت تیزی سے چلاتے ہیں، شراب بیچنے والوں کے جھنڈوں کو پھاڑ دینے والا ہے، وہ (فضول خرچی پر) سخت ملامت کیا گیا ہے۔

مفردات: ﴿رَبِذٍ﴾ سریع الحرکت۔ ﴿قِدَاحِ﴾ مفرد قِدْحٌ، بمعنٰی جوئے کا تیر۔ ﴿هَتَّاكِ﴾ مصدر هَتْكٌ، توڑنا۔ ﴿غَايَاتِ﴾ مفرد غَايَةٌ، بمعنٰی جھنڈا۔ ﴿مُلَوَّمِ﴾ از بابِ تفعیل اسمِ مفعول بمعنٰی ملامت کیا گیا۔

مَطْلَب یعنی میرا ممدوح ایسا شاہ خرچ ہے کہ جب موسم سرما ہوتا ہے تو یہ خوب شراب نوشی کرتا ہے اور جوا کھیلتا ہے اور اتنی شراب خریدتا ہے کہ دکانیں ویران ہو جاتی ہیں اور لوگ اُس کی اِس فضول خرچی پر اُسے ملامت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ ﴿٦٠﴾ تُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ

الفاظ	بَطَلٍ	كَأَنَّ	ثِيَابَهُ	فِي	سَرْحَةٍ	تُحْذَى	نِعَالُ	السِّبْتِ	لَيْسَ	تَوْأَم
معانی	بہادر ہے	گویا کہ	کپڑے اسکے	اوپر ہیں	بڑے درخت کے	پہنایا گیا ہے	جوتے	نرم کے	نہیں ہے	جڑواں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ ایسا بہادر ہے (کہ قدآور ہونیکی وجہ سے) گویا کہ اُس کے کپڑے بڑے بڑے تنے والے درخت پر ہیں، نرم (چمڑے کا) جوتا پہنچایا جاتا ہے (ایسا یکتائے زمانہ سردار ہے کہ بطنِ مادر سے پیدائش میں) جڑواں نہیں ہے۔

مفردات: ﴿بَطَلٍ﴾ بہادر۔ ﴿سَرْحَةٍ﴾ بڑا درخت۔ ﴿تُحْذَى﴾ مصدر حَذْوٌ، جوتا پہننا۔ ﴿نِعَالِىْ﴾ نَعْلٌ، بمعنٰی جوتا۔ ﴿سِبْتٍ﴾ نرم چمڑا۔ ﴿تَوْأَمِ﴾ جڑواں۔

مَطْلَب یعنی وہ اتنا طویل قامت ہے کہ ایسے لگتا ہے جیسے اُس کے کپڑے کسی اونچے درخت کو پہنا دیئے گئے ہوں اور صاحبِ ثروت ہونے کی وجہ سے نرم چمڑے کے جوتے پہنتا ہے، جڑواں پیدا نہیں ہوا کہ اُس کی خلقت میں کمزوری ہو بلکہ بہت بہادر ہے۔

☆☆☆☆☆

لَمَّا رَاٰنِیْ قَدْ نَزَلْتُ اُرِیْدُهٗ ﴿٦١﴾ اَبْدٰی نَوَاجِذَهٗ بِغَیْرِ تَبَسُّمِ

تَبَسُّمِ	بِغَیْرِ	نَوَاجِذَهٗ	اَبْدٰی	اُرِیْدُهٗ	نَزَلْتُ	رَاٰنِیْ	لَمَّا	الفاظ
مسکراہٹ کے	بغیر	اپنے دانت	اُس نے ظاہر کئے	ارادہ کرتا ہوں اس کا	تحقیق اترا ہوں میں	دیکھا اُس نے مجھے	جب	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب اُس (بہادر مرد) نے دیکھا کہ میں اُس کے قتل کے ارادے سے (گھوڑے سے) اتر پڑا ہوں تو اس نے (خوف زدہ ہوکر) بلا تبسم اپنے دانت نکال دیئے۔

مفردات: ﴿نَزَلْتُ﴾ مصدر نُزُوْلٌ اترنا، مراد لڑائی کے لئے تیار ہونا۔ ﴿اَبْدٰی﴾ مصدر اِبْدَاءٌ، ظاہر کرنا۔ ﴿نَوَاجِذَهٗ﴾ اپنے دانت رکچلیاں۔

مَطْلَب! یعنی جب اُس بہادر مرد سے لڑنے کے لئے میں آگے بڑھا تو خوف کی وجہ سے اُس نے دانت نکالے، مسکراہٹ مقصود نہ تھی۔

☆☆☆☆☆

عَهْدِیْ بِهٖ مَدَّ النَّهَارِ کَاَنَّمَا ﴿٦٢﴾ خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَاْسُهٗ بِالْعِظْلِمِ

بِالْعِظْلِمِ	وَرَاْسُهٗ	اَلْبَنَانُ	خُضِبَ	کَاَنَّمَا	مَدَّالنَّهَارِ	عَهْدِیْ بِهٖ	الفاظ
وسمے سے	اور اُس کا سر	انگلیوں کے پورو ے	رنگ دیئے گئے ہیں	گویا کہ	دِن بھر	میری ملاقات اُس سے رہی	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) دِن بھر اُس سے میری مڈبھیڑ رہی تو گویا کہ اُس کی انگلیوں کے پورو ے اور سر (زبردست تیغ زنی کی وجہ سے) وسمہ کے ساتھ رنگ دیئے گئے تھے۔

مفردات: ﴿عَهْدِیْ﴾ میری ملاقات، مصدر عَهْدٌ جب اِس کا صلہ بَاء آئے تو ملاقات کرنے کے معنٰی دیتا ہے۔ ﴿مَدَّالنَّهَارِ﴾ دِن بھر۔ ﴿بَنَانِ﴾ مفرد بَنَانَةٌ، انگلی کا پوروا۔ ﴿عِظْلَمِ﴾ وسمہ۔

مَطْلَب! یعنی جس طرح وسمہ (خضاب) لگانے سے ہاتھوں کی انگلیوں کے پورو ے اور سر سیاہ ہو جاتا ہے اِسی طرح خوف کی وجہ سے میرے مدمقابل کی یہی کیفیت تھی۔

☆☆☆☆☆

فَطَعَنْتُهٗ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهٗ ﴿٦٣﴾ بِمُهَنَّدٍ صَافِی الْحَدِیْدِ مُخَذَّمِ

مُخَذَّمِ	اَلْحَدِیْدِ	صَافِیْ	بِمُهَنَّدٍ	عَلَوْتُهٗ	ثُمَّ	بِالرُّمْحِ	فَطَعَنْتُهٗ	الفاظ
بہت کاٹنے والی تھی	لوہے والی	جو خالص	ساتھ ہندی تلوار کے	اوپر سے آیا میں	پھر	نیزہ	پس مارا میں نے اسے	معانی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس میں نے اُس کے نیزہ مارا پھر میں اوپر کی جانب سے ایک ایسی ہندی ساخت کی تلوار سے اُس پر حملہ آور ہوا جو خالص لوہے کی (بنی ہوئی) اور بہت زیادہ کاٹنے والی تھی۔

مفردات: ﴿مُهَنَّدٍ﴾ ہندی تلوار۔ ﴿مُجَذَّمٍ﴾ کاٹنے والی۔

مَطْلَب! یعنی میں نے نیزہ زنی بھی کی اور ساتھ ہی اُس پر تلوار کے وار بھی کیئے۔

☆☆☆☆☆

يَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِّمَنْ حَلَّتْ لَهُ ﴿٦٤﴾ حُرِمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ

اَلْفَاظ	يَا	شَاةَ	مَا	قَنَصٍ	لِّمَنْ	حَلَّتْ	لَهُ	حُرِمَتْ	عَلَيَّ	وَلَيْتَهَا	لَمْ تَحْرُمِ
معانی	اے (قوم)	(دیکھو) بکری کو	جو	شکار ہے	اس کیلئے	حلال ہے	جس کیلئے	حرام کردی گئی ہے	مجھ پر	اور کاش وہ	حرام نہ ہوتی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اے لوگو! اُس شخص کی شکار کردہ بکری (عبلہ) کو دیکھو جس کے لئے وہ حلال ہو، مجھ پر وہ حرام ہوگئی اے کاش! وہ مجھ پر حرام نہ ہوئی ہوتی۔

مفردات: ﴿يَاء﴾ حرفِ ندا کا منادی محذوف ہے۔ ﴿شَاةَ﴾ بمعنٰی بکری رہرنی، یہ فعلِ محذوف اُنْظُرُوا، کا مفعول ہے مراد اِس سے شاعر کی محبوبہ عبلہ ہے۔

مَطْلَب! یعنی میری محبوبہ عبلہ کے قبیلے اور میرے درمیان جنگ نہ ہوتی تو میں اُس سے شادی کر لیتا لیکن اب تو وہ اُس کا شکار بن چکی ہے جس کے لئے وہ حلال ہے کاش وہ مجھ پر حرام نہ ہوتی۔

☆☆☆☆☆

فَبَعَثْتُ جَارِيَتِي فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِي ﴿٦٥﴾ فَتَجَسَّسِي اَخْبَارَهَا لِيَ وَاعْلَمِ

اَلْفَاظ	فَبَعَثْتُ	جَارِيَتِي	فَقُلْتُ لَهَا	اذْهَبِي	فَتَجَسَّسِي	اَخْبَارَهَا	لِيَ	وَاعْلَمِ
معانی	پس بھیجا میں نے	اپنی باندی کو	پس میں نے اُسے کہا	جا تو!	پس معلوم کر	اُس کی خبریں	میرے لئے	اور مجھے بتا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) چنانچہ میں نے اپنی خادمہ کو (اُسکی طرف) بھیجا اور اُس سے کہا کہ جا اور میری خاطر اُس کے حالات کی (خوب اچھی طرح) تفتیش کرا اور (واقفیت حاصل کر کے) مجھے بتا۔

مفردات: ﴿تَجَسُّس﴾ ٹوہ لگانا۔

مَطْلَب! یعنی عبلہ سے مجھے اتنی محبت تھی کہ میں نے اُس کے حالات معلوم کرنے کیلئے اپنی ایک باندی لگا رکھی تھی تاکہ میں کسی طرح عبلہ سے رابطہ کرسکوں۔

☆☆☆☆☆

قَالَتْ رَأَيْتُ مِنَ الْاَعَادِیْ غِرَّةً ﴿۶۶﴾ وَالشَّاةُ مُمْكِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِ

الفاظ	قَالَتْ	رَأَيْتُ	مِنَ الْاَعَادِیْ	غِرَّةً	وَالشَّاةُ	مُمْكِنَةٌ	لِمَنْ	هُوَ	مُرْتَمِ
معانی	تو اس نے کہا	دیکھا ہے میں نے	دشمنوں کو	غافل	اور بکری (عبلہ)	آسان ہے	اس کے لئے	جو	تیر اندازی کرنے والا ہو

ترجمہ۔(بامحاورہ) خادمہ نے (واپس آکر) کہا میں نے دشمنوں (محبوبہ کے قبیلہ والوں) کی جانب سے غفلت دیکھی ہے اور وہ بکری (محبوبہ عبلہ) اُس شخص کو حاصل ہوسکتی ہے جو (جرأت منداور ماہر) تیر انداز ہو۔

مفردات: ﴿الْاَعَادِیْ﴾ عَدُوٌّ کی جمع بمعنی دشمن۔ ﴿غِرَّةً﴾ غافل۔ ﴿مُمْكِنَةٌ﴾ آسان۔

مَطْلَب! یعنی یہ کہ دشمنوں کی غفلت سے فائدہ اٹھا کر عبلہ کو شکار کرنا بہت آسان ہے۔

☆☆☆☆☆

فَكَأَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِيْدِ جِدَايَةٍ ﴿۶۷﴾ رَشَاٍ مِّنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ اَرْثَمِ

الفاظ	فَكَأَنَّمَا	اِلْتَفَتَتْ	بِجِيْدِ	جِدَايَةٍ	رَشَاٍ	مِّنَ الْغِزْلَانِ	حُرٍّ	اَرْثَمِ
معانی	تو گویا کہ	توجہ کی اس نے	ساتھ گردن	ہرنی کے بچے کے	جو قوی ہے	ہرنوں میں	خالص سفید	ہونٹ، ناک والا ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) گویا کہ اُس نے ہرن کے بچہ کی (سی) گردن کے ساتھ التفات کیا جو ہرنوں میں (سے چلنے کے لئے) طاقتور ہو گیا ہو، ناک اور ہونٹوں کے خالص سفید رنگ (دھبوں) والا ہو۔

مفردات: ﴿جِيْدِ﴾ گردن۔ ﴿جِدَايَةٍ﴾ چھوٹا ہرن۔ ﴿رَشَاٍ﴾ قوی/طاقتور۔ ﴿غِزْلَانِ﴾ مفرد غَزَالٌ بمعنی ہرن۔ ﴿حُرٍّ﴾ خالص سفیدی۔ ﴿اَرْثَمِ﴾ صیغہ صفت، ہرن کے ہونٹ اور ناک کا سفید ہونا۔

مَطْلَب! اپنی محبوبہ کے خاص انداز سے اُس کی طرف التفات کا بیان کررہا ہے۔

☆☆☆☆☆

نُبِّئْتُ عَمْرًا غَيْرَ شَاكِرِ نِعْمَتِيْ ﴿۶۸﴾ وَالْكُفْرُ مَخْبِثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ

الفاظ	نُبِّئْتُ	عَمْرًا	غَيْرَ شَاكِرِ	نِعْمَتِيْ	وَالْكُفْرُ	مَخْبِثَةٌ	لِنَفْسِ	الْمُنْعِمِ
معانی	مجھے بتایا گیا ہے	کہ عمرو	نہیں شکر گزار	میری نعمت کا	اور ناشکری	باعثِ خباثت بنتی ہے	واسطے جان	محسن کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ عمرو، میرے انعامات کا شکر گزار نہیں اور (یہ سچ ہے کہ کبھی) ناشکری انعام کرنیوالے کی جان کے لئے سببِ خباثت (یعنی بخل) بن جاتی ہے۔

مفردات: ﴿كُفْرٌ﴾ ناشکری۔ ﴿مَخْبِثَةٌ﴾ باعثِ خباثت بخل۔

مَطْلَب! یعنی عمرو میرے بہت سے احسانات کے باوجود اُن سے انکاری ہے جبکہ محسن کے احسانات کی ناشکری کی جائے تو پھر وہ بھی احسان کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّيْ فِي الْوَغٰى ﴿۶۹﴾ اِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ

الفاظ	وَلَقَدْ	حَفِظْتُ	وَصَاةَ	عَمِّيْ	فِي الْوَغٰى	اِذْ	تَقْلِصُ	الشَّفَتَانِ	عَنْ وَضَحِ	الْفَمِ
معانی	اور البتہ تحقیق	یاد ہے مجھے	وصیت	اپنے چچا کی	جنگ میں	جب	دور ہو گئے	ہونٹ	سفیدی سے	دانتوں کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے اپنے چچا کی وصیت میدانِ جنگ میں اُس وقت بھی یاد رکھی جب (مارے خوف کے بہادروں کے) ہونٹ (بھی سکڑ کر) دانتوں کی سفیدی سے ہٹ گئے۔

مفردات: ﴿وَغٰی﴾ لڑائی۔ ﴿تَقْلِصُ﴾ مصدر قُلُوْصٌ، دور ہونا۔ ﴿وَضَحِ﴾ دانت کی سفیدی۔

مَطْلَب! یعنی جب میدانِ جنگ میں خوف کی وجہ سے بہادروں کے منہ بھی کھلے کے کھلے رہ جاتے ہیں تو میں اُس وقت بھی اپنے چچا کی وصیت کے مطابق ڈٹا رہتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

فِيْ حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِيْ لَا تَشْتَكِيْ ﴿۷۰﴾ غَمَرَاتِهَا الْاَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ

الفاظ	فِيْ حَوْمَةِ الْحَرْبِ	الَّتِيْ	لَا تَشْتَكِيْ	غَمَرَاتِهَا	الْاَبْطَالُ	غَيْرَ	تَغَمْغُمِ
معانی	سخت جنگ میں	وہ جو	نہیں شکایت کرتے	اس کی سختی کی	بہادر	سوائے	گنگناہٹ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) ایسی سخت لڑائی میں (بھی میں نے چچا کی وصیت کو یاد رکھا) کہ جس کی سنگینی وشدت کی شکایت بہادر بھی سوائے گنگنانے کے کچھ نہیں کرسکتے۔

مفردات: ﴿حَوْمَةِ الْحَرْبِ﴾ شدتِ جنگ۔ ﴿غَمَرَاتِ﴾ مفرد غَمْرَةٌ، سختی۔ ﴿اَبْطَالِ﴾ مفرد بَطَلٌ، بہادر۔ ﴿تغَمْغُم﴾ گنگناہٹ۔

مَطْلَب! یعنی میں نے اپنے چچا کی وصیت جنگ کی اُس شدت میں بھی یاد رکھی جس کی شدت کی شکایت سوائے گنگناہٹ کے بہادر بھی نہیں کرسکتے اور جہاں بہادروں کی زبان بھی عاجز ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اِذْ يَتَّقُوْنَ بِيَ الْاَسِنَّةَ لَمْ اَخِمْ ﴿۷۱﴾ عَنْهَا وَلٰكِنِّيْ تَضَايَقَ مُقْدَمِ

الفاظ	اِذْ	يَتَّقُوْنَ	بِيَ	الْاَسِنَّةَ	لَمْ اَخِمْ	عَنهَا	وَلٰكِنِّيْ	تَضَايَقَ	مُقْدَم
معانی	جب	بچ رہے تھے	میرے ذریعے	نیزوں سے	نہیں بزدل ہوا میں	جنگ سے	اور لیکن میں	تنگ ہو گیا	میرا آگے بڑھنا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جسوقت وہ (بنی عبس) نیزوں سے میرے ذریعے بچ رہے تھے تو میں نے (اُسوقت بھی) بزدلی نہیں دکھائی، لیکن مجھے آگے بڑھنا دشوار ہو گیا۔

مفردات: ﴿اَسِنَّةَ﴾ مفرد سِنَانٌ، بمعنی نیزہ۔ ﴿لَمْ اَخِمْ﴾ مصدر خَيْمٌ، بمعنی پیچھے ہٹنا، بزدل ہونا۔ ﴿تَضَايَقَ﴾ مادہ ضِيْقٌ بمعنی تنگی۔ ﴿مُقْدَمِيْ﴾ میرا آگے بڑھنا۔

مَطْلَب! یعنی میں نے اپنے چچا کی وصیت اُس وقت بھی یاد رکھی جب قبیلہ بنو عبس میرے ذریعے نیزوں سے محفوظ رہا، میں اُن کے لئے پوری جرأت کے ساتھ ڈھال بن گیا لیکن بوجوہ آگے نہ بڑھ سکا۔

☆☆☆☆☆

لَمَّا رَاَيْتُ الْقَوْمَ اَقْبَلَ جَمْعُهُمْ ﴿۷۲﴾ يَتَذَامَرُوْنَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ

الفاظ	لَمَّا	رَاَيْتُ	الْقَوْمَ	اَقْبَلَ	جَمْعُهُمْ	يَتَذَامَرُوْنَ	كَرَرْتُ	غَيْرَ مُذَمَّمِ
معانی	جب	دیکھا میں نے	قوم کو	متوجہ ہو گئے ہیں	وہ تمام	کہ بھڑکاتے ہیں ایک دوسرے کو	تو حملہ کیا میں نے	نہ مذمت کیا ہوا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب میں نے دشمنوں کو دیکھا کہ اُن کی تمام جماعت ایک دوسرے کو بھڑکاتی ہوئی (یکبارگی ہم پر) ٹوٹ پڑی تو تب میں نے حملہ کیا (اور ایسی دادِ شجاعت دی) کہ میں مذمت کا مستحق نہ تھا۔

مفردات: ﴿اَقْبَلَ﴾ متوجہ ہونا، مراد حملے کا ارادہ کرنا۔ ﴿یَتَذَامَرُوْنَ﴾ مصدر تَذَامُرٌ، ایک دوسرے کو برانگیختہ کرنا۔

مَطْلَب ! یعنی جب دشمنوں نے میرے خلاف متحدہ محاذ بنا کر مجھ پر حملہ کرنا چاہا تو میں نے بھی اُن پر ایسا حملہ کیا کہ جس کی سب تعریف کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆

یَدْعُوْنَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ کَاَنَّھَا ﴿۷۳﴾ اَشْطَانُ بِیْرٍ فِیْ لَبَانِ الْاَدْھَمِ

الفاظ	یَدْعُوْنَ	عَنْتَرَ	وَالرِّمَاحُ	کَاَنَّھَا	اَشْطَانُ	بِیْرٍ	فِیْ لَبَانِ	الْاَدْھَمِ
معانی	پکارتے تھے وہ	عنتر کو	اور نیزے	گویا کہ وہ	رسیاں ہیں	کنویں کی	سینے میں	اَدْھم کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ (بنوعبس، مجھے) عنتر کہہ کر (مدد کیلئے) پکارتے تھے حالانکہ نیزے (میرے گھوڑے) ادھم کے سینہ میں ایسے (آجارہے) تھے جیسے کنویں کی رسیاں ہوں۔

مفردات: ﴿عَنْتَرَ﴾ شاعر کا نام۔ ﴿اَشْطَانُ﴾ مفرد شَطَنٌ، بمعنٰی لمبی رسی۔ ﴿لَبَانِ﴾ لام مفتوحہ کے ساتھ بمعنٰی سینہ۔

مَطْلَب ! یعنی بنوعبس عنترہ کہہ کر مجھے امداد کے لئے پکارتے تھے جبکہ نیزے میرے گھوڑے ادھم کے سینے میں کنویں کی رسیوں کی طرح آجارہے تھے۔

☆☆☆☆☆

مَازِلْتُ اَرْمِیْھِمْ بِثُغْرَۃِ نَحْرِہٖ ﴿۷۴﴾ وَلَبَانِہٖ حَتّٰی تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ

الفاظ	مَازِلْتُ	اَرْمِیْھِمْ	بِثُغْرَۃِ	نَحْرِہٖ	وَلَبَانِہٖ	حَتّٰی	تَسَرْبَلَ	بِالدَّمِ
معانی	لگاتار	تیراندازی کی میں نے	میانہ اسکے	گردن	اور سینہ کے ساتھ	یہاں تک کہ	شلوار پہن لی اس نے	خون کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں نے اُس (ادھم) کو میانہء گردن اور سینہ سے آگے بڑھا مسلسل اُن (دشمنوں) پر چڑھائی کی، یہاں تک کہ اُس نے لہو رنگ شلوار پہن لی (یعنی وہ شدید زخمی ہو کر خون میں لت پت ہو گیا)۔

مفردات: ﴿اَرْمِیْ﴾ مصدر رَمْیٌ بمعنٰی تیراندازی کرنا، مراد گھوڑے کو دشمن کی طرف بڑھانا۔ ﴿ثُغْرَۃ﴾ درمیانی حصہ۔ ﴿نَحْرِہٖ﴾ گردن۔ ﴿لَبَانِ﴾ سینہ۔

مَطْلَب ! یعنی میں نے اَدھم گھوڑے کو دشمنوں کی طرف بڑھا دیا اور اُن پر مسلسل تیراندازی کرتا رہا اور اُن کے

جوابی حملے سے میرا گھوڑا بھی خون میں لت پت ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

فَازْوَرَّ مِنْ وَّقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهٖ ﴿۷۵﴾ وَشَكَا اِلَيَّ بِعَبْرَةٍ وَّتَحَمْحُمِ

الفاظ	فَازْوَرَّ	مِنْ وَّقْعِ	الْقَنَا	بِلَبَانِهٖ	وَشَكَا	اِلَيَّ	بِعَبْرَةٍ	وَّتَحَمْحُمِ
معانی	پس ہٹا وہ	پڑنے کی وجہ سے	نیزوں کے	اس کے سینے پر	اور شکایت کی	مجھ سے	بذریعہ آنسوؤں کے	اور ہنہنانے کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) پس وہ اپنے سینہ پر نیزوں کے واقع ہونے کی وجہ سے وہ ہٹا اور اس نے ہنہنا کر اور آنسوؤں کے ذریعے مجھ سے شکایت کی۔

مفردات: ﴿اِزْوَرَّ﴾ از باب افعلال، مڑنا، پھرنا۔ ﴿قَـنَـا﴾ نیزہ۔ ﴿عَبْـرَةٌ﴾ جمع عَبَـرَاتٌ، آنسو۔ ﴿تَحَمْحُمْ﴾ ہنہنانا۔

مَطْلَب! یعنی میرا گھوڑا مسلسل نیزہ زنی کی وجہ سے پریشان ہوگیا، اُس کے آنسو نکل آئے اور ہنہنانے لگا۔

☆☆☆☆☆

لَوْكَانَ يَدْرِىْ مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكٰى ﴿۷۶﴾ وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِىْ

الفاظ	لَوْكَانَ	يَدْرِىْ	مَا الْمُحَاوَرَةُ	اشْتَكٰى	وَلَكَانَ	لَوْعَلِمَ	الْكَلَامَ	مُكَلِّمِىْ
معانی	اگر وہ	جانتا ہوتا	کہ کیا ہوئی بات چیت	تو شکایت کرتا	اور البتہ ہوتا	اگر جانتا	کلام کو	مجھ سے کلام کرنے والا

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اگر وہ جانتا کہ بات چیت کیا ہوتی ہے تو ضرور شکایت کرتا اور اگر وہ گفتگو کرسکتا تو ضرور مجھ سے گفتگو کرتا۔

مفردات: ﴿مُحَاوَرَةٌ﴾ باہمی بات چیت۔ ﴿مُكَلِّمٌ﴾ صیغہ اسم فاعل از باب تفعیل، بمعنٰی گفتگو کرنے والا۔

مَطْلَب! یعنی چونکہ گھوڑا بول نہیں سکتا ورنہ وہ مجھ سے اِن صدمات کی ضرور شکایت کرتا۔

☆☆☆☆☆

وَلَقَدْ شَفٰى نَفْسِىْ وَاَذْهَبَ غَيْضَهَا ﴿۷۷﴾ قِيْلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ اَقْدِمِ

الفاظ	وَلَقَدْ	شَفٰى	نَفْسِىْ	وَاَذْهَبَ	سُقْمَهَا	قِيْلُ	الْفَوَارِسِ	وَيْكَ	عَنْتَرَ	اَقْدِمِ
معانی	اور البتہ تحقیق	شفا دی	مجھے	اور دور کردیا	غصہ	کہنے نے	شہسواروں کے	افسوس ہے	عنتر	آگے بڑھ

ترجمہ۔ (بامحاورہ) شہسواروں کے اِس قول نے میرا دِل کو شفا دی (اور اُسے ٹھنڈا کر دیا) اور اس کے تمام غصہ (یا بیماری) کو زائل کر دیا کہ "اے عنترہ! تجھ پر حیف آگے بڑھ"

مفردات: ﴿غَیْظُهَا﴾ غصہ دوسرے نسخے میں سُقْمَهَا ہے تو معنٰی ہوں گے اُس کی بیماری۔ ﴿قِیْلَ﴾ یہ قَوْلٌ کا حاصل مصدر ہے۔

مَطْلَب! یعنی مجھے اُس وقت بہت سکون ملا اور انتہائی مسرت حاصل ہوئی، جب شہسواروں نے مجھے اپنی مدد کے لئے پکارا۔

☆☆☆☆☆

وَالْخَیْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا ﴿۷۸﴾ مِنْ بَیْنِ شَیْظَمَۃٍ وَّاَجْرَدَ شَیْظَمِ

الفاظ	وَالْخَیْلُ	تَقْتَحِمُ	اَلْخَبَارَ	عَوَابِسًا	مِنْ بَیْنِ	شَیْظَمَۃٍ	وَّاَجْرَدَ	شَیْظَمِ
معانی	اور گھوڑے	داخل ہورہے تھے	نرم زمین میں	ترشروئی سے	منقسم تھے وہ	دراز قد گھوڑیوں	اور کم مو	طویل قد گھوڑوں میں

ترجمہ۔ (بامحاورہ) جب گھوڑے ترش رو ہو کر نرم زمین میں داخل ہو رہے تھے تو وہ (دو ٹولیوں میں) طویل القامت گھوڑیوں اور کم بالوں والے دراز قد گھوڑوں میں منقسم تھے۔

مفردات: ﴿تَقْتَحِمُ﴾ مصدر اِقْتِحَامٌ، داخل ہونا۔ ﴿اَلْخَبَارَ﴾ ایسی نرم زمین جس میں قدرے چھوٹے چھوٹے پتھر بھی ہوں۔ ﴿عَوَابِسًا﴾ ترش رو۔ ﴿شَیْظَمَۃٍ﴾ دراز قامت گھوڑی۔ ﴿اَجْرَدَ﴾ وہ گھوڑا جس کے بدن پر کم بال ہوں۔ ﴿شَیْظَمِ﴾ دراز قد گھوڑا۔

مَطْلَب! یعنی گھمسان کی جنگ میں طویل قامت گھوڑے اور گھوڑیاں ترش روئی کے باوجود نرم زمین پر آگے بڑھ رہے تھے۔

☆☆☆☆☆

ذُلُلٌ رِکَابِیْ حَیْثُ شِئْتُ مُشَایِعِیْ ﴿۷۹﴾ لُبِّیْ وَ اَحْفِزُہٗ بِاَمْرٍ مُّبْرَمِ

الفاظ	ذُلُلٌ	رِکَابِیْ	حَیْثُ	شِئْتُ	مُشَایِعِیْ	لُبِّیْ	وَاَحْفِزُہٗ	بِاَمْرٍ	مُّبْرَمِ
معانی	مطیع ہیں	میری سواریاں	جہاں	چاہوں میں	مددگار ہے	میری عقل	اور چلاتا ہوں میں اسکو	کام	مضبوط کیلئے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) میں جہاں چاہوں (اُنہیں لے جاؤں) میری سواریاں تابعدار ہیں، میری عقل میری معین و مددگار ہے اور میں اُس کو محکم (اور ٹھوس) رائے کے ساتھ چلاتا ہوں۔

مفردات: ﴿ذُلُلٌ﴾ مفرد ذَلُولٌ، تابع ہونا۔ ﴿رِكَابِ﴾ سواریاں۔ ﴿مَشَايِعِيْ﴾ رفیق، مددگار۔ ﴿لُبٌّ﴾ عقل۔ ﴿أَحْفِزَهُ﴾ مصدر حَفْزٌ، چلانا۔ ﴿مُبْرَمِ﴾ مضبوط۔

مطلب ! یعنی میری سواریاں میری مطیع ہیں جہاں چاہتا ہوں جاتی ہیں، میری عقل میری مددگار ہے، عقل جس امر کی متقاضی ہوتی ہے اُس کو پختہ ارادے سے پورا کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

اِنِّیْ عَدَانِیْ اَنْ اَزُوْرَکِ فَاعْلَمِیْ ﴿۸۰﴾ مَاقَدْ عَلِمْتِ وَبَعْضَ مَالَمْ تَعْلَمِیْ

وَبَعْضَ مَا لَمْ تَعْلَمِیْ	قَدْ عَلِمْتِ	مَا	فَاعْلَمِیْ	اَزُوْرَکِ	اَنْ	عَدَانِیْ	اِنِّیْ	الفاظ
اور بعض وہ جو نہیں جانتی	جنہیں تو جانتی ہے	ان باتوں پر	پس جمی رہ	ملاقات کرسکوں تجھ سے	یہ کہ	جاتی رہی ہے مجھ سے	بے شک میں	معانی

ترجمہ- (بامحاورہ) میرے ہاتھ سے یہ بات جاتی رہی کہ میں تجھ سے ملاقات کروں لہٰذا تو اُن باتوں پر جمی جن کو تو (پہلے سے) جانتی ہے اور جن کو نہیں جانتی اُن کو جان لے۔

مفردات: ﴿عَدَانِیْ﴾ فعل ماضی مصدر عُدْوَانٌ، تجاوز کرنا۔

مطلب ! یعنی اے عبلہ (محبوبہ) میرے ہاتھ سے اب معاملہ نکل چکا ہے کہ میں تم سے مل سکوں کیونکہ ہم میں اور تیرے قبیلے میں لڑائی ہو چکی ہے، تو اچھی طرح جانتی ہے کہ مجھے تجھ سے کتنی محبت ہے کچھ باتیں ایسی ہیں جو تو فی الحال نہیں جانتی لیکن عنقریب جان لے گی۔

☆☆☆☆☆

حَالَتْ رِمَاحُ بَنِیْ بِغِیْضِ دُوْنَکُمْ ﴿۸۱﴾ وَزَوَتْ جَوَانِی الْحَرْبِ مَنْ لَّمْ یَجْرَمِ

لَمْ یَجْرَمِ	مَنْ	الْحَرْبِ	جَوَانِی	وَزَوَتْ	دُوْنَکُمْ	بَنِیْ بِغِیْضِ	رِمَاحُ	حَالَتْ	الفاظ
جس نے جرم نہیں کیا	اُس کو	جنگ نے	مرتکبین	اور پھانس لیا	تمہارے سامنے	بنی بغیض کے	نیزے	حائل ہوگئے	معانی

ترجمہ- (بامحاورہ) حائل ہو گئے (یعنی آڑے آ گئے) تمہارے بنی بغیض کے نیزے تمہارے اُس طرف اور لڑائی کے بھڑکانے والوں (قبیلہ ذبیان کے قیس اور زہیر) نے اُن (ربیع بن زیاد اور شداد بن معاویہ) کو بھی پھانس لیا جو (دراصل) مجرم نہ تھے۔

مفردات: ﴿حَالَتْ﴾ حائل ہو گئے۔ ﴿زَوَتْ﴾ پھانس لیا۔ ﴿جَوَانِیْ﴾ جنایت کرنے والے، جنگ کے مرتکبین۔ ﴿لَمْ یَجْرَمِ﴾ جس نے جرم نہیں کیا۔

مَطْلَب! یعنی عبس (بنی بغیض) اور ذبیان کی لڑائی ہمارے درمیان حائل ہوگئی اور لڑائی کے بھڑکانے والوں یعنی قیس بن زہیر اور حذیفہ بن بدر جو ذبیان سے تھے اُنہوں نے ربیع بن زیادہ اور شداد بن معاویہ کو بھی پھانس لیا حالانکہ اُن کا کوئی جرم نہیں تھا۔

☆☆☆☆☆

وَلَقَدْ كَرَرْتُ الْمُهْرَ يَدْمِيْ نَحْرُهُ ﴿۸۲﴾ حَتَّى اتَّقَتْنِي الْخَيْلُ بِابْنَيْ حِذْيَمِ

الفاظ	وَلَقَدْ	كَرَرْتُ	اَلْمُهْرَ	يَدْمِيْ	نَحْرُهُ	حَتّٰى	اِتَّقَتْنِيْ	اَلْخَيْلُ	بِابْنَيْ	حَذْيَمِ
معانی	اور تحقیق	آگے بڑھایا میں نے	گھوڑے کو	خون بہتا تھا	اس کے سینے سے	یہاں تک کہ	بچ گئے مجھ سے	سوار	بوجہ دو بیٹوں	حذیم کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) بلاشبہ میں نے گھوڑے کو بڑھایا حالانکہ اُس کا سینہ خون آلودہ تھا یہاں تک کہ (مخالف) لشکر، حذیم کے دو بیٹوں کی آڑ لے کر مجھ سے بچ نکلا۔

مفردات: ﴿كَرَرْتُ﴾ مصدر کَرٌّ، آگے بڑھانا۔ ﴿اَلْمُهْرَ﴾ گھوڑا۔ ﴿يَدْمِيْ﴾ مصدر دَمْیٌ، خون بہنا۔ ﴿اَلْخَيْلُ﴾ سے مراد قبیلہء طے کے شاہ سوار ہیں۔

مَطْلَب! یعنی میں نے قبیلہء طے کے سواروں پر حملہ کرنے کے لئے اپنے گھوڑے کو آگے بڑھایا لیکن میری زد میں حذیم کے دو بیٹے آگئے میں اُن سے لڑنے لگا اور اتنے میں قبیلہء طے کے سوار بھاگ کھڑے ہوئے۔

☆☆☆☆☆

وَلَقَدْ خَشِيْتُ بِاَنْ اَمُوْتَ وَلَمْ تَكُنْ ﴿۸۳﴾ لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَى ابْنَيْ ضَمْضَمِ

الفاظ	وَلَقَدْ	خَشِيْتُ	بِاَنْ اَمُوْتَ	وَلَمْ تَكُنْ	لِلْحَرْبِ	دَائِرَةٌ	عَلٰى	اِبْنَيْ	ضَمْضَمِ
معانی	اور البتہ تحقیق	میں ڈرتا ہوں	کہ میں مرجاؤں	اور نہ ہو	واسطے جنگ کے	مصیبت	اوپر	دو بیٹوں	ضمضم کے

ترجمہ۔ (بامحاورہ) یقیناً مجھے اِس کا ڈر ہے کہ میں کہیں اِس حال میں نہ مرجاؤں کہ ضمضم کے دو بیٹوں (حصین و ہرم) پر لڑائی کی چکی اچھی طرح نہ گھومے۔

مَطْلَب! یعنی میرا دِل اُس وقت ٹھنڈا ہوگا جب میں دِل کھول کر اُن سے بدلہ لے لوں گا۔

☆☆☆☆☆

اَلشَّاتِمَیْ عِرْضِیْ وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا ﴿۸۴﴾ وَالنَّاذِرَیْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِیْ

الفاظ	اَلشَّاتِمَیْ	عِرْضِیْ	وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا	وَالنَّاذِرَیْنِ	اِذَا	لَمْ اَلْقَهُمَا	دَمِیْ
معانی	وہ گالی دینے والے ہیں	میری عزت کو	حالانکہ میں نے گالی نہیں دی	اور وہ منت ماننے والے ہیں	جب	میں ان سے نہ ملوں	میرے خون کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) وہ دونوں میری بے عزتی کرنیوالے ہیں حالانکہ میں نے کبھی انہیں گالی نہیں دی اور وہ میرے خون کی منتیں ماننے والے ہوتے ہیں جب میں اُن سے نہ ملوں۔

مفردات: ﴿شَاتِمِ﴾ مصدر شَتْمٌ، گالی دینا۔ ﴿نَاذِرٌ﴾ نذر ماننے والا۔

مَطْلَب! یعنی وہ میرے خلاف گالی گلوچ بھی کرتے ہیں اور میری عدم موجودگی میں میرے خون بہانے کی منتیں مانتے ہیں اور میرے قتل کے درپے رہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِنْ یَّفْعَلَا وَ لَقَدْ تَرَكْتُ اَبَاهُمَا ﴿۸۵﴾ جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

الفاظ	اِنْ یَّفْعَلَا	وَلَقَدْ	تَرَكْتُ	اَبَاهُمَا	جَزَرَ	السِّبَاعِ	وَكُلِّ	نَسْرٍ	قَشْعَمِ
معانی	اگر وہ آئندہ کریں گے	پس تحقیق	چھوڑا تھا میں نے	ان کے باپ کو	خوراک	درندوں کی	اور ہر	گدھ	بوڑھے کی

ترجمہ۔ (بامحاورہ) اگر وہ آئندہ بھی ایسا کرینگے تو (کوئی تعجب نہیں) اِس لئے کہ میں نے اِن کے باپ کو (قتل کر کے) درندوں اور ہر بڈھے گدھ کی خوراک بنا چھوڑا تھا۔

مفردات: ﴿جَزَرَ﴾ خوراک۔ ﴿نَسْرٍ﴾ گدھ۔ ﴿قَشْعَمِ﴾ بوڑھا گدھ۔

مَطْلَب! یعنی اگر وہ دونوں میری بدگوئی آئندہ بھی کریں گے تو کوئی حیرانی کی بات نہیں، کیونکہ میں نے بھی اُن کے باپ کو قتل کر کے درندوں اور گِدھوں کی خوراک بنا دیا تھا۔

☆

☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆

حَارِث بن حِلِّزَہ

مختصر حالات و واقعات اور شاعرانہ اہمیت

ساتواں اور آخری معلقہ حارث بن حلزہ بن بکرۃ الیشکری کی یادگار ہے یہ شخص بھی اپنے دور کا بہت بڑا شاعر تھا اس کا تعلق قبیلہ بنی بکر سے تھا اور اِس کے قبیلے اور بنی تغلب کے درمیان سخت عداوت تھی اور یہ لوگ موقع ملنے پر ایک دوسرے کو جانی اور مالی نقصان پہنچاتے رہتے تھے۔

شہنشاہ نے صلح کرادی

اِن قبیلوں کی روز بروز بڑھتی ہوئی دشمنی کو دیکھ کر اُس وقت کے بادشاہ عمرو بن ہند نے اِن دونوں قبیلوں میں صلح کرادی اور ہر فریق کے سو سو آدمی اپنے پاس رکھ لئے تا کہ اگر فریقین میں سے کوئی بھی معاہدہ صلح کی خلاف ورزی کرے تو اُنہیں میں سے مظلوم فریق کی حق رسی کردی جائے۔ فریقین کے اِن تمام آدمیوں کی ذمہ داری یہ تھی کہ وہ ہمیشہ دوسری فوج کی طرح بادشاہ کے ہمراہ رہیں اور حسبِ ضرورت یہ بھی جانفشانی اور بہادری سے لڑیں اور بادشاہ کا دفاع کریں۔

قدرتی آفت

ہوا یوں کہ ایک مرتبہ بادشاہ کو کہیں دور دراز کے سفر پر جانا پڑا راستے کی نا قابل برداشت صعوبتوں اور گرم ہوا کے تھپڑوں نے بنو تغلب کو نڈھال کر دیا اور اُن کے بہت سے افراد مر گئے جبکہ بنو بکر کے کسی ایک فرد کو بھی اِس قدرتی آفت سے کوئی تکلیف نہ پہنچی۔

بنی تغلب کی منفی سوچ

بنی تغلب نے اِن سب بربادیوں کا ذمہ دار اپنے فریقِ مخالف کو قرار دے دیا اور اُنہوں نے اِس کو قبیلہ بنو بکر کی سازش قرار دیتے ہوئے اپنے آدمیوں کی موت کی تمام تر ذمہ داری اُن پر ڈال دی مگر چوں کہ شاہی لوگ اور معاہدہ صلح اُن کی اِس کی منفی سوچ کی راہ میں حائل تھا البتہ اُنہوں نے بنو بکر کو اپنا مجرم سمجھتے ہوئے بادشاہ کے پاس اُن کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا۔ بنو بکر نے اِس دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ہم بے قصور ہیں۔ بنی تغلب کے آدمی قدرتی آفت کا شکار ہوئے ہیں۔ عمرو بن ہند بھی اِس حقیقت کو جانتا تھا کہ قبیلہ بنی تغلب والے بلاوجہ قبیلہ بنو بکر کو بدنام کر رہے ہیں اِس لئے بادشاہ نے قبیلہ بنو تغلب کی داد رسی نہ کی اور اُنہوں نے مایوس ہو کر عمرو بن کلثوم سے فریاد کی اور پھر اُس نے اُن کے ساتھ امکانی حد تک تعاون کیا چنانچہ بادشاہ کو بھی قبیلہ بنو بکر کے مقابلے میں بنی تغلب سے کچھ زیادہ ہمدردی تھی اِس لئے اُس نے بنی بکر کے ایک اہم شخص حارث سے کچھ ایسے ناپسندیدہ انداز میں گفتگو کی، جس سے قبیلہ بنو بکر کی توہین کا پہلو نمایاں تھا، حارث کو بادشاہ کا یہ اندازِ گفتگو نہ گوارا گزرا اور اُس نے آدابِ شاہی کو نظر انداز کرتے ہوئے جو جی میں آیا کہہ دیا اور انہیں حالات کے پس منظر میں اُس نے یہ قصیدہ لکھا جسے اہل علم کے ہاں خاصی پذیرائی حاصل ہوئی اور اس نے سات اہم ترین قصائد میں جگہ پائی۔

☆☆☆☆☆

الحارث بن حِلِّزَة

... = ٥٧٠م

... = ٥٠ ق هـ

نشأته وحياته

هو أبو الظليم الحارث بن حِلِّزَة اليشكري البكري، كان في بني بكر مكان عمرو بن كلثوم في بني تغلب. وقد اشتهر مثله بمعلقته التي يقال إنه ارتجلها عَفو الساعة في حضرة الملك عمرو بن هند يستدني بها عطفه، وينضح فيها عن قومه. وكان من أمرها أن بكراً وتغلب بعد أن وضعوا أسلحتهم أمام عمرو بن هند على أن يأخذ من الفريقين رهائن ليقيد منها للمبغى عليه من الباغي، تراشق الحيَّان بالتهم ورمت تغلب بكرا بالغدر، وتدافع الفريقان إلى عمرو بن هند وتلاحوا أمامه، وكان هواه مع التغلبيين. فاستفز ذلك الحارث بن حِلِّزَة - وكان حاضراً - فأَبْتَدَه قصيدته ابتداها وأنسدها وهو متكئ على قوله. فيقولون إن كفة أقتطعت وهو لا يشعر من الغضب. وقد أجاد في مدح الملك حتى أستولى على رأيه، ومال به إلى حزبه، وأسئل من قبله سخيمة غرسها تهور النعمان بن هرم زعيم قومه. وعُمِّر الحارث طويلاً حتى زعم الأصمعي أنه أنشد هذه القصيدة وله من العمر خمس وثلاثون ومائة سنة.

شعره:

كل ما بين أيدينا من شعره معلقته وبعض مقطوعات يسيرة لا تعلل شهرته ولاتَعيِّن طبقته. فهو في هذا كما قلنا أشبه بطرفة وعمرو بن كلثوم. على أن مطوّلته بلغت مكان الإعجاب لإحكام نسجها وتشعب فنونها، وارتجالها في موقف واحد. وقد قال أبو عمرو الشيباني. «لو قالها في حول لم يلم» ويقولون: إنه أنشدها من وراء ستور لِبَرَصِه، فأمر الملك برفعها استحسانا لها وتكرمة له. بدأها بالغزل ثم وصف ناقته وعير التغليبيين مواقع ظهروا عليهم فيها، وأتى على كثير من أيام العرب، ومدح عمرو بن هند، وأفتخر بقومه وحسن بلائهم عنده.

نموذج من شعره:

قال من معلقته:

إن إخـوانـنـا الأراقـم يـغـلـو ... ن عـلـيـنـا فـي قِيلهـم إخـفـاءُ

يـخـلـطـون البريَء منَّا بذي الذَّنـ ... ـب ولا ينـفـع الـخـلـيَّ الـخـلاء

أيهـا الـنَّـاطـق الـمـرَقِّـش عنَّـا ... عـنـد عـمـرو وهـل لـذاك بـقـاء؟

لاتـخَـلـنـا عـلـى غـراتك إنـا ... قبـل مـاقـد وشـى بـقـا الأعـداء

فبـقـيـنـا عـلـى الشـنـاءـةِ تنـمـى ... نـا حـصـونٌ وعـزَّةٌ قـعـسـاء

مَـلِكٌ مُـقـسـطٌ وأفـضـل مـنْ يـمـ ... ـشـي ومـن دون مـا لـديـه الثـنـاء

أيـمـا خُـطـةٍ أردتـم فـادو ... هـا إلـيـنـا تسـعـى بهـا الأمـلاء

فـاتـركـوا الـطـيخ والتعـاشـي وإمـا ... تتـعـاشـوا فـفـي التـعـاشـي الدَّاء

واذكـروا حِـلفَ ذي المـجـاز ومـا قدّ ... م فـيـه العـهـود والـكـفـلاء

واعـلـمـوا أنـنـا وإيـاكُـم فيـ ... ـمـا أشتـرطـنـا يـوم أختـلـفـنـا سـواء

أعـلـيـنـا جـنـاح كـنـدة أن يغـ ... ـنَمَ غـازيهـم ومـنَّـا الـجـزاء؟

ومنها في وصف التأهب للرحيل:

أجـمـعـوا أمـرهـم عشـاء فـلـمَّـا ... أصبـحـوا أصبـحـت لهـم ضوضـاء

مـن مـنـاد ومـن مـجـيـب ومـن تـصـ ... ـهـال خيـلٍ خـلال ذاك رُغـاء

ومنها:

لا يـقـيـم الـعـزيـز بـالبـلـد السهـ ... ـل ولا يـنـفـع الـذليـل الـنـجـاء

ليـس يـنـجـي مـوائـلا مـن حـذارٍ ... رأس طـودٍ وحـرَّة رجْـلاء

﴿اَلْمُعَلَّقَةُ السَّابِعَةُ لِلْحَارِثِ﴾

آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا اَسْمَآءُ 〈۱〉 رُبَّ ثَاوٍ يُمَلُّ مِنْهُ الثَّوَآءُ

الفاظ	آذَنَتْنَا	بِبَيْنِهَا	أَسْمَآءُ	رُبَّ	ثَاوٍ	يُمَلُّ	مِنْهُ	الثَّوَآءُ
معانی	خبردی ہم کو	اپنی جدائی کی	اسماء نے	بہت سے	مقیم	اکتاجاتی ہے	اُس سے	اقامت

ترجمہ۔(بامحاورہ) ہمیں اپنی جدائی کی (محبوبہ) اسماء نے خبردی (اور) کتنے ایسے مقیم ہیں کہ جب اقامت اُنکی طرف سے ہوتو اُکتاجاتی ہے (جبکہ اسماء کا قیام تو مرغوب ومحبوب ہے)۔

مُفْرَدَات: ﴿اٰذَنَتْنَا﴾ مصدر اِیْذَانٌ خبردینا۔ ﴿بَيْنٍ﴾ جدائی۔ ﴿ثَاوٍ﴾ مقیم۔ ﴿يُمَلُّ﴾ مصدر مَلَالَةٌ اُکتا جانا۔ ﴿ثَوَآءٌ﴾ اقامت۔

مَطْلَب! یعنی میری محبوبہ اسماء نے خود ہی اپنے کوچ کی خبردی کیونکہ بعض مقیمین سے اقامت بھی اُکتاجاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا ثُمَّ وَلَّتْ 〈۲〉 لَيْتَ شِعْرِىْ مَتٰى يَكُوْنُ اللِّقَآءُ

الفاظ	آذَنَتْنَا	بِبَيْنِهَا	ثُمَّ	وَلَّتْ	لَيْتَ	شِعْرِىْ	مَتٰى	يَكُوْنُ	اللِّقَآءُ
معانی	خبردی ہم کو	اپنی جدائی کی	پھر	پیٹھ پھیری	کاش	میں معلوم کرلیتا	کب	ہوگی	ملاقات

ترجمہ۔(بامحاورہ) ہمیں اُس نے اپنی جدائی کی خبردی پھر پیٹھ پھیری کاش میں معلوم کرلیتا (اب پھر) کب ملاقات ہوگی۔

مُفْرَدَات: ﴿وَلَّتْ﴾ اُس نے پیٹھ پھیری، مصدر تَوْلِيَةٌ، پیٹھ پھیرنا۔ ﴿لِقَآءٌ﴾ ملاقات۔

مَطْلَب! میری محبوبہ چلی گئی لیکن افسوس کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ ہوسکا کہ اَب ملاقات کب ہوگی۔

☆☆☆☆☆

بَعْدَ عَهْدٍ لَّنَا بِبُرْقَةِ شَمَّا 〈۳〉 ءَ فَاَدْنٰى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ

الفاظ	بَعْدَ	عَهْدٍ	لَّنَا	بِبُرْقَةِ شَمَّاءَ	فَاَدْنٰى	دِيَارِهَا	اَلْخَلْصَآءُ
معانی	بعد	ملاقات	ہماری کے	برقہ شمّا میں	پس قریب ترین	اسکے گھروں کے	خلصاء ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) اُس ملاقات کے بعد (محبوبہ نے خبردی) جو (مقامِ) بُرقہ شمّاء میں ہوئی پس اُسکے گھروں کے قریب

ترین (مقام) خَلصاً ہے۔

مُفْرَدات: ﴿عَهْدٍ﴾ ملاقات۔ ﴿بُرْقَةِ شَمَّآءَ﴾ مقام کا نام۔ ﴿خَلْصَآءَ﴾ مقام کا نام۔

مَطْلَب! یعنی جدائی کی خبر اسماء نے اُس ملاقات کے بعد دی جو اُس سے بُرقہ شماء اور مقامِ خلصاً میں ہوئی تھی۔

☆☆☆☆☆

فَالْمُحَيَّاةُ فَالصِّفَاحُ فَأَعْنَا (۴) قُ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ

الفاظ	فَالْمُحَيَّاةُ	فَالصِّفَاحُ	فَأَعْنَاقُ	فِتَاقٍ	فَعَاذِبٌ	فَالْوَفَآءُ
معانی	پھر مُحیاۃ میں	پھر صفاح میں	پھر چوٹیوں پر	فِتاق کے	پھر عاذب پر	پھر وفاء پر

ترجمہ۔ (با محاورہ) پھر مُحیاۃ میں، پھر صفاح میں، پھر فِتاق کی چوٹیوں پر، پھر عاذب پر (اور) پھر مقامِ وفاء پر۔

مُفْرَدات: ﴿اَلْمُحَيَّاةُ﴾ ﴿اَلصِّفَاحُ﴾ ﴿فِتَاقٌ﴾ ﴿عَاذِبٌ﴾ ﴿وَفَآءٌ﴾ یہ سب جگہوں کے نام ہیں جہاں اَسماء سے اُس کی ملاقات ہوئی۔

مَطْلَب! مطلب بالکل واضح ہے۔

☆☆☆☆☆

فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشُّرْ (۵) يُبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ

الفاظ	فَرِيَاضُ الْقَطَا	فَأَوْدِيَةُ	الشُّرَيْبِ	فَالشُّعْبَتَانِ	فَالْأَبْلَاءُ
معانی	پھر ریاض القطا میں	پھر وادیوں	شُرَیب میں	پھر شُعبتان میں	پھر اَبلاء میں

ترجمہ۔ (با محاورہ) پھر (مقامِ) ریاض القطا میں، پھر شُرَیب کی وادیوں میں، پھر (مقامِ) شُعبَتان میں (اور) پھر (مقام) اَبلاء میں ہوئی۔

مُفْرَدات: ﴿رِيَاضُ الْقَطَا، شُرَيْبِ، شُعْبَتَانِ، اَبْلَاءُ﴾ یہ سب جگہوں کے نام ہیں، یہاں بھی شاعر اور اُس کی محبوبہ کی ملاقات ہوتی رہی۔

مَطْلَب! مطلب بالکل واضح ہے کوئی ابہام نہیں۔

☆☆☆☆☆

لَآاَرٰى مَنْ عَهِدْتُ فِيْهَا فَأَبْكِي الْ﴿٦﴾يَوْمَ دَ لْهًا وَ مَا يُحِيْرُ الْبُكَآءُ

الفاظ	لَآاَرٰی	مَنْ	عَهِدْتُ	فِيْهَا	فَاَبْكِي	اَلْيَوْمَ	دَ لْهًا	وَمَا يُحِيْرُ	اَلْبُكَآءُ
معانی	نہیں دیکھتا میں	اس کو	ملا تھا	ان مقامات میں	پس روتا ہوں میں	آج	وارفتگی میں	اور نہیں واپس لاسکتا	رونا

ترجمہ۔(بامحاورہ) اُس (محبوبہ) کو جس سے میں اِن مقامات پر ملا تھا، میں (کہیں) نہیں دیکھتا اور میں آج دیوانگی میں رو رہا ہوں حالانکہ رونا (کسی چیز کو) واپس نہیں لاسکتا۔

مُفْرَدَات: ﴿عَهِدْتُ﴾ عَهْدٌ، مصدر سے، ملاقات کرنا۔ ﴿دَلْهًا﴾ وارفتگی۔ ﴿مَايُحِيْرُ﴾ از اِحَارَةٌ، واپس لانا۔

مَطْلَب! واضح ہے

☆☆☆☆☆

وَ بِعَيْنَيْكَ اَوْ قَدَتْ هِنْدُ النَّا﴿٧﴾رَ اَصِيْلًا تُلْوِىْ بِهَاالْعُلْيَآءُ

الفاظ	وَبِعَيْنَيْكَ	اَوْقَدَتْ	هِنْدُ النَّارَ	اَصِيْلًا	تُلْوِیْ	بِهَا	اَلْعُلْيَاءُ
معانی	اور تیری آنکھوں کے سامنے	جلائی	ہندہ نے آگ	شام کے وقت	اشارہ کرتی تھی	اس کے ذریعے	پہاڑی کی چوٹی کا

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ہندہ نے شام کے وقت آگ روشن کی جبکہ پہاڑ کی چوٹی (اپنی بلندی کی وجہ سے) اُس (کی وہاں موجودگی) کا اشارہ کرتی تھی۔

مُفْرَدَات: ﴿اَوْقَدَتْ﴾ مصدر اِيْقَادٌ، روشن کرنا/جلانا۔ ﴿اَصِيْلًا﴾ شام کا وقت۔ ﴿تُلْوِیْ﴾ مصدر اَلْوَآءٌ، اشارہ کرنا۔ ﴿عُلْيَا﴾ پہاڑ کی چوٹی۔

مَطْلَب! یعنی ہندہ نے سرِ شام پہاڑ کی چوٹی پر آگ جلا کر مجھے اپنے وہاں موجود ہونے کا اشارہ دیا۔

☆☆☆☆☆

فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيْدٍ ﴿٨﴾ بِخَزَازٰى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصَّلَآءُ

الفاظ	فَتَنَوَّرْتَ	نَارَهَا	مِنْ بَعِيْدٍ	بِخَزَازٰی	هَيْهَاتَ	مِنْكَ	اَلصَّلَآءُ
معانی	پس دیکھا تو نے	اُس کی آگ کو	دور سے	خزازی پر	دور تھا	تجھ سے	تاپنا

ترجمہ۔(بامحاورہ) چنانچہ تو نے اُس کی آگ کو (کوہِ) خزازی پر دور سے دیکھا جبکہ تجھ سے (اُس کا) تاپنا دور تھا۔

مُفْرَدات: ﴿تَنَوَّرْتُ﴾ مصدر تَنَوُّرًا، آگ کو دیکھنا۔ ﴿خَزَازٰی﴾ پہاڑ کا نام۔ ﴿صَلَآءٌ﴾ آگ تاپنا۔

مَطْلَب! یعنی آگ جلتی تو میں نے دیکھی لیکن وہاں تک پہنچنا میرے لئے ممکن نہ تھا۔

☆☆☆☆☆

اَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيْقِ فَشَخْصَيْ ﴿۹﴾ نِ بِعُوْدٍ كَمَا يَلُوْحُ الضِّيَآءُ

الفاظ	اَوْقَدَتْهَا	بَيْنَ	الْعَقِيْقِ	فَشَخْصَيْنِ	بِعُوْدٍ	كَمَا	يَلُوْحُ	الضِّيَآءُ
معانی	اُس نے آگ جلائی	درمیان	عقیق	اور شخصین کے	لکڑیوں سے	جیسے	چمکتی ہے	صبح کی روشنی

ترجمہ۔(بامحاورہ) اُس نے عقیق اور شخصین کے (مقامات کے) درمیان (خوشبودار) لکڑیوں سے آگ جلائی (وہ ایسے چمکتی تھی) جیسے صبح کی روشنی چمکتی ہے۔

مُفْرَدات: ﴿عَقِيْق، شَخْصَيْن﴾ جگہوں کے نام۔ ﴿ضِيَآءٌ﴾ روشنی۔

مَطْلَب! واضح ہے۔

☆☆☆☆☆

غَيْرَ اَنِّيْ قَدْ اَسْتَعِيْنُ عَلَى الْهَمِّ ﴿۱۰﴾ اِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَآءُ

الفاظ	غَيْرَ	اَنِّيْ	قَدْ اَسْتَعِيْنُ	عَلَى الْهَمِّ	اِذَا	خَفَّ	بِالثَّوِيِّ	النَّجَآءُ
معانی	مگر	بے شک میں	تحقیق مدد حاصل کرتا ہوں	ارادہ پورا کرنے کے لئے	جب	ہلکا ہو جائے	مقیم پر	سفر

ترجمہ۔(بامحاورہ) مگر بیشک میں تو (سفر کا) ارادہ پورا کرنے کیلئے (اونٹنی کی) مدد حاصل کرتا ہوں جبکہ مقیم پر (اقامت کی مشکلات کی وجہ سے) سفر ہلکا ہو جائے۔

مُفْرَدات: ﴿اَلْهَمِّ﴾ ارادہ۔ ﴿ثَوِيّ﴾ مقیم۔ ﴿نَجَآءُ﴾ تیز رفتاری/سفر۔

مَطْلَب! شدتِ عشق کے باوجود جب اقامت دشوار ہوگئی تو پھر میرے لئے سفر آسان ہو گیا اور میں نے کوچ کا مکمل ارادہ کرلیا۔

☆☆☆☆☆

بِزَفُوْفٍ كَاَنَّهَا هِقْلَةٌ اُمُّ ﴿۱۱﴾ رِئَالٍ دَوِيَّةٌ سَقْفَآءُ

الفاظ	بِزَفُوْفٍ	كَاَنَّهَا	هِقْلَةٌ	اُمُّ رِئَالٍ	دَوِيَّةٌ	سَقْفَآءُ
معانی	بذریعہ تیز رفتار اونٹنی کے	گویا کہ وہ	مادہ شتر مرغ	بچوں والی	جنگل کی پلی	کوزہ پشت ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) ایسی تیز رفتار اونٹنی کے ذریعے (سفر کا ارادہ پورا کیا) کہ گویا وہ جنگل کی پلی ،خمیدہ کمر، بچوں والی مادہ شتر مرغ ہے۔

مفردات: ﴿زَفُوفٍ﴾ تیز رفتار اونٹنی۔ ﴿هِقْلَةٌ﴾ مادہ شتر مرغ۔ ﴿أُمُّ رِئَالٍ﴾ بچوں والی۔ ﴿دَوِيَّةٌ﴾ جنگل کی پروردہ۔ ﴿سَقْفَآءُ﴾ جس کی کمر جھکی ہوئی ہو۔

مطلب! یعنی میں اپنے ارادے کو ایسی اونٹنی کے ذریعے پورا کرتا ہوں جو تیز رفتار اور ایسی مادہ شتر مرغ جیسی ہو جو اچھی نسل، چھوٹے بچوں کی ماں، جنگل کی کھلی فضاء کی پلی، طویل القامت اور جھکی ہوئی کمر والی ہو۔

☆☆☆☆☆

اٰنَسَتْ نَبْأَةً وَّ اَفْزَعَهَا الْقُنَّا ﴿۱۲﴾ صُ عَصْرًا اَوْ قَدْ دَنَا الْاِمْسَآءُ

الفاظ	اٰنَسَتْ	نَبْأَةً	وَّاَفْزَعَهَا	الْقُنَّاصُ	عَصْرًا	وَّقَدْ دَنَا	الْاِمْسَآءُ
معانی	سنا اس نے	آہٹ کو	اور گھبرا دیا اس کو	شکاریوں نے	شام کے وقت	اور تحقیق قریب ہو گیا	شب میں داخل ہونے کا وقت

ترجمہ۔(بامحاورہ) وہ (مادہ شتر مرغ) جس نے تھوڑی آہٹ کو سنا اور شام کے وقت جبکہ شب میں داخل ہونے کا وقت قریب تھا شکاریوں نے اُس کو گھبرا دیا۔

مفردات: ﴿اٰنَسَتْ﴾ مصدر اِیْنَاسٌ، بمعنٰی جاننا لیکن یہاں سننے کے معنٰی میں استعمال ہوا ہے۔ ﴿نَبْأَةً﴾ کھسکھساہٹ / آہٹ۔ ﴿الْقُنَّاصُ﴾ مفرد قَانِصٌ، بمعنٰی شکاری۔ ﴿عَصْرًا﴾ وقتِ شام۔ ﴿اِمْسَآءُ﴾ وہ وقت جس سے رات کا آغاز ہو رہا ہو۔

مطلب! یعنی ایسی مادہ شتر مرغ ہے جب اُس نے شام کے وقت جب کہ شب میں داخل ہونے کا وقت قریب تھا شکاریوں کی کھسکھساہٹ کی آواز سنی تو وہ گھبرا گئی۔

☆☆☆☆☆

فَتَرٰى خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْ ﴿۱۳﴾ عِ مَنِيْنًا كَاَنَّهٗ اَهْبَآءُ

الفاظ	فَتَرٰى	خَلْفَهَا	مِنَ الرَّجْعِ	وَالْوَقْعِ	مَنِيْنًا	كَاَنَّهٗ	اَهْبَآءُ
معانی	پس دیکھے گا تو	اس کے پیچھے	وسعتِ قدم	اور تیز رفتاری کی وجہ سے	ہلکے غبار کو	گویا کہ وہ	خاک کے ذرات ہیں

ترجمہ۔(بامحاورہ) پس وسعتِ قدم اور تیز رفتاری کی وجہ سے تو اُس کے پیچھے ہلکے غبار کو دیکھے گا (وہ یوں اُڑتا ہے) جیسے خاک کے ذرات ہوں۔

مُفْرَدَات :﴿الرَّجْعِ﴾ وسعتِ قدم۔ ﴿الْوَقْعِ﴾ تیز رفتاری۔ ﴿مَـنِيْنَا﴾ ہلکا غبار۔ ﴿اَهْبَآءً﴾ خاک کے وہ ذرات جو سورج کی چمک میں کسی روشندان سے نظر آتے ہیں۔

مَطْلَب ! یعنی اُس اونٹنی کے پیچھے اُس کی تیز رفتاری اور چوڑے قدموں کی وجہ سے ایسا غبار اُٹھتا ہوا نظر آتا ہے جیسے آفتاب کی روشنی میں کسی سوراخ سے لکیر کی صورت میں خاک کے ذرات چمکتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَطِرَاقًا مِّنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ ﴿۱۴﴾ سَاقِطَاتٌ اَلْوَتْ بِهَاالصَّحْرَآءُ

الفاظ	وَطِرَاقًا	مِنْ خَلْفِهِنَّ	طِرَاقٌ	سَاقِطَاتٌ	اَلْوَتْ	بِهَا	الصَّحْرَآءُ
معانی	اور ٹکڑوں کو	اُن کے پیچھے	اور ٹکڑے ہیں	گرنے والے	اشارہ کرتا ہے	جن کی طرف	جنگل

ترجمہ۔(بامحاورہ) اور ٹکڑوں کو (تو دیکھے گا) جن کے پیچھے اور ٹکڑے گرنے والے ہیں جن کی طرف جنگل اشارہ کرتا ہے۔

مُفْرَدَات :﴿طِـرَاقٌ﴾ اونٹنی کے وہ نعل جو چمڑے کے ہوتے ہیں جن کو پہنچوں تک باندھ دیا جاتا ہے۔ ﴿اَلْوَتْ﴾ مصدر اِلْوَآءٌ بمعنٰی اشارہ کرنا۔

مَطْلَب ! یعنی اُس اونٹنی کی تیز رفتاری کی وجہ سے اُس کے نعل کے ٹکڑے اِدھر اُدھر بکھرے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَتَلَهّٰى بِهَاالْهَوَاجِرَاِذْ كُـ ﴿۱۵﴾ لُّ ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عُمْيَآءُ

الفاظ	اَتَلَهّٰى	بِهَا	اَلْهَوَاجِرَ	اِذْ	كُلُّ	ابْنِ هَمٍّ	بَلِيَّةٌ	عُمْيَآءُ
معانی	کھیلتا ہوں میں	اُس کے ساتھ	دوپہر کی گرمی میں	جب	ہر	صاحبِ ہمت	قبر پر بندھی	اندھی اونٹنی کی طرح ہوتا ہے

ترجمہ۔(بامحاورہ) میں اُس (اونٹنی کو اپنی سواری بنا کے گویا اُس) کے ساتھ دوپہر کی گرمی میں کھیلتا ہوں جب (گرمی کی شدت کی وجہ سے) ہر صاحبِ ہمت قبر پر بندھی ہوئی اندھی اونٹنی کی طرح ہوتا ہے۔

مُفْرَدَات :﴿اَتَلَهّٰى﴾ مصدر تَلَهِّيْ کھیلنا۔ ﴿هَوَاجِرَ﴾ مفرد هَاجِرَةٌ دوپہر کی گرمی۔ ﴿بَلِيَّةٌ﴾ وہ اُونٹنی جو مردے کی قبر پر اُس دور کے جہلا اِس مقصد کے لئے باندھتے تھے کہ یہ مردہ قیامت کے دن اِس پر سوار ہوگا، اُس اونٹنی کو گھاس، پانی بھی نہیں دیا جاتا تھا اور اسی طرح وہ مر جاتی تھی جسے اُس مردے کے پہلو میں دفن کر دیا کرتے تھے۔ ﴿عُمْيَآءُ﴾ بمعنٰی اندھی۔

مَطْلَب ! یعنی میں ہر مصیبت کو پوری استقامت کے ساتھ برداشت کر لیتا ہوں، جبکہ کئی باہمت لوگ اِن حالات